إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلٰى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

مسلم ۲۹۲

قراءۃ

حضرت امام حمزہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ

بروایتین

سیدنا امام خلف و سیدنا امام خلاد رحمۃ اللہ علیہما

مؤلفہ

احقر رحیم بخش (عفا اللہ عنہ) بن فتح محمد مرحوم

(پانی پتی)

مقیم مدرسہ عربی خیر المدارس، ملتان

www.KitaboSunnat.com

من جانب

ادارہ نشر و اشاعت آسلامیات (درجہ قرآن)

حسین آگاہی مسجد سراجاں ملتان

قیمت ——— پے

طبع دوم ۱۳۹۹ھ

۵۵۰۰ بے مائل ۰۰ ن ۰۰

17677

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

حضرت امام حمزہ کوفیؒ آپ کا اسم مبارک حمزہ اور کنیت ابو عمارہ بن حبیب بن اسمٰعیل ہے۔ قبیلہ کے لحاظ سے آپ تیمی ہیں۔ کیونکہ آپ خود یا آپ کے بزرگوں میں سے کوئی قبیلہ تیم کے آزاد کردہ غلام تھے۔ آپ تبع تابعین میں سے ہیں۔ حد درجہ کے زاہد اور پرہیزگار تھے۔ امام ابن معین کہتے ہیں کہ عبادت، زہد، فضل، دین، تقویٰ میں بہترین بندوں میں سے تھے۔ امام ابن فضل کہتے ہیں کہ حمزہؒ کے باعث کوفہ کی بلا دور ہوتی تھی۔ آپ کے شیخ امام اعمشؒ آپ کو دیکھ کر فرماتے کہ "یہ قرآن مجید کے عالم ہیں"۔ اور آیت وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ پڑھتے۔ امام حمزہؒ فرماتے ہیں کہ "میں نے کتاب اللہ کا ایک حرف بھی نقل کے بغیر نہیں پڑھا"۔ آپ پڑھانے پر تنخواہ نہیں لیتے تھے۔ حتیٰ کہ گرمی کے دنوں میں بھی شاگردوں کے ہاتھ سے پانی تک پینا گوارا نہیں تھا۔ آپ کا ذریعۂ معاش یہ تھا کہ کوفہ سے زیتون لے جاکر حلوان میں اور وہاں سے پنیر اور اخروٹ لاکر کوفہ میں فروخت کرتے تھے امام شعیب بن حرب کہتے ہیں کہ میں کوفہ میں پہنچا تو امام سفیان ثوریؒ اور شریک بن عبداللہ کو دیکھا کہ امام حمزہ کے سامنے بیٹھے پڑھ رہے ہیں۔ میں نے اپنے جی میں کہا "کاش ان کے ساتھ تیسرا میں بھی ہوتا" امام حمزہؒ خود فرماتے ہیں کہ "میں نے حضور سرورِ کائنات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فخرِ دوعالم تاج دارِ مدینہ، خاتم الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک ہزار حدیثیں سند کے ساتھ روایت کی ہیں۔

آپ کی عادتِ مبارکہ یہ تھی کہ جب پڑھا کر فارغ ہو جاتے تو چار رکعتیں پڑھتے۔ ظہر و عصر اور مغرب و عشاء کے درمیان بھی نماز پڑھتے تھے۔ اور رات کا اکثر حصہ بیدار رہ کر گذارتے تھے۔ لوگوں کا بیان ہے کہ آپ کو جس وقت بھی کوئی دیکھتا پڑھاتے ہی ہوتے تھے۔ نیز روایت ہے کہ ہر مہینے میں اٹھائیس یا ستائیس یا پچیس قرآن مجید ترتیل کے ساتھ ختم کرتے تھے۔

ترتیل کے معنی ہیں مخارج اور صفات کی رعایت رکھتے ہوئے حرف کو خوبصورتی کے ساتھ ادا کرنا۔ اور ہمزوں کو تحقیق (سختی) کے ساتھ پڑھنا اور مدات و حرکات و سکنات و تشدید اور غنہ کو پورے طور پر ادا کرنا۔ اور یہ بھی لحاظ رکھنا کہ اعتدال کی حد سے باہر نہ ہو جائے۔ امام حمزہؒ خود فرماتے ہیں کہ زلفوں میں معمول سے زیادہ خم پیدا ہو جائے تو وہ قطط الجھے ہوئے بال کہلاتے ہیں اور پسندیدہ نہیں رہتے۔ اور سفیدی حد سے زیادہ بڑھ جاتی ہے تو اس کا نام مرض برص ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جو قراءۃ مدات و غنات کی مقدار میں اعتدال کی حد سے باہر ہو جائے وہ کامل قراءۃ نہیں بلکہ ناقص اور لحن ہے۔ آئیے یہاں سے اُن دوستوں کو سبق حاصل کرنا چاہیے جو لہجہ کو مزے دار اور خوش گوار بنانے کے شوق میں مست ہو کر غنہ اور اخفاء اور الفات کو حد سے زیادہ بڑھاتے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چلے جاتے ہیں اور جگہ جگہ سکتہ کرتے ہیں اور بلاوجہ اپنے اوپر مشقت ڈالتے ہیں اور ان کو چند کلمات پڑھنے کے بعد جا بجا سانس بھی لینا پڑتا ہے جس سے تلاوت کا حُسن بالکل جاتا رہتا ہے اور ایسے اکثر حضرات ایک مجلس میں ایک دو رکوع سے زیادہ نہیں پڑھ سکتے۔ ایسے خود ساختہ تکلفات کے باعث ہم نے کلام الٰہی کی تلاوت کو ایک پہاڑ بنا لیا ہے اللہ تعالیٰ پناہ دے۔ ہم نے قرآن مجید کو غلط اور تجوید کے خلاف پڑھنے کو بھی تفریح کا سامان قرار دے لیا ہے اور سننے والوں کا مذاق بھی اس قدر بگڑ گیا ہے کہ وہ بھی ایسی ہی تلاوت کو پسند کرتے ہیں۔ دوستو! اللہ تعالیٰ کے کلام کو اُسی کے خوش کرنے کی نیت سے پڑھو اور جس قدر ہو سکے عمدہ سے عمدہ لہجوں میں پڑھو اور آواز کو نفیس اور عمدہ بنانے کی کوشش کرو لیکن تجوید کی حدود سے ذرا بھی باہر نہ جاؤ۔

ایک مرتبہ امام حمزہؒ نے خواب میں دیکھا کہ حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے آپ کو مرحبا فرمایا اور ان کے لیے کرسی بچھائی اور ان کی تعظیم کی اور ان کو حکم فرمایا کہ قرآن کی تلاوت کرو۔ اور ترتیل کے ذریعہ اس کو خوب روشن اور ظاہر کر کے پڑھو۔ اور چند موقعوں میں جس طرح آپ نے پڑھا تھا حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے اس کے علاوہ دوسری طرح بتایا۔ اور انہی میں سے وَاَنَا اَخْتَرْتُكَ[1] بھی ہے جس کو آپ نے وَاَنَا اَخْتَرْتُكَ پڑھا۔ اور رب تعالیٰ نے وَاَنَا اخْتَرْتُكَ پڑھنے کا حکم دیا۔ اور تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ (یٰس ع) بھی ہے۔

---

[1] واضح ہو کہ ان کی قراءۃ بھی اسی طرح ہے اور اس کی بنیاد محض خواب ہی نہیں بلکہ سندِ متواتر ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس کو آپ نے رفع سے پڑھا اور رب تعالیٰ نے نصب سے پڑھنے کا حکم دیا۔ آپ کوفہ کے دوسرے قاری ہیں۔ امام عاصمؒ اور اعمشؒ کے بعد کوفہ میں سب سے بڑے امام القراآت تھے۔ آپ قراءۃ کے علاوہ علم فرائض (علم میراث) میں بھی بہت ماہر تھے۔ اسی باعث آپ کو فرضی بھی کہا جاتا تھا۔

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے موصوف سے فرمایا کہ بلاشبہ آپ دو چیزوں میں ہم پر غالب اور فائق ہیں۔ ان میں ہم آپ کی برابری نہیں کر سکتے۔ ایک علم قراءۃ، دوسرا علم فرائض۔ (از نشر ص ۱۶۶)

آپ عبدالملک کے زمانے میں ۸۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۵۶ھ میں بعمر چھہتر ۷۶ سال منصور یا مہدی کے زمانے میں حلوان میں وفات پائی رحمۃ اللہ علیہ۔

آپ کے بہت سے راویوں میں سے صرف دو راویوں کی روایتیں بہت مشہور ہیں۔ اس وقت روئے زمین پر وہی پڑھی اور پڑھائی جاتی ہیں۔ اور وہ دو راوی یہ ہیں:۔ خلفؒ، خلادؒ۔

خلفؒ آپ کا اسم مبارک خلف اور کنیت ابو محمد ہے۔ آپ کے والد ماجد کا نام ہشام بزار ہے۔ آپ نے دس سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کیا اور تیرھویں سال حدیث کی سماعت شروع کی۔ خود فرماتے ہیں کہ "مجھے عربیت میں ایک مشکل پیش آئی، تو میں نے اس کے لیے اسی ۸۰۰۰۰ ہزار درہم خرچ کیے حتیٰ کہ اس کو حل کر لیا"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صاحب نشر فرماتے ہیں کہ "آپ بہت بڑے امام، عالم، ثقہ، زاہد اور بہت عبادت گذار تھے۔" آپ امام سُلیمؒ (جن کا ذکر آگے آتا ہے) کے ممتاز شاگردوں میں سے تھے۔ ان کے علاوہ اور بھی کئی شیوخ سے پڑھا۔ آپ کے ثقہ اور صدوق ہونے ہی کی وجہ سے امام مسلم اپنی صحیح میں اور امام ابوداؤدؒ اپنی سنن میں اور ان کے علاوہ اور حضرات علماء ان سے حدیث روایت کرتے ہیں آپ ہمیشہ روزہ رکھتے تھے۔ دانیؒ فرماتے ہیں کہ آپ نے امام نافعؒ کی قراءۃ اسحٰق مسیبی سے اور امام عاصمؒ کی یحییٰ سے پڑھی۔ اور خود بھی دسویں قراءۃ اختیار کی۔ صاحب سُنّت، ثقہ، مامون اور حدیث میں بھی مقدم تھے۔ آپ نے بغداد میں جمادی الثانی ۲۲۸ھ میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

خلادؒ آپ کا اسم مبارک خلاد اور کنیت ابوعیسٰی ہے۔ آپ کے والد ماجد کا نام ایک قول کی بناء پر خالد اور دوسرے قول کی رُو سے خلید تھا۔ صاحب نشر فرماتے ہیں کہ آپ قراءۃ میں امام اور ثقہ، عارف، محقق، مجوّد اور قوی الحافظہ تھے۔ حضرت دانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "حضرت سُلیمؒ کے تلامذہ میں آپ سب سے زیادہ ضابط اور جلیل تھے۔" آپ کے ثقہ ہونے کی بناء پر ترمذی اور ابن خزیمہ کی صحیح میں آپ سے ایک ایک حدیث منقول ہے۔ آپ کی وفات کوفہ میں ۲۲۰ھ میں ہوئی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

ان دونوں حضرات نے حضرت امام ابوعیسٰی سُلیم بن عیسٰی حنفی سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآت پڑھیں۔ ان کے حالات میں صاحب نشر فرماتے ہیں کہ "آپ قرآت میں امام اور ضابط اور ماہر تھے۔ قراءۃ حمزہ کے اختلافات میں اضبط و احفظ تھے۔" امام حمزہؒ کے تلامذہ میں سب سے زیادہ قوی الحافظہ اور ان کے خواص میں سے تھے۔

قراءۃ میں آپ امام حمزہ کے نائب بنے۔ امام یحییٰ بن عبدالملک فرماتے ہیں کہ "ہم امام حمزہؒ کے روبرو قراءۃ پڑھتے ہوتے اور سلیم تشریف لے آتے، تو امام حمزہؒ ہم سے فرماتے کہ مؤدب اور ہوشیار ہو کر اور جم کر بیٹھو کہ سلیم آگئے ہیں۔" خود فرماتے ہیں کہ "میں نے امام حمزہؒ سے دس مرتبہ قرآن مجید پڑھا۔" صاحب نشر کے بیان کے مطابق ۱۸۸ھ یا ۱۸۷ھ میں بعمر اسی یا ستر سال کوفہ میں وفات پائی۔ رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سلیمؒ نے امام حمزہؒ سے اور انہوں نے امام ابواسحٰق عمرو بن عبداللہ سبیعیؒ اور حضرت ابوعبداللہ جعفر الصادقؒ بن حضرت محمد باقرؒ ابن حضرت زین العابدینؒ بن حضرت حسینؓ بن حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ وغیرہ آٹھ شیوخ کرام سے قرآن مجید پڑھا۔ اور ابواسحٰق نے ابوعبدالرحمٰن سُلمی اور زرّ بن حبیش سے پڑھا ہے۔ اور ان کی سند نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک قراءۃ عاصم بروایت ابوبکر میں بیان ہو چکی ہے وہاں پھر دیکھ لیں۔ اور حضرت ابوعبداللہ جعفرؒ نے اپنے والد ماجد حضرت محمد باقرؒ سے اور انہوں نے اپنے والد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت زین العابدینؒ سے اور انہوں نے حضرت حسینؓ سے اور انہوں نے اپنے والد ماجد حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے اور انہوں نے حضور پُرنور سرورِ دوعالم شفیع المذنبین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (اور آپؐ نے حضرت جبریل علیہ السلام سے اور انہوں نے لوح محفوظ یا رب جلیل وقدیر سے) حاصل کیا۔ (از ناشر)

ترجمہ اور سند کے بعد اب اوّلاً اصول بیان کیے جاتے ہیں:۔

بعد ازاں ان کو جاری کرتے ہوئے تمام اختلافی کلمات کو بیان کیا جائے گا۔

وَمَا تَوْفِيقِيْ إِلَّا بِاللّٰهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

اُصُول

(۱) دو سورتوں کے درمیان بِسْمِ اللّٰهِ کے بغیر صرف وصل کرتے ہیں، اور ایک قول کی بنا پر سکتہ بھی جائز ہے۔ جو صرف طیبہ کے طریق سے ہے۔

(۲) الصِّرَاط اور صِرَاط: اَلْ کے ساتھ ہوں یا بغیر اَلْ کے خلفؒ کے لیے دونوں میں ہر جگہ صَاد کا زَا کے ساتھ اشمام ہے۔ اس کی کیفیت یہ ہے کہ صَاد اور زَا دونوں کا کچھ کچھ حصہ لے کر دونوں سے ایک مرکب حرف بنا لیتے ہیں۔ جو سُننے میں پُر زَا کی طرح معلوم ہوتا ہے اس کو "اشمام بالحرف" کہتے ہیں۔

اور خلادؒ کے لیے صرف فاتحہ کے الصِّرَاط میں اشمام اور خالص صَاد دونوں وجوہ ہیں۔ لیکن یہ یاد رکھو کہ اگر یہاں اشمام پڑھو تو آگے چل کر شَيْءٍ اور اَلْ میں عدم سکتہ پڑھو۔ اگر اس میں خالص صَاد پڑھا ہے تو پھر شَيْءٍ اور اَلْ میں سکتہ پڑھو۔ اس کے خلاف کرنے سے طُرق میں خلط ہو جائے گا۔ (من شرح شاطبی) اور باقی سب جگہ صرف خالص صاد سے۔

(۳) اَصْدَقُ، يَصْدِفُوْنَ، يُصْدِرَ، وَتَصْدِيَةً وغیرہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الفاظ میں جو بارہ جگہ آئے ہیں۔ جب کہ صاد ساکن ہو اور اس کے بعد دال ہو اور الْمُصَيْطِرُوْنَ طور ع اور بِمُصَيْطِرٍ غاشیہ میں پورے حمزہ اشمام کرتے ہیں۔

اور حلوانی اور بزار سے خلاد کے لیے الْمُصَيْطِرُوْنَ اور بِمُصَيْطِرٍ میں خالص صاد ہے۔ جو طریق کے خلاف ہے۔ فائدہ

(۴) عَلَيْهِمْ، اِلَيْهِمْ، لَدَيْهِمْ تینوں میں وقف و وصل دونوں حالتوں میں ہر جگہ ہا کا ضمہ پڑھتے ہیں۔

(۵) اگر هِمْ کے بعد، ہمزۂ وصلیہ ہو (جو وصل میں حذف ہو جاتا ہے) اور ہا سے پہلے جزم والی یا ہو یا کسرہ والا حرف ہو جو رسم میں ہا سے ملا ہوا ہو تو ہر جگہ ہا اور میم دونوں کا پیش پڑھتے ہیں جیسے عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ، بِهِمُ الْاَسْبَابُ، مِنْ دُوْنِهِمُ اهْرَآتَيْنِ وغیرہ۔

مگر یہ بات یاد رکھو کہ یہ حکم وصل کی حالت میں ہے اور اگر اس میم پر وقف کر دیں تو عَلَيْهِمْ، اِلَيْهِمْ کے علاوہ اور سب کلمات میں ہا کا کسرہ اور میم کا سکون پڑھتے ہیں۔

(۶) مد متصل اور منفصل دونوں قسموں میں پانچ پانچ الفی مد کرتے ہیں۔

(۷) اگر حرکت والا ہمزہ قطعی کلمہ کے شروع میں ہو اور اس سے

ے اور لَدَيْهِمْ کے بعد ہمزۂ وصلی قرآن مجید میں نہیں آیا ۱۲ محمد طاہر رحیمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلے کلمہ کے آخر میں حرف صحیح ساکن ہو جو واؤ یا الف مدہ نہ ہو۔ (پس اگر لین ہو تو مضائقہ نہیں) اور اس ساکن کے بعد ہمزہ آرہا ہو تو خلفؒ اس ساکن منفصل پر سانس لیے بغیر معمولی سا سکتہ کرتے ہیں تاکہ اس کے سبب ہمزہ کو خوب ظاہر کر دیں۔ کیونکہ یہ پوشیدہ حرف ہے (جو اہتمام نہ کرنے کے سبب اکثر غائب اور حذف ہو جاتا ہے) اور اس کی مثالیں یہ ہیں :-

مَنْ سکتہ اٰمَنَ ۔ عَلَيْهِمْ سکتہ ءَاَنْذَرْتَهُمْ۔ نَبِّئْهُمْ ابْنَیْ سکتہ اٰدَمَ۔ خَلَوْا سکتہ اِلٰی۔ مِنْ شَیْءٍ سکتہ اِذْ حَامِيَةُ سکتہ اَلْهٰكُمُ وغیرہ۔ اسی طرح الْاٰخِرَةِ وغیرہ میں اَلْ پر بھی ہر جگہ سکتہ کرتے ہیں جب کہ اَلْ کے بعد ہمزہ ہو۔ کیوں کہ یہ بھی دو کلموں کے مرتبہ میں ہیں۔

پس اگر ساکن اور ہمزہ دونوں ایک ہی کلمہ میں ہوں، تو اس ساکن پر سکتہ نہیں کرتے۔ لیکن صرف شَیْءٌ اور شَیْئًا میں ہر جگہ سکتہ کرتے ہیں۔ اس کو دانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے شیخ ابو الفتح سے پڑھا ہے۔ یعنی اُن سے صرف خلفؒ کے لیے ہمزہ سے پہلے ساکن منفصل اور اَلْ اور شَیْءٌ میں سکتہ ہے۔ اور امام ابو الحسن سے روایت خلفؒ و خلادؒ دونوں میں صرف اَلْ اور شَیْءٌ اور شَیْئًا میں ہر جگہ سکتہ پڑھا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نتیجہ یہ کہ خلفؒ کے لیے ساکن منفصل[1] میں سکتہ و عدم سکتہ دونوں اور اَلْ اور شَیْءٌ میں صرف سکتہ ہے۔ اور خلادؒ کے لیے اَلْ اور شَیْءٌ میں دونوں اور ساکن منفصل میں صرف عدم سکتہ ہے۔

تنبیہ واضح ہو کہ روایت خلفؒ میں دانیؒ کے شیخ ابوالحسن اور خلادؒ کی روایت میں ابوالفتح ہیں۔ پس خلفؒ کے لیے ساکن منفصل میں اور خلادؒ کے لیے اَلْ اور شَیْءٌ میں سکتہ طریق کے خلاف ہے۔ ویسے جیسا کہ نتیجہ میں ذکر کیا گیا ہے دونوں کے لیے دونوں وجوہ صحیح[2] ہیں۔

ہمزہ والے کلمہ پر وقف کرنے کے قواعد

چوں کہ ہمزہ ثقیل ترین حرف ہے، اور اس کا مخرج سب حرفوں سے دور واقع ہے۔ اس لیے

---

[1] عام طور پر مجھ جیسے کم حافظہ والے طلبہ کو یہ نہیں یاد رہتا کہ کس راوی کے لیے کہاں دو اور کہاں ایک وجہ ہے۔ سو اس کے یاد رکھنے کے لیے ایک بات ذہن ناقص میں آئی ہے۔ شاید وہ سب کے لیے مفید ہو۔ اور وہ یہ ہے کہ خلفؒ (نام راوی) اور خُلف (اختلاف) اور منفصل تینوں میں فا ہے، تو یوں یاد رکھو کہ وہ قسم جس کے نام میں فا ہے اس میں خلفؒ کے لیے خُلف (اختلاف) ہے۔ یعنی دو وجوہ ہیں۔ اور دوسری قسم میں صرف ایک وجہ ہے... (باقی بر صـ۱۳)

[2] ہم اس رسالہ میں دونوں وجوہ کو لائیں گے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرب اس میں طرح طرح کی تخفیف کیا کرتے تھے۔ اور جب ہمزہ میں وصلاً تخفیف جائز ہے تو وقفاً بدرجۂ اولیٰ جائز ہونی چاہیے کیوں کہ وقف راحت و آرام کی جگہ ہے۔ امام حافظ ابو شامہ فرماتے ہیں کہ "یہ نہایت مشکل باب ہے"۔ علامہ جزری نشر میں فرماتے ہیں کہ "اس کی پوری معرفت اسی صورت میں حاصل ہو سکتی ہے کہ اہل عربیت کے مذاہب اور رسم عثمانی اور روایات کا پورا علم ہو"۔

ہم اللہ تعالیٰ جل شانہٗ وعم نوالہٗ وفیضانہٗ سے دست بستہ التجا کرتے ہیں کہ اے رب العالمین اس کو ہمارے لیے اتنا ہی آسان فرمادے جتنا اس کو مشکل خیال کیا جاتا ہے۔ آمین۔ مجھے قوی امید ہے کہ میرے اللہ تعالیٰ ہم پر اسی طرح اس کو سہل فرمادیں گے، جیسا کہ باقی روایات کو آسان فرمایا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ۔ اس عرض و نیاز کے بعد یہاں مختصر طور پر ہمزہ پر وقف کرنے کے قواعد بیان کیے جاتے ہیں۔ اور جن کلمات کی وجوہ کسی قدر دشوار ہیں ان سب کو ان شاء اللہ تعالیٰ اختلافات کے باب میں تفصیل کے ساتھ ذکر کیا جائے گا۔ جن

(بقیہ از صـ۱۲) اور خلاد کے لیے چونکہ اس کے برعکس ہے۔ اس لیے وہ ضدیت سے یاد رہے گا۔ کیوں کہ بات اکثر تقابل سے بھی یاد رہتی ہے ۱۲ واللہ ولی التوفیق۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلمات پر علامتہائے (م، ط، ج، ز، ص) لکھی ہوئی ہیں ان سب کی وجوہ متن میں اور باقی کلماتِ مشکلہ کی حاشیہ میں درج کی جائیں گی۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ

ہدایت جو ہمزہ کلمہ کے شروع میں ہو (جس سے پہلے نہ کوئی زائد حرف ہو اور نہ الف لام ہو۔ اور نہ وہ ساکن منفصل کے بعد ہو) اس میں کسی قسم کا تغیر نہیں کرتے۔ جیسے اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وغیرہ۔ باقی جو ہمزہ حقیقۃً درمیانِ کلمہ میں ہو یا کسی زائد حرف کے سبب درمیان والا ہوگیا ہو جیسے يَسْئَلُوْنَ اور لِاُدْغِمَهُمْ وغیرہ۔ اور وہ ہمزہ جو کلمہ کے آخر میں ہو جیسے الْخَبْءَ، سُوْٓءٍ، يَشَآءُ وغیرہ ان میں ہر جگہ تخفیف کرتے ہیں۔ اور ان

سب ہمزوں کی اصولی طور پر تین قسمیں ہیں (۱) ساکنہ جیسے يُؤْمِنُوْنَ، نَبِّئْ، اِقْرَاْ وغیرہ۔ (۲) متحرکہ جس سے پہلا حرف ساکن ہو جیسے يَسْئَلُوْنَ وغیرہ۔ (۳) متحرکہ جس سے پہلے حرف پر بھی حرکت ہو جیسے سَاَلْتُمُ، بِئْسِ، تَطْمَئِنُّ هَا وغیرہ۔ پھر ان میں سے پہلی قسم کی چھے، دوسری قسم کی بارہ اور تیسری قسم کی نو قسمیں ہیں۔ پس ہمزہ کی کل صورتیں ستائیس ہوجاتی ہیں:۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلی قسم ہمزۂ ساکنہ کی چھ قسمیں۔ (۱) وہ متطرفہ (کلمہ کے آخر والا) جس کا سکون لازمی ہو۔ جیسے:۔ اِقْرَاْ۔ نَبِّئْ۔ یہ ضمہ کے بعد نہیں آتا۔

(۲) متوسطہ بنفسہٖ (جو خود کسی کلمہ کے درمیان میں ہو) جیسے یَاْلَمُوْنَ، وَبِئْرٍ، تُؤْفَکُوْنَ۔

(۳) متوسطہ بالحرف (جو کسی زائد حرف کی وجہ سے درمیان میں آگیا ہو) یہ صرف فتح کے بعد آتا ہے۔ جیسے فَاْوٗا، وَاْتَمِرُوْا۔

(۴) متوسطہ بالکلمہ (جس سے پہلے کوئی کلمہ آرہا ہو اور اسی لیے وہ درمیان والا ہوگیا ہو) جیسے قَالَ ائْتُوْنِیْ۔ الَّذِی اؤْتُمِنَ قَالُوا ائْتِنَا۔ ان چاروں قسموں میں ہمزہ کا صرف حرفِ مد سے ابدال ہے۔ یعنی اِقْرَا، نَبِّیْ، یَاْلَمُوْنَ، وَبِیْرٍ، تُؤْفَکُوْنَ وغیرہ۔

فائدہ اَنْبِئْهُمْ (بقرہ ع۴) اور وَنَبِّئْهُمْ۔ (حجر ع۴، قمر ع۱) میں وقفاً ہمزہ کا یا سے ابدال کرنے کے بعد ھُمْ کی ہا میں ضمہ اور کسرہ دونوں صحیح ہیں۔ کسرہ ابوبکر بن مجاہد اور ابو الطیب بن غلبون اور ان کے صاحبزادہ ابو الحسن اور ان کے متبعین کا مذہب ہے۔ اور ضمہ ابن مہران، مکی، مہدوی، ابن سفیان، اور جمہور اہل ادا کا مسلک ہے۔ ابو الحسن بن غلبون فرماتے ہیں کہ دونوں وجوہ حسن (عمدہ) ہیں اور دانیؒ فرماتے ہیں کہ دونوں صحیح ہیں۔ اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کافی میں ضمہ کو احسن بتایا ہے۔ صاحب نشر فرماتے ہیں کہ ضمہ صحیح تر اور قیاس کے زیادہ موافق ہے۔ کیونکہ ھُمْ کی ہا میں ضمہ ہی اصل ہے۔ اسی لیے حمزہؒ عَلَيْهُمْ، اِلَيْهُمْ، لَدَيْهُمْ میں بھی ہا کا ضمہ ہی پڑھتے ہیں۔

(۵) متوسطہ بنفسہ جس کے بعد یا ہو یا واو ہو یہ صرف تین کلمات میں آیا ہے۔ (۱) وَرِءْيًا (۲) نُوْءِيْ (۳) رُءْيَايَ، رُءْيَاكَ، لِلرُّءْيَا اس میں قیاسی وجہ کے موافق صرف ابدال ہے۔ اور اس کے بعد بعض کے قول پر اظہار (رِئْيًا، تُوْدِيْ، رُدْءًا) اور بعض کی رائے پر ادغام (رِيًّا، نُوِّيْ، رُيًّا) ہذلی نے تیسیر میں اور ان کی اتباع میں شاطبیؒ نے مطلقاً دونوں وجوہ بیان کیں اور کسی کو راجح قرار نہیں دیا۔[1]

(۶) وہ متطرفہ ساکنہ جس کا سکون عارضی (یعنی وقف کے سبب) ہو یہ بھی قیاسی تخفیف کی بنا پر زبر کے بعد الف سے زیر کے بعد یا سے پیش کے بعد واو سے بدل جاتا ہے۔ اور یہ اکثر کا مذہب ہے۔ اور تفصیل یہ ہے (۱) زبر والے ہمزہ میں تو صرف ابدال ہے زبر کے بعد الف سے۔ جیسے بَدَا۔ زیر کے بعد یا سے جیسے قُرِئَ (۲) اور زبر کے بعد زیر اور پیش والا ہمزہ الف کی صورت میں ہو تو اس میں دو وجوہ ہیں۔ اکثر کے مذہب پر الف سے ابدال جیسے لِلْمَلَا اور قَالَ

---

[1] اور عنایات رحمانی کی رو سے وَرِيًّا اور نُوِّيْ اور نُوِّيْهِ میں ادغام اور رُءْيًا میں اظہار قوی تر ہے (کیونکہ اول کے تین کلمات میں ادغام حمزہؒ سے منصوص ہے اور رُدْءًا میں اظہار قیاس سے زیادہ موافق ہے) ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَلَأ۔ بعض کے مذہب پر رَوم کے ساتھ تسہیل۔ (۳) اگر زبر کے بعد زیر والا ہمزہ یا کی صورت میں لکھا ہوا ہو۔ جو مِنْ نَّبَاِیْ (انعام ع) میں ہے۔ تو اس میں چار وجوہ ہیں۔ (۱) الف سے ابدال (مِنْ نَبَای) (۲) روم کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل (۳) یائے ساکنہ سے ابدال (مِنْ نَبَایْ) (۴) اس یا کے زیر میں روم۔

(۴) اگر زبر کے بعد پیش والا ہمزہ وآو کی صورت میں ہو جیسے اَنَوْکُوْا تو اس میں پانچ وجوہ ہیں۔ الف سے ابدال (اَنَوْکُوْا) ہمزہ کی تسہیل روم کے ساتھ۔ رسم کی بنا پر ہمزہ کا واو سے ابدال اور اس پر سکون کے ساتھ وقف (اَنَوْکُوْ) اس واو میں اشمام۔ واو کے پیش میں روم۔ اور اس قسم کے گیارہ کلمات آئے ہیں۔ (۱) یَبْدَؤُا ہر چھے جگہ۔ (۲) تَفْتَؤُا (یوسف ع) (۳) یَتَفَیَّؤُا (نحل ع)۔ (۴) اَنَوْکُوْا (طٰہٰ ع)۔ (۵) لَا تَظْمَؤُا (طٰہٰ ع)۔ (۶) اَلْمَلَؤُا (مومنون ع، اور نمل ع میں ایک و ع میں دو)۔ (۷) وَیَدْرَؤُا (نور ع)۔ (۸) یَعْبَؤُا (فرقان ع)۔ (۹) یُنْشَؤُا (زخرف ع)۔ (۱۰) یُنَبَّؤُا (قیمہ ع)۔ (۱۱) نَبَؤُا (ابراہیم وص ع و ع وتغابن ع)۔

(۵) زیر کے بعد زیر والے ہمزہ میں تین ہیں۔ (۱) جمہور کے مذہب پر یائے ساکنہ سے ابدال۔ (مِنْ شَاطِیْ) اس صورت میں اس یا میں روم نہ ہوگا۔ (۲) ہمزہ میں روم کے ساتھ تسہیل۔ (۳) اخفش کے مذہب پر یا کے زیر میں روم کیونکہ وہ اس کے قائل ہیں کہ ہمزہ کو زیر والی یا سے بدلا گیا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھر وہ یا وقف کے سبب ساکن کی گئی ہے۔ پس چونکہ اصل کے لحاظ سے یا پر حرکت تھی اس لیے روم جائز ہوگا۔

(۶) زیر کے بعد پیش والے میں چار ہیں۔ (۱) جمہور کے مذہب پر یائے ساکنہ سے ابدال (دَمَّرَ بُرِّیَ) اب اس میں روم و اشمام نہ ہوں گے (۲) روم کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل۔ (۳ و ۴) اخفش کے مذہب پر اس یا میں اشمام و روم کیونکہ وہ ہمزہ کو پیش والی یا سے بدلنے کے بعد ساکن کرتے ہیں۔

(۷) پیش کے بعد زیر والے میں تین ہیں۔ (۱) واو ساکنہ سے ابدال دُلْ لُ (۲) روم کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل (۳) اخفش کے مذہب پر ہمزہ سے بدلے ہوئے واو میں روم۔

(۸) پیش کے بعد پیش والے میں چار ہیں (۱) ہمزہ کا واو سے ابدال (مِنْهُمَا الدُّلُ)۔ (۲) دوسرے ہمزہ کی تسہیل روم کے ساتھ۔ (۳ و ۴) اخفش کے مذہب پر ہمزہ سے بدلے ہوئے واو میں اشمام و روم۔

تنبیہ:۔ ابدال کے بعد لَمْ یُنَبَّأْ، اِقْرَأْ، نَبِّئْ وغیرہ میں ہمزہ کے بجائے جو حرف علت آتا ہے اس کو جازم یا امر کے سکون کے سبب ساقط کرنا جائز نہیں۔

دوسری قسم ہمزہ متحرکہ جس سے پہلا حرف ساکن ہو۔ اس کی بارہ شاخیں ہیں۔ (الف) ساکن صحیح متصل کے بعد چار ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱/۱ متطرفہ یہ ان پانچ کلمات میں آیا ہے (۱) الْخَبْءَ (نمل ع۱) (۲) الْمَرْءِ (بقرہ ع۱۴ و انفال ع۸ و نباء ع۲ و عبس) (۳) مِلْءُ (آل عمران ع۱۴) (۴) جُزْءٌ (حجر ع۳)۔ (۵) دِفْءٌ (نحل ع۱) اس میں صرف نقل وحذف ہے۔ جس سے ان کا تلفظ الْخَبْ، الْمَرْ، مِلْ، جُزْ، دِفْ رہ جائے گا۔ پھر الْخَبْ میں تو صرف سکون ہے اور الْمَرْءِ میں سکون و روم اور الْمَرْءُ اور باقی تین میں سکون و اشمام و روم تین وجوہ ہوں گی۔

۲/۸ متوسطہ بے صورت اس میں بھی صرف نقل وحذف ہے جیسے يَجُرُّوْنَ۔ يَسُوْنَ وغیرہ۔

۳/۹ متوسطہ باصورت:۔ (۱) بصورت الف النَّشَاْةَ، شَطْاَهُ اور يَسَّاْلُوْنَ (صرف احزاب ع۹ میں ہے) اس میں دو وجوہ ہیں۔ نقل۱ کے بعد حذف النَّشَهْ، شَطَهْ، يَسَلُوْنَ۔ نقل۲ کے بعد رسم کی بنا پر الف کا باقی رکھنا النَّشَاْهْ، شَطَاْهْ۔ يَسَاْلُوْنَ (۲) بصورت واو هُزُوًا اور كُفُوًا ہیں ہے۔ اس میں بھی دو وجوہ ہیں۔ نقل۱ کے بعد حذف هُزْوا، كُفْوا۔ نقل۲ کے بغیر رسم کی بنا پر واو سے ابدال هُزُوَا، كُفُوَا۔

۴/۱۰ متوسطہ اَلْ کے بعد جیسے الْاَرْضِ اس میں خلف کے لیے تو نقل۱ (الاَرْض) اور تحقیق کے ساتھ سکتہ دو وجوہ ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور خلادؒ کے لیے یہ تفصیل ہے کہ اگر وصلاً اَلْ اور شَیْءٌ میں سکتہ پڑھ رہے ہوں تو وقفاً وہی دونوں ہیں جو خلفؒ کے لیے ہیں۔ اور اگر عدم سکتہ پڑھ رہے ہوں تو پھر وقفاً اَلْ میں صرف نقل ہے نہ کہ سکتہ وعدم سکتہ بھی[1]

(ب) ۱۱ وہ ہمزہ جو ساکن منفصل صحیح یا لین کے بعد ہو نہ وہ جو کہ مدّہ کے بعد ہو جیسے عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔ مِنْ اٰیٰتِنَا۔ خَلَوْا اِلٰی ابْنَیْ اٰدَمَ۔ اس میں تیسیر وشاطبی کے طرق سے خلفؒ کے لیے سکتہ وعدم سکتہ دونوں تحقیق کے ساتھ اور خلادؒ کے لیے صرف عدم سکتہ ہے تحقیق کے ساتھ۔

---

[1] نشر میں ہے کہ یہ تیسری وجہ (خلاد کے لیے عدم سکتہ) کسی کتاب اور کسی طریق سے بھی نہیں ہے۔ کیونکہ لام پر سکتہ نہ کرنے والوں کا وقفاً نقل پر اجماع ہے، اور میں نے بعض متاخرین کو دیکھا ہے کہ وہ شاطبی کی بعض شروح پر اعتماد کرتے ہوئے خلادؒ کے لیے اس وجہ کو اختیار کرتے ہیں حالانکہ یہ صحیح نہیں ہے۔ سوال نشر ہی کی دو عبارات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس قسم میں خلاد کے لیے اَلْ کا عدم سکتہ بھی صحیح ہے جو تبصرہ کے طریق سے ہے چنانچہ "باب السکت" میں فرماتے ہیں کہ "ایک جماعت نے خلاد کے لیے ہر حال میں عدم سکتہ اختیار کیا ہے اور یہ دانی کے شیخ ابو الفتح اور ابو محمد مکی کا مذہب ہے۔ اور "باب وقف حمزہ" میں متوسطہ بزائدہ کے بیان میں فرماتے ہیں کہ "بہت سے اہل ادا نے... (باقی بر ص۲۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور دوسرے بعض طرق سے دونوں کے لیے نقل بھی ہے۔ پہلی وجوہ کی طرح یہ بھی صحیح ہے۔ اس اعتبار سے خلفؒ کے لیے تین اور خلادؒ کے لیے دو وجوہ ہوگئیں۔ مگر خلفؒ کے لیے یہ تینوں اس تفصیل سے پڑھی جاتی ہیں کہ اگر ساکن منفصل پر وصلاً سکتہ پڑھا ہو تو وقفاً اس ساکن میں عدم سکتہ کے سوا باقی دو ہوں گی۔ اور وصلاً عدم سکتہ پڑھا ہو تو وقفاً سکتہ کے سوا باقی دو ہوں گی۔ اور خلادؒ کے لیے چونکہ تیسیر و شاطبی کے

(بقیہ از صفحہ ۲۰) اس قسم میں ہمزہ کو مبتدئہ قرار دے کر عدم سکتہ اختیار کیا ہے اور یہ ابوالحسن بن غلبون اور ان کے والد ابوالطیب اور ابو محمد مکی کا مذہب ہے۔" پس اس وجہ کو ناجائز قرار دینا غیر صحیح ہے۔ جواب ان دو عبارات میں سے پہلی میں "ہر حال میں" لفظ مطلقاً کا ترجمہ ہے اور عبارت کے سیاق و سباق میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مطلقاً سے محققؒ کی مراد وقف و وصل کا عموم نہیں بلکہ سواکن کے اقسام یعنی الف، شئ، ساکن منفصل غیر مدہ، ساکن متصل غیر مدہ، ساکن منفصل مدہ، ساکن متصل مدہ کا اطلاق مقصود ہے اور دوسری عبارت میں "عدم سکتہ" لفظ بالتحقیق کا مفہوم ہے حالانکہ دوسری صریح نصوص کی موجودگی میں یہاں "تحقیق" سے مراد فقط سکتہ ہے نہ کہ عدم سکتہ بالتحقیق بھی۔ پس محقق کا ہر کلام اپنے اپنے مقام پر بے غبار ہے۔ فافہم وتشکر۔ (ملخصاً من تحقیق اللطیف)

۱۲ محمد طاہر رحیمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرق سے وصلاً اس ساکن پر سکتہ نہیں ہے۔ اس لیے وقفاً بھی نہ ہوگا۔ اور اگر ساکن منفصل مدہ ہو جیسے فِيٓ أَنفُسِكُمْ وغیرہ تو اس میں ہمارے طرق سے صرف مد اور تحقیق ہے۔

(ج) اگر ہمزہ واؤ یائے اصلی مدہ یا لین کے بعد ہو تو اس کی دو صورتیں ہیں۔

۶/۱۲ متطرفہ جیسے شَیْءٌ، سُوْءٌ، شَیْءٌ، السَّوْءُ۔

۷/۱۳ متوسطہ جیسے سِیْئَتْ، السُّوْاٰی، شَیْئًا۔ کَهَیْئَةِ، سَوْءَةً ان دونوں قسموں میں دو وجوہ ہیں۔ (۱) جمہور کے قول پر نقل کے بعد ہمزہ کا حذف یعنی سِیْ، سُوْ، شَیْ، السَّوْ، سِیَتْ، السُّوَای، شَیَا، کَهَیَهْ، سَوَهْ اور (۲) بعض کے قول پر واو یائے زائدہ کی طرح ان واو یائے اصلیہ کے بعد بھی ابدال و ادغام یعنی سِیِّ، سُوٌّ، شَیٌّ، السَّوٌّ، سِیَتْ، السُّوَای، شَیَّا، کَهَیَّهْ، سَوَّهْ لیکن المُؤَدَّةُ (تکویر) میں نقل قوی اور ادغام ضعیف ہے۔ اور مَوْئِلًا (کہف ع۸) میں بھی نقل و ادغام دونوں ہیں۔ یعنی مَیِّلًا اور مَوِّلًا اور نشر کی رو سے رسم کی بنا پر یا سے ابدال ضعیف ہے۔ اور ان میں سے چھٹی قسم میں ہمزہ کی حرکت کے موافق اس واو اور یا میں سکون و روم و اشمام بھی جائز ہیں۔ پس سِیْٓءَ میں دو وجوہ ہیں یعنی سکون نقل کے ساتھ بھی اور ابدال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وادغام کے ساتھ بھی اور شَیْءٌ میں چار ہیں یعنی سکون و روم نقل میں بھی اور ادغام میں بھی۔ اور شَیْءٌ میں چھے ہوں گی۔ یعنی نقل وادغام دونوں میں سے ہر ایک کے ساتھ تین تین۔ سکون، روم، اشمام۔

(د) اگر ہمزہ الف کے بعد ہو تو اس کی تین صورتیں ہیں۔

۸/۱۴ متوسط بنفسہ جیسے جَآءَنَا، اٰبَآءَهُمْ وغیرہ۔ اس میں صرف تسہیل ہے مد و قصر کے ساتھ۔

۹/۱۵ و ۱۰/۱۶ متوسط جو تنبیہ کی ہا اور ندا کی یا کے بعد ہو۔ جیسے هَآ اَنْتُمْ، يٰٓاٰدَمُ وغیرہ۔ اس میں تین وجوہ ہیں۔ (۱ و ۲) تسہیل مد و قصر کے ساتھ۔ (۳) تحقیق مد کے ساتھ۔

۱۰/۱۶ متطرفہ جو الف کے بعد ہو۔ اگر یہ بے صورت ہو اور زبر والا ہو جیسے شَآءَ تو اس میں تین ہیں۔ (۱ تا ۳) الف سے ابدال کے بعد طول، توسط، قصر۔ اور اگر یہی بے صورت زیر و پیش والا ہو جیسے مِنَ السَّمَآءِ، يَشَآءُ تو اس میں پانچ وجوہ ہیں۔ (۱ تا ۳) جمہور کے مذہب پر الف سے ابدال کے بعد طول، توسط، قصر۔ (۴ و ۵) بعض کے مذہب پر روم کے ساتھ تسہیل اور ہمزہ سے پہلے الف میں مد و قصر۔ اور اگر یہی کسرہ والا ہمزہ یا کی صورت میں ہو جیسے تِلْقَآئِ (یونس ع) وَاِيْتَآئِ (نحل ع) وَمِنْ اٰنَآئِ (طٰہٰ ع) اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِلِقَآئِ اور وَلِقَآئِ (روم ع۱ و ع۱) اور وَسَمَآئِ (شوریٰ ع۱) تو ان میں آخری ہمزہ کی تخفیف کے لحاظ سے نو وجوہ ہوں گی۔ (۱ تا ۳) الف سے ابدال کے بعد طول، توسط، قصر۔ (۴ و ۵) بعض کے مذہب پر روم کے ساتھ تسہیل۔ اور ہمزہ سے پہلے الف میں مد و قصر۔ (۶ تا ۸) رسم کی بنا۔ پر ہمزہ کو یا سے بدل کر الف میں مد کی تینوں، اور یا میں سکون (اٰمَنَّا بِیْ) (۹) اس یا میں روم قصر کے ساتھ۔

اور چونکہ اس کلمہ کا پہلا ہمزہ ساکن صحیح منفصل کے بعد ہے جس میں خلفؒ کے لیے وقفاً تین وجوہ ہیں۔ (۱) نقل۔ (۲ و ۳) ساکن منفصل پر سکتہ اور عدم سکتہ پس ان تینوں میں سے ہر ایک کے ساتھ دوسرے کی نو نو پڑھی جائیں، تو کل ۲۷ وجوہ ہوجائیں گی۔ اور یہ سب صحیح ہیں۔ اور خلادؒ کے لیے چونکہ ساکن منفصل میں وقفاً صرف نقل و عدم سکتہ ہے اس لیے سکتہ والی نو وجوہ کم ہوکر اٹھارہ رہ جائیں گی۔ اور وَاِیْتَآئِ کے پہلے ہمزہ میں تحقیق و تسہیل اور دونوں میں سے ہر ایک کے ساتھ دوسرے کی نو نو ہیں یہ کل اٹھارہ ہوں گی اور سب صحیح ہیں۔

اور اگر الف کے بعد ضمہ والا ہمزہ واو کی صورت میں ہو تو اس میں بارہ وجوہ ہوں گی۔ پانچ قیاسی جمہور کے قول پر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱ تا ۳) الف سے ابدال کے بعد طول، توسط، قصر۔ (۴ و ۵) بعض کے قول پر تسہیل مد و قصر کے ساتھ۔ اور سات رسمی ہیں یعنی (۶ تا ۸) ہمزہ کا واو سے ابدال کرنے کے بعد طول، توسط، قصر سکون کے ساتھ (عُشَرَ کُوْ)۔ (۹ تا ۱۱) اور یہی تینوں اشمام کے ساتھ۔ اور (۱۲) اس واو میں روم قصر کے ساتھ۔ اور اس قسم کے یہ کلمات آئے ہیں :۔ ۱ جَزٰٓؤُا (مائدہ ع و شوریٰ ع و حشر ع میں بالاتفاق وطٰہٰ ع و زمر ع میں[1] بعض کے قول پر) ۲ اَنْبَؤُا (انعام وشعراء ع) ۳ اَبْسَلُوْا (مائدہ ع) (اختلافی) ۴ شُرَکُوْا (انعام ع و شوریٰ ع) ۵ مَا نَشَؤُا (ہود ع) ۶ الضُّعَفُوْا (ابراہیم ع و مومن ع) ۷ الْعُلَمٰٓؤُا (فاطر ع) اور عُلَمٰٓؤُا (شعراء ع) (اختلافی) ۸ شُفَعَؤُا (روم ع) ۹ الْبَلٰٓؤُا (صٰفّٰت ع) اور بَلٰٓؤُا (دخان ع) ۱۰ دُعَؤُا (مومن ع) ۱۱ بُرَءٰٓؤُا (ممتحنہ ع) اس آخری میں دو ہمزہ ہیں۔ ان میں سے پہلے میں صرف تسہیل اور دوسرے میں شُرَکُوْا والی بارہ وجوہ ہیں۔

(۱۲) ہمزہ واو۔ یائے مدہ زائدہ کے بعد ہو تو اس کی دو صورتیں ہیں۔

---

[1] چونکہ کہف والے کو ہمزہ مفتوح پڑھتے ہیں اس لیے وہ ان سے خارج ہے اور اسی بناء پر اس کو یہاں مختلف فیہا میں شمار نہیں کیا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱/۱۷ متطرفہ دونوں کے بعد: اس قسم میں صرف ابدال اور ادغام ہے۔ اور اس کے صرف چار کلمات آئے ہیں۔ (۱) قُرُوٓءٌ (بقرہ ع۲۸) (۲) بِرِیٓءٌ (انعام ع۱۹ وغیرہ) (۳) النَّسِیٓءُ (توبہ ع۵) (۴) دُرِّیٓءٌ (حمزہ اس کو وصلاً دُرِّیٓءٌ پڑھتے ہیں) ان میں سے پہلے میں سکون و روم دو وجوہ ہیں۔ اور باقی تین میں سکون، اشمام، روم تین تین وجوہ ہیں۔

۱۲/۱۸ متوسطہ، صرف یائے زائدہ کے بعد: اس میں بھی فقط ابدال وادغام ہے۔ جیسے خَطِیَّتُہٗ، هَنِیٓـًٔا مَّرِیٓـًٔا وغیرہ۔

تیسری قسم

وہ ہمزہ جس پر خود بھی حرکت ہو اور اس سے پہلے حرف پر بھی حرکت ہو۔ اور اس کی نو شاخیں ہیں۔ یہ صرف متوسطہ ہوتا ہے۔ اوّلاً اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) متوسطہ بنفسہٖ:۔ خود اس پر بھی تینوں حرکتیں آتی ہیں اور اس سے پہلے حرف پر بھی اس لیے اس کی نو قسمیں ہو جاتی ہیں۔

(۲) متوسطہ بزائدہ:۔ خود اس پر تو تینوں حرکتیں آتی ہیں، لیکن اس سے پہلے حرف پر فتحہ اور کسرہ ہی آتا ہے ضمہ نہیں آتا۔ پس اس کی چھ قسمیں ہیں۔ ان میں سے متوسطہ بنفسہٖ میں تو بلا خلاف تخفیف ہوتی ہے، اور متوسطہ بزائدہ میں تحقیق اور جو قاعدہ پایا جائے اس کی رو سے تخفیف دونوں وجوہ ہیں۔ اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان سب قسموں کی وجوہ کی تفصیل یہ ہے :-

۱ تا ۳ / ۱۹ تا ۲۱ فتحہ کے بعد تینوں حرکتوں والا متوسط بنفسہ جیسے سَاَلْتُمْ، یَئِسَ، یَؤُفٌ اور متوسط بزائدہ جیسے کَاَنَّهُنَّ، وَاِنَّهٗ، وَاُوْتِيْنَا وغیرہ۔ تینوں قسموں میں صرف تسہیل بین بین ہے۔ اور جن کلمات میں فتحہ کے بعد ضمہ والا ہو، اور اس کے بعد واو ساکنہ ہو ان میں تسہیل بھی ہے اور حذف بھی۔ اور حذف میں شکل یہ ہوگی وَلَا یَطَؤُنَ (توبہ ع ۱۵) تَطَؤُهَا (احزاب ع ۳) تَطَؤُهُمْ (فتح ع ۱) یَقْرَؤُنَ (یونس ع ۱) وغیرہ۔ صاحب تجرید[1] نے یَؤُدُهٗ میں (بھی) صراحۃً ہمزہ کا حذف بیان کیا ہے۔ (صاحب نشر فرماتے ہیں) اور اس کا قیاس اس بات کا مقتضی ہے کہ یَؤُسًا (وغیرہ) میں بھی حذف والی وجہ صحیح ہو اور یہ وجہ رسم کے بھی موافق ہے۔ پس رسم پر عمل کرنے والے حضرات کے نزدیک یہی راجح ہے۔ امام ہذلی فرماتے ہیں کہ یہ وجہ صحیح ہے۔ نشر ج اول، ص ۴۷۵۔

۴ / ۲۲ کسرہ کے بعد فتحہ والا اس میں فتحہ والی یا سے ابدال۔ متوسط بنفسہ جیسے سَيِّئَتْ بِكُمْ متوسط بزائدہ۔ جیسے بِاَسْمَائِهِمْ،

---

[1] لیکن صاحب اتحاف وغیث نے صرف پہلے تین کو ذکر کیا ہے اور حضرت استاذنا المحترم مدظلہ کے نزدیک بھی یہی راجح ہے۔ اس لیے اَولیٰ یہ ہے کہ اس قاعدہ کو انہی تین کلمات کے ساتھ خاص رکھیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِمْ۔ اس میں تحقیق بھی ہے

۵/۲۳ کسرہ کے بعد کسرہ والا بنفسہ جیسے بِبَارِئِكُمْ اس میں تسہیل بین بین ہے۔ لیکن اگر اس کے بعد یائے ساکنہ ہو جیسے خَطِيْئٰتِيْ وغیرہ تو اس میں دو وجوہ ہیں۔ (۱) تسہیل، (۲) حذف۔ یعنی خَطِيْئٰتِيْ بزائدہ جیسے بِاِحْسَانٍ وغیرہ۔ اس میں تحقیق و تسہیل دونوں ہیں[1]

۶/۲۴ کسرہ کے بعد ضمہ والا بنفسہ جیسے سَنُقْرِئُكَ وغیرہ اس میں دو وجوہ ہیں۔ (۱) جمہور کے مذہب پر تسہیل اور (۲) اخفش کے مذہب پر یا سے ابدال۔ (سَنُقْرِيْكَ وغیرہ)۔ لیکن اگر یہ (بنفسہ) بے صورت ہو اور اس کے بعد واو ہو جیسے مُسْتَهْزِءُوْنَ وغیرہ۔ تو اس میں تین وجوہ ہیں:۔ (۱) تسہیل۔ (۲) یا سے ابدال (مُسْتَهْزِئُوْنَ)۔ (۳) ہمزہ کا حذف اور اس سے پہلے حرف پر ضمہ (مُسْتَهْزُوْنَ) بزائدہ جیسے لِاُولٰهُمْ، لِاُخْرٰهُمْ اس میں تین وجوہ ہیں (۱) تحقیق۔ (۲) تسہیل۔ (۳) یا سے ابدال۔ لیکن دانی، رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیق پر کسرہ کے بعد ضمہ والے میں یا سے ابدال اُس کلمہ میں جائز ہے جس میں ہمزہ یا کی شکل

---

[1] اگر متوسط بزائدہ کے بعد یا ہو تو اس میں حذف صحیح نہیں جیسے بِاَيْمَانٍ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ہو۔

۲۵/ ضمہ کے بعد فتحہ والا اس میں فتحہ والی واو سے ابدال ہے۔ جیسے یُوَیِّلُ وغیرہ

۲۶/ ضمہ کے بعد کسرہ والا ہو جیسے سُئِلُوْا اس میں دو وجوہ ہیں۔ (۱) جمہور کے مذہب پر تسہیل (۲) اخفش کے مذہب پر کسرہ والے واو سے ابدال۔ (سُیِلُوْا)

۲۷/ ضمہ کے بعد ضمہ والا۔ جیسے بِرُءُوْسِکُمْ اس میں صرف تسہیل ہے۔ لیکن بے صورت میں دو ہیں۔ (۱) تسہیل (۲) رسم کی بناء پر حذف یعنی بِرُؤُسِکُمْ ان تین قسموں میں بزائدہ نہیں آتا۔

فائدہ:۔ چونکہ امام حمزہؒ متوسطہ اور متطرفہ دونوں میں تخفیف کرتے ہیں، اس لیے اگر کسی کلمہ میں دو یا تین ہمزہ جمع ہو رہے ہوں تو ان میں سے ہر ایک میں جو قاعدہ پایا جائے اس کے موافق تخفیف کی جائے یہ نہ ہو کہ صرف ایک میں تخفیف کر لی جائے اور باقیوں میں نہ کی جائے۔ اس کی چند مثالیں لکھی جاتی ہیں:۔

۱/ قَالُوْٓءٌ لُوْٓءٌ (حج ع ۳ و فاطر ع ۳) اس میں دو ہمزہ ہیں۔ پہلے کا فقط واو سے ابدال ہے اور دوسرے میں تین وجوہ ہیں۔ (۱) واو سے ابدال اور اس میں سکون (قَالُوْلُوْ)۔ (۲) دوسرے واو میں روم۔ (۳) روم کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل۔ ۲/ لُؤْلُؤًا (دہر ع ۱) اس میں صرف ایک وجہ ہے۔ یعنی پہلے ہمزہ کا واو ساکنہ سے اور دوسرے کا زبر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والے واو سے ابدال (لُؤلُؤًا) ۷۔ اللُّؤْلُؤُ (رحمٰن ع) اس میں پہلے میں صرف واو سے ابدال۔ اور دوسرے میں چار وجوہ ہیں۔ (۱) واو سے ابدال اور اس میں سکون (۲) اس واو میں اشمام۔ (۳) اس واو میں روم (۴) روم کے ساتھ ہمزہ کی تسہیل۔ ۸۔ وَ اَبْنَآءَنَا اس میں پہلا ہمزہ متوسطہ بزائدہ اور دوسرا بنفسہٖ ہے۔ پس پہلے میں تحقیق و تسہیل دونوں ہیں، اور دوسرے میں صرف تسہیل ہے مد و قصر کے ساتھ۔ پس کل چار وجوہ ہوگئیں۔ یعنی پہلے کی تحقیق و تسہیل دونوں پر دوسرے میں دو دو۔ ۹۔ وَاَجِنَّآءُ کُمْ۔ اس میں بھی پہلا بزائدہ اور دوسرا بنفسہٖ ہے۔ پس اول کی تحقیق و تسہیل دونوں پر دوسرے میں صرف تسہیل ہے مد و قصر کے ساتھ۔ یہ چار ہوگئیں اور چاروں ہا کے سکون کے ساتھ ہیں۔ یہ تو سب کے نزدیک جائز ہیں۔ اور جو حضرات ضمہ کے بعد ضمیر کی ہا میں اشمام و روم جائز بتاتے ہیں، ان کی رائے پر ان چاروں کو اشمام و روم دونوں وجوہ میں ضرب دینے سے آٹھ اور ہوجاتی ہیں۔ پس اس میں صحیح وجوہ کل بارہ ۱۲ ہیں۔ ۱۰۔ قُلْ اَؤُنَبِّئُکُمْ (آل عمران ع ۲) اس میں تین ہمزہ ہیں۔ پہلے ہمزہ میں خلف کے لیے وقفاً تین وجوہ ہیں۔ (۱) نقل قُلْ (۲) قُلْ کے لام پر سکتہ اور ہمزہ کی تحقیق۔ (۳) عدم سکتہ اور تحقیق، اور دوسرے میں دو ہیں۔ تحقیق، تسہیل۔ تیسرے میں بھی دو ہیں۔ واو کے مانند

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تسہیل، ضمہ والی یا سے ابدال۔ اور تینوں ہمزوں کی وجوہ ملاکر اس مثال میں صحیح وجوہ کل دس ہیں۔ (۱ و ۲) پہلے کی نقل پر دوسرے میں فقط تسہیل، اور تیسرے میں دونوں وجوہ ہیں۔ (۳ تا ۶) لام پر سکتہ کی صورت میں دوسرے کی مذکورہ بالا دونوں، اور ان میں سے ہر ایک پر تیسرے کی دو دو۔ (۷ تا ۱۰) لام پر عدم سکتہ اور اس پر بھی یہی چار۔ اور خلاد کے لیے چونکہ ساکن منفصل پر صرف عدم سکتہ ہے اس لیے سکتہ والی چار کم ہوکر ان کے لیے چھ وجوہ رہ جائیں گی۔ ان کے علاوہ باقی وجوہ جیسا کہ جعبری وغیرہ نے ستائیس تک بیان کر دی ہیں، سب غیر صحیح ہیں۔ اور قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ (حج ع ۹) میں بھی صحیح وجوہ دس ہیں، اور تفصیل وہی ہے جو ابھی گذری۔ ۷ے هٰٓؤُلَآءِ اس میں پہلا متوسطہ بزائدہ ہے اس میں تین وجوہ ہیں (۱) مد و تحقیق (۲) مد و تسہیل (۳) قصر و تسہیل۔ اور دوسرا متطرفہ ہے۔ اس میں پانچ وجوہ ہیں۔ (۱ تا ۳) الف سے ابدال کے بعد طول، توسط، قصر۔ (۴ و ۵) تسہیل مع الروم مد و قصر کے ساتھ ان میں سے مد اور پہلے کی تحقیق پر تو دوسرے میں پانچوں صحیح ہیں۔ اور پہلے کے مد و تسہیل پر دوسرے میں قصر مع الروم نہ ہوگا۔ باقی چار ہوں گی۔ اور اسی طرح قصر اور پہلے کی تسہیل پر دوسرے میں مد و تسہیل مع الروم درست نہیں۔ باقی چار ہونگی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس لیے اس میں صحیح وجوہ کل تیرہ ۱۳ ہیں۔

۸ الْاَسْمَآءُ اس میں پہلا ہمزہ اَلْ کے بعد متوسطہ بزائدہ ہے۔ جس میں خلفؒ کے لیے وقفاً (۱) نقل (۲) سکتہ و تحقیق ہے اور دوسرا متطرفہ ہے جو الف کے بعد ہے اس میں پانچ وجوہ ہیں پس ضرب دینے سے کل وجوہ دس ہوں گی اور دسوں صحیح ہیں اور خلادؒ کے لیے یہ تفصیل ہے کہ اگر وصلاً اَلْ کے بعد والے ہمزہ میں سکتہ کرتے آرہے ہیں، تو یہاں پہلے ہمزہ میں سکتہ و نقل، ورنہ صرف نقل ہوگی۔ پس خلادؒ کے لیے مجموعی وجوہ کل دس ہیں جو اَلْ کی دو نقل و سکتہ کو ثانی کی پانچ میں ضرب دینے سے نکلتی ہیں لیکن پڑھنے میں دس یا پانچ ہی آئیں گی۔

۹ قُلْ ءَاَنْتُمْ اس میں خلفؒ کے لیے پانچ وجوہ صحیح ہیں۔ (۱) لام پر سکتہ اور دونوں کی تحقیق۔ (۲) لام پر سکتہ اور اول کی تحقیق اور دوسرے کی تسہیل۔ (۳) عدم سکتہ، اور اول کی تحقیق اور دوسرے کی تسہیل۔ (۴) عدم سکتہ اور دونوں کی تحقیق۔ (۵) نقل اور ثانی میں صرف تسہیل۔ (رہی ثانی کی تحقیق سو وہ نقل کے ساتھ درست نہیں۔ نشر ص۴۷۹)۔ اور خلادؒ کے لیے چونکہ حرز سے صرف عدم سکتہ ہے۔ اس بناء پر ان کے لیے پانچ میں سے صرف آخری تین صحیح ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اظہار و ادغام صغیر

(۱) اِذْ کی ذال کا خلفؒ تا اور دال میں اور خلادؒ تا ذ ز س ص کے پانچ حرفوں میں ادغام کرتے ہیں جیسے اِذْ تَبَرَّاَ ، اِذْ دَّخَلُوْا ، وَاِذْ زَيَّنَ ، اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ، وَاِذْ صَرَفْنَا

(۲) قَدْ کی دال کا جَدْ زَسْ شَصْ ضَظْ کے آٹھ حرفوں میں ادغام ہوتا ہے۔ مثالیں وہی ہیں جو ابوعمرو کی قراءۃ میں درج ہیں۔

(۳) تانیث کی تائے ساکنہ کا ثَجْ ذَسْ ضَظْ کے چھے حرفوں میں ادغام ہوتا ہے۔ مثالیں قراءۃ ابوعمرو میں دیکھیں۔

(۴) هَلْ اور بَلْ کے لام کا صرف تا ثا سین میں ادغام ہوتا ہے اور بَلْ طَبَعَ (نساء ع ۲۴) میں دونوں راویوں سے دونوں وجوہ ہیں اور اظہار مشہور تر ہے۔ (نشر)

(۵) بَا، ساکنہ کا فا میں پانچوں جگہ خلادؒ کے لیے ادغام ہے جیسے يَغْلِبْ فَسَوْفَ ، تَعْجَبْ فَعَجَبٌ وغیرہ لیکن وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ حجرات میں اظہار بھی ہے۔ اور دونوں وجوہ صحیح ہیں۔

(۶) ذَال ساکن کا فتحہ والی یا ضمہ والی تا میں، اور ثَا، ساکنہ کا ذَال و تَا، میں ادغام کرتے ہیں جیسے لَتَخَذْتَ ، اَخَذْتُّمْ ، عُذْتُّ ، فَنَبَذْتُّهَا ، اور جیسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَلْهَثْ ذَّٰلِكَ (اعراف ع۲۲) اور لِبِثْتُمْ اُوْبِرِ ثْتُمُوْهَا۔

(۷) دال ساکنہ کا تا اور ذال میں ادغام کرتے ہیں جیسے يُرِدْ ثَوَابَ ، كَهٰيٰعٓصٓ (وصلاً) ذِكْرُ۔

(۸) نون ساکن و تنوین کے بعد واو یا یا آئے، تو خلفؔ ادغام بلاغنہ کرتے ہیں۔ جیسے مَن يَّقُوْلُ، مِن وَّالٍ، فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ ، اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ وغیرہ۔

فتح و امالہ

فتح و امالہ کی تعریف تو آپ نے ورش کی روایت والے رسالہ میں معلوم کرلی ہوگی، یہاں مختصر طور پر صرف احکام بیان کیے جاتے ہیں۔

قاعدہ:۔ جن اسموں اور فعلوں کا آخری الف یا کی شکل میں لکھا ہوا ہو عام ہے کہ وہ یا سے بدلا ہوا ہو خواہ نہ ہو جیسے الْمَوٰتٰى ، طٰغٰوٰى ، الْاَيَامٰى ، اَفْتَرٰى ، الْقُرٰى ، الْتَّرٰى ، وَتَوَلّٰى ، يَدْعٰى ، يُتْلٰى ، وَالضُّحٰى ، ضُحٰهَا ، مَثْوٰى ، عَسٰى ، بَلٰى ، اَنّٰى ۔ ان تمام الفات میں امالہ محضہ کرتے ہیں۔ لیکن التوکراۃ میں ہر جگہ تقلیل کرتے ہیں۔

تنبیہات: (۱) جن کلمات کا آخری الف یا کی شکل میں ہونا چاہیے تھا لیکن تماثل یا کسی اور وجہ کی بناء پر یا کی شکل میں نہ ہو جیسے الدُّنْيَا ، الْعُلْيَا ، وَاَحْيَا ، الْحَوَايَا ، طَغَا الْمَآءُ ، اَقْصَا ، الْاَقْصَا ، كِلْهُمَا وغیرہ۔ ان میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لازمی طور پر امالہ ہے۔ (۲) الرِّبٰوا میں وقف و وصل دونوں حالتوں میں اور مِنْ رِّبًا (روم ع) میں صرف وقفاً امالہ کرتے ہیں۔ (۳) تَرَآءَ شعرآء میں وقفاً تو چار حرفوں (رَا اور اس کے بعد والے الفؔ اور ہمزہؔ اور اس کے بعد والے الفؔ) کا امالہ ہوتا ہے۔ لیکن وصلاً صرف رَآ اور اس کے بعد والے الف ہی میں امالہ ہوتا ہے۔ (۴) وَنَاٰ میں دونوں جگہ خلفؔ کے لیے نونؔ اور ہمزہ اور خلادؔ کے لیے صرف ہمزہ کا اور (۵) سَرَاٰ، سَرَاهَا، سَرَاهُ۔ وغیرہ میں بھی جب کہ ہمزہ کے بعد والا الف پڑھنے میں آتا ہو دونوں روایتوں سے رَآ اور ہمزہ دونوں کا امالہ ہوتا ہے۔ اور (۶) سَرَآ الْقَمَرَ جیسی مثالیں جن میں ساکن منفصل کی بناء پر ہمزہ کے بعد والا الف نہیں پڑھا جاتا ہے۔ ان میں چھٹوں جگہ وصلاً صرف رَآ کا اور وقفاً رَآ اور ہمزہ دونوں کا امالہ کرتے ہیں۔ (۷) جو الف دو راؤں کے درمیان ہو اور ان میں سے دوسری رَآ کلمہ کے آخر میں ہو اور اس پر کسرہ ہو جیسے الْاَبْرَارِ، الْاَشْرَارِ، الْقَرَارِ، اور قَرَارٍ تو الف میں تقلیل کرتے ہیں۔ (۸) اور اگر کلمہ کے آخر میں کسرہ والی رَآ تو ہو لیکن اس سے پہلا الف رَا کے سوا کسی اور حرف کے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعد ہو اور مقصد یہ ہے کہ یہ الف دو راؤں کے درمیان نہ ہو جیسے الْكُفَّارِ، الْفُجَّارِ، الْأَبْصَارِ تو اس قسم میں میں سے صرف الْبَوَارِ اور رَا کے کسرہ والے الْقَهَّارِ میں تقلیل کرتے ہیں۔

(۹) ذیل کے دس فعلوں میں جب کہ وہ ثلاثی مجرد سے ماضی کے صیغے ہوں عام ہے کہ ان کے ساتھ فاعل کی ضمیر ہو یا نہ ہو ہر جگہ امالہ کرتے ہیں اور وہ یہ ہیں:- (۱) جَاءَ، جَاءُوْ، جَاءَتْ میں ہر جگہ (۲) شَاءَ[۱] (۳) زَادَ[۱۵]، زَادُوْا، زَادَتْ۔ (۴) رَاٰنَ۔ (۵) خَافَ، خَافُوْا، خَافَتْ (اور وَخَافُوْنِ۔ آل عمران ع۱۸ میں امالہ نہیں ہے۔ کیونکہ وہ امر کا صیغہ ہے)۔ (۶) طَابَ[۱] (۷) خَابَ[۳] (۸) حَاقَ[۹] (۹) ضَاقَ[۵] ضَاقَتْ (۱۰) زَاغَ کے مادہ میں سے صرف مَا زَاغَ (نجم ع۱) اور زَاغُوْا (صف ع۱) میں امالہ ہے۔ پس زَاغَتْ (احزاب ع۹ و ص ع۴) نکل گیا۔ پس ان میں فتح ہے۔

(۱۰) ضِعَافًا (نساء ع۱) میں عین کے فتحہ کا اور اٰتَيْكَ (نمل ع۴) کے دونوں موقعوں میں، ہمزہ کے فتحہ کا صرف خلفؒ امالہ کرتے ہیں اور خلادؒ کے لیے تینوں موقعوں میں فتح و

---

[۱] دو جگہ آیا ہے۔ ابراہیم ع۶ و مومن ع۲ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امالہ دونوں ہیں۔ لیکن یہ خلاف مرتب ہے جس میں ترتیب کا لحاظ رکھنا ضروری ہے یعنی ضِعَافًا کے فتح کے ساتھ اَتٰیکَ میں دونوں وجوہ پڑھ سکتے ہیں۔ اور اس کے امالہ کے ساتھ اَتٰیکَ میں صرف امالہ ہوگا، ورنہ طرق میں خلط ہو جائے گا۔

(۱۱) مندرجۂ ذیل کلمات میں باوجودیکہ ان کا الف یا سے بدلا ہوا ہے اور بعض میں یا کی شکل میں لکھا ہوا بھی ہے لیکن پھر بھی امالہ نہیں کرتے۔

(۱) اَحْیَا، فَاَحْیَاکُمْ[1]، فَاَحْیَابِہٖ، اَحْیَاھَا، سب جگہ سوائے وَاَحْیَا (نحمرع کے (۲) خَطٰیکُمْ، خَطٰینَا، خَطٰیھُمْ۔ (۳) الرُّءْیَا، لِلرُّءْیَا (۴) رُءْیَایَ، رُءْیَاکَ۔ (۵) مَرْضَاتِ اللّٰہِ، مَرْضَاتَ، مَرْضَاتِیْ۔ (۶) حَقَّ تُقٰتِہٖ۔ (۷) وَقَدْ ھَدٰنِ (انعام ع) (۸) وَمَنْ عَصَانِیْ (ابراہیم ع) (۹) وَمَا اَنْسٰنِیْہُ (کہف ع) (۱۰) اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ (۱۱) وَاَوْصٰنِیْ (دونوں مریم ع)۔ (۱۲) فَمَا اٰتٰنِ اللّٰہُ۔ (۱۳) مَحْیَاھُمْ (۱۴) دَحٰھَا۔ (۱۵)

---

[1] یہ تفصیل اَحْیَا ہی میں ہے۔ اس کے علاوہ یُحْیِیْ اسمی ہو، خواہ فعلی اور نَحْیَا سب میں امالہ ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَلْهَا۔ (۱۶) طٰهٰهَا (۱۷) سَجّٰی (۱۸ و ۱۹) هُدَایَ دونوں جگہ (بقرہ ع و طٰہٰ ع) (۲۰) مَثْوَایَ یوسف ع۔ (۲۱) وَمَحْیَایَ (انعام ع)

(۱۲) کِلْتَا کا الف کوفیین کی رائے پر چونکہ تثنیہ کا ہے اس لیے اس میں بھی فتح ہی راجح ہے۔

(۱۳) حَتّٰی، اِلٰی، عَلٰی، لَدٰی، مَاذَکٰی میں امالہ نہیں بلکہ فتح ہے

یا آتِ اضافت

فتحہ، کسرہ، ضمہ والے ہمزۂ قطعی، اور ہمزۂ وصلی مع لام، اور ہمزۂ وصلی بغیر لام ..... اور ہمزہ کے سوا دوسرے حروف سے پہلے غرض چھوں قسموں میں صرف سکون ہے اور چوتھی اور پانچویں قسم (لِعِبَادِیَ الَّذِیْنَ، لِنَفْسِیَ اذْهَبْ وغیرہ) میں وصلاً سکون و حذف ہے۔ لیکن صرف وَمَحْیَایَ (انعام ع) میں وصلاً یا کا فتحہ اور وقفاً سکون ہے۔

ذیل میں ہر قسم کے وہ سب کلمات بتائے جاتے ہیں جن میں حفصؒ کے خلاف سکون پڑھتے ہیں۔ تاکہ طلباء کو تلاش کی تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔ (۱) مَعِیَ اَبَدًا، (۲) وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ (۳) اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا ہر نو جگہ (۴) یَدِیَ اِلَیْكَ (۵) وَ اُمِّیَ الْهَاوِیَةُ (۶) رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ (۷) رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ (۸) عَنْ اٰیٰتِیَ الَّذِیْنَ (۹) اٰتٰنِیَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْكِتٰبَ (۱۰) مَسَّنِيَ الضُّرُّ (۱۱) مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ (۱۲) اَرَادَنِيَ اللّٰهُ (۱۳) اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ (۱۴) قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ (۱۵) عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ (۱۶) عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ (۱۷) يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ (دونوں جگہ) (۱۸) فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِيْنَ (۱۹) اٰتٰنِ اللّٰهُ (اور عَهْدِيَ الظّٰلِمِيْنَ میں حفص بھی سکون پڑھتے ہیں) (۲۰) بَيْتِيَ (تینوں جگہ) (۲۱) وَجْهِيَ (دونوں) (۲۲) مَعِيَ سب نو ۹ جگہ (۲۳) لِيْ ابراہیم، طٰہٰ، نمل، یٰسٓ اور صٓ میں دو جگہ اور کفرون میں۔

یا آتِ زوائد (۱) وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ کو صرف وصلاً اور (۲) اٰتُمِدُّوْنِ بِمَالٍ کو دونوں حالتوں میں ثابت رکھتے ہیں۔

فروشِ مکرّرہ

الف (۱) فَلِاُمِّهٖ اور فِيْ اُمِّهَا اور فِيْ اُمِّ کو فَلِاِمِّهٖ اور فِيْ اِمِّهَا اور فِيْ اِمِّ پڑھتے ہیں۔ اور فِيْ اِمِّهَا اور فِيْ اِمِّ ان دو موقعوں میں اگر اُمِّ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعادہ کریں یا ابتدا کریں تو پھر حفصؒ کی طرح اُمِّ ہی پڑھتے ہیں۔ اور بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اور بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ میں وصلاً اِمِّهٰتِكُمْ اور ابتدا یا اعادہ کے وقت اُمَّهٰتِكُمْ پڑھتے ہیں۔

(۲) اٰمَنْتُمْ (اعراف وطٰہٰ و شعراء) کو ءَاٰمَنْتُمْ اور (۳) اُفٍّ کو اُفِّ اور (۴) اُسْوَةٌ کو اِسْوَةٌ پڑھتے ہیں۔

ب (۱) الْبُيُوْتُ بُيُوْتَ وغیرہ کو الْبُيُوْتَ، بِيُوْتَ اور (۲) جُيُوْبِهِنَّ کو جِيُوْبِهِنَّ اور (۳) شُيُوْخًا کو شِيُوْخًا اور (۴) عُيُوْنٍ، الْعُيُوْنِ اور عُيُوْنًا کو عِيُوْنٍ اور الْعِيُوْنِ، عِيُوْنًا اور (۵) الْغُيُوْبِ کو الْغِيُوْبِ اور (۶) بِالْبُخْلِ کو بِالْبَخَلِ اور (۷) بُشْرًا کو نُشُرًا۔ اور (۸) بِهُدَى الْعُمْيِ (نمل وروم) کو تَهْدِي الْعُمْيَ پڑھتے ہیں۔

ج (۱) تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ کو تَرْجِعُ الْاُمُوْرُ اور (۲) تَمَسُّوْهُنَّ کو تُمَاسُّوْهُنَّ اور (۳) تَاْتِيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ کو يَاْتِيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اور (۴) تُخْرَجُوْنَ (اعراف ع ۴ و روم ع ۳ و زخرف ع ۷)۔ اور لَا يُخْرَجُوْنَ (حاشیہ ع ۴) کو تَخْرُجُوْنَ اور لَا يَخْرُجُوْنَ اور (۵) تَتَوَفّٰهُمُ (نحل) کو يَتَوَفّٰهُمُ اور (۶) تَلْقَفُ کو تَلَقَّفُ اور (۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَطَوَّعَ کو یَطَّوَّعَ پڑھتے ہیں۔

د۔ شَعِیرَہٗ انعام ع و ع و یٰسٓ ع اور شَعَرُ اور بِشَعِیرَہٖ کہف ع کو شُعُرُہٗ اور شُعُرُ اور بِشُعُرِہٖ پڑھتے ہیں۔

ہ۔ وَجِبْرِیلُ ، لِجِبْرِیلَ کو وَجَبْرَءِیلُ اور لِجَبْرَءِیلَ پڑھتے ہیں۔

و۔ (۱) خُطُوٰتِ کو خُطْوٰتِ اور (۲) خَرْجًا (کہف و مؤمنون) کو خَرَاجًا اور (۳) خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (ابراہیم) اور خَلَقَ کُلَّ (نور) کو خٰلِقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور خٰلِقُ کُلِّ پڑھتے ہیں۔

ز۔ (۱) لَرَءُوْفٌ اور رَءُوْفٌ کو لَرَؤُفٌ اور رَؤُفٌ اور (۲) الرِّیٰحُ بقرہ ع و اعراف ع و حجر ع و کہف ع و نمل و روم ع و فاطر ع و جاثیہ ع کو الرِّیْحُ اور (۳) بِرَبْوَۃٍ اور رَبْوَۃٍ کو بِرُبْوَۃٍ اور رُبْوَۃٍ اور (۴) رِجْزٍ اَلِیْمٌ کو رِجْزٌ اَلِیْمٌ پڑھتے ہیں۔

ح:۔ زَبُوْرًا اور الزَّبُوْرِ کو زُبُوْرًا اور الزُّبُوْرِ پڑھتے ہیں۔

ط:۔ (۱) سٰحِرٍ اعراف ع و یونس ع کو سَحَّارٍ اور

لہ دوسرا مراد ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) قَالَ سَلٰمٌ ہودع و ذٰریت ع کو سِلْمٌ اور (۳) سُخْرِیًّا کو سُخْرِیًّا پڑھتے ہیں۔

ی :۔ (۱) فَسَرَقُوْا کو فَرَقُوْا اور (۲) فَیُضٰعِفَهٗ کو فَیُضٰعِفُهٗ اور (۳) فَتَبَیَّنُوْا کو فَتَثَبَّتُوْا پڑھتے ہیں۔

ك :۔ قَرْحٌ اور اَلْقَرْحُ کو قُرْحٌ اور اَلْقُرْحُ پڑھتے ہیں۔

ل :۔ (۱) مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ کو مِنْ كُلٍّ اور (۲) كِسَفًا (اسرا و شعراء و سبا) کو كِسْفًا اور (۳) كَرْهًا (نساء و توبہ) کو كُرْهًا اور (۴) كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ کو كَبِيْرَ الْاِثْمِ پڑھتے ہیں۔

م :۔ (۱) لَمَسْتُمُ کو لَمَسْتُمُ اور (۲) وَالْيَسَعَ کو وَالَّيْسَعَ اور (۳) لِاَهْلِهِ امْكُثُوْا کو لِاَهْلِهُ امْكُثُوْا اور (۴) لَمُنَجُّوْهُمْ (حجر) اور لَنُنَجِّيَنَّهٗ اور مُنَجُّوْكَ (عنکبوت) کو لَمُنْجُوْهُمْ اور لَنُنْجِيَنَّهٗ اور مُنْجُوْكَ اور (۵) لِيَدَّكَّرُوْا (اسراء فرقان) اور اَنْ يَّذَّكَّرَ (فرقان) کو لِيَذْكُرُوْا اور اَنْ يَّذْكُرَ پڑھتے ہیں اور لَا يَذْكُرُ (مریم) کو لَا يَذَّكَّرُ پڑھتے ہیں۔

ن :۔ (۱) مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ کو مَنْ يَّكُوْنُ اور (۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْسَكًا کو مَنْسِكًا اور (۳) لِمَهْلِكِهِمْ اور مَهْلِكَ کو لِمُهْلَكِهِمْ اور مُهْلَكَ پڑھتے ہیں۔

س :۔ (۱) نِعِمَّا اور فَنِعِمَّا کو نَعِمَّا اور فَنَعِمَّا اور (۲) نُوْحِيْ اِلَيْهِمْ کو يُوْحٰى اِلَيْهِمْ پڑھتے ہیں۔

ع :۔ (۱) وَلَآ اَصْغَرَ اور وَلَآ اَكْبَرَ (یونس) کو وَلَآ اَصْغَرُ اور وَلَآ اَكْبَرُ اور (۲) وَلَا يَتِهِمْ (انفال) اور اَلْوَلَايَةُ (کہف) کو وِلَايَتِهِمْ اور اَلْوِلَايَةُ اور (۳) وَلَدًا مریم ع و ع۔ اور وَلَدٌ زخرف اور وَوَلَدُهٗ نوح کو وُلْدًا، وُلْدٌ، وَوُلْدُهٗ اور (۴) قَ لٰكِنَّ بقرہ ع و انفال ع و یونس ع کو وَلٰكِنِ پڑھتے ہیں اور اس کے بعد والے کلمات الشَّيٰطِيْنَ اور اللّٰهَ اور النَّاسَ میں نون، ہا اور سین کا پیش پڑھتے ہیں۔

ف :۔ هُزُوًا کو وصلاً هُزْوًا اور وقفاً هُزْوا یا هُزُوا پڑھتے ہیں۔ اور كُفُوًا کا بھی یہی حکم ہے۔

ص :۔ (۱) يُنَزِّلُ الْغَيْثَ کو يُنْزِلُ الْغَيْثَ اور مُنَزِّلُهَا (مائدہ) اور مُنْزَلٌ (انعام) کو مُنْزِلُهَا اور مُنْزَلٌ اور (۲) يُبَشِّرُكِ (آل عمران) اور يُبَشِّرُهُمْ (توبہ) اور نُبَشِّرُكَ (حجر و مریم) اور لِتُبَشِّرَ (مریم) اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيُبَشِّرُ (اسرا و کہف) يُبَشِّرُ (شوریٰ) سب ۹ کو يَبْشُرُكِ ، يَبْشُرُهُمْ ، تَبْشُرُكَ ، لِتُبَشِّرَ اور وَيُبَشِّرُ اور يَبْشُرُ اور (۳) يَمِيزَ (آل عمران) اور لِيَمِيزَ (انفال) کو يُمَيِّزَ اور لِيُمَيِّزَ اور (۴) يُغْشِي الَّيْلَ کو يُغَشِّي الَّيْلَ اور (۵) يُبُنَيَّ کو يُبُنَيَّ اور (۶) يَاجُوجُ وَ مَاجُوجُ کو يَاجُوجَ وَ مَاجُوجَ اور (۷) يُلْحِدُونَ کو يَلْحَدُونَ اور (۸) يُنْزِفُونَ کو دونوں جگہ يُنْزَفُونَ اور (۹) يُشْرِكُونَ یونس ع و نحل ع میں دو و روم ع کو تُشْرِكُونَ اور (۱۰) يُؤَدِّهِ ، نُؤْتِهِ ، نُوَلِّهِ ، وَنُصْلِهِ ، کو وصلاً يُؤَدِّهْ ، نُؤْتِهْ ، نُوَلِّهْ ، وَنُصْلِهْ اور (۱۱) وَيَتَّقْهِ کو خلفؒ وَ يَتَّقِهِ اور خلادؒ وَيَتَّقْهِ پڑھتے ہیں۔

ہدایات

(۱) اس کے بعد تمام قرآن مجید کے اختلافی کلمات سورتوں کی ترتیب سے درج کیے جائیں گے ، جو تین طرح آئیں گے :۔

۱ وہ کلمات جن کے نیچے خلفؒ و خلادؒ میں سے کسی کا نام بھی

لہ اور حرز میں وَيَتَّقْهِ بھی ہے۔ لیکن طریق کے خلاف ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ ہو، اُن کو دونوں کے لیے ایک ہی طرح سمجھیں۔ ۲ وہ جن کے پیچھے خلفؒ کا نام ہو، اُن کو صرف خلفؒ کے لیے سمجھیں۔ ۳ وہ جن میں خلادؒ کا نام ہو اُن کو صرف خلادؒ کے لیے تصور کریں۔ پس اگر خلفؒ کی روایت پڑھنا چاہیں، تو پہلی دو قسموں کے کلمات کو پڑھیں اور تیسری قسم کے کلمات کو بالکل نہ پڑھیں۔ اور اگر خلادؒ کی روایت پڑھیں تو صرف پہلی اور تیسری قسم کے الفاظ تلاوت کریں، دوسری قسم کے کلمات کو نہ پڑھیں۔ فافہم وتدبر۔

(۲) س، سکتہ کی علامت ہے۔

(۳) جن موقعوں میں نون ساکن پر جزم نہ ہو، یا کسی حرف پر دو زبروں، زیروں، پیشوں کی بجائے ایک زبر، ایک زیر اور ایک پیش لکھا ہو اور ان کے بعد تشدید والا واو یا ایسی ہی یا ہو (جیسے مَن يَّقُوْلُ ، مِن وَّالٍ ، قَرِيْبًا يَّوْمَ ، اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ، يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ ، يَوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ، عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ ، زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ) ان سب میں نون ساکن اور تنوین کا یا اور واو میں خلفؒ کے لیے ادغام کامل بلاغنہ کریں ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۃ الفاتحۃ (۱) مٰلِكِ (۲) الصِّرَاطَ (اور خلادؒ کے لیے خالص صاد بھی) (۳) صِرَاطَ الَّذِيْنَ (۴ و ۵) عَلَيْهِمْ (دونوں) (۶) وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ صرف وصل۔

پارہ ۱ الٓمّٓ

سورۃ البقرۃ ۳ (۱) وَبِالْاٰخِرَةِ (اور خلادؒ کے لیے عدم سکتہ بھی ہے۔ آگے ہم ہر جگہ اَلْ پر "س" لکھتے چلے جائیں گے

---

۱ وَاِيَّاكَ پر وقف کرنے کی صورت میں ہمزہ کی تحقیق اور یا کی طرح تسہیل دو وجوہ ہیں ۱۲

۲ اگر خلادؒ کے لیے اشمام پڑھیں تو آگے چل کر اَلْ اور شَيْءٌ میں عدم سکتہ پڑھیں گے۔ اور اگر یہاں خالص صاد پڑھیں تو پھر اَلْ اور شَيْءٌ میں سکتہ پڑھیں گے۔ ورنہ طرق میں خلط ہو جائے گا۔ (ارشاد المرید) ۱۲

۳ يُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) یاد رکھو کہ ہمزہ ساکنہ کو ہر جگہ وقفاً پہلے حرف کی حرکت کے مطابق الف واو یا سے بدلتے ہیں اور وصلاً حفصؒ کی طرح تحقیق سے پڑھتے ہیں ۱۲ ۴ بر صـ ۴۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور خلادؒ کی دوسری وجہ چونکہ حفصؒ کے مطابق ہی ہے، اس لیے اس کو ذکر نہ کریں گے۔ یاد رکھیں) ۱ (۲ تا ۴) عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ (خلف) أَمْ لَمْ (۵) لَا يُؤْمِنُونَ (وقفاً) (۶) غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ (وصلاً خلف) (۷) عَظِيمٌ (وصلاً) ع ۱

(حاشیہ از ص۴۶) ۵ وصلاً خلفؒ کے لیے صرف سکتہ اور خلادؒ کے لیے سکتہ وعدم سکتہ دونوں وجوہ ہیں۔ اور وقفاً خلفؒ کے لیے نقل، اور تحقیق کے ساتھ سکتہ دونوں وجوہ ہیں۔ اور خلادؒ کے لیے یہ تفصیل ہے کہ اگر وصلاً سکتہ پڑھ رہے ہوں تو وقفاً نقل وسکتہ ورنہ صرف نقل ہوگی ۱۲

۱ أُولَٰئِكَ میں وقفاً دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور اس سے پہلے الف میں مد وقصر دونوں وجوہ ہوں گی۔ اور وَأُولَٰئِكَ میں وقفاً پہلے ہمزہ میں تحقیق اور واو کی طرح تسہیل اور دوسرے ہمزہ میں یا کی طرح تسہیل اور اس سے پہلے الف میں دو وجوہ ہیں۔ پس کل وجوہ چار ہوگئیں۔ سَوَآءٌ میں وقفاً ہمزہ کا الف سے ابدال، اور اس سے پہلے الف میں طول، توسط، قصر یا ہمزہ کی واو کی طرح تسہیل اور اس سے پہلے الف میں مد وقصر کل پانچ وجوہ ہیں یعنی سَوَاءْ یا سَوَاءْ بالروم ۱۲

۲ میم جمع پر وصلاً خلفؒ کے لیے سکتہ وعدم سکتہ اور خلادؒ کے لیے (باقی بر ص۴۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّمِنَ (۱) مَنْ يَّقُوْلُ (۲) وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ (۳) بِمُؤْمِنِيْنَ
(وقفاً) (۴ تا ۶) فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۔ (۷) فِي الْاَرْضِ (۸) لَهُمْ اٰمِنُوْا (۹) السُّفَهَآءُ يا
السُّفَهَآءُ (بالروم) (وقفاً) (۱۰) خَلَوْا اِلٰى (۱۱) مَعَكُمْ اِنَّمَا
(۱۲) مُسْتَهْزِءُوْنَ يا مُسْتَهْزِءُوْنَ يا مُسْتَهْزِءُوْنَ

(بقیہ حاشیہ از ص۴۷) صرف عدم سکتہ ہے اور یہی حکم وقف میں ہے ۔ یاد رکھیں ہم ہر جگہ صرف خلفؒ کا سکتہ لکھیں گے ۔ ءَاَنْذَرْتَهُمْ میں وقفاً پہلے ہمزہ میں صرف تحقیق اور دوسرے میں تحقیق و تسہیل دونوں وجوہ ہیں اور جمع کی میم کی دونوں کو ملانے سے خلفؒ کے لیے چار وجوہ ہوں گی ۱۲

لہ ہمزہ سے پہلے ساکن منفصل ہیں وصلاً خلفؒ کے لیے عدم سکتہ بھی جائز ہے ۔ پس اگر وصلاً سکتہ پڑھیں تو وقفاً ایسے ہی ساکن میں سکتہ و نقل دو وجوہ ہیں اور اگر وصلاً عدم سکتہ پڑھیں تو وقفاً نقل و عدم سکتہ ہوگا اور خلادؒ کے لیے چونکہ ساکن منفصل پر سکتہ نہیں ہے اس لیے وقفاً بھی نہ ہوگا ، اور باقی دو وجوہ ہیں ۔ مگر نقل دونوں کے لیے شاطبی کے طرق کے خلاف ہے گو صحیح ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تینوں وجوہ سے وقفاً) ۱ (۱۳) بِالْهُدٰى ۲ (۱۴ تا ۱۶) ظُلُمٰتٌ
وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَّجْعَلُوْنَ (۱۷) عَلَيْهِمْ (۱۸) ۳
شَآءَ اللّٰهُ (خلف) (۱۹) وَ اَبْصَارِهِمْ ۴ اِنَّ (وصلاً) (۲۰) شَيْءٍ ۵
(وصلاً خلف)

---

۱ یَشَآءُ میں وقفاً ہمزہ کی یا کی طرح تسہیل یا ہمزہ کا یائے ساکنہ سے ابدال ہے اور اخفش کے مذہب کی رُو سے اس یا میں رَوم و اشمام بھی ہیں۔ کیونکہ وہ اس کے قائل ہیں کہ اوّلاً ہمزہ کو یا سے بدلا ہے پھر وقف کے سبب ساکن کیا ہے پس کل وجوہ چار ہوگئیں ۱۲

۲ اَضَآءَتْ میں وقفاً دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور اس سے پہلے مد و قصر دو وجوہ ہیں ۱۲

۳ مِنَ السَّمَآءِ یا مِنَ السَّمَآءِ (بالروم) (وقفاً) ۱۲

۴ اگر وَاَبْصَارِهِمْ پر وقف کریں، تو ہمزہ میں تحقیق و تسہیل دو وجوہ ہونگی۔ اور فَاَخْرَجَ میں بھی یہی دونوں وجوہ ہیں ۱۲

۵ اور خلاد کے لیے وصلاً عدم سکتہ بھی ہے اور وقفاً شَيْءٍ (بالسکون) یا شَيْءِ (بالروم) یا شَيْءٌ (بالسکون) یا شَيْءٌ (بالروم) دونوں راویوں کے لیے کل چار وجوہ ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع (اور خلاد کے لیے وصلاً عدم سکتہ بھی) (۲۱) قَدِيرٌ ۝ (خلف) ع

يَا أَيُّهَا [1] (۲تا۳) الْأَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَاءَ [2] (وصلاً) بِنَاءً وَّأَنْزَلَ (۴) أَنْدَادًا وَّأَنْتُمْ [3] (خلف) (۵) الْأَنْهَارَ [4] (خلف)

(۶) مُتَشَابِهًا وَّلَهُمْ (۷) مُطَهَّرَةٌ وَّهُمْ (۸) أَنْ يَّضْرِبَ (خلف وصلاً) (خلف) (خلف)

(۹تا۱۱) مَثَلًا يُّضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا وَّمَا (وصلاً خلف) (خلف) (وصلاً)

(۱۲) أَنْ يُّوْصَلَ (خلف) (۱۳) فِي الْأَرْضِ [5] (وقفاً) (۱۴و۱۵) وَكُنْتُمْ أَمْوَاتًا فَأَحْيَاكُمْ [5] (وقفاً) (۱۶) فِي الْأَرْضِ (۱۷) اسْتَوٰى (خلف)

---

[1] يَا أَيُّهَا میں وقفاً ہمزہ کی تحقیق مد کے ساتھ اور تسہیل مد وقصر کے ساتھ کل تین وجوہ ہیں ۱۲

[2] وَالسَّمَاءَ تینوں وجوہ وقفاً بِنَاءً دونوں وجوہ وقفاً ۱۲

[3] شُهَدَاءَكُمْ دونوں وجوہ وقفاً ۱۲

[4] خلف کے لیے وقفاً سکتہ اور نقل دو وجوہ ہیں اور خلاد کے لیے اگر وصلاً اَلْ میں سکتہ پڑھ کر آئے ہوں تو وقفاً نقل وسکتہ ورنہ صرف نقل ہوگی اور نقل کی صورت

[5] وَأْتُوْا اور فَأَحْيَاكُمْ میں وقفاً ہمزہ کی تحقیق وتسہیل دو وجوہ ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱ تا ۱۸) فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ع ۲ ۳ (وصلاً خلف) (وصلاً خلف)

وَّرَاْدُ (۱۱) فِي الْاَرْضِ (۲) مَنْ يُّفْسِدُ (۳) الدِّمَآءَ وقفاً (خلف)

(۴) اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ (۵) بِاَسْمَآئِهِمْ (وقفاً (۶ و ۷)) اَلَمْ (خلف)

اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْ (۸) وَالْاَرْضِ (۹) اَبٰى (۱۰) اسْكُنْ اَنْتَ (خلف) (خلف)

لہ الْاَسْمَآءَ میں وقفاً خلفؒ کے لیے نقل وسکتہ دونوں کو اَنْبِئْهُمْ کے طول، توسط، قصر کی تین میں ملانے سے چھے اور خلادؒ کے لیے نقل وسکتہ کو یا صرف نقل کو بعد والی تین میں ملانے سے چھے یا تین وجوہ ہوجاتی ہیں۔ اَنْبِئُوْنِيْ یا اَنْبِئُوْنِيْ یا اَنْبُوْنِيْ تینوں وجوہ وقفاً بِاَسْمَآءِ میں وقفاً پہلے ہمزہ میں تحقیق اور زبر والی یا سے ابدال دو وجوہ ہیں۔ اور دوسرے ہمزہ کے ابدال کے ساتھ تین اور اس کی تسہیل کے ساتھ مد وقصر دو وجوہ ہیں۔ پس پہلی دو کو ان پانچ میں ملانے سے دس وجوہ ہوگئیں۔ هٰٓؤُلَآءِ کی وقفی وجوہ کو ہمزہ پر وقف کرنے کے قواعد کے ذیل میں فائدہ نمبر ۲ میں ملاحظہ فرمالیں ۱۲

سہ بِاَسْمَآئِهِمْ میں وقفاً پہلے ہمزہ کی تحقیق اور فتحہ والی یا سے ابدال دونوں وجوہ میں سے ہر ایک کے ساتھ دوسرے ہمزہ کی تسہیل مدوقصر کے ساتھ کل چار وجوہ ہیں۔ اس کے علاوہ دوسرے ہمزہ کا یا سے ابدال وغیرہ سب غیر صحیح ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب ۱۲

سے اَلْاَرْضِ میں وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور زبر والی یا سے ابدال ۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱) شِئْتُمَا (وقفاً) (۱۲) فَاَزَلَّهُمَا (۱۳ تا ۱۶) عَدُوٌّ وَّ لَكُمْ (وصلاً خلف) فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ (خلف) اِلٰى (خلف) (۱۷) فَتَلَقّٰى

ع (۱۸) عَلَيْهِمْ ۚ لہ (۱) قَلِيْلًا وَّ اِيَّايَ (۳) لَكَبِيْرَةٌ (خلف) اِلَّا (وصلاً خلف)

ع (۳) وَ اَنَّهُمْ (خلف) اِلَيْهِ ۚ (۱ و ۲) شَيْـًٔا وَّ لَا (۳) شَفَاعَةٌ

وَّ لَا (۴) عَدْلٌ وَّ لَا (۵) مِنْ (خلف) اٰلِ (خلف) سے (۶) نِسَآءَكُمْ (وقفاً) (ہمزہ کی تسہیل مدد قصر کے ساتھ)

(۷) عَظِيْمٌ ۝ وَ اِذْ (۸) مُوْسٰى (۹) اتَّخَذْتُمُ (۱۰) وَ اِذْ (خلف) اٰتَيْنَا (۱۱) مُوْسَى (۱۲) ظَلَمْتُمْ (خلف) اَنْفُسَكُمْ (۱۳) بَارِئِكُمْ

(وقفاً) (۱۴) عَلَيْكُمْ (وصلاً خلف) اِنَّهٗ (۱۵) يٰمُوْسٰى (۱۶) وَالسَّلْوٰى

ع (۱۷) رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا (خلف) (۱۸) سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا ۚ (۱ و ۲) فَ

اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى (۳) فِي الْاَرْضِ

(۴) يٰمُوْسٰى (۵) طَعَامٍ وَّاحِدٍ (۶) تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ (خلف)

ع (۷) اَدْنٰى (۸) مَا سَاَلْتُمْ (وقفاً) (۹) عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ

لہ اِسْرَآءِيْلَ میں وقفاً دوسرے ہمزہ کی تسہیل اور اس سے پہلے الف میں مد و قصر اور وَاِيَّايَ میں وقفاً ہمزہ کی تحقیق و تسہیل ۱۲ سے وقفاً شَيْـًٔا یا شَيًّا ۱۲

سے سُوْٓءَ میں وقفاً دو وجوہ ہیں سُوْٓ، سُوْٓءْ ۱۲ سے وَبَآءُوْ (وقفاً) ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) وَالنَّصٰرٰی (۲ و ۳) مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ - (خلف)
(۴) فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ (۵) عَلَيْهِمْ (۶) وَاِذْ اَخَذْنَا (خلف) (خلف)
(۷) بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا (۸) خٰسِئِيْنَ يا خٰسِئِيْنَ (وقفاً) (خلف)
(۹) مُوْسٰى (۱۰) يَاْمُرُكُمْ اَنْ (۱۱) هُزُوًا يا هُزُوًا (خلف)
(وقفاً) اور وصلاً هُزُوًا (۱۲) اَنْ اَكُوْنَ (۱۳) لَّا فَارِضٌ (خلف)
وَّلَا (۱۴) مَاْمُرُوْنَ (وقفاً) (۱۵) اِنْ شَآءَ (۱۶) (خلف)
تُثِيْرُ الْاَرْضَ (۱۷) قَالُوا الْئٰنَ ع (۱ و ۲) الْمَوْتٰى ع
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ (۳ و ۴) اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً وَاِنَّ (خلف) (وصلاً خلف)
(۵) الْاَنْهٰرُ (وقفاً) (۶) الْمَآءَ يا الْمَآءَ (بالروم) (وقفاً) (ہمزہ کی
تسہیل مد وقصر کے ساتھ) (۷) اَنْ يُّؤْمِنُوْا (۸) بَعْضُهُمْ اِلٰى (خلف) (خلف)
(۹) رَبِّكُمْ اَفَلَا (۱۰) وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ (۱۱) وَاِنْ (وصلاً خلف) (خلف)
هُمْ اِلَّا ع (۱۲) كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ (۱۳ و ۱۴) قُلْ اَتَّخَذْتُمْ (خلف) (خلف)
(۱۵) فَلَنْ يُّخْلِفَ (۱۶) بَلٰى (۱۷) سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ ع ۹ ع ۹ -
(خلف) (خلف)

---

۱ وَالصّٰبِئِيْنَ يا وَالصّٰبِئُوْنَ (وقفاً) ۱۲ ۲ بِاَيْدِيْهِمْ يا بِاَيْدِيْهِمْ وقفاً ۱۲
۳ سَيِّئَهٗ وقفاً ۱۲ ۴ خَطِيْٓئَتُهٗ وقفاً ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) وَاِذْ اَخَذْنَا (۲) لَا یَعْبُدُوْنَ (۳ تا ۵) اِحْسَانًا وَّذِی (خلف)
الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی (۶ و ۷) حُسْنًا وَّاَقِیْمُوا (۸) تَوَلَّیْتُمْ (خلف) اِلَّا
(۹) وَاِذْ اَخَذْنَا (خلف) (۱۰ و ۱۱) عَلَیْهِمْ بِالْاِثْمِ (۱۲ تا ۱۶) وَ
اِنْ یَّاْتُوْكُمْ (خلف) اُسٰرٰی تُفٰدُوْهُمْ (۱۷ و ۱۸) عَلَیْكُمْ (خلف)
اِخْرَاجُهُمْ (خلف) اَفَتُؤْمِنُوْنَ (وصلاً خلف) (۱۹) مَنْ یَّفْعَلُ (۲۰) مِنْكُمْ (خلف)
ع ۱۰ اِلَّا (۲۱ و ۲۲) الدُّنْیَا (دونوں) (۲۳) بِالْاٰخِرَةِ ۔ (۱) وَ
لَقَدْ (خلف) اٰتَیْنَا (۲) جَآءَكُمْ (۳) لَا تَهْوٰی (۴) مَّا یُؤْمِنُوْنَ
(وقفاً) (۵ و ۶) جَآءَهُمْ (دونوں) (۷ و ۸) اَنْفُسُهُمْ اَنْ (خلف)
یَّكْفُرُوْا (۹ و ۱۰) بَغْیًا اَنْ یُّنَزِّلَ (خلف) (۱۱) مَنْ یَّشَآءُ (خلف)
(۱۲ و ۱۳) عَلٰی غَضَبٍ وَّلِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ وَّاِذَا (وصلاً خلف)
(۱۴) لَهُمْ (خلف) اٰمِنُوْا (۱۵) بِمَا وَرَآءَهٗ (وقفاً) (تسہیل مد وقصر کے ساتھ)
(۱۶) مُؤْمِنِیْنَ (وقفاً) (۱۷ تا ۱۹) وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰی (۲۰) اتَّخَذْتُمُ
(۲۱) وَاِذْ اَخَذْنَا (خلف) (۲۲) بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا (خلف) (۲۳) فِیْ

ع بالاٰخرۃ کو یا بالاٰخرۃ کہ خلف کے لیے سکتہ و نقل ہے اور خلاد کے لیے تفصیل ہے کہ اگر وصلاً سکتہ پڑھتے ہوں تو وقفاً سکتہ و نقل ورنہ صرف نقل ہوگی ۱۲ ۵ حسنًا کا اختلاف پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لُوْبِهِمُ الْعِجْلَ (۲۴ و ۲۵) اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ
(خلف)
وقفًا (۲۶) قُلْ اِنْ (۲۷) الْاٰخِرَةُ (۲۸) وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ
(خلف) (خلف)
(۲۹) قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ (۳۰) وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ
(خلف) (خلف)
(۳۱) حَيٰوةٍ وَمِنَ (۳۲) اَلْفَ سَنَةٍ وَمَا (۳۳) اَنْ يُّعَمَّرَ ع (۱)
(خلف) (وصلاً خلف) (خلف)
لِجِبْرِيْلَ (۲ تا ۴) وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ (وقفًا)
(خلف)
(۵ و ۶) وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰىلَ (۷) وَلَقَدْ اَنْزَلْنَا
(خلف)
(۸) بَيِّنٰتٍ وَّمَا (۹ و ۱۰) بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفًا)
(خلف) (آخلف وصلاً)
(۱۱) جَآءَهُمْ (۱۲) وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ (۱۳) مِنْ اَحَدٍ
(خلف) (خلف)
(۱۴) مِنْ اَحَدٍ اِلَّا (۱۵) اشْتَرٰىهُ (۱۶) فِي الْاٰخِرَةِ
(خلف) (خلف)
مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ (۱۷-۱۸) وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ع ۱۲
(خلف وصلاً) (خلف)
(۱) عَذَابٌ اَلِيْمٌ (۲) مِنَ اَهْلِ (۳) اَنْ يُّنَزَّلَ
(خلف) (خلف) (خلف)

لہ وقفًا خلافٌ کے لیے عدم سکتہ اور نقل ہے اور خلف کے لیے یہ تفصیل ہے کہ وصلی سکتہ پر سکتہ و نقل دونوں وجوہ اور وصلی عدم سکتہ پر عدم سکتہ و نقل دونوں ہیں ۱۲ لہ المرء (بالسکون) یا المرء (بالرّوم) وقفًا ۱۲ سہ خلف کے لیے اگر وصلاً سکتہ پڑھا تو وقفًا نقل و سکتہ ورنہ نقل و عدم سکتہ ہوگا۔ اور خلادٌ کے لیے چونکہ وصلاً ساکن منفصل پر سکتہ نہیں ہے اس لیے وقفًا بھی نہ ہوگا، بلکہ صرف نقل و عدم سکتہ دو وجوہ ہوں گی ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴ و ۵) مَنْ يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَآءُ (بالروم) (وقفاً) (۶ و ۷) مِنْ س خلف
اٰيَةٍ س اَوْ (۸) اَلَمْ تَعْلَمْ س اَنَّ (۹) شَيْءٍ ط (وصلاً)
اور خلاد کے لیے عدم سکتہ بھی (۱۰ و ۱۱) قَدِيْرٌ ۝ س اَلَمْ
(وصلاً خلف)
تَعْلَمْ س اَنَّ (۱۲) وَالْاَرْضِ (۱۳ تا ۱۵) مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا
وقفاً
نَصِيْرٍ ۝ س اَمْ (۱۶) مُوْسٰى (۱۷) وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ
(وصلاً خلف)
(۱۸ و ۱۹) بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ (۲۰) مِنْ س اَهْلِ
(۲۱) بِاَمْرِهٖ یا مثل حفص (وقفاً) (۲۲ و ۲۳) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
(وصلاً)
وَاَقِيْمُوا (۲۴ و ۲۵) بَصِيْرٌ ۝ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ
وصلاً خلف
(۲۶ و ۲۷) هُوْدًا س اَوْ نَصٰرٰى (۲۸) بُرْهَانُكُمْ س اِنْ (۲۹ و ۳۰) بَلٰى
ع ۱۳ مَنْ س اَسْلَمَ (۳۱) عَلَيْهِمْ ع ۱۳ (۱ تا ۴) النَّصٰرٰى عَلٰى
شَيْءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى (۵ و ۶) عَلٰى شَيْءٍ وَّهُمْ
(۷) وَمَنْ س اَظْلَمُ (۸) اَنْ يُّذْكَرَ (۹) وَسَعٰى (۱۰ و ۱۱)

لہ اور وقفاً شَیْ (باسکون) یا شَیِ (بالروم) یا شَیٌ (بالسکون) یا شَیِّ (بالروم) ۱۲ لہ اَنْ تَسْئَلُوْا (وقفاً) اور سُئِلَ یا سُئِلْ وقفاً ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهُمْ ۙ اَنْ يَّدْخُلُوْهَا (۱۲) خَآئِفِيْنَ (وقفاً خلف) (ہمزہ کی تسہیل مد و قصر کے ساتھ)
(۱۳ تا ۱۵) الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ (۱۶) عَظِيْمٌ ○ (وصلاً خلف)
وَّلِلّٰهِ (۱۷) عَلِيْمٌ ○ وَّقَالُوْا (۱۸ و ۱۹) وَالْاَرْضَ (دونوں وقفاً خلف) (وصلاً خلف)
(۲۰) قَضٰى (۲۱ و ۲۲) قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ○ خلف
(۲۳ و ۲۴) بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّلَا (۲۵) عَنْ اَصْحٰبِ خلف خلف خلف
(۲۶) وَلَنْ تَرْضٰى (۲۷) النَّصٰرٰى (۲۸) قُلْ اِنَّ (۲۹) خلف
الْهُدٰى ؕ (۳۰) جَآءَكَ (۳۱ و ۳۲) مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا (۳۳) خلف خلف
وَ مَنْ يَّكْفُرْ ۚ (۳۴ تا ۳۶) شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّ خلف خلف
لَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا (۵) ابْتَلٰى (۶) فَاَتَمَّهُنَّ (اور تحقیق بھی) خلف
(وقفاً ۷) وَ اَمْنًا ۚ وَّاتَّخِذُوْا (۸) مُصَلًّى (وقفاً) اور
وصلاً مُصَلًّى وَّعَهِدْنَآ (۹) بَيْتِيَ (۱۰ تا ۱۲) بَلَدًا اٰمِنًا خلف وصلاً خلف
وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ (۱۳) مَنْ اٰمَنَ (۱۴) وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ خلف خلف

ؕ وَلَيْنَ میں وقفاً ہمزہ کی تحقیق و تسہیل دونوں وجوہ ہیں ۱۲

ؕ وَاَمْنًا میں بھی وقفاً تحقیق و تسہیل دو وجوہ ہوں گی ۱۲

خلف کے لیے وقفاً تحقیق کے ساتھ سکتہ اور نقل دو وجوہ ہیں۔ اور خلاد کے لیے اگر وصلاً سکتہ پڑھتے آئے ہیں تو وقفاً تحقیق کے ساتھ سکتہ یا نقل ورنہ صرف نقل ہوگی ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵) وَاِسْمٰعِيْلَ (وقفًا) (۱۶ و ۱۷) عَلَيْهِمْ ۛ اٰيٰتِكَ (۱۸) (اور تحقیق بھی) خلف

ع ۱۵ وَيُزَكِّيْهِمْ ۛ اِنَّكَ ۱۵ (۱) وَمَنْ يَّرْغَبُ (۲) فِي الدُّنْيَا (وصلاً خلف) خلف

(۳) فِي الْاٰخِرَةِ (۴) وَوَصّٰى (۵) اصْطَفٰى (۶ و ۷) اِلٰهًا وَّاحِدًا خلف

وَّنَحْنُ (۸ و ۹) هُوْدًا ۛ اَوْ نَصٰرٰى (۱۰) حَنِيْفًا وَّمَا (۱۱) (وصلاً خلف) خلف

وَالْاَسْبَاطِ (۱۲ و ۱۳) مُوْسٰى وَعِيْسٰى (۱۴) فَاِنْ ۛ اٰمَنُوْا (۱۵) خلف

مَنْ ۛ اَحْسَنُ (۱۶) صِبْغَةً وَّنَحْنُ (۱۷) قُلْ ۛ اَتُحَآجُّوْنَنَا (۱۸) (وصلاً خلف) خلف

وَلَكُمْ ۛ اَعْمَالُكُمْ (۱۹) وَالْاَسْبَاطَ (۲۰ تا ۲۳) هُوْدًا ۛ اَوْ نَصٰرٰى ؕ خلف

ع ۱۶ قُلْ ۛ ءَاَنْتُمْ ۛ اَعْلَمُ (۲۴) وَمَنْ ۛ اَظْلَمُ ۱۶ ع ۱۰ خلف خلف

پارہ ۲ سَيَقُوْلُ

(۱) مَا وَلّٰىهُمْ (۲) عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ (۳ و ۴) مَنْ يَّشَآءُ خلف

اِلٰى صِرَاطٍ (۵ تا ۷) مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ ۛ خلف (وصلاً) خلف

اُمَّةً وَّسَطًا (۸) شُهَدَآءَ ۛ وَمَا (۹) مَنْ يَّتَّبِعُ خلف (وصلاً) خلف

---

۱۵ اس کی وقفی وجوہ ہمزہ پر وقف کرنے کے قواعد میں گزر چکی ہیں ہاں (اصول میں) پھر دیکھ لیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰) مِمَّنْ تَنْقَلِبُ (۱۱) لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا (۱۲) اِيْمَانَكُمْ ۚ (خلف)
(خلف) (خلف)
اِنَّ (۱۳) لَرَءُوْفٌ (۱۴) قَدْ نَرٰى (۱۵) فِي السَّمَآءِ ۚ (وصلاً و وقفاً)
فِي السَّمَآءِ (وقفاً) (بالرّوم) (۱۶) تَرْضٰىهَا (۱۷ و ۱۸) عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝
وَلَئِنْ (خلف) اَتَيْتَ (۱۹) بِبَعْضِ (خلف وصلاً) وَلَئِنِ (۲۰) مَا تَبِعُوْا
ع ۱ (۲۱) اَبْنَآءَهُمْ ۘ (وقفاً) ۱۶ (۱) وَلِكُلٍّ (خلف) وِّجْهَةٌ (۲)
جَمِيْعًا ۚ اِنَّ (۳) شَيْءٍ (خلف وصلاً) قَدِيْرٌ ۝ وَمِنْ (۴) (۵) حُجَّةٌ (خلف) اِلَّا
ع ۲ (۶) عَلَيْكُمْ (خلف) اٰيٰتِنَا ۙ (۱) لِمَنْ (خلف) يُّقْتَلُ (۲ و ۳) بَلْ (خلف)
اَحْيَآءٌ (خلف) وَّلٰكِنْ (۴) بِشَيْءٍ (۵ و ۶) مِّنَ الْاَمْوَالِ
وَالْاَنْفُسِ (۷) عَلَيْهِمْ (۸) وَرَحْمَةٌ ۙ وَاُولٰٓئِكَ (خلف وصلاً)
(۹ و ۱۰) اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ (خلف) تَطَوَّعَ (۱۱) عَلِيْمٌ ۝ (خلف)
اِنَّ (۱۲) وَالْهُدٰى (۱۳) عَلَيْهِمْ (۱۴ و ۱۵) كُفَّارٌ (خلف)
ع ۳ اُولٰٓئِكَ (وصلاً) عَلَيْهِمْ (۱۶ و ۱۷) وَاِلٰهُكُمْ (خلف) اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ ۱۹

۱؎ وقفاً ہمزہ میں صرف تسہیل ہے ۱۲ ۲؎ خلادؒ کے لیے عدم سکتہ بھی ہے ۱۲

۳؎ لِئَلَّا میں وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور یا سے ابدال دو وجوہ ہیں۔ اور وَاِذْ قَرَّبَ میں تحقیق و تسہیل اور یا سے ابدال تین وجوہ ہیں ۱۲ ۴؎ خلادؒ کے لیے غنہ کے ساتھ اسی طرح ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) وَالْاَرْضِ (۲) بِهِ الْاَرْضَ (۳و۴) دَآبَّةٍ ۛ قٓ
خلف
تَصْرِيفِ الرِّيٰحِ (۵) وَالْاَرْضِ (۶) لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝
خلف
(۷) مَنْ يَّتَّخِذُ (۸) اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ (۹) جَمِيْعًا ۙ قٓ
خلف خلف
اَنَّ (۱۰) اِذْ تَبَرَّاَ (۱۱و۱۲) بِهِمُ الْاَسْبَابُ ۝ (۱۳) لَوْ ۙ
خلف
ع اَنَّ لله (۱۴) يُرِيْهِمُ اللّٰهُ (۱۵) عَلَيْهِمْ ۚ (۱) فِي الْاَرْضِ
(۲) طَيِّبًا ۖ وَّلَا (۳) خُطُوٰتِ (۴) مُبِيْنٌ ۝ ۙ اِنَّمَا (۵)
(خلف وصلاً) (خلف وصلاً)
اٰبَآءَنَا (وقفاً) (۶و۷) شَيْـًٔا ۙ وَّلَا (۸و۹) اِلَّا دُعَآءً ۙ قٓ
خلف
نِدَآءً (وقفاً) (۱۰) اِنْ كُنْتُمْ ۙ اِيَّاهُ (۱۱) بَاغٍ ۙ وَّلَا
خلف خلف
(۱۲) رَّحِيْمٌ ۝ ۙ اِنَّ (۱۳) قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ (۱۴) فِيْ
(خلف وصلاً) خلف
بُطُوْنِهِمْ ۙ اِلَّا (۱۵و۱۶) عَذَابٌ ۙ اَلِيْمٌ ۝ ۙ اُولٰٓئِكَ
خلف خلف خلف وصلاً

لہ وقفاً خلفؔ کے لیے سکتہ ونقل دو وجوہ ہیں۔ اور خلادؔ کے لیے یہ تفصیل ہے کہ اگر وصلاً سکتہ پڑھتے آرہے ہوں تو وقفاً سکتہ ونقل ورنہ صرف نقل ہوگی ۱۲

سہ خلادؔ کے لیے وقفاً عدم سکتہ ونقل، اور خلفؔ کے لیے سکتہ وعدم سکتہ ونقل تین وجوہ ہیں لیکن یہ یاد رکھو کہ سکتہ وعدم سکتہ میں حالت وصل کی موافقت ضروری ہے ۱۲

للہ تَبَرَّءُوْا میں وقفاً ہمزہ کی تسہیل اور ہمزہ کا حذف (باقی بر صـ۶۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١٧) بِالْهُدٰى ع ۚ (١) مَنْ ۚ اٰمَنَ (٢) وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ۔ ع ۲۱ ۵
(٣و٤) الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى (٥) بِعَهْدِهِمْ ۚ اِذَا (٦) الْبَاْسِ
(وقفا) (٧) فِي الْقَتْلَى (٨ تا ١١) وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى (١٢) مِنْ
اَخِيْهِ (١٣) شَيْءٌ (١٤و١٥) وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ
بِاِحْسَانٍ ۲ (وقفا) (١٦) اعْتَدٰى (١٧) عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ○ اور وقفا ع ۲۱ والے عَذَابٌ اَلِيْمٌ کی طرح۔ (١٨)
اَلِيْمٌ ○ وَّلَكُمْ (١٩و٢٠) حَيٰوةٌ يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ
(٢١) عَلَيْكُمْ ۚ اِذَا (٢٢) وَالْاَقْرَبِيْنَ (٢٣ تا ٢٦)
فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ ۚ اِثْمًا (٢٧)
رَّحِيْمٌ ○ ع ۲۲ يٰٓاَيُّهَا (١) مَّرِيْضًا اَوْ (٢و٣) مِّنْ
اَيَّامٍ اُخَرَ (٤و٥) فَمَنْ يَّطَّوَّعْ (٦) لَكُمْ اِنْ (٧)
الْهُدٰى (٨) مَرِيْضًا اَوْ (٩و١٠) مِنْ اَيَّامٍ اُخَرَ

(بقیہ از صفحہ ٦٠) دونوں وجوہ ہیں۔ اور حذف کی صورت میں تَبَرَّؤُا ہو جائے گا ۱۲

۱ وقفاً وَبِالْاٰخِرَةِ بقرہ ع کی طرح ۱۲ ۲ وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور یا کی طرح تسہیل دونوں وجوہ ہیں ۱۲

۳ وقفاً عَذَابٌ اَلِيْمٌ کی طرح ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(١١) عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ (١٢) قَرِيْبٌ ط س اُجِيْبُ (١٣)
خلف صلا
اِلٰى نِسَآئِكُمْ ط (وقفًا) (١٤) نَآئُسْعُنَ (١٥ و ١٦) الْاَبْيَضُ
مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ (١٧) مِنْ س اَمْوَالِ (١٨)
خلف
ع ٢٣ بِالْاِثْمِ ع ٢٣ (١) عَنِ الْاَهِلَّةِ (٢) الْبُيُوْتَ (٣) مَنِ
اتَّقٰى (٤ و ٥) الْبُيُوْتَ مِنْ س اَبْوَابِهَا (٦) وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ
خلف
(٧ و ٨) حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ط فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ (٩)
خلف صلا
رَحِيْمٌ ۝ وَّقٰتِلُوْهُمْ (١٠) فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ (١١ و ١٢)
خلف
اعْتَدٰى (دونوں) (١٣) بِاَيْدِيْكُمْ س اِلَى (١٤) وَ
خلف
اَحْسِنُوْا يا وَاَحْسِنُوْا (وقفًا) (١٥) فَاِنْ س اُحْصِرْتُمْ
خلف
(١٦) مَرِيْضًا س اَوْ (١٧ و ١٨) مِنْ صِيَامٍ س اَوْ صَدَقَةٍ س
خلف خلف خلف
ع ٢٤ اَوْ نُسُكٍ (١٩) وَسَبْعَةٍ س اِذَا (٢٠) لَّمْ يَكُنْ س اَهْلُهٗ ع ٢٤
خلف خلف
(١) مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ (٢) التَّقْوٰى (٣) يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ ۝
خلف

لہ یٰاُولِی میں جب یائے ساکنہ پر وقف کریں تو اُولِی کے ہمزہ میں تین وجوہ ہیں (١) مد و تحقیق (٢) مد و تسہیل (٣) قصر و تسہیل اور الالباب میں وہی تفصیل ہے جو وبالاخرۃ بقرہ ع میں وقفًا مذکور ہوئی ١٢

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) جُنَاحٌ ۢ بِ اَنْ (۵) كَمَا هَدٰىكُمْ (۶ تا ۸) كَذِكْرِكُمْ ۢ
اٰبَآءَكُمْ ۢ اَوْ ۢ اَشَدَّ (۹) مَنْ يَّقُوْلُ (۱۰) فِي الدُّنْيَا
(۱۱ تا ۱۳) فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۝ وَّمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ،
(۱۴ تا ۱۷) فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
(۱۸) اتَّقٰى (۱۹) اَنَّكُمْ ۢ اِلَيْهِ (۲۰) مَنْ يُّعْجِبُكَ (۲۱) الدُّنْيَا
(۲۲ تا ۲۴) وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ (۲۵) بِالْاِثْمِ
(۲۶) مَنْ يَّشْرِيْ (۲۷) رَءُوْفٌ (۲۸ و ۲۹) كَآفَّةً وَّلَا
تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ (۳۰) مَا جَآءَتْكُمُ (۳۱) اَنْ يَّاْتِيَهُمُ
اللّٰهُ (۳۲) وَقُضِيَ الْاَمْرُ اور وقفاً و بالاخرۃ کی طرح۔
(۳۳ و ۳۴) تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ (الْاُمُوْرُ میں وقفاً و
بالاخرۃ والی تفصیل ہے) ع ۲۵ ۔ (۱ تا ۴) كَمْ ۢ اٰتَيْنٰهُمْ
مِّنْ ۢ اٰيَةٍ بَيِّنَةٍ ۭ وَمَنْ يُّبَدِّلْ (۵) مَا جَآءَتْهُ (۶)
الدُّنْيَا (۷) مَنْ يَّشَآءُ (۸) اُمَّةً وَّاحِدَةً (۹) مَا
جَآءَتْهُمُ (۱۰) بِاِذْنِهٖ (وقفاً) (۱۱ تا ۱۴) مَنْ يَّشَآءُ
(اور تحقیق بھی)
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ اَمْ حَسِبْتُمْ ۢ اَنْ (۱۵) مَتٰى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶) قَرِيْبٌ ۝ يَسْـَٔلُوْنَكَ (۱۷ و ۱۸) وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى
خلف وصلاً
(۱۹) وَعَبْدٌ (۲۰ و ۲۱) شَيْـًٔا وَّهُوَ (۲۲) وَعَبْدٌ (۲۳ و ۲۴) شَيْـًٔا
خلف خلف
ع ۲۶ ۱۰ وَّهُوَ ع (۱) كَبِيْرٌ وَّصَدٌّ (۲) عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ (۳) وَمَنْ
خلف وصلاً خلف
يَّرْتَدِدْ (۴ تا ۶) حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ
خلف
(۷) تَرَحِيْمُ ۝ يَسْـَٔلُوْنَكَ (۸ و ۹) اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ (۱۰)
خلف وصلاً خلف
لَكُمُ الْاٰيٰتِ (۱۱ و ۱۲) فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۝ (۱۳ و ۱۴) عَنِ
الْيَتٰمٰى ط قُلْ اِصْلَاحٌ (۱۵) خَيْرٌ ط وَاِنْ (۱۶) فَاِخْوَانُكُمْ
خلف
(وقفاً تحقیق و تسہیل دونوں) (۱۷ تا ۱۹) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
لَاَعْنَتَكُمْ (وقفاً دونوں سے) اور وصلاً لَاَعْنَتَكُمْ
خلف
اِنَّ (۲۰) حَكِيْمٌ ۝ وَلَا تَنْكِحُوا (۲۱) يُؤْمِنَّ (وقفاً) (۲۲
خلف وصلاً
و ۲۳) مِنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ (۲۴) حَتّٰى يُؤْمِنُوْا
(وقفاً) (۲۵ تا ۲۷) مِنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ اُولٰٓئِكَ
خلف خلف خلف وصلاً
ع ۲۷ ۱۱ (۲۸) بِاَذْنِهٖ (وقفاً دونوں) ع (۱) يَطْهُرْنَ (۲ تا ۴) حَرْثُكُمْ
خلف
اَنّٰى شِئْتُمْ (وقفاً) (۵) لِاَنْفُسِكُمْ (وقفاً) اور ہمزہ کی
تحقیق بھی درست ہے ۔ (۶) الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِاَيْمَانِكُمْ اَنْ (٨) وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ (٩) رَّحِيْمٌ ۝ وَاِنْ (١٠) عَلِيْمٌ ۝ وَالْمُطَلَّقٰتُ (١١ و ١٢) قُرُوْٓءٍ (بالسکون) یا قُرُوْٓءٍ (بالرفع) (وقفًا) اور وصلاً قُرُوْٓءٍ وَّلَا (١٣) اَنْ يَّكْتُمْنَ (١٤) وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اور وقفًا وہی تفصیل ہے جو وَبِالْاٰخِرَةِ بقرہ ع میں گذری۔ (١٥ و ١٦) اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ وَلَهُنَّ (١٧) دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ ع ٢٨ ١٢ (١) بِمَعْرُوْفٍ ع ١٢ اَوْ (٢ تا ٤) بِاِحْسَانٍ (وقفًا) (ہمزہ کی تحقیق اور یا کی طرح تسہیل دونوں وجوہ ہیں) اور وصلاً بِاِحْسَانٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ (٥ تا ٨) شَيْـــًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ (٩) فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا (١٠) وَمَنْ يَّتَعَدَّ (١١) اَنْ يَّتَرَاجَعَآ (١٢) اَنْ يُّقِيْمَا (١٣) لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ (١٤) بِمَعْرُوْفٍ اَوْ (١٥) بِمَعْرُوْفٍ وَّلَا (١٦) وَمَنْ يَّفْعَلْ (١٧) فَقَدْ ظَلَمَ (١٨ تا ٢٠) هُزُوًا يا هُزْوًا (وقفًا) اور وصلاً هُزُوًا وَّاذْكُرُوْا (٢١ و ٢٢) شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ع ٢٩ ١٣ وَاِذَا (١) اَنْ يَّنْكِحْنَ (٢ تا ٥)

---

٥ یا کا ضمہ پورے ہمزہ کے لیے ہے ١٢

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ (وقفًا خلف)
تحقیق و تسہیل دونوں سے) (٦ و ٧) لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ
(٨) نَفْسٌ اِلَّا (٩) فَاِنْ اَرَادَا (١٠ و ١١) وَاِنْ اَرَدْتُّمْ
اَنْ (١٢) عَلَيْكُمْ اِذَا (١٣) بَصِيْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ (١٤)
اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ (١٥) اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ (١٦) خَبِيْرٌ ۝ وَلَا (١٧)
ع ٣٠ ١٤ اَوْ اَكْنَنْتُمْ (١٨) سِرًّا اِلَّا (١٩) مَعْرُوْفًا ۙ وَلَا (١) عَلَيْكُمْ
اِنْ (٢) مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ (٣) فَرِيْضَةً ۛ وَّمَتِّعُوْهُنَّ (٤) اَنْ
تَمَسُّوْهُنَّ (٥ و ٦) مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ (٧) لِلتَّقْوٰى (٨)
بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ (٩) الْوُسْطٰى (١٠) فَرِجَالًا اَوْ (١١) اَزْوَاجًا ۚ (خلف)
وَّصِيَّةً ۚ (١٢) مَتَاعًا اِلَى (١٣ و ١٤) مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۭ وَّ
اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ (١٥) لَكُمْ
ع ٣١ ١٥ اٰيٰتِهٖ (١) وَهُمْ اُلُوْفٌ (٢) ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۭ اِنَّ

لہ اور وقفًا خلفؒ کے لیے سکتہ و نقل اور خلادؒ کے لیے یہ تفصیل ہے کہ اگر پہلے سے وصلاً سکتہ کرتے آرہے ہوں تو یہاں سکتہ و نقل اور عدم سکتہ پڑھ رہے ہوں تو صرف نقل ہوگی ١٢

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) فَيُضٰعِفَهٗ (۴) كَثِيْرَةً ۭ وَاللّٰهُ (۵) وَيَبْصُۜطُ (۶)
خلاد وصلاً
مُوْسٰٓى (۷) عَسَيْتُمْ ۚ اِنْ (۸) وَقَدْ ۚ اُخْرِجْنَا
خلف
(۹) وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ (۱۰ و ۱۱) عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا ۚ اِلَّا
(خلف) (یٰ)
(۱۲) بِيَّتَ طَّاۗىِٕفَةٌ ۚ اِنَّ (۱۳) اَنِّىْ (۱۴) اصْطَفٰىهُ (۱۵) وَزَادَهٗ
خلف
(۱۶ و ۱۷) مَنْ تَشَاۗءُ يا مَنْ تَشَاۗءُ (وقفاً) (۱۸ و ۱۹) عَلِيْمٌ ۝ لا
بالروم خلف خلف (خلف)
وَّقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ ۚ اِنَّ (۲۰) اَنْ يَّاْتِيَكُمُ (۲۱) مُوْسٰى
خلف خلف وصلاً
(۲۲) الْمَلٰۗىِٕكَةُ (وقفاً) (۲۳ و ۲۴) لَاٰيَةً لَّكُمْ ۚ اِنْ كُنْتُمْ
خلف
مُّؤْمِنِيْنَ ۝ ع ۳۲ (۱ و ۲) صَبْرًا وَّثَبِّتْ ۚ اَقْدَامَنَا (۳)
۱۹ (وقفاً) خلف خلف
وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ (۴) مِمَّا يَشَاۗءُ يا مِمَّا يَشَاۗءُ (وقفاً)
بالروم
(۵) لَفَسَدَتِ الْاَرْضُ

لہ خلادؒ کے لیے سین وصاد دونوں وجوہ ہیں، اور خلفؒ کے لیے صرف سین ہے ۱۲ لہ وقفاً پہلے ہمزہ کی تحقیق وتسہیل اور دوسرے ہمزہ کی صرف تسہیل ہے مد وقصر کے ساتھ۔ اور پہلی دؔ کو آخری دؔو میں ملانے سے چار وجوہ نکلتی ہیں اور چاروں صحیح ہیں۔ نیز یٔ پر اگر وقف کریں تو ہمزہ کو زیر والی یا سے بدل دیں گے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳ تِلْكَ الرُّسُلُ

(۶) دَرَجٰتٍ ؕ وَ اٰتَيْنَا (۷) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ (۸) مَا جَآءَتْهُمُ
خلف صلاً
ع ۳۳ (۹) مَنْ اٰمَنَ (۱۰) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ ع ۳۳ (۱) اَنْ يَّاْتِيَ
خلف خلف
۱ (۲و۳) وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ (۴) سِنَةٌ
خلف وصلاً خلف
وَّلَا (۵) وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اور وقفاً وہی وجوہ ہیں جو
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ع میں مذکور ہیں (۶) بِاِذْنِهٖ ؕ وقفاً
ہمزہ کی تحقیق اور یا کی طرح تسہیل دونوں وجوہ ہوں گی۔
(۷) شَيْءٍ (۸و۹) بِمَا شَآءَ وقفاً، اور وصلاً بِمَا شَآءَ
(۱۰) وَالْاَرْضَ ۚ (وقفاً وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ کی طرح) (۱۱) فَمَنْ
ع ۳۴ يَّكْفُرْ (۱۲) الْوُثْقٰى ع ۳۴ (۱و۲) اَنْفِصَامَ لَهَا (۳) رَبِّيَ الَّذِيْ
خلف ۲
(۴) وَاُمِيْتُ (۵) قَرْيَةٍ وَّهِيَ (۶) اَنّٰى (۷تا۹) كَمْ لَبِثْتَ

---

۱ وَلَا يَسُوْدُهٗ میں وقفاً ہمزہ کی تسہیل ہوگی اور نشر کی رو سے وَلَا يَطْعَمُوْنَ کی طرح ہمزہ کا حذف بھی صحیح ہے یعنی وَلَا يَئُوْدُهٗ ، وَلَا يَطْعَمُوْنَ ۱۲

۲ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲ ۳ مِائَةَ وقف کی صورت میں مِائَهْ ہوگا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ (١٠) بَلْ لَّبِثْتَ (١١) فَانْظُرْ (خلف) اِلٰى (١٢ تا ١٤) لَمْ يَتَسَنَّهْ ج وَانْظُرْ (خلف وصلاً) اِلٰى (دونوں) (١٥-١٦) قَالَ اَعْلَمُ (خلف) اَنَّ (اور اعادہ کی صورت میں اِعْلَمْ) (١٧ و ١٨) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَاِذْ (١٩) الْمَوْتٰى (٢٠) اَوَلَمْ تُؤْمِنْ (خلف وصلاً) (وقفاً) (٢١) بَلٰى (٢٢) فَخُذْ (خلف) اَرْبَعَةً (٢٣) فَصُرْهُنَّ ط (٢٤ و ٢٥) سَعْيًا وَّاعْلَمْ (خلف) اَنَّ ع ٣٥ ٣ (١ و ٢) حَبَّةٍ (خلف) اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ (خلف وصلاً) (٣) حَبَّةٍ ط وَاللّٰهُ (٤ و ٥) لِمَنْ يَّشَآءُ يَا لِمَنْ يَّشَآءُ (وقفاً) (خلف وصلاً) (بالرحم) (٦) مَنًّا وَّلَا (٧) لَهُمْ (خلف) اَجْرُهُمْ (٨) عَلَيْهِمْ (٩) مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ (خلف) (١٠)(١١) صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى (وقفاً) اور وصلاً اَذًى ط وَاللّٰهُ (١٢) حَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا (خلف وصلاً) (١٣ و ١٤) وَالْاَذٰى لا (١٥) وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط (١٦) شَيْءٍ (١٧) مِنْ اَنْفُسِهِمْ (خلف)

لہ جُزْءًا پر وقف کریں تو جُزْاً پڑھا جائے گا ۱۲ سہ رِئَآءَ پر وقف کریں تو پہلے ہمزہ کا زیر والی یا سے ابدال ہوگا، اور دوسرے ہمزہ کو الف سے بدلا جائیگا اور اس سے پہلے الف میں طول، توسط، قصر کریں گے یعنی رِیَآءَ ۱۲ سہ وقفاً خلف کے لیے (باقی برصفحہ ۷۰)

سہ قَالَ اَعْلَمُ کا اختلاف پورے حمزہؒ کے لیے ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸ و ۱۹) بِرُبْوَةٍ ۚ (خلف) اَصَابَهَا (۲۰) فَاٰتَتْ ۚ (خلف) اُكُلَهَا (۲۱) فَطَلٌّ ۗ (خلف)
وَّاللّٰهُ (۲۲ و ۲۳) بَصِيْرٌ ۝ ۚ (خلف وصلاً) اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ ۚ (خلف) اَنْ (۲۴) مِنْ
(وصلاً) نَّخِيْلٍ وَّ (خلف) اَعْنَابٍ (۲۵) الْاَنْهٰرُ (۲۶) ضُعَفَآءَ ۚ يا ضُعَفَآءُ ۚ
(بالروم) ع ۳۶ ۴ (وقفاً) (۲۷) لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۚ ع (۱) مِنَ الْاَرْضِ (۲)
بِالْفَحْشَآءِ ۚ يا بِالْفَحْشَآءِ ۚ (وقفاً) (۳ تا ۷) وَفَضْلًا ۗ وَاللّٰهُ
(بالروم) (خلف وصلاً) وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ ۚ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ ۚ مَنْ يَّشَآءُ ۚ يا مَنْ يَّشَآءُ ۚ
(خلف وصلاً) (خلف) (بالروم) (وقفاً) وَمَنْ يُّؤْتَ (۸) فَقَدْ ۚ (خلف) اُوْتِيَ (۹) كَثِيْرًا ۗ وَمَا (۱۰)
(خلف وصلاً) اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ (وصلاً اور وقفاً الاٰخرۃ کی طرح) (۱۱)
مِّنْ نَّفَقَةٍ ۚ اَوْ (۱۲ و ۱۳) مِنْ ۚ (خلف) اَنْصَارٍ ۗ ۝ ۚ اِنْ (۱۴)
(خلف وصلاً) فَنِعِمَّا (۱۵) وَ نُكَفِّرُ (۱۶) سَيِّاٰتِكُمْ (وقفاً) (۱۷) هُدٰىهُمْ
(۱۸ و ۱۹) مَنْ يَّشَآءُ ۚ يا مَنْ يَّشَآءُ ۚ (وقفاً) (۲۰) فَلِاَنْفُسِكُمْ
(خلف) (بالروم)

وقفاً ہمزہ کا زبر والی یا سے ابدال و تحقیق دونوں وجوہ ہیں

(۲۱) مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ (خلف) (۲۲) فِي الْاَرْضِ (۲۳) بِسِيْمٰهُمْ

(بقیہ حاشیہ از ص ۶۹) سکتہ یا نقل اور خلاد کے لیے وصلاً سکتہ کہتے آرہے ہیں تو یہاں سکتہ و نقل ورنہ صرف نقل کریں گے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴) اِلْحَافًا وَّمَا ع (۱ و ۲) سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ ع
(۳) عَلَيْهِمْ (۴ تا ۶) الرِّبٰوا (تینوں) (۷) فَمَنْ جَآءَهٗ
(۸) فَانْتَهٰى (۹) الرِّبٰوا (۱۰ و ۱۱) كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝
اِنَّ (۱۲) لَهُمْ اَجْرُهُمْ (۱۳) عَلَيْهِمْ (۱۴) الرِّبٰوا (۱۵)
مُّؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (۱۶) فَاْذَنُوْا (۱۷ تا ۲۰) فَنَظِرَةٌ اِلٰى
مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ (۲۱) ثُمَّ
تُوَفّٰى ع (۱) بِدَيْنٍ اِلٰى (۲ و ۳) كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ ع
(۴ و ۵) شَيْـًٔا يا شَيْـًٔا (وقفًا) اور وصلًا شَيْـًٔا ۭ فَاِنْ
(۶ و ۷) سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ (۸) اَنْ يُّمِلَّ
(۹) فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ (۱۰ تا ۱۵) اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا
فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ۭ (۱۶ و ۱۷) صَغِيْرًا
اَوْ كَبِيْرًا اِلٰى (۱۸) ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ (۱۹) وَاَدْنٰٓى
(۲۰ و ۲۱) تِجَارَةٌ حَاضِرَةٌ (۲۲) جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا
(۲۳ و ۲۴) كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ وَاِنْ (۲۵ و ۲۶) شَيْءٍ

ع وقفًا الاخرٰی کی طرح ۱۲

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلِيْمٌ ۝ وَاِنْ (۲۷) سَفَرٍ وَّلَمْ (۲۸) فَاِنْ اٰمَنَ ۙ
(خلف وصلاً) (خلف) (خلف)
ع ۳۹ (۲۹) وَمَنْ تَكْتُمُهَا ۚ (۱) وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ (۲) مَا فِيْٓ
(خلف)
اَنْفُسِكُمْ اَوْ (۳ تا ۵) فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ
(خلف) (خلف)
مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ يا مَنْ يَّشَاۗءُ (وقفًا) (۶ و ۷) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
(خلف) (خلف) (بالروم) (خلف وصلاً)
اٰمَنَ (۸ و ۹) وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ (وقفًا) كُلٌّ اٰمَنَ (۱۰)
(خلف) (تبدیل)
وَكُتُبِهٖ (۱۱) وَاَطَعْنَا (وقفًا) (۱۲) نَفْسًا اِلَّا (۱۳ و ۱۴)
(خلف)
اَوْ اَخْطَاْنَا (وقفًا) (۱۵) اَنْتَ مَوْلٰىنَا (۱۶) الْكٰفِرِيْنَ ۝
ع ۴۰ وصل - ع ۴۰

سورۃ آل عمران

(۱) التَّوْرٰىةَ (ہر جگہ) (۲) وَالْاِنْجِيْلَ ۝
(تقلیل)
(۳) شَدِيْدٌ ۭ وَاللّٰهُ (۴ تا ۸) انْتِقَامٍ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا
(خلف وصلاً) (خلف وصلاً)
يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ يا
وَلَا فِي السَّمَاۗءِ (وقفًا) (۹ و ۱۰) فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاۗءُ يا
(بالروم)
يَشَاۗءُ (وقفًا) (۱۱) تَاْوِيْلَهٗ (وقفًا) (۱۲) اِلَّا اُولُوا الْاَلْبَابِ
(بالروم)

لہ نَذِيْدُّ دِّ پر وقفًا واو سے ابدال ہے ۱۲ ۲ وقفًا بالاخرۃ کی طرح ۱۲
ع اور تحقیق بھی درست ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وصلاً) اور وقفاً خلفؒ کے لیے سکتہ یا نقل اور خلادؒ کے
لیے اگر وصلاً سکتہ کرتے آرہے ہیں، تو وقفاً سکتہ
نقل ورنہ صرف نقل ہوگی (۱۳) رَحْمَةً مِّنَّا إِنَّكَ ع ۹
(خلف وصلاً)
(۱) عَنْهُمْ مِّنْ أَمْوَالُهُمْ (۲ و ۳) شَيْئًا یا شَيْئًا (خلف) وقفاً اور
وصلاً شَيْءٍ وَّ أُولَٰئِكَ (۴) بِآيَاتِنَا (ابدال وتحقیق
(خلف وصلاً)
وقفاً) (۵ و ۶) سَيُغْلَبُونَ وَ يُحْشَرُونَ (۷) لَكُمْ مِّنْ
(خلف)
آيَةٌ (۸ و ۹) وَ أُخْرَىٰ كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ (۱۰) مَنْ
(خلف)
(خلف)
شَاءَ یا مَنْ يَّشَاءُ (وقفاً) (۱۱) الْأَبْصَارَ (بالروم) (وصلاً اور
(خلف)
وقفاً الْأَلْبَابِ کی طرح) (۱۲) وَ الْأَنْعَامِ (۱۳) الدُّنْيَا (۱۴
(۱۵) الْمَآبِ ○ (وقفاً) قُلْ أَؤُنَبِّئُكُمْ (خلف) (۱۶) الْأَنْهٰرُ
(۱۷) مُطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ (۱۸) بِالْأَسْحَارِ (وصلاً) اور
(خلف)
وقفاً الْأَلْبَابِ کی طرح (۱۹) الْإِسْلَامُ (۲۰) مَا جَاءَهُمُ

ع خلفؒ کے لیے وقفاً دس وجوہ ہیں جن کی تفصیل اصول میں درج ہو چکی ہے۔
اور خلادؒ کے لیے چونکہ وقفاً ساکن منفصل میں صرف عدم سکتہ اور نقل دو وجوہ ہیں، اس
لیے سکتہ والی چار وجوہ کم ہو کر ان کے لیے صرف چھے ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱) وَمَنْ يَّكْفُرْ (۲۲ و ۲۳) فَقُلْ سَ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ
(۲۴ تا ۲۶) وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ (وقفًا) ط فَاِنْ سَ
ع اَسْلَمُوْا ع (۱ و ۲) حَقِّ وَّيَقْتُلُوْنَ (۳) بِعَذَابٍ سَ اَلِيْمٍ
(وصلًا) اور صرف خلفٌ کے لیے وصلًا اگر سکتہ کرتے
آرہے ہیں، تو وقفًا سکتہ و نقل ورنہ عدم سکتہ و
نقل دونوں وجوہ ہیں، اور خلادٌ کے لیے عدم سکتہ
یا نقل ہوگی۔ (۴ تا ۷) اَلِيْمٍ ۝ سَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
حَبِطَتْ سَ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (۸) يَتَوَلّٰى
(۹) مَّعْدُوْدٰتٍ ص وَّغَرَّهُمْ (۱۰ و ۱۱) مَنْ تَشَآءُ يا
مَنْ تَشَآءُ (دونوں وقفًا) (۱۲) شَيْءٍ سَ (۱۳ و ۱۴) لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
(وقفًا) وَمَنْ يَّفْعَلْ (۱۵ و ۱۹) شَيْءٍ سَ اِلَّآ (۱۷ و ۱۸)
تُقٰىةً ط وَّيُحَذِّرُكُمُ (۱۹) قُلْ سَ اِنْ (۲۰) فِيْ صُدُوْرِكُمْ سَ
اَوْ (۲۱) وَمَا فِي الْاَرْضِ ط (۲۲ و ۲۳) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يَّوْمَ
(۲۴ و ۲۵) مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ يا سُوْٓءٍ (روم کے

لہ وقفًا دوسرے ہمزہ کی تسہیل وتحقیق دونوں وجوہ ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ) يَا سُوْقُ يَا سُوْقِ (روم کے ساتھ) (وقفًا) (۲۶) لَوْ خلف اَنَّ (۲۷)
بَعِيْدًا ۚ وَيُحَذِّرُكُمُ (۲۸) رَءُوْفٌ ع (۱) قُلْ خلف اِنْ (۲) قُلْ خلف
اَطِيْعُوا (۳) اصْطَفٰى (۴) وَنُوْحًا وَّاٰلَ (۵) مِنْۢ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ خلف وصلاً
(۶) عَلِيْمٌ ۝ س اِذْ (۷) اُنْثٰى (۸ و ۹) كَالْاُنْثٰى (۱۰) حَسَنٍ وَّ خلف وصلاً
اَنْۢبَتَهَا (۱۱) حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا (۱۲) اَنّٰى لَكِ (۱۳) مَنْ تَشَآءُ (۱۴) خلف
طَيِّبَةً ۚ س اِنَّكَ (۱۵ و ۱۶) الدُّعَآءَ يَا الدُّعَآءِ ۝ فَنَادَتْهُ (بالروم) خلف وصلاً
(۱۷) قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ (۱۸ تا ۲۰) اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ يٰيَحْيٰى خلف
(۲۱ و ۲۲) وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا (۲۳) اَنّٰى يَكُوْنُ خلف
(۲۴) غُلٰمٌ وَّقَدْ (۲۵) مَا يَشَآءُ يَا مَا يَشَآءُ (بالروم) (وقفًا) خلف
(۲ و ۲) اَيَّامٍ س اِلَّا رَمْزًا وَّاذْكُرْ (۲۸) كَثِيْرًا خلف وصلاً
وَّسَبِّحْ (۲۹) وَالْاِبْكَارِ (وقفًا) ع (۱) اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ
(۲) وَاصْطَفٰكِ (۳) مِنْ خلف اَنْۢبَآءِ (۴ و ۵)
لَدَيْهِمْ س اِذْ (۶) اَقْلَامَهُمْ س اَيُّهُمْ (۷ و ۸) لَدَيْهِمْ خلف
اِذْ (۹) اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ (۱۰) فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ،
(۱۱) وَكَهْلًا وَّمِنَ (۱۲ و ۱۳) اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ خلف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴) مَا يَشَآءُ يَا مَا يَشَآءُ (بالروم) (وقفاً) (۱۵) اِذَا قَضٰٓى (۱۶)
وَنُعَلِّمُهُ (۱۷ تا ۱۹) وَالتَّوْرٰىةَ (بتقليل) وَالْاِنْجِيْلَ ۝
وَرَسُوْلًا (خلف) اِلٰى (۲۰) قَدْ جِئْتُكُمْ (۲۱) مِّنْ رَّبِّكُمْ (خلف)
اَنِّيْٓ لَ (۲۲ و ۲۳) وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ (۲۴)
الْمَوْتٰى (۲۵ و ۲۶) فِيْ بُيُوْتِكُمْ (خلف وصلاً) اِنَّ (۲۷ و ۲۸) لَاٰيَةً
لَّكُمْ (خلف) اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۲۹) مِنَ التَّوْرٰىةِ (بتقليل)
(۳۰) وَاَطِيْعُوْنِ ۝ (۳۱) صِرَاطٌ (خلف) (۳۲) عِيْسٰى (۳۳) مَنْ (خلف)
(بتحقيق وتسهيل وقفاً)
ع ۵ ۱۳ اَنْصَارِيْٓ (۱) عِيْسٰى (۲ و ۳) فِي الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ (۴ و ۵) فَنُوَفِّيْهِمْ (خلف) اُجُوْرَهُمْ (۶) مِنَ
الْاٰيٰتِ (۷) عِيْسٰى (۸) مَاجَآءَكَ (۹) وَاَنْفُسَكُمْ (بتحقيق وتسهيل وقفاً)
ع ۶ ۱۴ (۱۰ و ۱۱) وَمَا مِنْ اِلٰهٍ (خلف) اِلَّا اللّٰهُ ط ع (۱۲) تَعَالَوْا (خلف) اِلٰى
(۲) وَبَيْنَكُمْ (خلف) اَلَّا (۳ و ۴) شَيْئًا وَّلَا (خلف) (۵) بَعْضُنَا (خلف)
اَرْبَابًا (۶ و ۷) التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ (بتقليل) (۸) عِلْمٍ وَّاللّٰهُ
(خلف وصلاً) (۹ و ۱۰) يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ (خلف) (۱۱) مُسْلِمًا وَّمَا
(خلف وصلاً)

لہ کَهٰيٰعٓصٓ پر وقف کریں تو کَهٰيٰعٓصٓ اور کَهٰيٰعٓصٓ دو وجوہ ہیں ۱۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ (۱۲) الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (۱۳) مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ ع (۱) ع ۱۵
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ (۲ و ۳) قُلْ اِنَّ الْهُدٰى
(۴ و ۵) اَنْ يُّؤْتٰى (۶) مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ (۷) قُلْ اِنَّ
(۸) مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ (وقفًا) (۹) عَلِيْمٌ ۝
يَّخْتَصُّ (۱۰) مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ (وقفًا) (۱۱ تا ۱۴) وَ
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ
يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ (۱۵ تا ۱۷) مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ
بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ (۱۸) قَآئِمًا (وقفًا)
(۱۹ و ۲۰) فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ وَّيَقُوْلُوْنَ (۲۱ تا ۲۳) بَلٰى
مَنْ اَوْفٰى (۲۴) وَاتَّقٰى (۲۵) قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ
(۲۶) فِي الْاٰخِرَةِ (۲۷) اِلَيْهِمْ (۲۸ تا ۳۰) عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝
وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ (۳۱ و ۳۲) لِبَشَرٍ اَنْ
يُّؤْتِيَهُ (۳۳) وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ (۳۴) اَرْبَابًا اَ
اَيَاْمُرُكُمْ (۳۵) اِذْ اَنْتُمْ ع (۱) وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ

لہ ہ کا سکون پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲ تا ۴) لِمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ (۵ و ۶) وَ
اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ (۷) فَمَنْ تَوَلّٰى (۸) تَبْغُوْنَ
(۹ تا ۱۲) وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ قُلْ
اٰمَنَّا (۱۳) وَالْاَسْبَاطِ (۱۴ و ۱۵) مُوْسٰى وَعِيْسٰى (۱۶ و ۱۷) وَ
مَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ (۱۸) فَلَنْ يُّقْبَلَ (۱۹)
فِي الْاٰخِرَةِ (۲۰ و ۲۱) حَقُّ وَّجَآءَهُمْ (۲۲ و ۲۳) جَزَآؤُهُمْ
اَنَّ عَلَيْهِمْ (۲۴) رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّ (۲۵ تا ۲۹) فَلَنْ يُّقْبَلَ
مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى ع ۹ ۱۷
(۳۰ و ۳۱) عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ ع ۱۷

پارہ ۴ لَنْ تَنَالُوا

(۱) مِنْ شَيْءٍ (۲) التَّوْرٰىةُ (۳) بِالتَّوْرٰىةِ (۴)
فَمَنِ افْتَرٰى (۵) حَنِيْفًا وَّمَا (۶) بَيْتٍ وُّضِعَ (۷)

لہ مِلْءُ پر وقف کریں تو نقل کے بعد اسکون، روم، اشمام تینوں وجوہ ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُبٰرَكًا وَّهُدًى (۸) اٰمِنَّا ۚ وَلِلّٰهِ (۹) سَبِيْلًا وَّمَنْ (۱۰)
خلف خلف وصلاً
كَفَرَ ۚ اٰمَنَ (۱۱ و ۱۲) عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۗ يَا شُهَدَآءُ بالرُّوم
خلف خلف
(وقفًا) (۱۳ و ۱۴) تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ (۱۵) وَمَنْ
خلف
يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ (۱۶ و ۱۷) صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ع ۱۰ يٰۤاَيُّهَا (۱)
خلف وصلاً
جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا (۲ و ۳) عَلَيْكُمْ ۚ اِذْ كُنْتُمْ ۚ اَعْدَآءً
خلف خلف
(۴) اِخْوَانًا ۚ وَّكُنْتُمْ (۵) لَكُمْ ۚ اٰيٰتِهٖ (۶ و ۷) مِّنْكُمْ ۚ
خلف وصلاً خلف
اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ (۸) مَا جَآءَهُمُ (۹) عَظِيْمٌ ۝ يَّوْمَ
خلف وصلاً
(۱۰) وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ (۱۱) وُجُوْهُهُمْ ۚ اَكَفَرْتُمْ (۱۲) وَمَا
خلف
فِى الْاَرْضِ ۗ (۱۳ و ۱۴) تُرْجَعُ ۚ الْاُمُوْرُ ۝ ع ۱۱ (۱) اُمَّةٍ ۚ
خلف ۲
اُخْرِجَتْ (۲) وَلَوْ ۚ اٰمَنَ (۳ تا ۸) لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ ۚ
خلف
اِلَّاۤ اَذًى (وقفًا) اور وصلاً اَذًى ۗ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ
خلف
يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ (۹) عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ (۱۰) عَلَيْهِمُ
الْمَسْكَنَةُ ۗ (۱۱) الْاَنْۢبِيَآءَ ۚ (۱۲ و ۱۳) سَوَآءً ۗ (وقفًا)
مِنْ ۚ اَهْلِ (۱۴) قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ (۱۵) الْاٰخِرِ ۚ (۱۶)
خلف
فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۗ (۱۷) عَنْهُمْ ۚ اَمْوَالُهُمْ (۱۸ و ۱۹) شَيْـًٔا يا
خلف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَيْئًا وقفًا اور وصلاً شَيْـًٔا وَّ اُولٰٓئِكَ (۲۰) الدُّنْيَا (۲۱)
خلف وصلاً [1]
صِرٌّ اَصَابَتْ (۲۲) فَاَهْلَكَتْهُ (وقفًا) (۲۳) وَلٰكِنْ
خلف
اَنْفُسَهُمْ (۲۴) خَبَالًا وَدُّوْا (۲۵) مِنْ اَفْوَاهِهِمْ
خلف خلف وصلاً
(۲۶) صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ (۲۷) لَكُمُ الْاٰيٰتِ
خلف
(۲۸) هَاَنْتُمْ اُولَآءِ (۲۹) عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ (۳۰)
خلف
بِغَيْظِكُمْ اِنَّ (۳۱) تَسُؤْهُمْ (وقفًا) (۳۲) سَيِّئَةٌ
خلف وصلاً
يَّفْرَحُوْا (۳۳ و ۳۴) شَيْـًٔا يَا شَيْـًٔا (وقفًا) اور وصلاً
ع ۱۲ شَيْـًٔا اِنَّ (۳۵) مُحِيْطٌ ۝ ع ۱۲ وَاِذْ (۱) مِنْ
خلف وصلاً
اَهْلِكَ (۲) عَلِيْمٌ اِذْ (۳) مِنْكُمْ اَنْ (۴) الْمُؤْمِنُوْنَ
خلف وصلاً
(وقفًا) (۵ و ۶) بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ج (۷) اِذْ تَقُوْلُ
خلف خلف
(۸ تا ۱۰) اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ (۱۱) بَلٰى
خلف
(۱۲) مُسَوِّمِيْنَ ۝ (۱۳) اِلَّا بُشْرٰى (۱۴) خَاشِعِيْنَ
(وقفًا) (۱۵ تا ۱۸) مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ
خلف
عَلَيْهِمْ اَوْ (۱۹) وَمَا فِي الْاَرْضِ (۲۰) لِمَنْ يَّشَآءُ
خلف خلف

[1] تحقیق وتسہیل دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۱ و ۲۲) مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يَّشَآءُ (وقفًا) (۲۳) رَّحِيْمُ ۝ ع ۱۳ ۴
خلف خلف (بالروم) خلف

يٰٓاَيُّهَا (۱) الرِّبٰوا (۲) مُضٰعَفَةً ص وَّاتَّقُوا (۳)
خلف وصلاً

وَالْاَرْضُ (۴) فَاحِشَةً س اَوْ (۵) وَمَنْ يَّغْفِرُ
خلف خلف

(۶) الْاَنْهٰرُ (۷) فِى الْاَرْضِ (۱۸) وَهُدًى وَّ
خلف

مَوْعِظَةٌ (۹) الْاَعْلَوْنَ (۱۰) مُّؤْمِنِيْنَ (وقفًا)

(۱۱ تا ۱۳) اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ (دونوں) (۱۴) اَلْاَيَّامُ ع ۱۴ ۵
خلف

(۱۵) شُهَدَآءَ (وقفًا) (۱۶) اَمْ حَسِبْتُمْ س اَنْ ۱۴ (۱) وَمَا
خلف

مُحَمَّدٌ س اِلَّا (۲) وَمَنْ يَّنْقَلِبْ (۳ تا ۵) فَلَنْ يَّضُرَّ
خلف خلف

اللّٰهَ شَيْـًٔا يا شَيْـًٔا (وقفًا) اور وصلاً شَيْـًٔا ط وَسَيَجْزِى
خلف وصلاً

اللّٰهُ (۶) لِنَفْسٍ س اَنْ (۷ تا ۱۶) مُّؤَجَّلًا (وقفًا) اور وصلاً
خلف

مُّؤَجَّلًا ط وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ج
خلف خلف

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا (۱۷) قَوْلَهُمْ
خلف خلف

اِلَّآ (۱۸) وَثَبِّتْ س اَقْدَامَنَا (۱۹ تا ۲۱) فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ع ۱۵ ۶
خلف

ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ط ۱۵ (۱)

مَوْلٰىكُمْ (۲ و ۳) سُلْطٰنًا ج وَّمَاْوٰىهُمُ
خلف وصلاً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ (۵ و ۶) اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ
بِاِذْنِهٖ (وقفًا) (۷) فِي الْاَمْرِ (۸) مَا اَرٰىكُمْ
(دونوں وجوہ)
(۹ و ۱۰) مَنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا (۱۱) مَنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ج
(۱۲ و ۱۳) الْمُؤْمِنِيْنَ ○ اِذْ تُصْعِدُوْنَ (۱۴) عَلٰٓى اَحَدٍ
وَّالرَّسُوْلُ (۱۵) فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ (۱۶ و ۱۷) فَاَثَابَكُمْ (۱۸ و
۱۹) قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ (۲۰ تا ۲۳) مِّنَ الْاَمْرِ مِنْ
شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) یا مِنْ شَيْءٍ (بالسکون)
یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) (سب وجوہ وقفًا) قُلْ اِنَّ
الْاَمْرَ (۲۴ و ۲۵) مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ (۲۶) فِيْ
بُيُوْتِكُمْ (۲۷) عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ (۲۸) عَنْهُمْ ط اِنَّ
(۲۹) حَلِيْمٌ ○ ع ۱۶ يٰٓاَيُّهَا (۱) لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا (۲) فِي
الْاَرْضِ (۳ و ۴) بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○ وَلَئِنْ (۵)
اُوْ مُتُّمْ (۶ تا ۸) مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ○ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ (۹)
فِي الْاَمْرِ ج (۱۰) اِنْ يَّنْصُرْكُمُ (۱۱) وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ (۱۲)
الْمُؤْمِنُوْنَ (وقفًا) (۱۳ تا ۱۶) لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ط وَمَنْ يَّغْلُلْ

لہ یَغُلَّ کا اختلاف پورے حمزہؒ کے لیے ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷) ثُمَّ تُوَفّٰى (۱۸) وَمَاْوٰىهُ (۱۹) مِنْ اَنْفُسِهِمْ
(۲۰ و ۲۱) عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ (۲۲) مُّبِيْنٍ ۝ وَلَمَّا (۲۳)
قَدْ اَصَبْتُمْ (۲۴ و ۲۵) قُلْتُمْ اَنّٰى (۲۶) اَنْفُسِكُمْ
اِنَّ (۲۷ و ۲۸) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَمَا (۲۹) الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفًا)
(۳۰) يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ (۳۱) لِلْاِيْمَانِ (۳۲) لَوْ
اَطَاعُوْنَا (۳۳) عَنْ اَنْفُسِكُمْ (۳۴) بَلْ اَحْيَاءٌ
(۳۵) بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ (۳۶) مِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا (۳۷)
عَلَيْهِمْ (۳۸) وَفَضْلٍ وَّاَنَّ (۳۹) الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفًا) ع ۱۷
(۱) الْقُرْحُ (۲) وَاتَّقَوْا اَجْرٌ (۳) قَدْ جَمَعُوْا (۴ تا ۶)
فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا (۷) سُوْٓءٌ
اتَّبَعُوْا (۸) عَظِيْمٍ ۝ اِنَّمَا (۹) اَوْلِيَآءَهٗ (وقفًا) (۱۰)
مُّؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (۱۱ تا ۱۳) لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا يَا شَيْئًا
(وقفًا) اور وصلاً شَيْئًا يُّرِيْدُ (۱۴) فِي الْاٰخِرَةِ (۱۵)
عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ (۱۶ تا ۲۲) بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا يَا شَيْئًا
وقفًا اور وصلاً شَيْئًا ۝ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَّلَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا تَحْسَبَنَّ (۲۳ و ۲۴) خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ ۚ إِنَّمَا (۲۵) إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ (۲۶) عَذَابٌ مُّهِينٌ (۲۷) مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِن رُّسُلِهِ مَن يَشَاءُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ (۲۸ تا ۳۰) وَلَا تَحْسَبَنَّ (۳۱) بِمَا ع ۱۸ آتَاهُمُ اللَّهُ (۳۲) وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (۱) لَقَدْ سَمِعَ (۲ و ۳) فَقِيرٌ وَّنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَنَقُولُ (۹) بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ (۱۰ و ۱۱) قَدْ جَاءَكُمْ (۱۲) فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِن (۱۳) جَاءُو (۱۴) الدُّنْيَا (۱۵) وَأَنفُسِكُمْ (وقفا تحقیق و تسہیل) (۱۶) كَثِيرًا ۚ وَإِن (۱۷ و ۱۸) الْأُمُورِ ۝ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ (۱۹) أَن يُحْمَدُوا (۲۰ و ۲۱) عَذَابٍ ع ۱۹ أَلِيمٌ ۝ وَلِلَّهِ (۲۲) وَالْأَرْضِ ۗ (۲۳ و ۲۴) شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ ع ۱۰ إِنَّ (۱) وَالْأَرْضِ (۲) الْأَلْبَابِ ۝ (۳ و ۴) قِيَامًا وَّقُعُودًا وَّعَلَىٰ (۵) وَالْأَرْضِ ۚ (۶) فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ (۷) مِنْ أَنصَارٍ ۝ (۸ تا ۱۰) مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ

ل وقفاً ابدال و تحقیق دونوں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰمَنُوْا (۱) قَامَنَّا (وقفاً) (۱۲ و ۱۳) الْاَبْرَارَ ع (۱۴) رَبُّهُمْ
(تقلیل) (دونوں وجوہ) خلف
اُنْثٰى (۱۵) مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى (۱۶ و ۱۷) وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا
الْاَنْهٰرُ ع (۱۹) ثَمَّ مَاْوٰهُمْ (۲۰) اَلْاَنْهٰرُ (۲۱ و ۲۲)
الْاَبْرَارَ ○ (۲۳) مِنْ اَهْلِ (۲۴) لَمَنْ يُّؤْمِنُ (۲۵)
(تقلیل) خلف
اِلَيْهِمْ (۲۶ تا ۲۸) قَلِيْلًا ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ ع ۱۱
خلف وصلاً
عِنْدَ رَبِّهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ (۲۹) تُفْلِحُوْنَ وصل ع ۱۲
خلف وصلاً

سورۃ النساء

(۱ و ۲) مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ
خلف
(۳ و ۴) كَثِيْرًا وَّنِسَآءً (وقفاً) اور وصلاً
خلف
وَنِسَآءً ج وَّاتَّقُوا (۵ و ۶) وَالْاَرْحَامَ ط (۷ و ۸) رَقِيْبًا وَّاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى
خلف وصلاً خلف وصلاً
(۹ و ۱۰) اَمْوَالَهُمْ ز اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ط اِنَّهٗ (۱۱ و ۱۲) كَبِيْرًا ○
خلف وصلاً خلف
وَاِنْ خِفْتُمْ ز اَلَّا (۱۳) فِى الْيَتٰمٰى (۱۴) مَا طَابَ (۱۵) مَثْنٰى
خلف وصلاً
(۱۶) فَاِنْ خِفْتُمْ ز اَلَّا (۱۷ و ۱۸) فَوَاحِدَةً ز اَوْ مَا مَلَكَتْ ز
خلف خلف
اَيْمَانُكُمْ (۱۹) اَدْنٰٓى (۲۰) عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ (۲۱ و ۲۲) مَّرِيْٓـًٔا
(وقفاً) اور وصلاً
مَّرِيْٓـًٔا ○ وَّلَا تُؤْتُوا (۲۳) قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ
خلف وصلاً
(۲۴ و ۲۵) مَّعْرُوْفًا ○ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى (۲۶) فَاِنْ اٰنَسْتُمْ
خلف وصلاً خلف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۷ و ۲۸) إِلَيْهِمْ (خلف) أَمْوَالَهُمْ (۲۹ و ۳۱) إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ (خلف) يَكْبَرُوا (۳۲ تا ۳۴) فَإِذَا دَفَعْتُمْ (خلف) إِلَيْهِمْ (خلف) أَمْوَالَهُمْ (۳۵ و ۳۶) عَلَيْهِمْ ۚ وَكَفَىٰ (۳۷ و ۳۸) وَالْأَقْرَبُونَ (دونوں) (۳۹) مَّعْرُوفًا ۚ وَإِذَا (۴۰ و ۴۱) الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ (۴۲) مَعْرُوفًا ۝ (خلف) وَلْيَخْشَ (۴۳ تا ۴۵) ضِعَافًا (خلف وصلاً) خَافُوا عَلَيْهِمْ (۴۶) سَدِيدًا ۝ (خلف) إِنَّ (۴۷ و ۴۸) الَّذِينَ (خلف وصلاً) يَأْكُلُونَ (خلف) أَمْوَالَ (خلف) الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا (خلف) إِنَّمَا (۴۹ و ۵۰) نَارًا ۖ وَسَيَصْلَوْنَ (خلف وصلاً) سَعِيرًا ۝ ع ۱۲ يُوصِيكُمُ (خلف وصلاً) اللَّهُ (۱) لِلذَّكَرِ (۲) وَلَدٍ ۖ وَوَرِثَهُ (۳ و ۴) فَلِأُمِّهِ (دونوں) (۵ تا ۷) وَصِيَّةٍ (خلف) يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ (وقفاً)

---

۱ خلف رح کے لیے صرف امالہ، اور خلاد رح کے لیے فتح وامالہ دونوں وجوہ ہیں۔ مگر ان کا یہ خلاف مرتب ہے یعنی اگر یہاں ضِعَافًا میں خلاد رح کے لیے فتح پڑھا جائے تو نمل ع ۳ میں آتَانِيَ کے دونوں موقعوں میں فتح وامالہ دونوں وجوہ ہیں۔ اور اگر یہاں امالہ پڑھا جائے تو نمل میں صرف امالہ ہوگا ۱۲

۲ پہلے ہمزہ میں تحقیق وتسہیل، اور دوسرے میں صرف تسہیل ہے۔ اور اس سے پہلے الف میں مدقصر دو وجوہ ہیں۔ اور ان کو آپس میں ملانے سے چار وجوہ ہو جاتی ہیں اور چاروں جائز ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸) اَيُّهُمْ اَقْرَبُ (۹) حَكِيْمًا ۝ وَلَكُمْ (۱۰) اَزْوَاجُكُمْ
إِنْ (۱۱ و ۱۲) وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ وَّلَهُنَّ
(۱۳) مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ (۱۴ تا ۱۹) اَوْ دَيْنٍ ۗ وَاِنْ كَانَ
رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ
اُخْتٌ (۲۰ و ۲۱) وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى (۲۲ و ۲۳) غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً
(۲۴) وَمَنْ يُّطِعِ (۲۵) اِلَّا نُهُرَ (۲۶) وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ
(۲۷) مُهِيْنٌ ۝ ع وَالّٰتِيْ (۱ و ۲) فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ ع ۱۳
(۳) سَبِيْلًا ۝ وَالَّذٰنِ (۴) فَاٰذُوْهُمَا (وقفًا) (۵) رَّحِيْمًا ۝
اِنَّمَا (۶) عَلَيْهِمْ (۷) حَكِيْمًا ۝ وَلَيْسَتِ (۸) السَّيِّاٰتُ (وقفًا)
(۹) تُبْتُ الْـٰٔنَ (۱۰) كُفَّارٌ ۭ اُولٰٓئِكَ (۱۱ و ۱۲) عَذَابًا
اَلِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (۱۳) لَكُمْ اَنْ (۱۴ و ۱۵) كُرْهًا ۭ وَلَا
(۱۶) اَنْ يَّاْتِيْنَ (۱۷) مُبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ (۱۸)
فَعَسٰٓى (۱۹ و ۲۰) شَيْـــًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ (۲۱ و ۲۲) كَثِيْرًا ۝ وَ
اِنْ اَرَدْتُّمُ (۲۳ و ۲۵) زَوْجٍ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲ لے کاف کا ضمہ پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶ تا ۲۹) شَيْـًٔا يَا شَيْـًٔا (وقفًا) اور وصلاً شَيْـًٔ اَنْ اَنَاْخُذُوْنَهٗ (خلف وصلاً)
بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ وَكَيْفَ (۳۰ تا ۳۳) وَقَدْ اَفْضٰى (خلف وصلاً)
بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ (۳۴) غَلِيْظًا ۝ وَّلَا (۳۵) (خلف)
ع ۳ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ (۳۶ و ۳۷) فَاحِشَةً وَّمَقْتًا وَّسَآءَ ع ۱۴ (۱) (خلف وصلاً)
عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ (۲ و ۳) وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ (خلف)
(۴) مِنْ اَصْلَابِكُمْ (۵ و ۶) الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ
(۷) رَّحِيْمًا ۝ وَّالْمُحْصَنٰتُ (خلف وصلاً)

پارہ ۵ وَالْمُحْصَنٰتُ

(۸) اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ (۹) ذٰلِكُمْ اَنْ (۱۰) (خلف)
فَرِيْضَةً ط وَلَا (۱۱) حَكِيْمًا ۝ وَّمَنْ (۱۲ و ۱۳) طَوْلًا اَنْ (خلف وصلاً)
يَّنْكِحَ (۱۴) مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ (۱۵) الْمُؤْمِنٰتِ (خلف)
(وقفًا) (۱۶) بِاِيْمَانِكُمْ (وقفًا) (۱۷ و ۱۸) غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ (دو وجہ) (خلف)
ع ۴ وَلَا (۱۹ و ۲۰) فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ (۲۱) رَّحِيْمٌ ۝ ع يُّرِيْدُ (خلف وصلاً)
(۱) حَكِيْمٌ ۝ وَاللّٰهُ (۲) اَنْ يَّتُوْبَ (۳ و ۴) عَظِيْمًا ۝ يُّرِيْدُ اللّٰهُ (خلف وصلاً) (خلف)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْ يُّخَفِّفَ (۵-۶) الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (۷) اَنْفُسَكُمْ
إِنَّ (۸-۹) رَحِيْمًا ۝ وَّمَنْ يَّفْعَلْ (۱۰) عُدْوَانًا وَّظُلْمًا
(۱۱) نَارًا ۭ وَّكَانَ (۱۲) يَسِيْرًا ۝ اِنْ (۱۳) كَرِيْمًا ۝ وَّلَا
(۱۴-۱۵) شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ وَّلِكُلٍّ (۱۶) وَالْاَقْرَبُوْنَ (۱۷)
عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ (۱۸) نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ (۱۹) شَيْءٍ ع ۲
(۱) بَعْضٍ وَّبِمَا (۲) مِنْ اَمْوَالِهِمْ (۳) فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ
(۴) سَبِيْلًا ۝ اِنَّ (۵) كَبِيْرًا ۝ وَّاِنْ (۶) مِنْ اَهْلِهٖ
(۷ تا ۹) مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ
(۱۰) خَبِيْرًا ۝ وَّاعْبُدُوا (۱۱ تا ۱۵) شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ
اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى (۱۶) الْقُرْبٰى (۱۷ و ۱۸)
وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ (۱۹) بِالْبُخْلِ (۲۰)
مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ (۲۱) مُّهِيْنًا ۝ وَّالَّذِيْنَ (۲۲ و ۲۳) الْاٰخِرِ ۭ
وَمَنْ يَّكُنِ (۲۴ تا ۲۶) قَرِيْنًا ۝ وَّمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا
(۲۷) الْاٰخِرِ (۲۸) عَلِيْمًا ۝ اِنَّ (۲۹) ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ (۳۰)
حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا (۳۱) بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا (۳۲ و ۳۳) شَهِيْدًا ۝

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ (۳۴ تا ۳۶) لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ط (۳۷)
ع ۲ حَدِيْثًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (۱) سُكٰرٰى (۲) وَلَا جُنُبًا اِلَّا
(۳ تا ۵) مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ (۶) اَوْ لٰمَسْتُمُ
(۷ و ۸) وَاَيْدِيَكُمْ (وقفًا) وَاَيْدِيْكُمْ ۭ اِنَّ (۹) غَفُوْرًا ۝
(دونوں وجوہ)
اَلِيْمٌ (۱۰ تا ۱۴) بِاَعْدَآئِكُمْ (وقفًا) وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى
(۱۵) غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا (۱۶) وَلَيًّا ۢ بِاَلْسِنَتِهِمْ (۱۷)
قَلِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (۱۸) مَفْعُوْلًا ۝ ۭ اِنَّ (۱۹) اَنْ يُّشْرَكَ
(۲۰ تا ۲۲) لِمَنْ يَّشَآءُ يا لِمَنْ يَّشَآءُ (وقفًا) وَمَنْ يُّشْرِكْ
(بالروم)
بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰى (۲۳) عَظِيْمًا ۝ ۭ اَلَمْ (۲۴) مَنْ يَّشَآءُ
ع ۳ (۲۵) وَكَفٰى (۲۶) مُّبِيْنًا ۝ ۭ اَلَمْ (۱) اَهْدٰى (۲) سَبِيْلًا
اُولٰٓئِكَ (۳) وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ (۴) نَصِيْرًا ۝ ۭ اَمْ (۵)
نَقِيْرًا ۝ اَمْ (۶) اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ (۷) فَقَدْ ۭ اٰتَيْنَآ (۸)

لہ پہلے ہمزہ کی تحقیق اور یا۔ مفتوحہ سے ابدال اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل مد۔ وقصر کے ساتھ ہے۔ اور ان کو آپس میں ضرب دینے سے چار وجوہ ہو جاتی ہیں اور چاروں جائز ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ (خلف) اٰمَنَ (۹) وَكَفٰى (۱۰) سَعِيْرًا ۝ س اِنَّ (خلف وصلاً) (۱۱) نَضِجَتْ
جُلُوْدُهُمْ (۱۲) حَكِيْمًا ۝ وَّالَّذِيْنَ (خلف وصلاً) (۱۳) اَلَا نُصْلِيْهِمْ
(۱۴) مُّطَهَّرَةٌ وَّنُدْخِلُهُمْ (۱۵ تا ۱۷) ظَلِيْلًا ۝ س اِنَّ اللّٰهَ (خلف وصلاً)
يَاْمُرُكُمْ س اَنْ (خلف) تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ (۱۸) نِعِمَّا (۱۹)
بَصِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (۲۰) وَاُولِي الْاَمْرِ (۲۱) فِيْ شَيْءٍ س (۲۲)
الْاٰخِرِ ط (۲۳ تا ۲۵) خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا وقفًا اور وصلاً تَاْوِيْلًا ۝ ع (خلف)
اَلِيْمٌ (۱) اَنَّهُمْ س اٰمَنُوْا (۲) اَنْ (خلف) يَّتَحَاكَمُوْٓا (۳ و ۴) وَ
قَدْ س اُمِرُوْٓا اَنْ (خلف) يَّكْفُرُوْا (۵) اَنْ (خلف) يُّضِلَّهُمْ (۶)
بَعِيْدًا ۝ وَاِذَا (۷) تَعَالَوْا س اِلٰى (خلف وصلاً) (۸ و ۹) بِمَا قَدَّمَتْ س
اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ (خلف) جَآءُوْكَ (۱۰ تا ۱۲) اِنْ س اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا
وَّتَوْفِيْقًا ۝ س اُولٰٓئِكَ (۱۳) بَلِيْغًا ۝ وَّمَا (خلف وصلاً) (۱۴) مِنْ رَّسُوْلٍ س (خلف)
اِلَّا (۱۵ و ۱۶) وَلَوْ س اَنَّهُمْ (خلف) اِذْ ظَّلَمُوْٓا (۱۷) جَآءُوْكَ
(۱۸ و ۱۹) تَسْلِيْمًا ۝ وَّلَوْ س اَنَّا (خلف وصلاً) (۲۰ و ۲۱) عَلَيْهِمْ س اَنِ (خلف)
اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ س اَوِ (خلف) اخْرُجُوْا (۲۲) وَلَوْ س اَنَّهُمْ (خلف) (۲۳)
تَثْبِيْتًا ۝ وَّاِذًا (۲۴) عَظِيْمًا ۝ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ (خلف وصلاً) (۲۵ تا ۲۷)

17677

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ (۲۸) عَلَيْهِمْ (۲۹ و ۳۰)
وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (۱ و ۲) ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا
جَمِيْعًا ۝ وَاِنَّ (۳ و ۴) لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ
(۵) قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ (۶) اِذْ لَمْ اَكُنْ (۷ و ۸) شَهِيْدًا ۝ وَّ
لَئِنْ اَصَابَكُمْ (۹) كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ (۱۰) مَوَدَّةٌ
يٰلَيْتَنِيْ (۱۱ تا ۱۳) الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَمَنْ يُّقَاتِلْ
(۱۴ و ۱۵) فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ (۱۶) عَظِيْمًا ۝ وَمَا لَكُمْ
(۱۷) وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ (۱۸) ضَعِيْفًا ۝ يٰٓاَيُّهَا اَلَمْ (۱) عَلَيْهِمُ
الْقِتَالُ (۲ و ۳) اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا (۴ تا ۶) الدُّنْيَا
قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ (۷) اتَّقٰى (۸ و ۹) وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝
اَيْنَ (۱۰) مُّشَيَّدَةٍ ۚ وَاِنْ (۱۱) حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا (۱۲)
سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا (۱۳ و ۱۴) رَسُوْلًا ۭ وَكَفٰى (۱۵) مَنْ يُّطِعِ
(۱۶) فَقَدْ اَطَاعَ (۱۷) وَمَنْ تَوَلّٰى (۱۸ و ۱۹) عَلَيْهِمْ
حَفِيْظًا ۝ وَيَقُوْلُوْنَ (۲۰) بَيَّتَ طَّآئِفَةٌ (۲۱ و ۲۲) وَكَفٰى
بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ اَفَلَا (۲۳) الْقُرْاٰنَ (۲۴ تا ۲۷) كَثِيْرًا ۝ وَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذَا جَآءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ (۲۸) أُولِي الْأَمْرِ (۲۹)
الْمُؤْمِنِينَ (وقفًا) (۳۰) أَنْ يَّكُفَّ (۳۱) بَأْسًا وَّ
أَشَدُّ (۳۲) مَنْ يَّشْفَعْ (۳۳) حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهُ (۳۴) وَ
مَنْ يَّشْفَعْ (۳۵) سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهُ (۳۶ و ۳۷) شَيْءٍ مُّقِيتًا ○
وَإِذَا (۳۸) شَيْءٍ (۳۹) لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَى (۴۰ و ۴۱) وَمَنْ
أَصْدَقُ ع ۱۱ (۱ و ۲) مَنْ أَضَلَّ اللّٰهُ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ ع ۸
(۳) سَبِيلًا ○ وَدُّوا (۴) مِنْهُمْ أَوْلِيَآءَ (۵ و ۶) وَلِيًّا وَّلَا
نَصِيرًا ○ إِلَّا (۷ تا ۱۲) مِيثَاقٌ أَوْ جَآءُوكُمْ حَصِرَتْ
صُدُورُهُمْ أَنْ يُّقَاتِلُوكُمْ أَوْ (۱۳) وَلَوْ
شَآءَ اللّٰهُ (۱۴) وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ (۱۵) عَلَيْهِمْ (۱۶)
أَنْ يَّأْمَنُوكُمْ (۱۷) عَلَيْهِمْ (۱۸ تا ۲۰) مُّبِينًا ○ ع ۱۲ وَمَا كَانَ ع ۹
لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً (وقفًا اور وصلًا)
خَطَأً وَمَنْ (۱ و ۲) مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى (۳)
أَنْ يَّصَّدَّقُوا (۴ و ۵) مُّؤْمِنَةٍ (وقفًا اور وصلًا مُّؤْمِنَةٍ وَإِنْ (۶)
مُّسَلَّمَةٌ إِلَى (۷) مُّؤْمِنَةٍ (وقفًا) (۸ و ۹) حَكِيمًا ○ وَمَنْ يَّقْتُلْ (۱۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَظِيمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (۱۱) فَتَبَيَّنُوْٓا (۱۲ تا ۱۵) لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ
السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا (وقفًا) (۱۶) الدُّنْيَا (۱۷) فَتَبَيَّنُوْا (۱۸) وَ
اَنْفُسِهِمْ (۱۹ تا ۲۱) دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى (۲۲ و ۲۳)
ع ۱۳ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ (۲۴) رَّحِيْمًا ۝ ۱۳ اِنَّ (۱)
تَوَفّٰىهُمُ (۲) فِى الْاَرْضِ ؕ (۳) اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ
اللّٰهِ (۴) مَاْوٰىهُمْ (۵) مَصِيْرًا ۝ اِلَّا (۶) حِيْلَةً وَّ
لَا (۷) اَنْ يَّعْفُوَ (۸ و ۹) عَفُوًّا ۝ وَمَنْ يُّهَاجِرْ (۱۰)
فِى الْاَرْضِ (۱۱ تا ۱۳) كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ (۱۴)
ع ۱۴ مُهَاجِرًا اِلَى (۱۵-۱۶) رَّحِيْمًا ۝ ۱۴ وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِى
الْاَرْضِ (۱) جُنَاحٌ اَنْ (۲ و ۳) اِنْ خِفْتُمْ
اَنْ يَّفْتِنَكُمُ (۴) مُّبِيْنًا ۝ وَاِذَا (۵) مِنْ وَّرَآئِكُمْ
(وقفًا) (۶ و ۷) طَآئِفَةٌ اُخْرٰى (۸) وَاَسْلِحَتَهُمْ (وقفًا)
(۹) عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ (۱۰ تا ۱۵) مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ وَ
لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ

لہ تسہیل وتحقیق دونوں وجوہ ہیں وقفًا ۱۲ ۲ وقفًا تحقیق وتسہیل دونوں وجوہ ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى (۱۶) حِذْرَكُمْ ط اِنَّ (۱۵ و ۱۸)
خلف وصلاً

قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى (۱۹) مَّوْقُوْتًا ۝ وَّلَا (۲۰) كَمَا
خلف خلف

تَاْلَمُوْنَ (وقفًا) (۲۱) حَكِيْمًا ۝ ع ۱۵ اِنَّآ (۱) بِمَآ ۱۵ ع ۱۲
خلف وصلاً

اَرٰىكَ (۲) خَصِيْمًا ۝ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ط (۳) رَحِيْمًا ۝
خلف وصلاً خلف

وَّلَا (۴) اَنْفُسَهُمْ ط اِنَّ (۵ و ۶) خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝
خلف وصلاً خلف

يَّسْتَخْفُوْنَ (۷) وَهُوَ مَعَهُمْ ج اِذْ (۸) مَا لَا يَرْضٰى
وصلاً خلف

(۹ و ۱۰) الدُّنْيَا ق فَمَنْ يُّجَادِلُ (۱۱ تا ۱۵) اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ
خلف خلف

عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ (۱۶ تا ۱۸)
خلف وصلاً خلف

رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّكْسِبْ ج اِثْمًا (۱۹ تا ۲۲) حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ
خلف وصلاً خلف وصلاً

يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً[1] اَوْ اِثْمًا (۲۳ تا ۲۵) بُهْتَانًا وَّاِثْمًا
خلف خلف وصلاً

مُّبِيْنًا ۝ ع ۱۶ ۱۳ وَلَوْلَا (۱ و ۲) مِنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ط (۳ و
خلف وصلاً خلف

۴) مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) یا مِنْ شَيْءٍ
(بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) (وقفًا) اور وصلاً مِنْ شَيْءٍ ط
خلف

وَّاَنْزَلَ (۵ تا ۱۰) مِنْ نَّجْوٰىهُمْ ج اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ ج
وصلاً خلف خلف

---

[1] وقفًا خَطِيْٓئَةً ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ (۱۱۴) وَمَنْ يَفْعَلْ (۱۱۲)
يُؤْتِيهِ (۱۱۳ و ۱۱۴) عَظِيمًا ۝ وَمَنْ يُشَاقِقِ (۱۱۵)
ع ۱۷ الْهُدَىٰ (۱۱۶ تا ۱۱۸) نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ (۱۱۹) مَصِيرًا ۝ ع ۱۷ ۱۴
إِنَّ (۱۱۶) أَنْ يُشْرَكَ (۱۱۷ تا ۱۱۹) لِمَنْ يَشَاءُ (وقفا) (بارہواں رکوع)
وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ (۱۲۰ و ۱۲۱) بَعِيدًا ۝ إِنْ
يَدْعُونَ (۱۲۷ و ۱۲۸) إِنَاثًا وَإِنْ يَدْعُونَ (۱۲۹) مَرِيدًا ۝ قِ
لَأُضِلَّنَّهُمْ (۱۲۰) الْأَنْعَامِ (۱۲۱) وَمَنْ يَتَّخِذِ (۱۲۲)
مُبِينًا ۝ يَعِدُهُمْ (۱۲۳ و ۱۲۴) إِلَّا غُرُورًا ۝ أُولَٰئِكَ
مَأْوَاهُمْ (۱۲۵) مَحِيصًا ۝ وَالَّذِينَ (۱۲۶) الْأَنْهَارُ (۱۲۷ تا ۱۳۰)
أَبَدًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ وَمَنْ أَصْدَقُ (۱۲۱ و ۱۲۲)
مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ (۱۲۳ تا ۱۲۵) وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ وَ
مَنْ يَعْمَلْ (۱۲۶ و ۱۲۷) مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ (۱۲۸ و ۱۲۹)
نَقِيرًا ۝ وَمَنْ أَحْسَنُ (۱۳۰) مِمَّنْ أَسْلَمَ (۱۳۱)
وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ (۱۳۲) حَنِيفًا ۗ وَاتَّخَذَ اللَّهُ
(۱۳۳) خَلِيلًا ۝ وَلِلَّهِ (۱۳۴) وَمَا فِي الْأَرْضِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۵ تا ۳۷) شَيْءٍ مُّحِيطًا ۝ ع ۱۸ ۱۵ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۚ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ (وقفاً) (۱) وَمَا يُتْلَىٰ (۲) لِلْيَتَامَىٰ (۳ و ۴) (پارہ ۴) عَلَيْهِنَّ وَآتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا (۵ و ۶) نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا (۷) أَنْ يُصْلِحَا (۸ تا ۱۰) صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝ (۱۱) وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ ۖ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَإِنْ تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ (۱۲ و ۱۳) وَإِنْ يَتَفَرَّقَا (۱۴) يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۝ وَلِلَّهِ (۱۵) مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ (۱۶) وَإِيَّاكُمْ أَنِ (۱۷) وَمَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ (۱۸) حَمِيدًا ۝ وَلِلَّهِ (۱۹ و ۲۰) وَمَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَكَفَىٰ (۱۶ تا ۲۳) وَكِيلًا ۝ إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ أَيُّهَا (۲۴) بِآخَرِينَ[1] (وقفاً) (۲۵ و ۲۶) ع ۱۹ ۱۶ الدُّنْيَا (دونوں) (۲۷) وَالْآخِرَةِ ۗ (۲۸) بَصِيرًا ۝ يَا أَيُّهَا (۱) أَنْفُسِكُمْ أَوِ (۲ تا ۴) وَالْأَقْرَبِينَ ۚ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ (۵) أَوْلَىٰ (۶) الْهَوَىٰ (۷) وَإِنْ تَلْوُوا (۸) خَبِيرًا ۝ يَا أَيُّهَا (۹) وَمَنْ يَكْفُرْ (۱۰ و ۱۱) الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ (۱۲) بَعِيدًا ۝ إِنَّ

[1] اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳) عَذَابًا بِّئِيْسًا ۭ (خلف) اَلِيْمًا ۝ (۱۴) الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (۱۵ و ۱۶)
جَمِيْعًا ۭ (خلف وصلاً) وَقَدْ نُزِّلَ (۱۷ و ۱۸) اَنْ ۙ (خلف) اِذَا سَمِعْتُمْ ۙ (خلف)
اٰيٰتِ اللّٰهِ (۱۹ و ۲۰) اِنَّكُمْ ۙ (خلف) اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ (خلف وصلاً)
(۲۱) مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (۲۲) وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ (خلف)
ع ۲ (۲۳) سَبِيْلًا ۝ ۙ (خلف وصلاً) اِنَّ (۱) كُسَالٰى (۲ و ۳) هٰٓؤُلَآءِ اور
هٰٓؤُلَآءِ (وقفًا) یا هٰٓؤُلَآءِ اور هٰٓؤُلَآءِ روم کے ساتھ۔
یا هٰٓؤُلَآءِ اور هٰٓؤُلَآءِ روم کے ساتھ۔ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ (خلف)
(۴) سَبِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (۵) الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (۶)
مُّبِيْنًا ۝ ۙ (خلف وصلاً) اِنَّ (۷) فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ (۸)
نَصِيْرًا ۝ ۙ اِلَّا (۹) مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ وقفًا (۱۰) بِعَذَابِكُمْ ۙ (خلف)
اِنْ (۱۱) وَاَنْتُمْ (وقفًا)
(اور حقیقی بھی)

پارہ ۶ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ

(۱۲) عَلِيْمًا ۝ ۙ (خلف وصلاً) اِنْ (۱۳) خَيْرًا ۙ (خلف) اَوْ (۱۴) قَدِيْرًا ۝ ۙ اِنَّ (خلف وصلاً)
(۱۵) اَنْ يُّفَرِّقُوْا (۱۶ تا ۱۸) بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ (خلف)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِبَعْضٍ ۚ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا (۱۹) سَبِيْلًا ۝ اُولٰٓئِكَ
(۲۰) حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا (۲۱) مُّهِيْنًا ۝ وَالَّذِيْنَ (۲۲)
مِنْهُمْ ۗ اُولٰٓئِكَ (۲۳ و ۲۴) نُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ
(۲۵) رَّحِيْمًا ۝ يَسْتَفْتُوْنَكَ (۱) عَلَيْهِمْ (۲ و ۳) فَقَدْ
سَاَلُوْا مُوْسٰٓى (۴) مَا جَآءَتْهُمُ (۵) مُوْسٰى (۶)
مُّبِيْنًا ۝ وَرَفَعْنَا (۷) سُجَّدًا وَّقُلْنَا (۸ تا ۱۰) وَ
قَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ (۱۱)
بَلْ طَبَعَ (۱۲) اِلَّا قَلِيْلًا ۝ وَّبِكُفْرِهِمْ (۱۳ و ۱۴) عَظِيْمًا ۝ وَّ
قَوْلِهِمْ ۚ اِنَّا (۱۵) مِنْ عِلْمٍ ۗ اِلَّا (۱۶ و ۱۷) حَكِيْمًا ۝ وَّ
اِنْ مِّنْ ۗ اَهْلِ (۱۸ و ۱۹) عَلَيْهِمْ (دونوں) (۲۰) طَيِّبٰتٍ ۗ
اُحِلَّتْ (۲۱ تا ۲۳) كَثِيْرًا ۝ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا

لہ دانیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے خلادؒ کے لیے دونوں وجوہ سے پڑھا ہے اور ان کے لیے ادغام اختیار کرتا ہوں۔ اور نشر کی تحقیق پر حق یہ ہے کہ بَلْ طَّبَعَ میں خلفؒ و خلادؒ دونوں ہی کے لیے دونوں وجوہ ہیں اور دونوں میں سے اظہار مشہور تر ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴) وَاَكْلِهِمْ خلف اَمْوَالَ (۲۵) عَذَابًا بِئْسَ خلف اَلِيْمًا ۝ (۲۶)
ع ۲۲ الْاٰخِرِ ط (۲۷ تا ۲۹) سَيُؤْتِيْهِمْ خلف اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ ع ۲۲ اِنَّا خلف وصلاً
(۱) اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ (۲ و ۳) وَالْاَسْبَاطِ
وَعِيْسٰى (۴) زَبُوْرًا ۚ خلف وصلاً وَّرُسُلًا (۵) مُوْسٰى (۶ و ۷)
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝ بِاِنَّ (۸) قَدْ ضَلُّوْا (۹)
بَعِيْدًا ۝ اِنَّ (۱۰) طَرِيْقًا ۙ خلف وصلاً اِلَّا (۱۱) اَبَدًا ۭ وَكَانَ
(۱۲ تا ۱۴) يَسِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمْ (۱۵)
وَالْاَرْضِ ط (۱۶) حَكِيْمًا ۝ يٰٓاَهْلَ (۱۷) اَلْقٰىهَآ
(۱۸ و ۱۹) خَيْرًا لَّكُمْ ط اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (۲۰)
ع ۲۳ اَنْ يَّكُوْنَ (۲۱) وَمَا فِي الْاَرْضِ (۲۲) وَكَفٰى ع ۲۳ (۱) لَنْ
يَّسْتَنْكِفَ (۲) اَنْ يَّكُوْنَ (۳) وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ
(۴) فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ (۵) فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ
(۶ و ۷) عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا (۸ و ۹) وَلِيًّا وَّلَا
نَصِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (۱۰ و ۱۱) قَدْ جَاۗءَكُمْ (۱۲ تا ۱۵) وَفَضْلٍ وَّ
يَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ يَسْتَفْتُوْنَكَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶) وَلَدٌ وَّلَهٗ (۱۷) رِجَالًا وَّنِسَآءً (۱۸) لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ط
(۱۹) لَكُمْ اَنْ (۲۰ و ۲۱) شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ع ۲۴

اور وصلاً عَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا

سورۃ المائدۃ

(۱ و ۲) اَلْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى (۳) حُرُمٌ ط اِنَّ (۴) وَرِضْوَانًا ط وَاِذَا (۵) قَوْمٍ اَنْ
(۶) وَالتَّقْوٰى (۷) عَلَى الْاِثْمِ (۸) بِالْاَزْلَامِ ط (۹) الْاِسْلَامَ (۱۰) رَّحِيْمٌ ۝ يَسْـَٔلُوْنَكَ (۱۱) قُلْ اُحِلَّ
(۱۲) مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَا (۱۳ تا ۱۵) اَخْدَانٍ ط وَمَنْ
يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ (۱۶) الْاٰخِرَةِ ع (۱) اِذَا قُمْتُمْ ع ۱
اِلَى (۲) وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى[1] (۳ و ۴) وَاَرْجُلِكُمْ اِلَى
(۵) مَّرْضٰٓى (۶ و ۷) سَفَرٍ اَوْ جَآءَ
(۸) اَوْ لٰمَسْتُمُ (۹ و ۱۰) مِنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ
(۱۱) وَاَطَعْنَا[2] (وقفاً) (۱۲) لِلتَّقْوٰى (۱۳ و ۱۴) مَّغْفِرَةٌ وَّ

---

[1] بِرُءُوْسِكُمْ ہیں وقفاً تسہیل اور حذف دو وجوہ ہیں ۱۲
[2] اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ وَّالَّذِيْنَ (۱۵ تا ۱۸) عَلَيْكُمْ ۚ اِذْ هَمَّ
قَوْمٌ ۙ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ ۙ اَيْدِيَهُمْ (۱۹)
ع ۲ الْمُؤْمِنُوْنَ (وقفًا) ع ۲ (۱۱) وَلَقَدْ ۙ اَخَذَ (۲ و ۳)
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (وقفًا) (۴) نَقِيْبًا ۚ وَّقَالَ (۵)
لَئِنْ ۙ اَقَمْتُمُ (۶) الْاَنْهٰرُ ۚ (۷) فَقَدْ ضَلَّ (۸ و ۹)
نَسِيَّةً ۚ يُّحَرِّفُوْنَ (۱۰) مِّنْهُمْ ۙ اِلَّا (۱۱) وَاصْفَحْ ۙ
اِنَّ (۱۲) نَصٰرٰٓى (۱۳ تا ۱۶) قَدْ جَآءَكُمْ (دونوں) (۱۷ و ۱۸)
نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۝ يَّهْدِيْ (۱۹ و ۲۰) وَيَهْدِيْهِمْ ۙ
اِلٰى صِرَاطٍ (۲۱) فَمَنْ ۙ يَّمْلِكُ (۲۲ تا ۲۵) شَيْـًٔا ۙ اِنْ ۙ
اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ (۲۶ و ۲۷) وَمَنْ فِى الْاَرْضِ
جَمِيْعًا ۚ وَّلِلّٰهِ (۲۸) وَالْاَرْضِ (۲۹) مَا يَشَآءُ ۚ يَخْلُقُ مَا
يَشَآءُ ۚ (وقفًا) (۳۰ و ۳۱) شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَّقَالَتِ
(۳۲) وَالنَّصٰرٰى (۳۳) وَاَحِبَّآؤُهٗ (وقفًا) (۳۴)

لہ پہلے ہمزہ میں متوسط بزائدہ ہونے کی وجہ سے تحقیق و تسہیل ہے اور دوسرے میں صرف تسہیل ہے۔ اور اس سے پہلے الف میں مدّ قصر (باقی بر ص۱۰۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَلْ سَ اَنْتُمْ (۳۵) لِمَنْ يَّشَآءُ (۳۶ و ۳۷) مَنْ يَّشَآءُ يا
مَنْ يَّشَآءُ (الروم) (وقفاً) (۳۸) وَالْاَرْضِ (۳۹ و ۴۰) قَدْ
جَآءَكُمْ (۴۱ تا ۴۶) مَا جَآءَنَا مِنْ بَشِيْرٍ وَّلَا
نَذِيْرٍ ز فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ط وَاللّٰهُ (۴۷ تا ۴۹) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ ع وَاِذْ قَالَ ع
مُوْسٰى (۱) عَلَيْكُمْ سَ اِذْ (۲) فِيْكُمْ سَ اَنْبِيَآءَ (۳ و ۴)
مُّلُوْكًا ۚ وَّاٰتٰىكُمْ (۵) الْاَرْضَ (۶) يٰقَوْمِ
(۷) فَاِنْ يَّخْرُجُوْا (۸) عَلَيْهُمُ الْبَابَ ج (۹) مُؤْمِنِيْنَ (وقفاً)
(۱۰) قَالُوْا يٰمُوْسٰى (۱۱) فَاذْهَبْ سَ اَنْتَ (۱۲ تا ۱۵) عَلَيْهِمْ
اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ج يَتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ط ع (۱ و ۲) ع
عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ (۳) مِنْ اَحَدِهِمَا (۴ و ۵)
مِنَ الْاٰخَرِ ط قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ط (۶ تا ۸) بِبَاسِطٍ يَّدِىَ

(بقیہ صفحہ ۱۰۲) دو وجوہ ہیں۔ پس پہلے ہمزہ کی دو کو ان دو (مدّ و قصر) میں ضرب دینے سے چار وجوہ ہو جاتی ہیں اور چاروں جائز ہیں ۱۲

لہ تسہیل و تحقیق دونوں وجوہ وقفاً ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَيْكَ لَا[1] تُلْكَ[2] للعہ (۹) مِنْ (خلف) أَصْحٰبِ صہ (۱۰ و ۱۱)
غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ[2] (۱۲) يٰوَيْلَتٰى (۱۳) أَنْ (خلف)
أَكُونَ (۱۴) مِنْ (خلف) أَجْلِ (۱۵ و ۱۶) نَفْسٍ (خلف) أَوْ فَسَادٍ
فِي الْأَرْضِ (۱۷ و ۱۸) جَمِيعًا ۚ (خلف وصلاً) وَمَنْ (خلف) أَحْيَاهَا (۱۹ تا ۲۱)
جَمِيعًا ۚ (خلف وصلاً) وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ (۲۲ تا ۲۵) فِي الْأَرْضِ
(دونوں) فَسَادًا (خلف) أَنْ يُقْتَلُوا (۲۶ و ۲۷) مِنْ خِلَافٍ (خلف) أَوْ
يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ۚ (۲۸) فِي الدُّنْيَا (۲۹) فِي الْأَخِرَةِ
ع (۳۰) عَظِيمٌ ۝ إِلَّا (۳۱) عَلَيْهِمْ (۳۲) رَّحِيمٌ ۝ ع يٰٓأَيُّهَا (خلف وصلاً) (۱ تا ۳)
لَوْ (خلف) أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَّمِثْلَهُ (خلف) (۴ تا ۶)
عَذَابُ (خلف) أَلِيمٌ ۝ يُرِيدُونَ (خلف وصلاً) أَنْ (خلف) يَّخْرُجُوا ۔

---

[1] ابدال وتحقیق دونوں وجوہ وقفاً ۱۲ [2] سَوْءَةَ کو وقفاً سَوْءَةْ یا سَوْأَةْ پڑھتے ہیں ۱۲ للعہ تَبُوْٓءَ میں وقف کرتے وقت نقل وحذف سے تَبُوْا اور ہمزہ کو واو سے بدل کر ادغام سے تَبُوَّا دو وجوہ ہیں ۱۲ صہ جَزٰٓؤُا میں وقفاً بارہ ۱۲ وجوہ ہیں۔ (۱ تا ۳) ہمزہ کو الف سے بدل کر طول، توسط وقصر (۴ و ۵) بعض کے مذہب پر ہمزہ کی تسہیل روم کے ساتھ اور ہمزہ سے پہلے الف میں مد وقصر۔ اور سات رسمی یعنی ہمزہ کو واو سے بدل کر اس سے پہلے الف میں مد کی تینوں سکون کے ساتھ، یہی تینوں اشمام کے ساتھ، پھر واو میں روم قصر کے ساتھ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷) مُّقِيْمٌ ۙ وَّالسَّارِقُ (۸ و ۹) رَّحِيْمٌ ۝ سٓ اَلَمْ تَعْلَمْ
خلف وصلاً خلف وصلاً
اَنَّ (۱۰) وَالْاَرْضُ ۘ (۱۱) مَنْ يَّشَآءُ (۱۲ و ۱۳)
خلف خلف
لِمَنْ تَشَآءُ يَا لِمَنْ تَشَآءُ (بالرُّوم) (۴ و ۱۵) شَيْءٍ
خلف خلف
قَدِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا (۱۶ و ۱۷) لِقَوْمٍ سٰخِرِيْنَ لَا لَمْ يَاْتُوْكَ
خلف خلف وصلاً
(وقفاً) (۱۸) اِنْ اُوْتِيْتُمْ (۱۹) وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ (۲۰ ر
خلف
۲) شَيْئًا يَا شَيْئًا وقفاً اور وصلاً شَيْئًا ۘ اُولٰٓئِكَ (۲۲)
خلف وصلاً
اَنْ يُّطَهِّرَ (۲۳ تا ۲۵) فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۘ لَّهُمْ
خلف خلف وصلاً
فِي الْاٰخِرَةِ (۲۶) فَاِنْ جَآءُوْكَ (۲۷ و ۲۸) بَيْنَهُمْ
خلف
اَوْ اَعْرِضْ (۲۹ تا ۳۱) فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْئًا يَا شَيْئًا (وقفاً)
خلف
اور وصلاً شَيْئًا ۘ وَاِنْ (۳۲) التَّوْرٰىةُ (تقلیل) (۳۳)
خلف وصلاً
ع ۶ بِالْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) ۚ (۱) التَّوْرٰىةَ (تقلیل) (۲ و ۳) هُدًى
خلف
وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ (۴) وَالْاَحْبَارُ (۵) شُهَدَآءَ (وقفاً)
خلف وصلاً
(۶) قَلِيْلًا ۭ وَمَنْ (۷) عَلَيْهِمْ (۸ تا ۱۱) وَالْاَنْفَ
خلف وصلاً
بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ (۱۲ تا ۱۵) مِنَ
التَّوْرٰىةِ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّ
خلف (تقلیل)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُوْرٌ وَّمُصَدِّقًا (١٦ و ١٧) مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّ
خلف (تقیل)
مَوْعِظَةً (١٨ و ١٩) وَلْيَحْكُمْ (٢٠) اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ
(٢١ و ٢٢) وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ
خلف
(٢٣ تا ٢٥) شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ (٢٦ تا ٢٨)
خلف وصلاً
لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ (٢٩) فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ
خلف
(٣٠ تا ٣٢) وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ
خلف
اَنْ يَّفْتِنُوْكَ (٣٣) فَاعْلَمْ اَنَّمَا (٣٤) اَنْ يُّصِيْبَهُمْ
خلف
ع (٣٥) وَمَنْ اَحْسَنُ (٣٦) لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ ع ١١ (٥١)
خلف
وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءُ ۘ بَعْضُهُمْ (وقفاً) اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَّ
خلف وصلاً
مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ (٦٠) مِنْهُمْ ؕ اِنَّ (٧٠) مَرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ
خلف وصلاً
(٨٠) نَخْشٰٓى (٩٠) دَآئِرَةٌ (وقفاً) (١٠) اَنْ يَّاْتِيَ (١١)
خلف
اَوْ اَمْرٍ (١٢) اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ (١٣) حَبِطَتْ
خلف
اَعْمَالُهُمْ (١٤) مَنْ يَّرْتَدَّ (١٥) بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ
خلف
(١٦) لَآئِمٍ ؕ (وقفاً) (١٧ و ١٨) مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يَّشَآءُ (وقفاً)
خلف (یا مکرم)
ع (١٩) عَلِيْمٌ ۝ ع ١٢ اِنَّمَا (٢٠) وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ
خلف وصلاً ١٢ خلف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱و۲) هُزُوًا وَّلَعِبًا (۳) اَوْلِيَآءَ (وقف) (۴)
مُّؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (۵) وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى (۶و۷)
هُزُوًا وَّلَعِبًا ط (۸) هَلْ تَنْقِمُوْنَ (۹) اَنْ اٰمَنَّا
(۱۰) هَلْ اُنَبِّئُكُمْ (۱۱و۱۲) وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ
(۱۳) مَكَانًا وَّاَضَلُّ (۱۴) وَاِذَا جَآءُوْكُمْ (۱۵)
وَتَرٰى (۱۶) فِى الْاِثْمِ (۱۷) وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ط
(۱۸) لَوْلَا يَنْهٰهُمُ (۱۹ تا ۲۲) وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ
الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ (۲۳) غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ (۲۴و۲۵)
كَيْفَ يَشَآءُ يَا يَشَآءُ (وقفًا) (بالرّوم) (۲۶و۲۷) طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ط وَّ
اَلْقَيْنَا (۲۸و۲۹) فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ط وَاللّٰهُ (۳۰)
وَلَوْ اَنَّ (۳۱ تا ۳۳) وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ وَ
(تقیل) الْاِنْجِيْلَ (۳۴) اِلَيْهِمْ (۳۵و۳۶) مِنْهُمْ اُمَّةٌ
مُّقْتَصِدَةٌ ط وَكَثِيْرٌ (۱) عَلٰى شَىْءٍ (۲و۳)

ع ۹ ۱۳

لہ زا کا سکون اور ہمزہ پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲
لہ پہلے هُزُوًا کی طرح ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ (۴) طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ج (۵) وَالنَّصٰرٰى
(تقیل) خلف
(۶) مَنْ اٰمَنَ (۷) الْاٰخِرِ (۸) عَلَيْهِمْ (۹)
خلف
لَقَدْ اَخَذْنَا (۱۰) اِلَيْهِمْ (۱۱) كُلَّمَا جَآءَهُمْ
خلف
(۱۲) لَا تَهْوٰى (۱۳) وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ○ (۱۴) اَلَّا تَكُوْنَ
خلف
(۱۵) عَلَيْهِمْ (۱۶ و ۱۷) وَرَبَّكُمْ ط اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ (۱۸) وَ
خلف وصلاً
مَاْوٰىهُ (۱۹) مِنْ اَنْصَارٍ ○ (۲۰ تا ۲۴) ثَلٰثَةٍ م وَّمَا مِنْ
خلف وصلاً خلف
اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ط وَاِنْ (۲۵ و ۲۶) عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○
خلف خلف وصلاً خلف
اَفَلَا (۲۷ تا ۳۱) لَهُمُ الْاٰيٰتُ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (وقفاً)
(خلف وصلاً)
قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ (۳۲ و ۳۳) ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ط وَاللّٰهُ (۳۴)
خلف خلف وصلاً
ع ۱۴ قَدْ ضَلُّوْا (۳۵) كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ ۱۱ (۱) تَرٰى (۲ و ۳)
خلف
لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ (۴) عَلَيْهِمْ (۵) مَا اتَّخَذُوْهُمْ
خلف خلف
اَوْلِيَآءَ (۶) نَصْرَى (۷) وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ
خلف

پارہ وَاِذَا سَمِعُوْا

(۸) تَرٰى (۹) وَمَا جَآءَنَا (۱۰) اَنْ يُّدْخِلَنَا (۱۱)
خلف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَنْهٰرُ ع ۱۱ (۱) طَيِّبٰتِ مَا وَاتَّقُوا (۲) مُؤْمِنُوْنَ (وقفًا) (۳ تا
۵) وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ع (۶)
مِنْ اَوْسَطِ (۷ و ۸) اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ
(۹) اَيْمَانِكُمْ اِذَا (۱۰) لَكُمْ اٰيٰتِهٖ (۱۱ و ۱۲) قَ
الْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ (۱۳) اَنْ يُّوْقِعَ (۱۴) فَهَلْ
۱۲ اَنْتُمْ (۱۵) وَاحْذَرُوْا (وقفًا) ع ۱ (۱) شَيْءٍ (۲) مَنْ
ع ۲ يَّخَافُهٗ (۳) فَمَنِ اعْتَدٰى (۴) (۵) عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا (۶) حُرُمٌ وَمَنْ (۷) ذُوانْتِقَامٍ اُحِلَّ
(۸) حُرُمًا وَاتَّقُوا (۹) وَالْقَلَآئِدَ (وقفًا) (۱۰)
وَمَا فِي الْاَرْضِ (۱۱) شَيْءٍ (۱۲) وَلَوْ اَعْجَبَكَ
۱۳ (۱۳) الْاَلْبَابِ ع ۱ (۱) عَنْ اَشْيَآءَ (۲) تَسُؤْكُمْ (وقفًا)
ع ۲ (۳) قَدْ سَاَلَهَا (۴ تا ۷) مِنْ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا
وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ وَّلٰكِنَّ (۸) تَعَالَوْا اِلٰى
(۹) اٰبَآؤُنَا (وقفًا) (۱۰) شَيْئًا وَّلَا (۱۱) عَلَيْكُمْ
اَنْفُسَكُمْ (۱۲) اِذَا اهْتَدَيْتُمْ اِلَى (۱۳) بَيْنِكُمْ اِذَا

لہ تسہیل وتحقیق دونوں وجوہ ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴ تا ۱۶) مِنْكُمْ (خلف) اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ (خلف) اِنْ اَنْتُمْ (۱۷) فِي الْاَرْضِ (۱۸ و ۱۹) ثَمَنًا (خلف) وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى (۲۰) الْاٰثِمِيْنَ ○ (۲۱ تا ۲۴) اسْتُحِقَّ عَلَيْهِمُ ع ۱۴ الْاَوْلَيٰنِ (۲۵ و ۲۶) اَدْنٰى (خلف) اَنْ يَّاْتُوْا ۱۴ (۱) الْغُيُوْبِ ○ (۲) اِذْ (خلف) اَيَّدْتُّكَ (۳) وَكَهْلًا (خلف وصلاً) وَّاِذْ (۴ تا ۶) وَالتَّوْرٰىةَ (تقلیل) وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ (۷ تا ۱۲) الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ (وقفاً) وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ (وقفاً) (۱۳) مِنْهُمْ (خلف) اِنْ (۱۴ تا ۱۶) اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ○ وَاِذْ (خلف) اَوْحَيْتُ (۱۷) اَنْ (خلف) اٰمِنُوْا (۱۸) اَنْ (خلف وصلاً) يُّنَزِّلَ (۱۹ و ۲۰) مِنَ السَّمَآءِ ۳ يا مِنَ السَّمَآءِ ۳ (بالروم) (وقفاً) (۲۱) مُّؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۲۲) اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا ع ۱۵ (۲۳) اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا (۲۴) فَمَنْ يَّكْفُرْ ۱۵ (۱) وَاُمِّيَ (خلف) اِلٰهَيْنِ (۲) اَنْ اَقُوْلَ (۳) بِحَقٍّ ۭ (خلف وصلاً) اِنْ (۴) الْغُيُوْبِ ○ (۵) لَهُمْ (خلف) اِلَّا (۶ و ۷) عَلَيْهِمْ (دونوں) (۸ و ۹) شَيْءٍ (خلف وصلاً) شَهِيْدٌ ○ اِنْ (۱۰) اَنْهٰرُ (۱۱)

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْاَرْضِ (۱۲ و ۱۳) شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ ع ۱۶ ۔ اور وصلاً ع ۱۶
قَدِیْرٌ ۝ نِ الْحَمْدُ

سورۃ الانعام

(۱) وَالْاَرْضَ (۲ و ۳) ثُمَّ قَضٰٓی اَجَلًا ط وَّ (خلف وصلاً)
اَجَلٌ (۴) وَفِی الْاَرْضِ (۵ تا ۷) مِنْ (خلف)
اٰیَةٍ مِّنْ (خلف) اٰیٰتِ رَبِّهِمْ (خلف) اِلَّا (۸) لَمَّا جَآءَهُمْ (وقفاً) (۹)
یَاْتِیْهِمْ (خلف) اَنْۢبٰٓؤُا (۱۰) یَسْتَهْزِءُوْنَ یا یَسْتَهْزِیُٔوْنَ یا
یَسْتَهْزُوْنَ (وقفاً) (۱۱) کَمْ (خلف) اَهْلَکْنَا (۱۲) فِی الْاَرْضِ
(۱۳ تا ۱۵) عَلَیْهِمْ مِّدْرَارًا (خلف وصلاً) وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ (۱۶)
قَرْنًا (خلف) اٰخَرِیْنَ ۝ (۱۷) مُّبِیْنٌ ۝ وَّقَالُوْا (خلف وصلاً) (۱۸ و ۱۹)
مَلَكٌ وَّلَوْ (خلف وصلاً) اَنْزَلْنَا (۲۰) الْاَمْرُ (۲۱ و ۲۲) رَجُلًا وَّ (خلف)
لَلَبَسْنَا عَلَیْهِمْ (۲۳) فَحَاقَ (۲۴) یَسْتَهْزِءُوْنَ
یا یَسْتَهْزِیُٔوْنَ یا یَسْتَهْزُوْنَ (سب وجوہ وقفاً) ع ۱

(۱) فِی الْاَرْضِ (۲) وَالْاَرْضِ (۳)
لَیَجْمَعَنَّكُمْ (خلف) اِلٰی (۴) لَا یُؤْمِنُوْنَ (وقفاً)
(۵) قُلْ (خلف) اَغَیْرَ اللّٰهِ (۶) وَالْاَرْضِ (۷) قُلْ (خلف) اِنِّیْٓ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸) اَنْ یَّکُوْنَ (۹) مَنْ اَسْلَمَ (۱۰) قُلْ اِنِّیْ
(۱۱ و ۱۲) مَنْ یُّصْرَفْ (۱۳ و ۱۴) وَاِنْ یَّمْسَسْكَ
(دونوں) (۱۵ و ۱۶) شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ وَهُوَ (۱۷ تا ۱۹)
قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ (۲۰ و ۲۱) اَلِهَةً اُخْرٰی
(۲۲ تا ۲۴) قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِیْ
ع ۲ (۲۵) اَبْنَآءَهُمْ (وقفًا) (۲۶) لَا یُؤْمِنُوْنَ (وقفًا) ع
(۱) وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی (۲) كَذَّبَ اَوْ (۳)
بِاٰیٰتِهٖ (وقفًا) (۴ تا ۶) ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّا
(۷) وَاللّٰهِ رَبِّنَا (۸) مَنْ یَّسْتَمِعُ (۹ تا ۱۱) عَلٰی قُلُوْبِهِمْ
اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ (۱۲ و ۱۳) وَقْرًا وَاِنْ یَّرَوْا
(۱۴) اِذَا جَآءُوْكَ (۱۵) اِلَّا وَّلِیْنَ ۝ (۱۶) وَاِنْ
تُهْلِكُوْنَ (۱۷) وَلَوْ تَرٰی (۱۸) الْمُؤْمِنِیْنَ (وقفًا) (۱۹)
ع ۳ الدُّنْیَا (۲۰) وَلَوْ تَرٰی (۲۱) بَلٰی ع (۱) اِذَا
جَآءَتْهُمْ (۲) عَلٰی ظُهُوْرِهِمْ اَلَا (۳ تا ۶) الدُّنْیَا

لہ ابدال وتحقیق دونوں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَعِبٌ وَّ لَهْوٌ ط وَّ لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ (۷) اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ (۸)
حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ (۹ و ۱۰) وَلَقَدْ جَآءَكَ (۱۱) فِى الْاَرْضِ (۱۲ تا
۱۴) بِاٰيَةٍ ۙ (وقفاً) اور وصلاً بِاٰيَةٍ ط وَّ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ (۱۵)
الْهُدٰى (۱۶) وَالْمَوْتٰى (۱۷) قُلْ ۙ اِنَّ اللّٰهَ (۱۸ و ۱۹)
اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّ لٰكِنَّ (۲۰ و ۲۱) فِى الْاَرْضِ وَلَا
طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ (۲۲) اِلَّآ اُمَمٌ ۙ اَمْثَالُكُمْ (۲۳) مِنْ
شَىْءٍ ۚ (۲۴) صُمٌّ وَّ بُكْمٌ (۲۵) مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ (۲۶)
وَمَنْ يَّشَاْ (۲۷) عَلٰى صِرَاطٍ (۲۸ تا ۳۱) قُلْ ۙ
اَرَءَيْتَكُمْ ۙ اِنْ ۙ اَتٰىكُمْ (۳۲) اَوْ ۙ اَتَتْكُمُ (۳۳)
بَلْ ۙ اِيَّاهُ (۳۴) اِنْ شَآءَ ع (۱) وَلَقَدْ ۙ ع
اَرْسَلْنَا (۲) اِذْ جَآءَهُمْ (۳ و ۴) عَلَيْهِمْ ۙ اَبْوَابَ
(۵ و ۶) شَىْءٍ (بالسکون) یا شَيِّ (بالروم) یا شَيْءٌ (بالسکون)
یا شَيٌّ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً شَىْءٍ ۚ (۷ تا ۹) قُلْ ۙ
اَرَءَيْتُمْ ۙ اِنْ ۙ اَخَذَ اللّٰهُ (۱۰) مَنْ ۙ اِلٰهٌ

لہ ابدال وتحقیق دونوں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱ تا ۱۶) الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝ قُلْ خلف سَ
اَرَءَيْتَكُمْ خلف سَ اِنْ سَ اَتٰىكُمْ (۱۷) بَغْتَةً خلف سَ اَوْ (۱۸)
فَمَنْ سَ اٰمَنَ (۱۹) عَلَيْهِمْ (۲۰ تا ۲۳) لَكُمْ خلف سَ اِنِّيْ
مَلَكٌ سَ اِنْ خلف سَ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى (۲۴ و ۲۵)
ع ۱۱ الْاَعْمٰى ع (۱) اَنْ يُّحْشَرُوْٓا (۲) وَلِيٌّ خلف وَّلَا (۳ و ۴)
مِّنْ شَفِيْعٍ خلف وَّمَا (۵ و ۶) عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ سَ (۷)
عَلَيْهِمْ (۸) وَاِذَا جَآءَكَ (۹) اَنَّهٗ (۱۰) فَاَنَّهٗ
(۱۱ تا ۱۳) رَّحِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَ
ع ۱۲ لِتَسْتَبِيْنَ ع (۱) قُلْ خلف وصلاً اِنِّيْ (۲) اَنْ خلف سَ اَعْبُدَ
(۳ و ۴) قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا خلف وَّمَا (۵) قُلْ خلف سَ اِنِّيْ (۶)
يَقْضِ (۷) قُلْ لَّوْ خلف سَ اَنَّ (۸) الْاَمْرُ (۹ و ۱۰)
مِنْ خلف وَّرَقَةٍ خلف سَ اِلَّا (۱۱ تا ۱۳) الْاَرْضِ وَلَا
رَطْبٍ خلف وَّلَا يَابِسٍ خلف سَ اِلَّا (۱۴ و ۱۵) مُّبِيْنٍ ۝ وَهُوَ
الَّذِيْ خلف وصلاً يَتَوَفّٰىكُمْ (۱۶) لِيُقْضٰٓى (۱۷) مُسَمًّى
ع ۱۳ (وقفًا) ع (۱) اِذَا جَآءَ (۲ و ۳) تَوَفَّتْهُ (۴) مَوْلٰىهُمُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵) مَنْ يُّنَجِّيكُمْ (۶ تا ۸) تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ج لَئِنْ
اَنْجٰنَا (۹) اَنْ نَّبْعَثَ (۱۰) مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ (۱۱)
اَرْجُلِكُمْ اَوْ (۱۲) شِيَعًا وَّيُذِيْقَ (۱۳) الْاٰيٰتِ (۱۴)
مُسْتَقَرٌّ وَّسَوْفَ (۱۵) الذِّكْرٰى (۱۶ تا ۱۸) مِنْ
شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى (۱۹ و ۲۰) لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّ
غَرَّتْهُمْ (۲۱) الدُّنْيَا (۲۲ و ۲۳) وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ج وَّ
اِنْ (۲۴ و ۲۵) مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٍ اَلِيْمٌ ع (۱)

قُلْ اَنَدْعُوْا (۲ تا ۴) اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي
اسْتَهْوَتْهُ (۵) فِي الْاَرْضِ (۶) اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗ
(۷ و ۸) اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا (وقفًا) قُلْ اِنَّ (۹)
الْهُدٰى (۱۰) وَاَنْ اَقِيْمُوا (۱۱) وَالْاَرْضَ (۱۲ تا
۱۴) اَصْنَامًا اٰلِهَةً ج اِنِّيْٓ اَرٰىكَ (۱۵) مُّبِيْنٍ ۝

لہ اگر اجتماع ساکنین کی بنا پر دوسرا الف کا حذف مانیں تو امالہ ہوگا ورنہ نہیں۔ اور غیبتؒ کی رو سے فتح ہی صحیح ہے۔ محققؒ فرماتے ہیں کہ ورشؒ و حمزہؒ کے لیے صحیح اور ماخوذ فتح ہی ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَكَذٰلِكَ (۱۶) وَالْاَرْضِ (۱۷) تَرَاكُوْكَبًا (۱۸)
الْاٰفِلِيْنَ ○ (۱۹) رَاَ الْقَمَرَ (۲۰) رَاَ الشَّمْسَ
(۲۱) وَجْهِيَ (۲۲ و ۲۳) وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَا (۲۴)
اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ (۲۵ و ۲۶) شَيًا یا شَيًّا (وقفًا) اور وصلاً
شَيْءٍ وَّسِعَ (۲۷ و ۲۸) شَيْءٍ عِلْمًا اَفَلَا
(۲۹) اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ (۳۰) بِالْاَمْنِ (۳۱ و ۳۲)
ع ۹ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ ع ۹ (۱) مَنْ نَّشَآءُ
۱۵ یا مَنْ نَّشَآءُ (وقفًا) (۲) عَلِيْمٌ ○ وَّهَبْنَا (۳)
وَمُوْسٰى (۴ تا ۶) وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ [1]
(وقفًا) (۷) وَالْيَسَعَ (۸ و ۹) وَلُوْطًا وَّكُلًّا (۱۰)
وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ (۱۱) وَاِخْوَانِهِمْ (وقفًا) (۱۲ و
۱۳) وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ (۱۴) مَنْ يَّشَآءُ (۱۵)
وَلَوْ اَشْرَكُوْا (۱۶) فَاِنْ يَّكْفُرْ (۱۷ و ۱۸) فَبِهُدٰهُمُ
ع ۱۰ اقْتَدِهْ قُلْ (۱۹) اَجْرًا اِنْ (۲۰) ذِكْرٰى ع ۱۰
۱۶

---

[1] تحقیق و تسہیل دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱ تا ۳) مِّنْ شَیْءٍ (بالسکون) یا مِّنْ شَیْءٍ (بالروم) یا
مِّنْ شَیْءٍ (بالسکون) یا مِّنْ شَیْءٍ (بالروم) (سب وجوہ
وقفاً) اور وصلاً مِّنْ شَیْءٍ ۚ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ
(۴ تا ۶) جَآءَ بِهٖ مُوْسٰی نُوْرًا وَّهُدًی (۷) كَثِيْرًا ۚ وَ
عُلِّمْتُمْ (۸) وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ (وقفاً) (۹) كِتٰبٌ
اَنْزَلْنٰهُ (۱۰) الْقُرٰی (۱۱) بِالْاٰخِرَةِ (۱۲ و ۱۳) وَمَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی (۱۴) كَذِبًا اَوْ (۱۵ و ۱۶) شَیْءٍ
وَّمَنْ (۱۷) وَلَوْ تَرٰی (۱۸) اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا
(۱۹) عَنْ اٰيٰتِهٖ (۲۰ تا ۲۲) وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی
كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ (۲۴) وَمَا
نَرٰی (۲۵ و ۲۶) زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ (۲۷) شُرَكٰٓؤُا (بالروم) یا شُرَكٰٓؤُا
شُرَكٰٓؤُا (بالسکون) یا شُرَكٰٓؤُا (بالاشمام) یا شُرَكٰٓؤُا
(بالروم) (وقفاً) (۲۸) بَيْنُكُمْ ع (۱) وَالنَّوٰی ع
(۲ تا ۴) فَاَنّٰی تُؤْفَكُوْنَ ۝ (وقفاً) فَالِقُ الْاِصْبَاحِ
(وقفاً) (۵) سَكَنًا وَّالشَّمْسَ (۶ و ۷) لِاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَعْلَمُوْنَ ○ (۸ و ۹) مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ (خلف)
مُسْتَوْدَعٌ ط (۱۰ و ۱۱) اَلْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ○ (۱۲) (خلف)
مَاۗءً (وقفاً) (۱۳) شَيْءٍ (۱۴) مُتَرَاكِبًا ج وَّ (خلف وصلاً)
مِنَ (۱۵ تا ۱۷) دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ (خلف) اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ (خلف)
(۱۸) مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ (خلف) (۱۹) ثَمَرِهٖٓ (۲۰ و ۲۱) لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (خلف)
ع ۱۲ (۲۲) وَتَعٰلٰى ۚ ۱۸ (۱ تا ۳) وَالْاَرْضَ ط اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ
وَلَدٌ وَّلَمْ (۴) صَاحِبَةٌ ط وَّخَلَقَ (وصلاً) (۵ و ۶) شَيْءٍ
(بالسکون) یا شَيِّ (بالروم) یا شَيٌّ (بالسکون) یا شَيٍّ (بالروم)
(سب وجوہ وقفاً) اور وصلاً شَيْءٍ ج وَّهُوَ (۷ و ۸) (وصلاً)
شَيْءٍ (دونوں) (۹ و ۱۰) شَيْءٍ وَّكِيْلٌ (۱۱) اَلْاَبْصَارُ (خلف)
(۱۲) اَلْاَبْصَارَ (وقفاً) (۱۳) قَدْ جَآءَكُمْ (۱۴) فَمَنْ (خلف)
اَبْصَرَ (۱۵) بِحَفِيْظٍ ○ وَكَذٰلِكَ (وصلاً) (۱۶) اَلْاٰيٰتِ (۱۷)
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○ (۱۸) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ (۱۹ تا ۲۲)
عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ط وَّمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ○ وَّلَا (وصلاً) (خلف)
(۲۳ و ۲۴) لَئِنْ جَآءَتْهُمْ (خلف) اٰيَةٌ (۲۵ و ۲۶) قُلْ (خلف) اِنَّمَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الآیٰت (۲۷ تا ۳۰) وَمَا يُشْعِرُكُمْ خلف أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ
لَا يُؤْمِنُونَ (وقفًا) (۳۱) مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ ع ۱۳ ۱۹ ع ۱۳ ۱۹

پارہ ۸ وَلَوْ اَنَّنَا

(۱) وَلَوْ خلف أَنَّنَا (۲) إِلَيْهِمُ (۳) الْمَوْتَى (۴ و ۵) عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ
(۶) أَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ (۷) الْإِنْسِ (۸) بَعْضُهُمْ خلف إِلَىٰ (۹ و ۱۰)
غُرُورًا ۭ وَلَوْ خلف وصلاً شَاءَ (۱۱) وَلِتَصْغَىٰ (۱۲) بِالْآخِرَةِ (۱۳)
حَكَمًا ۭ وَهُوَ خلف (۱۴) مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِينَ خلف وصلاً (۱۵) أَنَّهُ مُنَزَّلٌ
خلف (۱۶) صِدْقًا ۭ وَعَدْلًا (۱۷ و ۱۸) وَإِنْ تُطِعْ خلف أَكْثَرَ مَنْ فِي
الْأَرْضِ (۱۹) إِنْ خلف يَتَّبِعُونَ (۲۰) وَإِنْ هُمْ خلف إِلَّا (۲۱) مَنْ خلف
يَضِلُّ (۲۲) مُؤْمِنِينَ (وقفًا) (۲۳) وَمَا لَكُمْ خلف أَلَّا (۲۴ تا ۲۶)
مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ خلف إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ خلف إِلَيْهِ (۲۷)
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ خلف إِنَّ (۲۸ و ۲۹) الْإِثْمَ (۳۰) لَفِسْقٌ ۭ وَإِنَّ
خلف وصلاً (۳۱ و ۳۲) وَإِنْ خلف أَطَعْتُمُوهُمْ خلف إِنَّكُمْ ۔ (۱) ع ۱۴ ۱ ع
نُورًا يَمْشِي (۲) قَرْيَةٍ خلف أَكَابِرَ (۳ و ۴) وَإِذَا خلف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَآءَتْهُمْ (خلف) اٰيَةٌ (۵) حَتّٰى نُؤْتٰى (۶) رِسٰلَتُ اللّٰهِ (۷ و
۸) فَمَنْ (خلف) يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ (خلف) يَّهْدِيَهٗ (۹ تا ۱۲) لِلْاِسْلَامِ ج
وَمَنْ (خلف) يُّرِدْ (خلف) اَنْ (خلف) يُّضِلَّهٗ (۱۳) فِي السَّمَآءِ (یا) فِي السَّمٰٓءِ (بالروم)
(وقفًا) (۱۴) لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفًا) (۱۵) صِرَاطُ (خلف) (۱۶ و
۱۷) الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ (خلف) يَّذَّكَّرُوْنَ ○ (۱۸ و ۱۹) وَيَوْمَ
نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ج ثُمَّ (خلف وصلًا) نَقُوْلُ (۲۰) مِّنَ الْاِنْسِ ج
(۲۱) مِنَ الْاِنْسِ (۲۲) بِبَعْضٍ (خلف) وَّبَلَغْنَا (۲۳) مَثْوٰىكُمْ
ع ۱۵ (۲۴) مَا شَآءَ اللّٰهُ ط (۲۵) عَلِيْمٌ ○ وَكَذٰلِكَ (خلف وصلًا) ع ۲
(۱) وَالْاِنْسِ (۲) عَلَيْكُمْ (خلف) اٰيٰتِيْ (۳) الدُّنْيَا
(۴) عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ (خلف) اَنَّهُمْ (۵ و ۶) الْقُرٰى بِظُلْمٍ (خلف) وَّ
اَهْلُهَا (۷) اِنْ (خلف) يَّشَاْ (۸) قَوْمٍ (خلف) اٰخَرِيْنَ ○ (۹)
لَاٰتٍ (خلف) وَّمَآ اَنْتُمْ (۱۰) عَلٰى مَكَانَتِكُمْ (خلف) اِنِّيْ (۱۱)
مَنْ (خلف) تَكُوْنُ[1] (۱۲) وَالْاَنْعَامِ (۱۳) لِشُرَكَآئِنَا (وقفًا)
(۱۴) اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ (وقفًا) (۱۵) عَلَيْهِمْ (۱۶) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

---

[1] يَكُوْنُ کا اختلاف پورے حمزہؒ کے لیے ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷) اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ (۱۸) حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا (۱۹)
هٰذِهِ الْاَنْعَامِ (۲۰) وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً (۲۱)
شُرَكَآءُ يا شُرَكَآءُ (وقفًا) (۲۲) وَصْفَهُمْ ۙ اِنَّهٗ (۲۳)
بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا (۲۴) قَدْ ضَلُّوْا ع (۱ و ۲) ع ۱۶
مَعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ (۳) مُخْتَلِفًا
اُكُلُهٗ (۴) مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ (۵) ثَمَرِهٖ (۶) يَوْمَ
حَصَادِهٖ (۷) وَمِنَ الْاَنْعَامِ (۸) حَمُوْلَةً وَّ
فَرْشًا (۹) خُطُوٰتِ (۱۰) قُلْ ءٰٓ الذَّكَرَيْنِ (۱۱)
الْاُنْثَيَيْنِ (۱۲) اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ ط (۱۳) بِعِلْمٍ ۙ اِنْ
(۱۴) وَمِنَ الْاِبِلِ (۱۵) قُلْ ءٰٓ الذَّكَرَيْنِ (۱۶)
الْاُنْثَيَيْنِ (۱۷) اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ ط (۱۸) اِذْ وَصّٰىكُمُ (۱۹ و
۲۰) فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى (۲۱) بِغَيْرِ عِلْمٍ ۙ اِنَّ ع ۱۷
(۱ تا ۴) عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ

لہ تَنَبَّئُوْنِیْ پر وقف کریں تو تَنَبَّئُوْنِیْ تسہیل سے یا تَنَبِّیُوْنِیْ ہمزہ کو یا سے بدل کر یا تَنَبُّوْنِیْ ہمزہ کے حذف سے پڑھیں گے ۱۲

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَيْتَةً (خلف) اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا (خلف) اَوْ (۵ و ۶) رِجْسٌ (خلف) اَوْ
فِسْقًا (خلف) اُهِلَّ (۷) بَاغٍ وَّلَا (خلف) (۸) رَّحِيْمٌ ۝ وَعَلَى (خلف وصلاً) (۹)
ظُفُرٍ ۭ وَّمِنَ (خلف وصلاً) (۱۰) عَلَيْهِمْ (۱۱ و ۱۲) مَا حَمَلَتْ
ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ (۱۳ و ۱۴) ذُوْ رَحْمَةٍ (خلف) وَّاسِعَةٍ ۚ (خلف)
وَّلَا (۱۵) لَوْ شَآءَ اللّٰهُ (۱۶ و ۱۷) مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) (خلف وصلاً) يا
مِنْ شَيْءٍ (بالروم) يا مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) يا مِنْ شَيْءٍ
(بالروم) (وقفًا) اور وصلاً مِنْ شَيْءٍ (۱۸) بَاْسَنَا (وقفًا)
(۱۹ و ۲۰) وَاِنْ (خلف) اَنْتُمْ (خلف) اِلَّا (۲۱ و ۲۲) فَلَوْ شَآءَ
لَهَدٰىكُمْ (خلف) اَجْمَعِيْنَ ۝ (۲۳) وَلَا تَتَّبِعْ (خلف) اَهْوَآءَ
ع ۱۸ ۵ (۲۴) بِالْاٰخِرَةِ ع ۱۸ (۱) قُلْ تَعَالَوْا (خلف) اَتْلُ (۲) عَلَيْكُمْ (خلف)
اَلَّا (۳ تا ۵) شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا (خلف وصلاً) وَّلَا (خلف وصلاً)
(۶) مِنْ (خلف) اِمْلَاقٍ (۷) وَاِيَّاهُمْ (وقفًا)
(۸) وَصّٰىكُمْ (۹) نَفْسًا (خلف) اِلَّا (۱۰) قُرْبٰى (۱۱)
وَصّٰىكُمْ (۱۲) وَاَنَّ هٰذَا (۱۳) صِرَاطِيْ (خلف) (۱۴)

لہ تسہیل و تحقیق دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَّكُمْ (۱۵ تا ۱۷) شَيْءٍ (خلف) وَّهُدًى وَّرَحْمَةً (۶) ۱۹
مِنُوْنَ (وقفاً) ع ۱۹ (۱) كِتٰبٌ (خلف) اَنْزَلْنٰهُ (۲) لَوْ (خلف) اَنَّا ع ۶
۳) اَهْدٰى (۴ و ۵) فَقَدْ جَآءَكُمْ (۶ و ۷) وَهُدًى (خلف)
ى رَحْمَةً ط فَمَنْ (خلف) اَظْلَمُ (۸ و ۹) يَصِدُّوْنَ
كُمْ (خلف) اٰيٰتِنَا (۱۰) يَصِدُّوْنَ (۱۱ و ۱۲) اَنْ يَّاْتِيَهُمْ[1]
۱۳ و ۱۴) نَفْسًا (خلف) اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ (خلف) اٰمَنَتْ (۱۵)
اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا (۱۶ تا ۱۸) فِيْ شَيْءٍ (بالسکون) یا فِيْ
شَيِّ (بالروم) یا فِيْ شَيٍّ (بالسکون) یا فِيْ شَيِّ (بالروم) (وقفاً)
اور وصلاً فِيْ شَيْءٍ ط اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ (خلف) اِلَى (۱۹)
مَنْ جَآءَ (۲۰) وَمَنْ جَآءَ (خلف وصلاً) (۲۱) فَلَا يُجْزٰى (۲۲ و ۲۳)
قُلْ (خلف) اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ (۲۴) اِلٰى صِرَاطٍ (۲۵) حَنِيْفًا (خلف)
وَّمَا (۲۶) قُلْ (خلف) اِنَّ (۲۷ و ۲۸) قُلْ (خلف) اَغَيْرَ اللّٰهِ
اَبْغِيْ (وصلاً) رَبًّا وَّهُوَ (خلف) (۲۹ تا ۳۰) شَيْءٍ (بالسکون)
یا شَيِ (بالروم) یا شَيٍّ (بالسکون) یا شَيِّ (بالروم) (وقفاً)

---

[1] یَاْتِیَهُمْ کا اختلاف پورے حمزہؒ کے لیے ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور وصلاً شَيْءٍ ط وَّلَا (۳۲) نَفْسٍ بِ خلف إِلَّا (۳۳ و ۳۴)
وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرَى (۳۵) الْأَرْضِ (۳۶ و ۳۷) فِي
ع مَآ آتٰكُمْ ط إِنَّ (۳۸ و ۳۹) رَّحِيْمٌ ۝ ع اور وصلاً
رَّحِيْمٌ ۝ الٓمّٓصٓ

سورۃ الاعراف

(۱) كِتٰبٌ بِ خلف أُنْزِلَ (۲ و ۳) وَذِكْرٰى
لِلْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۴) أَوْلِيَآءَ (وقفاً)
(۵ و ۶) وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ بِ خلف أَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا (۷ و ۸) بَيَاتًا بِ خلف
أَوْهُمْ قَآئِلُوْنَ ۝ (۹ و ۱۰) دَعْوٰىهُمْ بِ خلف إِذْ جَآءَهُمْ
(۱۱) إِلَّآ (۱۲ تا ۱۴) عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ۝
ع (۱۵) فِي الْأَرْضِ ع (۱) لِأَحَدٍ (وقفاً) (۲) إِذْ بِ خلف أَمَرْتُكَ ط
(۳) مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهُ (۴) فَاخْرُجْ بِ خلف إِنَّكَ
(۵) صِرَاطَكَ (۶ تا ۸) وَعَنْ بِ خلف أَيْمَانِهِمْ وَ
عَنْ شَمَآئِلِهِمْ (وقفاً) (۹) مِنْكُمْ بِ خلف أَجْمَعِيْنَ ۝
(۱۰) اسْكُنْ بِ خلف أَنْتَ (۱۱) مَا نَهٰكُمَا (۱۲) فَدَلّٰهُمَا

لہ ابدال (تحقیق دونوں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳) مِنَ الشَّجَرَةِ (۱۴) وَنَادَيْنٰهُمَا (۱۵) اَلَمْ اَنْهَكُمَا
(۱۶ تا ۱۹) عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ
مَتَاعٌ اِلٰى (۲۰) تُخْرَجُوْنَ ۝ ع ۲ (۱) قَدْ اَنْزَلْنَا ع ۹
(۲) لِبَاسًا يُّوَارِيْ (۳ و ۴) وَرِيْشًا وَلِبَاسُ
التَّقْوٰى (۵) مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ (۶ و ۷) سَوْاٰتِهِمَا (وقفًا)
يَا سَوْاٰتِهِمَا (وقفًا) اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ (۸) لَا تَرَوْنَهُمْ اِنَّا
(۹) لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفًا) (۱۰) قُلْ اِنَّ اللّٰهَ (۱۱)
بِالْفَحْشَآءِ يا بِالْفَحْشَآءِ (وقفًا) (۱۲) قُلْ اَمَرَ (۱۳)
مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ (۱۴) هَدٰى (۱۵) عَلَيْهِمُ (۱۶)
مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا ع (۱ و ۲) الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ ع ۲
(۳ تا ۵) الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَا
(۶) رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ (۷) وَالْاِثْمَ (۸) سُلْطٰنًا وَّاَنْ
(۹ و ۱۰) اُمَّةٍ اَجَلٌ ج فَاِذَا جَآءَ (۱۱) سَاعَةً وَّلَا (۱۲)
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ (۱۳) فَمَنِ اتَّقٰى (۱۴) عَلَيْهِمْ (۱۵ و
۱۶) فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى (۱۷) كَذَّبَ بِاٰيٰتِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸) بِاٰيٰتِهٖ[1] (وقفاً) (۱۹) حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ (۲۰)
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۙ اَنَّهُمْ (۲۱) وَالْاِنْسِ (۲۲و۲۳)
دَخَلَتْ ۙ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ ۙ اُخْتَهَا (۲۴ تا ۲۶) قَالَتْ ۙ
اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ (۲۷) ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ (۲۸ تا ۳۰) وَ
ع ۴ قَالَتْ ۙ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ ع (۱و۲) لَا يُفَتَّحُ لَهُمْ ۙ
اَبْوَابُ (۳) مِهَادٌ وَّمِنْ (۴) غَوَاشٍ ۭ وَكَذٰلِكَ (۵)
نَفْسًا ۙ اِلَّا (۶و۷) مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ (۸و۹)
هَدٰىنَا (دونوں) (۱۰) لَقَدْ جَآءَتْ (۱۱) اُوْرِثْتُمُوْهَا
(۱۲) وَنَادٰٓى (۱۳ تا ۱۵) بَيْنَهُمْ ۙ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ (۱۶و۱۷)
عِوَجًا ۚ وَّهُمْ بِالْاٰخِرَةِ (۱۸ تا ۲۰) حِجَابٌ ۚ وَّعَلَى
الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ (۲۱و۲۲) بِسِيْمٰهُمْ ۚ
ع ۵ ۱۲ وَنَادَوْا ۙ اَصْحٰبَ (۲۳) وَاِذَا صُرِفَتْ ۙ اَبْصَارُهُمْ

---

[1] اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

[2] وقفاً ہمزہ کی تحقیق اور تسہیل، اور ہمزہ کا یا سے ابدال تین وجوہ ہیں۔ اور ابدال کی صورت میں رَبُّوْ لِهُمْ ہو جائے گا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱ تا ۵) وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ
بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى (۶) وَنَادٰٓى (۷) اَهٰٓؤُلَآءِ
اَقْسَمْتُمْ (۸ تا ۱۰) لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا ج (۸) نَنْسٰىهُمْ (۹) وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ (۱۰ تا
۱۲) هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (وقفًا)
(۱۳) اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ (وقفًا) (۱۴) قَدْ جَآءَتْ ع ۱۲ (۱)
وَالْاَرْضَ (۲) ثُمَّ اسْتَوٰى (۳) يُغْشِى
(۴) حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ (۵ بِاَمْرِهٖ ط (وقفًا) (۶)
وَالْاَمْرُ (۷ و ۸) تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ (۹) فِى
الْاَرْضِ (۱۰) خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ (۱۱ و ۱۲) الرِّيٰحَ
نُشُرًا (۱۳) اَقَلَّتْ سَحَابًا (۱۴) الْمَيِّتِ (۱۵ و ۱۶)
الثَّمَرٰتِ ط كَذٰلِكَ ع ۱۳ (۱ و ۲) لَقَدْ
اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى (۳) مِنْ اِلٰهٍ (۴)
لَنَرٰىكَ (۵) ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّىْ (۶ و ۷) اَوَعَجِبْتُمْ

لہ ابدال وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۱۵ اَنْ جَآءَكُمْ (۸) بِاٰيٰتِنَا ط (وقفًا) ع (۱) وَاِلٰى
عَادٍ اَخَاهُمْ (۲) مِنْ اِلٰهٍ (۳ و ۴) اِنَّا لَنَرٰىكَ
فِيْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا (۵) سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ (۶ تا ۹)
نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ۝ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ
(۱۰ و ۱۱) نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ (۱۲) بَصْطَةً (خلاد کے لیے
سین وصاد) (۱۳) اٰبَآؤُنَا (وقفًا) (۱۴ و ۱۵) رِجْسٌ
ع ۱۶ وَّغَضَبٌ ط اَتُجَادِلُوْنَنِيْ (۱۶) مُؤْمِنِيْنَ ۝
(۱) مِنْ اِلٰهٍ (۲ و ۳) قَدْ جَآءَتْكُمْ (۴) لَكُمْ اٰيَةً
(۵ و ۶) عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَّاذْكُرُوْٓا (۷ و ۸) عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ
فِي الْاَرْضِ (۹) قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ (۱۰) بُيُوْتًا (۱۱)
فِي الْاَرْضِ (۱۲ و ۱۳) لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ
(۱۴) مُؤْمِنُوْنَ (وقفًا) (۱۵) عَنْ اَمْرِ (۱۶) فَتَوَلّٰى
(۱۷) لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ (۱۸) وَلُوْطًا اِذْ (۱۹) مِنْ
اَحَدٍ (۲۰) اِنَّكُمْ (۲۱ و ۲۲) النِّسَآءِ ۳ يا النِّسَآءِ ۳ ت (وقفًا)
(پارہ نہم)

ع ابدال وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَلْ ط اَنْتُمْ (۲۳ تا ۲۵) مِنْ قَرْيَتِكُمْ ج ز اِنَّهُمْ ز
خلف خلف وصلاً خلف
اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝ (۲۶) عَلَيْهِمْ ع (۱) ع ۱۰
خلف ۱۲
مِنْ ز اِلٰهٍ (۲ و ۳) قَدْ جَآءَتْكُمْ (۴) فِي
الْاَرْضِ (۵ و ۶) خَيْرٌ لَّكُمْ ز اِنْ كُنْتُمْ
خلف
مُّؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (۷) صِرَاطٍ (۸) مَنْ ز اٰمَنَ (۹)
خلف خلف
عِوَجًا ج وَّاذْكُرُوْٓا (۱۰) مِّنْكُمْ ز اٰمَنُوْا
خلف خلف وصلاً

پارہ ۹ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ

(۱۱) كَذِبًا ز اِنْ (۱۲) اِذْ نَجّٰىكُمُ اللّٰهُ (۱۳) اَنْ يَّشَآءَ
خلف
(۱۴) شَيْءٍ ج (۱۵ و ۱۶) شُعَيْبًا ز اِنَّكُمْ اِذًا (۱۷) فَتَوَلّٰى
خلف خلف
(۱۸) لَقَدْ ز اَبْلَغْتُكُمْ (۱۹) اٰسٰى ع (۱) مِّنْ نَّبِيٍّ ز اِلَّآ ع ۱۱
خلف خلف
(۲) بَغْتَةً وَّهُمْ (۳ و ۴) وَلَوْ ز اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى
خلف
(۵) عَلَيْهِمْ (۶) وَالْاَرْضِ ۝ (۷ و ۸) الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ
خلف

---

۵ اٰنَا مِنَ اور اٰوَاٰمِنَ میں وقفًا دوسرے ہمزہ کی تحقیق وتسہیل دونوں وجوہ ہیں کیونکہ یہ متوسطہ بزائدہ ہے ۱۲ محمد طاہر رحیمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹ و ۱۰) بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ (وقفًا) (۱۱ و ۱۲) الْقُرٰٓى
ع ۲ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ (۱۳) ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝ (۱) الْاَرْضَ (۲)
الْقُرٰى (۳ تا ۶) مِنْۢ بَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا
(۷ و ۸) مِنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ (۹ و ۱۰) مُوْسٰى (دونوں)
(۱۱) قَدْ جِئْتُكُمْ (۱۲ و ۱۳) مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (وقفًا)
ع ۳ (۱۴) فَاَلْقٰى (۱۵) مُّبِيْنٌ ۝ وَّنَزَعَ ۝ (۱ تا ۳) عَلِيْمٌ ۝
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ (۴) تَاْمُرُوْنَ
(وقفًا) (۵ تا ۷) بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝ وَّجَآءَ (۸ و ۹)
عَ اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ (۱۰) يٰمُوْسٰى (۱۱) وَجَآءُوْ (۱۲ تا

لہ خلفٌ کے لیے پہلے ہمزہ میں سکتہ، عدم سکتہ، نقل تین وجوہ ہیں۔ اور دوسرے ہمزہ کی تسہیل ہے اور اس سے پہلے الف میں مد و قصر دو وجوہ ہیں۔ پس پہلے ہمزہ کی تین کو ان دو میں ملانے سے چھے وجوہ ہوگئیں اور چھیوں جائز ہیں۔ اور خلادٌ کے لیے پہلے ہمزہ میں عدم سکتہ اور نقل دو ہیں اور ان دو کو الف کی دو میں ملانے سے چار ہو جاتی ہیں، اور چاروں جائز ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴) عَظِيْمٍ ۝ وَّاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ (خلف) اَلْقِ (۱۵ و
(خلف وصلاً)
۱۶) تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ (وقفًا) (۱۷) مُوْسٰى (۱۸)
اٰمَنْتُمْ (۱۹ و ۲۰) اَنْ (خلف) اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّ (خلف وصلاً) (۲۱) ثُمَّ
لَاُصَلِّبَنَّكُمْ (خلف) اَجْمَعِيْنَ (۲۲) اَنْ (خلف) اٰمَنَّا (۲۳)
لَمَّا جَاۗءَتْنَا (۲۴) صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا (خلف) ع ۱۲ (۱) مُوْسٰى
(۲) فِي الْاَرْضِ (۳) وَاٰلِهَتَكَ (وقفًا) (۴) نِسَاۗءَهُمْ
(اور تحقیق بھی)
(۵) مُوْسٰى (۶) اِنَّ الْاَرْضَ (۷) مَنْ (خلف) يَّشَاۗءُ (۸)
مَا جِئْتَنَا (وقفًا) (۹ تا ۱۱) عَسٰى رَبُّكُمْ (خلف) اَنْ
يُّهْلِكَ (۱۲) فِي الْاَرْضِ ع ۱۳ (۱) وَلَقَدْ (خلف) اَخَذْنَآ (۲)
فَاِذَا جَاۗءَتْهُمُ (۳ و ۴) سَيِّئَةٌ (خلف) يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى
(۵) مِنْ (خلف) اٰيَةٍ (۶) لِّسْحِرِنَا مُؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (۷) عَلَيْهِمُ
الطُّوْفَانَ (۸) عَلَيْهِمُ الرِّجْزَ (۹) بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ (وقفًا)
(۱۰) الْاَرْضِ (۱۱ و ۱۲) الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۙ
(وقفًا) (۱۳ و ۱۴) عَلٰى قَوْمٍ (خلف) يَّعْكُفُوْنَ (۱۵) كَمَا لَهُمْ (خلف)
اٰلِهَةٌ (۱۶ و ۱۷) اَبْغِيْكُمْ (خلف) اِلٰهًا (خلف) وَّهُوَ (۱۸ و ۱۹) وَاِذْ (خلف)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنجَيْنَاكُم مِّن (خلف) آلِ (۲۰) نِسَآءَكُمْ (وقفاً) (۲۱ و ۲۲)
ع ۱۶ عَظِيمٌ ۝ ع ۱۶ ۶ وَوَاعَدْنَا مُوسَىٰ (۱) لَيْلَةً وَأَتْمَمْنَاهَا (خلف وصلاً)
(۲ و ۳) لَيْلَةً ج وَقَالَ مُوسَىٰ (۴ و ۵) وَلَمَّا جَاءَ مُوسَىٰ
(خلف وصلاً) (۶) أَنظُرْ (خلف) إِلَيْكَ ط (۷ و ۸) لَن تَرَانِي وَلَٰكِنِ انظُرْ (خلف) إِلَى
(۹ و ۱۰) تَرَانِي ج فَلَمَّا تَجَلَّىٰ (۱۱ و ۱۲) دَكًّا وَخَرَّ مُوسَىٰ
(۱۳) الْمُؤْمِنِينَ (وقفاً) (۱۴) قَالَ يَا مُوسَىٰ (۱۵)
فِي الْأَلْوَاحِ (۱۶ تا ۱۹) شَيْءٍ (خلف) مَّوْعِظَةً وَتَفْصِيلًا
لِّكُلِّ شَيْءٍ (بالسکون) یا شَيْءٍ (بالروم) یا شَيْءٌ (بالسکون)
یا شَيْءٍ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً شَيْءٍ (۲۰) بِقُوَّةٍ
وَأْمُرْ (۲۱) بِأَحْسَنِهَا[۲] (وقفاً) (۲۲ و ۲۳) عَنْ (خلف) آيَاتِيَ الَّذِينَ
(۲۴) فِي الْأَرْضِ (۲۵ و ۲۶) وَإِن (خلف) يَرَوْا (دونوں) (۲۷)
الرُّشْدِ (۲۸ و ۲۹) سَبِيلًا ج وَإِن (خلف وصلاً) يَرَوْا (۳۰ و ۳۱) الْآخِرَةِ
ع ۱۷ حَبِطَتْ (خلف) أَعْمَالُهُمْ ع ۱۷ (۱) مُوسَىٰ (۲) مِنْ حُلِيِّهِمْ

---

[۱] اس کی وقفی وجوہ عَذَابٌ أَلِيمٌ بقرہ ع ۱۳ کی طرح ہیں ۱۲

[۲] ابدال اور تحقیق دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳ و ۴) خُوَارٌ ط اِلَمْ یَرَوْا (خلف وصلاً) اَنَّهٗ (۵ و ۶) وَکَانُوْا (خلف) اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا (۷ تا ۹) لَئِنْ لَّمْ تَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَ تَغْفِرْ لَنَا (۱۰) مُوْسٰٓی (۱۱) اَعَجِلْتُمْ (خلف) اَمْرَ (۱۲) اَلْاَلْوَاحَ (۱۳) قَالَ ابْنَ اُمَّ (۱۴) اَلْاَعْدَآءَ ع (۱) الدُّنْیَا (۲) رَحِیْمٌ ۝ وَّلَمَّا (۳) اَلْاَلْوَاحَ ج (۴) هُدًی وَّ (خلف وصلاً) رَحْمَةٌ (۵) مُوْسٰی (۶) وَاِیَّایَ (اور تحقیق بھی) (وقفاً) (۷) مَنْ تَشَآءُ یا مَنْ تَشَآءُ (بالروم) (وقفاً) (۸ تا ۱۰) الدُّنْیَا حَسَنَةً (خلف) وَّفِی الْاٰخِرَةِ (۱۱) مَنْ (خلف) اَسَآءَ یا مَنْ (خلف) اَسَآءَ (بالروم) (وقفاً) (۱۲ و ۱۳) کُلَّ شَیْءٍ (بالسکون) یا شَیْءٍ (بالروم) یا شَیْءٌ (بالسکون) یا شَیْءٍ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً شَیْءٍ ع (۱۴) یُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (۱۵) اَلنَّبِیَّ (۱۶ و ۱۷) فِی التَّوْرٰىةِ (تقلیل) وَالْاِنْجِیْلِ (۱۸) وَیَنْهٰىهُمْ (۱۹) عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ (۲۰ و ۲۱) عَنْهُمْ (خلف) اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ (۲۲) عَلَیْهِمْ ع (۱) وَالَّذِیْنَ ع (۲) اَلْاَرْضِ ج (۳ و ۴) مُوْسٰی

لہ اس کی وقفی وجوہ وَبِالْاٰخِرَةِ بقرہ ع کی طرح ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ (۵ تا ۸) اَسْبَاطًا اُمَمًا وَّاَوْحَيْنَآ
اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ (۹) عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ
(۱۰ و ۱۱) عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى (۱۲) حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا
ع ۲۰ (۱۳) خَطِيْٓئٰتِكُمْ (وقفًا) (۱۴) عَلَيْهِمْ ع (۱) اِذْ تَاْتِيْهِمْ
۱۰ (۲) شُرَّعًا وَّيَوْمَ (۳) لَا تَاْتِيْهِمْ ج (وقفًا) (۴) وَاِذْ
قَالَتْ اُمَّةٌ (۵) مُّهْلِكُهُمْ اَوْ (۶ و ۷) مُعَذِّبُهُمْ
اِلٰى (۸ و ۹) خٰسِئِيْنَ يَاْتِيْهِمْ (وقفًا) ○ وَاِذْ تَاَذَّنَ
(۱۰ و ۱۱) عَلَيْهِمْ نق اِلٰى (۱۲) مَنْ يَّسُوْمُهُمْ (۱۳ و ۱۴) رَحِيْمٌ ○
وَّقَطَّعْنٰهُمْ فِى الْاَرْضِ (۱۵) خَلْفٌ وَّرِثُوا (۱۶ و ۱۷)
الْاَدْنٰى (۱۸) وَاِنْ يَّاْتِهِمْ (۱۹) يَاْخُذُوْهُ ج (وقفًا)
(۲۰) عَلَيْهِمْ (۲۱) الْاٰخِرَةُ (۲۲) اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ○
ع ۲۱ (۲۳) ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا (۲۴) بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا ع ۱۱ (۱)
وَاِذْ اَخَذَ (۲) عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ج اَلَسْتُ (۳) بَلٰى
(۴) مِنْۢ بَعْدِهِمْ ج اَفَتُهْلِكُنَا (۵) الْاٰيٰتِ (۶)
عَلَيْهِمْ (۷) اِلَى الْاَرْضِ (۸) هَوٰىهُ ج (۹) يَلْهَثْ اَوْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰) يَلْهَثْ ذٰلِكَ (۱۱) بِاٰيٰتِنَا (وقفًا) (۱۳) مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ
خلف وصلاً
(۱۳) وَمَنْ يُّضْلِلْ (۱۴) وَلَقَدْ ذَرَاْنَا (۱۵) وَالْاِنْسِ (صلے
خلف ووقفًا
(۱۶) وَلَهُمْ اَعْيُنٌ (۱۷) وَلَهُمْ اٰذَانٌ (۱۸ و ۱۹)
خلف خلف
كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ (۲۰ و ۲۱) اَلْاَسْمَآءُ
خلف
الْحُسْنٰى (۲۲) يُلْحِدُوْنَ (۲۳) فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ (وقفًا)
(۲۴) اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ ع ۱۲ (۱) لَهُمْ ط (۲) مَتِيْنٌ ۝ س
خلف وصلاً خلف وصلاً خلف وصلاً
اَوَلَمْ (۳) جِنَّةٍ ط اِنْ (۴) مُّبِيْنٌ ۝ اَوَلَمْ (۵)
خلف وصلاً خلف وصلاً
الْاَرْضِ (۶ تا ۸) شَيْءٍ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ
خلف خلف
(۹) يُؤْمِنُوْنَ ۝ وقفًا (۱۰) مَنْ يُّضْلِلْ (۱۱) وَيَذَرُهُمْ (۱۲)
خلف
و (۱۳) مُرْسٰىهَا ط قُلْ اِنَّمَا (۱۴) وَالْاَرْضِ ط (۱۵)
خلف
و (۱۶) لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ط يَسْـَٔلُوْنَكَ (۱۷) قُلْ
خلف وصلاً خلف
اِنَّمَا (۱۸ تا ۲۱) نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ط (۲۲)
خلف خلف
السُّوْٓءُ (بالسکون) یا السُّوْٓءُ (بالروم) یا السُّوْٓءُ (بالاشمام)
یا السُّوْٓءُ (بالسکون) یا السُّوْٓءُ (بالروم) یا السُّوْٓءُ (بالاشمام)

لہ ابدال وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(سب وجوہ وقفاً)(۲۳ تا ۲۶) إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَّ
ع ۲۳ بَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (وقفاً) ع ۲۳ (۱ و ۲) مِنْ نَّفْسٍ
۱۳ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ (۳) فَلَمَّا تَغَشّٰهَا (۴) لَئِنْ اٰتَيْتَنَا
(۵ و ۶) اٰتٰهُمَا (دونوں) (۷ و ۸) شُرَكَآءَ فِيمَا اٰتٰهُمَا (۹)
فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ (۱۰ و ۱۱) وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى
الْهُدٰى (۱۲ تا ۱۴) عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ
أَمْ أَنْتُمْ (۱۵) عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ (۱۶) لَكُمْ إِنْ
(۱۷ تا ۲۴) أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَّمْشُونَ بِهَآ أَمْ لَهُمْ
أَيْدٍ يَّبْطِشُونَ بِهَآ أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ يُّبْصِرُونَ
بِهَآ أَمْ لَهُمْ أُذَانٌ يَّسْمَعُونَ (۲۵ و ۲۶) وَإِنْ
تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدٰى (۲۷) وَتَرٰىهُمْ (۲۸)
عَلَيْهِمْ ○ إِنَّ (۲۹) اتَّقَى إِذَا (۳۰) قُلْ إِنَّمَا
(۳۱) مَا يُوحٰى (۳۲ تا ۳۴) وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ
يُؤْمِنُونَ (وقفاً) (۳۵ و ۳۶) تَضَرُّعًا وَّخِيفَةً وَّدُونَ
ع ۲۴ (۳۷) وَالْآصَالِ (۳۸) يَسْجُدُونَ ○ وصل ع ۲۴
۱۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الانفال

(۱) عَنِ الْاَنْفَالِ ط (۲) الْاَنْفَالُ (۳) مُؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (۴ تا ۸) عَلَيْهِمْ سکتہ خلف اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ سکتہ خلف اِيْمَانًا وَّعَلٰى خلف (۹) وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ خلف (۱۰) اَنْ يُّحِقَّ (۱۱) اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ (۱۲) لَكُمْ سکتہ خلف اَنِّيْ خلف (۱۳) الْاَلْبُشْرٰى (۱۴) حَكِيْمٌ ○ سکتہ ع ۱۵ اِذْ (۱) الْاَقْدَامَ ۱ ع ۱۵ (۲) الْاَعْنَاقِ (۳) وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ (۴ و ۵) الْاَدْبَارَ ج وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ خلف (۶ و ۷) لِقِتَالٍ سکتہ خلف اَوْ مُتَحَيِّزًا سکتہ خلف اِلٰى (۸) وَمَاْوٰىهُ (۹ و ۱۰) وَلٰكِنَّ اللّٰهَ (دونوں) (۱۱) رَمٰى (۱۲) حَسَنًا ط سکتہ وصلاً اِنَّ (۱۳ و ۱۴) مُوْهِنُ كَيْدِ (۱۵ و ۱۶) فَقَدْ جَآءَكُمُ (۱۷ تا ۲۰) شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ خلف (وقفًا) ع ۱۶ ۲ (۱ و ۲) لَا تسکتہ اَسْمَعَهُمْ ط وَلَوْ سکتہ خلف اَسْمَعَهُمْ (۳) خَاصَّةً ج وَّاعْلَمُوْٓا خلف وصلاً (۴) اِذْ سکتہ خلف اَنْتُمْ (۵) فِي الْاَرْضِ (۶) اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ خلف (۷) فَاٰوٰىكُمْ

---

۱ تحقیق وتسہیل دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸) فِتْنَةٌ لا وَّ اَنَّ (۹) عَظِيْمٌ ○ ع يٰٓاَيُّهَا (۱) فُرْقَانًا وَّ
خلف خلف وصلاً
يُكَفِّرْ (۲ تا ۵) وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ صف اٰيٰتُنَا
قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا (۶) اِنْ نَّشَاْ وَّلِيْنَ ○ (۷ و ۸)
بَعْدَابٍ ط خلف اَلِيْمٌ ○ وَّمَا كَانَ (۹) وَمَا لَهُمْ ط اَلَّا
خلف خلف وصلاً
(۱۰ و ۱۱) اَوْلِيَآءَهٗ ط (وقفاً) اِنْ ط اَوْلِيَآؤُهٗ (۱۲ و ۱۳)
ع ۱۸ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً (۱۴) عَلَيْهِمْ (۱۵) لِيَمِيْزَ اللّٰهُ ع
خلف
(۱) اِنْ يَّنْتَهُوْا (۲ تا ۵) مَا قَدْ سَلَفَ ج وَاِنْ يَّعُوْدُوْا
خلف خلف
فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ○ (۶) فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ
خلف
(۷) بَصِيْرٌ ○ وَاِنْ (۸) مَوْلٰىكُمْ (۹) الْمَوْلٰى
خلف وصلاً

پارہ ۱۰ وَاعْلَمُوْٓا

(۱۰) مِنْ شَيْءٍ س (۱۱ و ۱۲) الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى (۱۳) اِنْ
كُنْتُمْ ط خلف اٰمَنْتُمْ (۱۴ تا ۱۶) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ س اِذْ ط
خلف وصلاً
اَنْتُمْ (۱۷) الدُّنْيَا (۱۸) الْقُصْوٰى (۱۹ و ۲۰) بِالْعُدْوَةِ قف
خلف
يَحْيٰى (۲۱) عَنْ بَيِّنَةٍ ط وَاِنَّ (۲۲) عَلِيْمٌ ○ س اِذْ
خلف وصلاً خلف وصلاً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴ تا ۲۵) قَلِيْلًا ط وَّ لَوْ بِن اَرٰىكَهُمْ (۲۶) فِي الْاَمْرِ
(۲۶) وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ بِن اِذِ (۲۸) قَلِيْلًا وَّ يُقَلِّلُكُمْ
(۲۹ تا ۳۱) مَفْعُوْلًا ط وَّ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ ع (۱)
عَلِيْمًا وَّرِئَآءَ (۲ و ۳) مُحِيْطٌ ۝ وَّ اِذْ زَيَّنَ (۴ و ۵)
لَكُمْ بِن اِنِّيْ اَرٰى ع (۱) وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ (۲)
حَكِيْمٌ ۝ وَّ لَوْ تَرٰى (۳) وَاَدْبَارَهُمْ (وقفًا) (۴)
بِمَا قَدَّمَتْ بِن اَيْدِيْكُمْ (۵) بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ط
اِنَّ (۶) نِعْمَةً بِن اَنْعَمَهَا (۷) بِاَنْفُسِهِمْ (وقفًا)
(۸) لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفًا) (۹) مَّرَّةٍ وَّهُمْ (۱۰ و ۱۱)
فَانْۢبِذْ بِن اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ يا سَوَآءً (وقفًا) اور
وصلًا عَلٰى سَوَآءٍ ط بِن اِنَّ (۱۲) الْخَآئِنِيْنَ ۝ ع (۱)
مِنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ (۲) مِنْ شَيْءٍ (۳ و ۴) وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا
اَنْ يَّخْدَعُوْكَ (۵) وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (۶ و ۷)
لَوْ بِن اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ (۸) بَيْنَهُمْ ط اِنَّهٗ

لہ ابدال وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۴ (۹) حَكِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا (۱۰) الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ ع (۱۱) اِنْ يَّكُنْ
(خلف وصلاً)
(۲) مِّاْئَتَيْنِ (وقفاً) (۳) وَاِنْ يَّكُنْ (۴) مِّاْئَةٌ يَّغْلِبُوْٓا
(خلف)
(۵) اَلْفًا (۶) فَاِنْ يَّكُنْ (۷ تا ۱۱) صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا
(خلف)
مِاْئَتَيْنِ وقفاً وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا
(خلف) (خلف)
(۱۲ تا ۱۴) لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى (۱۵) فِي الْاَرْضِ
(خلف)
(۱۶) الدُّنْيَا (۱۷) الْاٰخِرَةَ (۱۸) اَخَذْتُمْ (۱۹)
طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا (۲۰) رَّحِيْمٌ ۝ ع يٰٓاَيُّهَا (۱ تا ۳)
(خلف وصلاً) (خلف وصلاً)
الْاَسْرٰٓى لا اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ (۴) خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ (۵ و ۶)
(خلف)
رَّحِيْمٌ ۝ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا (۷) حَكِيْمٌ ۝ ص اِنَّ
(خلف وصلاً) (خلف) (خلف وصلاً)
(۸ و ۹) بَعْضُهُمْ ص اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ط وَالَّذِيْنَ
(خلف) (خلف وصلاً)
(۱۰ تا ۱۲) مِنْ وِّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ (۱۳) مِّيْثَاقٌ ط
(خلف)
وَاللّٰهُ (۱۴) بَصِيْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ (۱۵ و ۱۶) بَعْضُهُمْ ص
(وصلاً) (خلف وصلاً) (خلف)
اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ط اِلَّا (۱۷) فِي الْاَرْضِ (۱۸) كَبِيْرٌ ۝
(خلف وصلاً) (الخلف)
وَالَّذِيْنَ (۱۹ و ۲۰) مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ قَ
(خلف) (وصلاً)
الَّذِيْنَ (۲۱ تا ۲۳) الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ ص اَوْلٰى
(خلف وصلاً) (خلف)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۴ و ۲۵) شَيْءٍ عَلِيمٌ وقف لازم ع

سُوْرَةُ البَرَاءَةِ (التوبۃ)

(۱) فِي الْأَرْضِ (۲) أَشْهُرٍ وَّ خلف اعْلَمُوْا (۳) الْأَكْبَرِ (۴ و ۵) بِعَذَابٍ خلف أَلِيْمٍ ۝ س إِلَّا (۶ و ۷) شَيْـًٔا وَّلَمْ (۸) عَلَيْكُمْ خلف أَحَدًا (۹ تا ۱۱) إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ س إِلَى خلف مُدَّتِهِمْ ط س إِنَّ (۱۲) الْأَشْهُرُ (۱۳) سَبِيْلَهُمْ ط س إِنَّ خلف وصلاً ع (۱۴ و ۱۵) رَّحِيْمٌ ۝ وَّإِنْ خلف أَحَدٌ (۱۶) مَّأْمَنَهُ (وقفاً) ع (۱) لَهُمْ ط س إِنَّ (۲) وَإِنْ يَّظْهَرُوْا (۳ تا ۵) فِيْكُمْ س إِلَّا خلف وَلَا ذِمَّةً ط يُرْضُوْنَكُمْ (۶) وَتَأْبٰى (۷ تا ۹) فِيْ خلف مُؤْمِنٍ س إِلَّا وَلَا ذِمَّةً ط وَأُولٰٓئِكَ (۱۰ و ۱۱) الْآيٰتِ خلف لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ (۱۲ و ۱۳) وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ خلف أَوَّلَ مَرَّةٍ ج س أَتَخْشَوْنَهُمْ (۱۴) مُّؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۱۵) عَلَيْهِمْ (۱۶) مُّؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۱۷ و ۱۸) مَنْ يَّشَآءُ خلف يَا مَنْ يَّشَآءُ (بارکوع) (وقفاً) (۱۹ و ۲۰) حَكِيْمٌ ۝ س خلف أَمْ حَسِبْتُمْ خلف أَنْ (۲۰) وَلِيْجَةً ط وَاللّٰهُ ع (۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْ يَّعْمُرُوْا (۲) حَبِطَتْ (خلف) اَعْمَالُهُمْ ج (۳) مَنْ (خلف) اٰمَنَ (۴) الْاٰخِرِ (۵) فَعَسٰٓى (۶) اَنْ يَّكُوْنُوْا (خلف) (۷) كَمَنْ (خلف) اٰمَنَ (۸) الْاٰخِرِ (۹) وَاَنْفُسِهِمْ (خلف) اَعْظَمُ (۱۰ و ۱۱) الْفَآئِزُوْنَ (وقفًا) ○ يُبَشِّرُهُمْ (۱۲) وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ (خلف) (۱۳) اَبَدًا (خلف وصلاً) اِنَّ (۱۴) عَظِيْمٌ ○ (خلف) يٰٓاَيُّهَا (۱۵) وَاِخْوَانَكُمْ (خلف) اَوْلِيَآءَ (۱۶ و ۱۷) (وصلاً) عَلَى الْاِيْمَانِ ط وَمَنْ (خلف) يَّتَوَلَّهُمْ (۱۸) قُلْ (خلف) اِنَّ (۱۹) بِاٰيٰتِهِمْ (وقفًا) ع ۲ (۱ تا ۳) كَثِيْرَةٍ (خلف) وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ (خلف) اِذْ (خلف) اَعْجَبَتْكُمْ (۴ تا ۸) شَيْـًٔا (خلف) وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ (۹ و ۱۰) مَنْ (خلف) يَّشَآءُ ط يَا مَنْ (خلف) يَّشَآءُ (وقفًا) (۱۱) رَّحِيْمٌ ○ يٰٓاَيُّهَا (خلف وصلاً) (۱۲ و ۱۳) ع ۱۰ اِنْ شَآءَ (وقفًا) (۱۴) الْاٰخِرِ (۱۵ و ۱۶) عَنْ (خلف) يَّدٍ وَّهُمْ ع ۱۱

(۱) عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ (۲) بِاَفْوَاهِهِمْ (اور تحقیق بھی) (وقفًا) ج (۳) يُضَاهُوْنَ (۴ و ۵) اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ (وقفًا) (۶) وَرُهْبَانَهُمْ (خلف)

ل ابدال وتحقیق دونوں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَرْبَابًا (۷) اِلٰهًا وَّاحِدًا ج (۸) اَنْ يُّطْفِـُٔوْا (۹)
اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ (۱۰) بِالْهُدٰى (۱۱) الْاَحْبَارِ (۱۲ تا ۱۴)
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ يَّوْمَ يُحْمٰى (۱۵) فَتُكْوٰى (۱۶) وَ
الْاَرْضَ (۱۷) كَآفَّةً ط وَّاعْلَمُوْٓا (۱۸) عَامًا وَّ
يُحَرِّمُوْنَهٗ ع (۱) مَا لَكُمْ اِذَا (۲ و ۳) اثَّاقَلْتُمْ ع ۵ ۱۱
اِلَى الْاَرْضِ ط (۳ و ۴) الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ط (۵
تا ۷) الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝ س اِلَّا
(۸ و ۹) عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ (۱۰ تا ۱۲) شَيْـًٔا
يا شَيْـًٔا (وقفًا) اور وصلاً شَيْـًٔا ط وَاللّٰهُ (۱۳ و ۱۴)
شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ س اِلَّا (۱۵) اِذْ اَخْرَجَهُ (۱۶) لَا
تَحْزَنْ اِنَّ (۱۷) السُّفْلٰى (۱۸) الْعُلْيَا (۱۹ و ۲۰)
خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا (۲۱) لَكُمْ اِنْ
(۲۲) قَرِيْبًا وَّسَفَرًا (۲۳) عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ط ع (۱ و ۲) ۱۲
الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا (۳) وَاَنْفُسِهِمْ (وقفًا) (۴)

---

۵ تسہیل وتحقیق دونوں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاٰخِرِ (۵) وَلَوْ اَرَادُوا (۶) عُدَّةً وَّلٰكِنْ (۷ تا ۹)
مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَا اَوْضَعُوْا (۱۰ و ۱۱)
اِلَّا مُوْرَ حَتّٰى جَآءَ (۱۲) مَنْ يَّقُوْلُ (۱۳)
تَسُؤْهُمْ (وقفًا) (۱۴ و ۱۵) مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا
قَدْ اَخَذْنَآ (۱۶) قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ (۱۷) مَوْلٰىنَا
(۱۸) الْمُؤْمِنُوْنَ (وقفًا) (۱۹) هَلْ تَرَبَّصُوْنَ (۲۰ و
۲۱) بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ (۲۲) اَوْ بِاَيْدِيْنَا (وقفًا)
(۲۳) ۲۷) قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ
يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۚ اِنَّكُمْ (۲۸ تا ۳۰) وَمَا مَنَعَهُمْ
اَنْ يُّقْبَلَ (۳۱) نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ (۳۲) كُسَالٰى (۳۳)
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۚ اِنَّمَا (۳۴) الدُّنْيَا (۳۵)
قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ۝ (۳۶ تا ۳۸) مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ
اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ (۳۹) مَنْ يَّلْمِزُكَ (۴۰)

لہ ابدال و تحقیق دونوں ۱۲

۲ے یُقْبَلَ کا اختلاف پورے حمزہؒ کے لیے ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَإِنْ ط اُعْطُوْا (۴۱) وَلَوْ لا اَنَّهُمْ (۴۲) مَّآ اٰتٰهُمُ
اللّٰهُ ع (۱) حَكِيْمٌ ۝ وَّمِنْهُمْ (۲) قُلْ اُذُنُ ع ۱۳
(۳) وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ (۴ و ۵) عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۝ يَحْلِفُوْنَ (۶) اَنْ يُّرْضُوْهُ (۷) مُؤْمِنِيْنَ
(وقفًا) (۸) مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ (۹) عَلَيْهِمْ (۱۰) قُلِ
اسْتَهْزِءُوْا ۚ قُلِ اسْتَهْزِيْٓ وْا ۚ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا
(سب وجوہ وقفًا) (۱۱) قُلْ اَبِاللّٰهِ (۱۲)
تَسْتَهْزِءُوْنَ ۚ لَا تَسْتَهْزِيْ وْنَ ۚ لَا تَسْتَهْزِءُوْنَ (وقفًا)
(۱۳ تا ۱۵) بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ط اِنْ نَّعْفُ (۱۶ و ۱۷)
ع ۱۴ نُعَذِّبْ طَآئِفَةً ۢ بِاَنَّهُمْ ع (۱) مِنْ بَعْضٍ
يَّاْمُرُوْنَ (۲) فَنَسِيَهُمْ ط اِنَّ (۳ و ۴) قُوَّةً وَّاَكْثَرَ
اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ط (۵ تا ۷) خَاضُوْا ط اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ (وقفًا) (۸ و ۹) نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّ
ثَمُوْدَ ۙ (۱۰) وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۚ (وقفًا) (۱۱ و ۱۲)
بَعْضُهُمْ ط اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ (۱۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَكِيْمٌ ۝ وَعَدَ اللّٰهُ (۱۴) الْاَنْهٰرُ (۱۵) عَدْنٍ ۚ
خلف وصلاً

ع ۹ ۱۵ رِضْوَانٌ ع ۱۶ (۱ و ۲) عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ (۳ و ۴) اَنْ
خلف

اَغْنَهُمُ اللّٰهُ (۵) فَاِنْ تَتُوْبُوْا (۶) وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا
خلف

(۷ تا ۹) عَذَابًا اَلِيْمًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج (۱۰)
خلف

۱۳) فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ وَمِنْهُمْ
خلف خلف خلف وصلاً

(۱۴ و ۱۵) لَئِنْ اٰتٰىنَا (۱۶) فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ (۱۷) فِيْ
خلف

قُلُوْبِهِمْ خلف اِلٰى (۱۸) وَنَجْوٰىهُمْ (۱۹) الْغُيُوْبِ ۝
خلف

(۲۰ تا ۲۲) عَذَابٌ خلف اَلِيْمٌ ۝ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ خلف اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
خلف

ع ۱۰ ۱۶ اِنْ (۲۳) فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ ۚ (۱) اَنْ يُّجَاهِدُوْا
خلف (وصلاً)

(۲) قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا (۳ و ۴) مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ (۵ و
خلف

۶) مَعِيَ عَدُوًّا ۭ اِنَّكُمْ (۷) اَبَدًا اَوَّلَا (۸) وَاَوْلَادُهُمْ
خلف وصلاً خلف

اور تحقیق بھی
وقفاً ۔ اور وصلاً وَاَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا (۹ و ۱۰) اَنْ
خلف وصلاً خلف

يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الدُّنْيَا (۱۱ و ۱۳) اُنْزِلَتْ
خلف

سُوْرَةٌ خلف اَنْ خلف اٰمِنُوْا (۱۴) بِاَنْ يَّكُوْنُوْا (۱۵)
خلف

ع ۱۱ ۱۷ وَاَنْفُسِهِمْ (وقفاً) (۱۶) اَلَا نَهْرُ ۚ (۱) وَجَآءَ

لہ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲) مِنَ الْاَعْرَابِ (۳) عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (۴)
الْمَرْضٰى (۵) حَرَجٌ اِذَا (۶) مِنْ سَبِيْلٍ
وَاللّٰهُ (۷) رَّحِيْمٌ ۝ وَّلَا (۸) حَزَنًا اَلَّا
(۹ و ۱۰) وَهُمْ اَغْنِيَآءُ يا اَغْنِيَآءَ (بالروم) (وقفًا) (۱۱)
بِاَنْ يَّكُوْنُوْا

پارہ ۱۱ يَعْتَذِرُوْنَ

(۱۲ تا ۱۴) اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ (۱۵)
مِنْ اَخْبَارِكُمْ (۱۶ تا ۱۸) لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ
اِلَيْهِمْ (۱۹) عَنْهُمْ اِنَّهُمْ (۲۰ و ۲۱) رِجْسٌ وَّمَاْوٰهُمْ
(۲۲) لَا يَرْضٰى (۲۳) اَلْاَعْرَابُ (۲۴ و ۲۵) كُفْرًا وَّ
نِفَاقًا وَّاَجْدَرُ (۲۶ و ۲۷) حَكِيْمٌ ۝ وَمِنَ الْاَعْرَابِ
مَنْ يَّتَّخِذُ (۲۹ تا ۳۲) مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ
(وقفًا) عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ (بالسکون) یا السَّوْءِ
(بالروم) یا السَّوْءِ (بالسکون) یا السَّوْءِ (بالروم) اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وصلاً السَّوْءِ (۳۳ تا ۳۵) عَلِيْمٌ ۝ وَّمِنَ الْاَعْرَابِ
ع ۱۲ مَنْ يُّؤْمِنُ (۳۶) الْاٰخِرِ (۳۷ و ۳۸) رَّحِيْمٌ ۝ ع ۱۲ ق
السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ (۱) وَالْاَنْصَارِ (۲)
تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ (۳) مِنَ الْاَعْرَابِ (۴) وَمِنْ
اَهْلِ (۵) عَظِيْمٌ ۝ وَّاٰخَرُوْنَ (۶ و ۷) صَالِحًا وَّ
اٰخَرَ سَيِّئًا (وقفًا) (۸ تا ۱۰) اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ط اِنَّ
(۱۱) مِنْ اَمْوَالِهِمْ (۱۲ و ۱۳) عَلَيْهِمْ ط اِنَّ
(۱۴) عَلِيْمٌ ۝ الٓمّٓ (۱۵) وَالْمُؤْمِنُوْنَ (وقفًا) (۱۶)
عَلَيْهِمْ (۱۷) حَكِيْمٌ ۝ وَّالَّذِيْنَ (۱۸ و ۱۹) ضِرَارًا وَّ
كُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا (۲۰ و ۲۱) اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى (۲۲
تا ۲۵) لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ اَوَّلِ
يَوْمٍ اَحَقُّ (۲۶ و ۲۷) رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ اَنْ
يَّتَطَهَّرُوْا (۲۸) اَفَمَنْ اَسَّسَ (۲۹) عَلٰى تَقْوٰى
(۳۰ و ۳۱) خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ (۳۲) عَلٰى شَفَا جُرُفٍ
ع ۱۳ ۲ (۳۳) فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ (۳۴ و ۳۵) حَكِيْمٌ ۝ ع ۱۳ ۲ اِنَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہَ اشۡتَرٰی (۱و۲) فَیُقۡتَلُوۡنَ وَیُقۡتُلُوۡنَ (۳ تا ۷) فِی
التَّوۡرٰىۃِ وَالۡاِنۡجِیۡلِ وَالۡقُرۡاٰنِ (وقفًا) وَمَنۡ (خلف) اَوۡفٰی
(ترقیل) (۸) الۡاٰمِرُوۡنَ (۹) الۡمُؤۡمِنِیۡنَ (وقفًا) (۱۰) اَنۡ یَّسۡتَغۡفِرُوۡا (۱۱) (خلف)
قُرۡبٰی (۱۲و۱۳) لَهُمۡ (خلف) اَنَّهُمۡ (خلف) اَصۡحٰبُ (۱۴) عَنۡ مَّوۡعِدَةٍ (خلف)
وَّعَدَهَاۤ (۱۵) حَلِیۡمٌ وَّمَا كَانَ (۱۶) اِذۡهَبۡ لَهُمۡ (۱۷و۱۸) (خلف صلاً)
شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ (خلف صلاً) اِنَّ (۱۹) وَالۡاَرۡضِ (۲۰و۲۱) مِنۡ وَّلِیٍّ (خلف)
وَّلَا (۲۲) وَالۡاَنۡصَارِ (۲۳ تا ۲۶) عَلَیۡهِمۡ (خلف وصلاً) اِنَّهٗ بِهِمۡ رَءُوۡفٌ (خلف)
رَّحِیۡمٌ وَّعَلَی (۲۷ تا ۲۹) اِذَا ضَاقَتۡ عَلَیۡهِمُ الۡاَرۡضُ (۳۰ (خلف صلاً)
تا ۳۲) وَضَاقَتۡ عَلَیۡكُمۡ (خلف) اَنۡفُسُكُمۡ (۳۳) عَلَیۡهِمۡ ع ۱۳ (۱و۲) ع ۲
مِنَ الۡاَعۡرَابِ اَنۡ (خلف) یَّتَخَلَّفُوۡا (۳و۴) ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا (۵) (خلف)
مَوۡطِئًا یَّغِیۡظُ (خلف) (۶) نَیۡلًا (خلف) اِلَّا (۷) صَالِحٌ (خلف صلاً) اِنَّ (۸ تا ۱۰)
صَغِیۡرَةً وَّلَا كَبِیۡرَةً وَّلَا یَقۡطَعُوۡنَ وَادِیًا (خلف) اِلَّا (۱۱)
قَوۡمَهُمۡ (خلف) اِذَا (۱۲) اِلَیۡهِمۡ ع ۱۴ (۱) غِلۡظَةً وَّاعۡلَمُوۡۤا (خلف وصلاً) (۲) ع ۱۵
اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ (۳) مَنۡ یَّقُوۡلُ (۴) زَادَتۡهُ (۵ تا ۷) فَزَادَتۡهُمۡ (خلف)
اِیۡمَانًا وَّهُمۡ (۸و۹) فَزَادَتۡهُمۡ رِجۡسًا (خلف) اِلٰی (۱۰) اَوَلَا (خلف)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَرَدُّوْنَ (۱۱) مَرَّةً ط اَوْ (۱۲) اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ (۱۳) بَعْضُهُمْ ط
اِلٰى (۱۴ و ۱۵) هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ ط اَحَدٍ (۱۶ و ۱۷) لَقَدْ جَآءَكُمْ
ع ۱۶ (۱۸) مِنْ ط اَنْفُسِكُمْ (۱۹) رَءُوْفٌ (۲۰) الْعَظِيْمِ ۝ وصل۔ ع ۱۶

سورۃ یونس علیہ السلام

(۱) الٓرٰ (۲ و ۳) عَجَبًا ط اَنْ
اَوْحَيْنَآ (۴ و ۵) مِنْهُمْ ط اَنْ ط
اَنْذِرِ (۶) لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝ ط اِنَّ (۷) وَالْاَرْضَ (۸) ثُمَّ
اسْتَوٰى (۹ و ۱۰) الْاَمْرَ ط مَا مِنْ شَفِيْعٍ ط اِلَّا (۱۱ و ۱۲)
جَمِيْعًا ط وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ط اِنَّهٗ ط (۱۳ و ۱۴) مِنْ
حَمِيْمٍ ط وَّعَذَابٌ ط اَلِيْمٌ (۱۵ و ۱۶) ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا ط وَّ
قَدَّرَهٗ (۱۷ تا ۱۹) نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ ط يَّعْلَمُوْنَ ۝ (۲۰ و ۲۱)
وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ ط يَّتَّقُوْنَ ۝ (۲۲) الدُّنْيَا (۲۳) عَنْ
ط اٰيٰتِنَا (۲۴) مَاْوٰىهُمُ (۲۵) بِاِيْمَانِهِمْ ج وقفًا (۲۶ و ۲۷)

لہ یَبْدَؤُا وقفًا اس میں پانچ وجوہ ہیں۔ (۱) یَبْدَؤُا (ابدال کے ساتھ) (۲) یَبْدَؤُا (تسہیل سے) (۳) یَبْدَؤُا (سکون کے ساتھ) (۴) یَبْدَؤُا (اشمام کے ساتھ) (۵) یَبْدَؤُا (روم کے ساتھ)۔ ۱۲

لہ تحقیق وتسہیل دونوں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ (۲۸) دَعْوٰىهُمْ (۲۹ تا ۳۱) سَلٰمٌ ج وَّ
(خلف وصلاً)
اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ ط اَنِ ع (۱ و ۲) اِلَيْهِمْ ط اَجَلُهُمْ ط ع
(۳) الْاِنْسَانَ (۴ و ۵) اَوْ قَاعِدًا ط اَوْ قَآئِمًا (وقفًا) (۶)
وَلَقَدْ ط اَهْلَكْنَا (۷) وَجَآءَتْهُمْ (۸) لِيُؤْمِنُوْا (وقفًا)
(۹) فِي الْاَرْضِ (۱۰ تا ۱۲) تُتْلٰى عَلَيْهِمْ ط اٰيٰتُنَا (۱۳)
اَنْ ط اُبَدِّلَهٗ ج ۲ (۱۴ و ۱۵) اِنْ ط اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰى
(۱۶) قُلْ لَّوْ شَآءَ (۱۷) وَلَآ اَدْرٰىكُمْ (۱۸) فَقَدْ لَبِثْتُّ
(۱۹-۲۰) فَمَنْ ط اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى (۲۱-۲۲) كَذِّبًا ط
اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ط وقفًا (۲۳) قُلْ ط اَتُنَبِّـُٔوْنَ (۲۴)

---

۱ اٰيٰتُنَا تمام قرآن شریف میں حذف الف کے ساتھ ہے۔ لیکن یہاں اور فِيْ اٰيٰتِنَا اسی سورت کے ع میں اثبات کے ساتھ ہے۔ (رائیہ)

www.KitaboSunnat.com

۲ تِلْقَآئِ اس میں وقفی وجوہ نو ہیں (۱ تا ۳) تِلْقَآئِي (۴ و ۵) لِقَآئِنَا (۶ تا ۸) تِلْقَآئِ (۹) تِلْقَآئِي ہر دو کے ساتھ ۱۲

۳ اس میں ابدال و تحقیق دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا فِي الْأَرْضِ ط (۲۵-۲۶) وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ (۲۷)
ع ۲ أُمَّةً وَّاحِدَةً (۲۸) فَقُلْ خلف إِنَّمَا ع ۲ (۱) مَسَّتْهُمْ خلف إِذَا
(۲) مَكْرٌ ط خلف وصلاً إِنَّ (۳ تا ۵) طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا
جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ (۶ و ۷) مَكَانٍ وَّ خلف
ظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ خلف أُحِيْطَ (۸) لَئِنْ خلف أَنْجَيْتَنَا (۹ و
۱۰) أَنْجٰهُمْ خلف إِذَا (۱۱) فِي الْأَرْضِ (۱۲-۱۳) مَتَاعَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (۱۴ و ۱۵) الدُّنْيَا كَمَآءٍ خلف أَنْزَلْنٰهُ
(۱۶) الْأَرْضِ (۱۷) وَالْأَنْعَامُ (۱۸) الْأَرْضُ
(۱۹) أَتٰهَا (۲۰) لَيْلًا خلف أَوْ (۲۱) بِالْأَمْسِ (۲۲-۲۳)
الْآيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ (۲۴-۲۵) مَنْ خلف يَّشَآءُ إِلٰى
صِرَاطٍ خلف (۲۶-۲۷) الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ط وَّلَا خلف وصلاً (۲۸-۲۹)
قَتَرٌ وَّلَا خلف ذِلَّةٌ ط س أُولٰٓئِكَ خلف وصلاً (۳۰) مُظْلِمًا ط س أُولٰٓئِكَ خلف وصلاً
(۳۱-۳۲) مَكَانَكُمْ خلف أَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ (وقفاً) (۳۳)
مَا كُنْتُمْ خلف إِيَّانَا (۳۴) فَكَفٰى (۳۵) وَبَيْنَكُمْ خلف
ع ۳ إِنْ (۳۶) هُنَالِكَ تَتْلُوْا (۳۷) مَوْلٰهُمُ - ع ۲ - (۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ يَّرْزُقُكُمْ (۲) وَالْاَرْضِ (۳) اَمَّنْ يَّمْلِكُ خلف خلف
(۴-۵) وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ (۶-۷) وَمَنْ خلف خلف
يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ (۸) فَقُلْ اَفَلَا (۹) فَاِنِّيْ (۱۰) خلف
لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفًا) (۱۱) مَنْ يَّبْدَؤُا (۱۲-۱۳) فَاَنّٰى خلف
تُؤْفَكُوْنَ (وقفًا) (۱۴) مَنْ يَّهْدِيْ (۱۵) اَفَمَنْ خلف
يَّهِدِّيْ (۱۶ تا ۱۹) اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْ اِلَّآ خلف
اَنْ يُّهْدٰى (۲۰-۲۱) اَكْثَرُهُمْ خلف اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ خلف وصلاً
(۲۲-۲۳) شَيْـًٔا يا شَيْـًٔا (وقفًا) اور وصلاً شَيْـًٔا ؕ اِنَّ خلف وصلاً
(۲۴-۲۵) اَنْ يُّفْتَرٰى (۲۶) وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ (۲۷) خلف
اِفْتِرَاهُ (۲۸) تَاْوِيْلُهٗ (وقفًا) (۲۹) مَنْ يُّؤْمِنُ - ع ۴ خلف
(۱) عَمَلُكُمْ خلف اَنْتُمْ لے (۲) مَنْ يَّسْتَمِعُوْنَ (۳) خلف وصلاً
مَنْ يَّنْظُرُ (۴ تا ۷) شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ (۸) خلف
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ (۹) نَعْبُدُهُمْ خلف اَوْ (۱۰) فَاِذَا

لے بَرِيْـُٔوْنَ کو وقفًا بَرِيْـُٔوْنَ پڑھتے ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَآءَ (۱۱) مَتٰى (۱۲ تا ۱۷) ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۭ اِلَّا مَا شَاۗءَ
اللّٰهُ ۭ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۭ اِذَا جَاۗءَ (۱۸)
سَاعَةً وَّلَا (۱۹ تا ۲۲) قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ
(۲۳) بَيَاتًا اَوْ (۲۴-۲۵) اٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ اور وقفاً اٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ
(۲۶) هَلْ تُجْزَوْنَ (۲۷) قُلْ اِيْ (۲۸) لَحَقٌّ ۭ
وَّمَا ۚ (۱) وَلَوْ اَنَّ (۲) مَا فِي الْاَرْضِ (۳) وَ
الْاَرْضِ ۭ (۴) حَقٌّ وَّلٰكِنَّ (۵-۶) قَدْ جَاۗءَتْكُمْ (۷-
۸) وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (۹) قُلْ
اَرَءَيْتُمْ (۱۰ تا ۱۲) حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۭ قُلْ اٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ
اَمْرٍ ۚ (۱) فِيْ شَاْنٍ وَّمَا (۲) مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا
(۳) مِنْ عَمَلٍ اِلَّا (۴-۵) شُهُوْدًا اِذْ
تُفِيْضُوْنَ (۶) فِي الْاَرْضِ (۷-۸) وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ

---

۱ اٰلْـٰٔنَ میں خلف کے لیے صلاً و وقفاً تین طریق ہیں یعنی ابدال تسہیل اٰلْـٰٔنَ کے سکتہ پر۔ اور وقفاً پندرہ ہیں نو ابدال پر (جیسے تسہیل پر یعنی اٰلْـٰٔنَ، اٰلْـٰٔنَ، اٰلْـٰٔنَ، اٰلْـٰٔنَ) اور خلاد کے لیے وصلاً چار ہیں یعنی ابدال و تسہیل دونوں اٰلْـٰٔنَ کے سکتہ پر بھی اور عدم سکتہ پر بھی اور وقفاً اٰلْـٰٔنَ کے وصل سکتہ پر خلف کی پندرہ ہیں اور وصل عدم سکتہ پر صرف نقل کی تو ہیں یعنی اٰلْـٰٔنَ، اٰلْـٰٔنَ۔ ۱۲ محمد طاہر رحیمی

۲ اور وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ کے ہمزہ کی وقفی وجوہ مُسْتَهْزِءُوْنَ کی طرح ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ (۹) مُبِيْنٌ ۝ سَ آلا (۱۰) عَلَيْهِمْ
(۱۱) الْبُشْرٰى (۱۲-۱۳) الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ط (۱۴)
قَوْلُهُمْ مر اِنَّ (۱۵) وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ط (۱۶-۱۷)
شُرَكَآءَ (وقفًا) اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ (۸) وَاِنْ هُمْ اِلَّا
(۱۹) مُبْصِرًا ط سَ اِنَّ (۲۰) لِقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ (۲۱) وَ
مَا فِي الْاَرْضِ ط (۲۲) قُلْ اِنَّ (۲۳) فِي الدُّنْيَا ع ۱۲
(۱) عَلَيْهِمْ (۲) نُوْحٍ مر اِذْ (۳) ثُمَّ لَا يَكُنْ سَ
اَمْرُكُمْ (۴ تا ۷) مِنْ سَ اَجْرٍ ط سَ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا
(۸) اَنْ اَكُوْنَ (۹) بِاٰيٰتِنَا (وقفًا لہ) (۱۰) رُسُلًا اِلٰى
(۱۱) فَجَآءُوْهُمْ (۱۲) مُّوْسٰى (۱۳) فَلَمَّا جَآءَهُمُ (۱۴)
مُوْسٰى (۱۵ و ۱۶) لَمَّا جَآءَكُمْ ط اَسِحْرٌ (۱۷) فِي
الْاَرْضِ ط (۱۸) بِمُؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (۱۹-۲۰) بِكُلِّ
سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ۝ فَلَمَّا جَآءَ (۲۱-۲۲) مُوْسٰى

لہ وقفًا ہمزہ کی تحقیق اور ابدال دونوں وجہ ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۱۳ (دونوں) ع ۱۴ (۱) لِمُوْسٰى (۲ و ۳) وَمَلَا۟ئِهِمْ خلف ان اَنْ
خلف
يَّفْتِنَهُمْ (۴) فِى الْاَرْضِ ج (۵) مُوْسٰى (۶)
اِنْ كُنْتُمْ خلف اٰمَنْتُمْ (۷) مُوْسٰى (۸ تا ۱۱) بُيُوْتًا
خلف
وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً خلف وَّاَقِيْمُوا (۱۲) الْمُؤْمِنِيْنَ ○
(وقفًا) (۱۳) مُوْسٰى (۱۴) زِيْنَةً خلف وَّاَمْوَالًا (۱۵)
الدُّنْيَا (۱۶) الْاَلِيْمَ ○ (۱۷) قَدْ خلف اُجِيْبَتْ
(۱۸) بَّغْيًا خلف وَّعَدْوًا ط (۱۹) اٰمَنْتُ اَنَّهٗ (۲۰) اٰلْـٰٔنَ يا
ع ۹ ۱۴ تَاْسِيْنَ (۲۱) اٰيَةً ط ۲ف وصلًا وَّاِنَّ (۲۲) عَنْ خلف اٰيٰتِنَا ع ۹ ۱۴
(۱) صِدْقٍ وَّرَدَ قْنٰهُمْ (۲) حَتّٰى جَآءَهُمْ لہ (۳-۴)
لَقَدْ جَآءَكَ (۵) عَلَيْهِمْ (۶-۷) لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفًا)
وَلَوْ جَآءَتْهُمْ (۸) الْاَلِيْمَ ○ (۹) قَرْيَةٌ خلف اٰمَنَتْ
(۱۰ تا ۱۳) الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ خلف اِلٰى حِيْنٍ ○ خلف

لہ يَقْرَءُوْنَ ۔ میں وقفًا ہمزہ کی تسہیل اور حذف دو وجوہ ہیں اور حذف کی صورت میں يَقْرَوْنَ ہوگا ۱۲ (نشر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَوْ شَآءَ (۱۴) فِي الْاَرْضِ (۱۵) جَمِيْعًا ط س اَفَاَنْتَ (خلف وصلاً)
(۱۶) مُؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (۱۷) لِنَفْسٍ س اَنْ (۱۸)
وَالْاَرْضَ ط (۱۹) الْاٰيٰتُ (۲۰) لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفًا)
(۲۱-۲۲) نُنَجِّ الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفًا) - غ - (۱) وَلٰكِنْ س (خلف)
اَعْبُدُ (۲) يَتَوَفّٰكُمْ (۳ تا ۵) اَنْ س (خلف) اَكُوْنَ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفًا) وَاَنْ س (خلف) اَقِمْ (۶)
حَنِيْفًا ج وَّلَا (خلف وصلاً) (۷) وَاِنْ يَّمْسَسْكَ (خلف) (۸) وَاِنْ (خلف)
يُّرِدْكَ (۹) مَنْ يَّشَآءُ (خلف) (۱۰-۱۱) قَدْ جَآءَكُمُ (۱۲)
اهْتَدٰى (۱۳-۱۴) بِوَكِيْلٍ ۝ وَّاتَّبِعْ (خلف وصلاً) مَا يُوْحٰى
(۱۵) الْحٰكِمِيْنَ ○ وصل - غ

سُوْرَةُ هُوْدٍ عَلَيْهِ السَّلَام

(۱ تا ۳) الٓرٰ ق كِتٰبٌ (خلف) اُحْكِمَتْ س (خلف) اٰيٰتُهٗ (۴)
خَبِيْرٍ ۝ س اَلَّا (خلف وصلاً) (۵-۶) نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۝ وَّ (خلف) (خلف وصلاً)
اَنِ (۷-۸) حَسَنًا (خلف) اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ (۹)
كَبِيْرٍ ○ س اِلَى اللّٰهِ (خلف وصلاً) (۱۰-۱۱) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ س اَلَا (خلف وصلاً)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پارہ ۱۲ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ

(۱۲) فِي الْاَرْضِ (۱۳) مُبِيْنٍ ۝ وَّهُوَ (۱۴) وَالْاَرْضَ
(۱۵) اَيَّامٍ وَّكَانَ (۱۶ تا ۱۸) لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ
اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَلَئِنْ (۱۹ تا ۲۱) اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝
وَلَئِنْ اَخَّرْنَا (۲۲) وَحَاقَ (۲۳) يَسْتَهْزِءُوْنَ يا
ع يَسْتَهْزِئُوْنَ يا يَسْتَهْزِءُوْنَ (وقفًا) ۔ غ ۔ (۱-۲)
وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ[1] (۳-۴) كَفُوْرٌ ۝ وَلَئِنْ
اَذَقْنٰهُ (۵) فَخُوْرٌ ۝ اِلَّا (۶) مَّغْفِرَةٌ وَّ
اَجْرٌ (۷) مَا يُوْحٰى (۸) اَنْ يَّقُوْلُوْا (۹-۱۰) كَنْزٌ
اَوْ جَآءَ (۱۱-۱۲) مَلَكٌ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ
(۱۳ تا ۱۵) شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ اَمْ (۱۶) افْتَرٰىهُ ۭ (۱۷)

---

[1] لَيَئُوْسٌ کو وقفاً بھی پڑھ سکتے اور حذف بھی جائز ہے یعنی لَيَؤُسْ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا (۱۸) فَهَلْ خلف آنْتُمْ (۱۹) الدُّنْيَا
(۲۰-۲۱) اِلَيْهِمْ س خلف اَعْمَالَهُمْ (۲۲) فِي الْاٰخِرَةِ (۲۳ تا
۲۵) مُوْسٰى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ط س خلف وصلاً اُولٰٓئِكَ (۲۶-۲۷)
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ (۲۸ تا ۳۰)
خلف لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفاً) وَمَنْ س خلف اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
(۳۱) كَذِبًا ط س خلف وصلاً اُولٰٓئِكَ (۳۲) الْاَشْهَادُ (۳۳)
عَلٰى رَبِّهِمْ ج س خلف وصلاً اَلَا (۳۴-۳۵) عِوَجًا ط خلف وصلاً وَّهُمْ
بِالْاٰخِرَةِ (۳۶) فِي الْاَرْضِ (۳۷-۳۸) مِنْ س خلف
اَوْلِيَآءَ ط (وقفاً) (۳۹-۴۰) فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ○
(۴۱) اِلٰى رَبِّهِمْ لا خلف اُولٰٓئِكَ (۴۲ تا ۴۴) كَالْاَعْمٰى وَ
الْاَصَمِّ (۴۵) مَثَلًا ط خلف وصلاً اَفَلَا ع ۲ (۱-۲) وَلَقَدْ س خلف
اَرْسَلْنَا نُوْحًا خلف اِلٰى (۳) مُبِيْنٌ ○ س خلف وصلاً اَنْ لَّا (۴)
يَوْمٍ خلف اَلِيْمٍ ○ (۵-۶) تَرْكَ (دونوں) (۷) هُمْ خلف
اَرَاذِلُنَا (۸) الرَّاْيِ (وقفاً) (۹) وَمَا نَرٰى (۱۰)
اَرَءَيْتُمْ خلف اِنْ (۱۱) وَّاٰتٰنِيْ (۱۲) عَلَيْكُمْ ط خلف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنُلْزِمُكُمُوهَا (۱۳ تا ۱۵) مَالًا ۚ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا
(۱۶) أَرَاكُمْ (۱۷) مَنْ يَنْصُرُنِي (۱۸) إِنْ
طَرَدْتُهُمْ ۖ فَلَا (۱۹) إِنِّي مَلَكٌ وَلَا (۲۰)
لَنْ يُؤْتِيَهُمُ (۲۱) بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۖ إِنِّي (۲۲)
قَدْ جَادَلْتَنَا (۲۳) إِنْ شَاءَ (۲۴ تا ۲۶) إِنْ
أَرَدْتُ أَنْ أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ (۲۷) أَنْ يُغْوِيَكُمْ
ع ۳ (۲۸ - ۲۹) افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنِ - ع ۳ - (۱-۳) إِلَىٰ نُوحٍ
أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ (۳) فَلَا تَبْتَئِسْ (۴ - ۵) مَنْ يَأْتِيهِ
عَذَابٌ يُخْزِيهِ (۶) حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ (۷) مِنْ كُلٍّ
زَوْجَيْنِ (۸) وَمَنْ آمَنَ ۖ (۹) إِلَّا قَلِيلٌ ۝ وَقَالَ
(۱۰ و ۱۱) مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا (۱۲) رَحِيمٌ ۝ وَهِيَ (۱۳)
وَنَادَىٰ (۱۴ تا ۱۹) فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَبْ مَعَنَا اور

ل۱ گو اس میں حفصؒ کے خلاف نہیں ہیں لیکن تتمیم فائدہ کے لیے ذکر کیا ہے ۱۲ منہ

ل۲ خلفؒ کے لیے صرف اظہار ہے اور خلادؒ کے لیے ادغام واظہار دونوں ہیں لیکن طریق کے موافق صرف ادغام ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارْكَبْ مَّعَنَا (١٧-١٨) اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ
يَا مِنَ الْمَآءِ (بالروم) (وقفًا) (١٩) مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ (٢٠)
اِلَّا مَنْ (٢١) وَنَادٰى (٢٢) مِنْ اَهْلِيْ (٢٣) مِنْ
اَهْلِكَ ج (٢٤) عِلْمٌ ط اِنِّيْ (٢٥) اَنْ اَسْئَلَكَ
(٢٦) عِلْمٌ ط وَّاِلَّا (٢٧) عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ (٢٨)
مِنْ اَنْبَآءِ (٢٩) فَاصْبِرْ اِنَّ - ع (١) وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ (٢)
مِنْ اِلٰهٍ (٣-٤) اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا (٥ تا ٧) اَجْرًا ط اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا
(٨-٩) مِدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى (١٠)
بَيِّنَةٍ وَّمَا (١١) بِمُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفًا) (١٢) اعْتَرٰىكَ
(١٣) بِسُوْٓءٍ (بالسكون) يا بِسُوْٓءٍ (بالروم) يا بِسُوْٓءٍ
(بالسكون) يا بِسُوْٓءٍ (بالروم) (١٤) مَا مِنْ دَآبَّةٍ
اِلَّا (١٥) عَلٰى صِرَاطٍ (١٦) فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ
(١٧-١٨) شَيْئًا شَيْئًا (وقفًا) اور وصلاً شَيْئًا ط اِنَّ
(١٩ تا ٢١) شَيْءٍ حَفِيْظٌ ○ وَلَمَّا جَآءَ (٢٢) هُوْدًا وَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ (۲۳) غَلِيْظٍ ۝ وَّتِلْكَ (۲۴) عَنِيْدٍ ۝ وَّاُتْبِعُوْا
(۲۵-۲۶) الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ (۲۷)
ع ۵ رَبَّهُمْ ط س اَلَا (۲۸) هُوْدٍ ۝ ع وَّاِلٰى (۱) مِنْ س اِلٰهٍ
(۲) مِنَ الْاَرْضِ (۳) اَنْتُمْ فِيْهَا (۴) اَرَءَيْتُمْ س اِنْ
(۵) وَاٰتٰنِيْ (۶) فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ (۷) غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ۝ وَّ
يٰقَوْمِ (۸) لَكُمْ س اٰيَةً (۹) فَلَمَّا جَآءَ (۱۰)
صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ (۱۱-۱۲) يَوْمِئِذٍ (وقفًا) اور
ع ۶ وصلًا يَوْمِئِذٍ ط س اِنَّ (۱۳) رَبَّهُمْ ط س اَلَا ع ۶
(۱-۲) وَلَقَدْ جَآءَتْ (۳) بِالْبُشْرٰى (۴)
قَالَ سَلٰمٌ (۵) اَنْ جَآءَ (۶-۷) فَلَمَّا رَاٰ
(۸) لَا تَخَفْ س اِنَّا (۹) اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ
(۱۰-۱۱) بِاِسْحٰقَ وقفًا وَمِنْ وَّرَآءِ (۱۲) يٰوَيْلَتٰى (۱۳)
عَجُوْزٌ وَّهٰذَا (۱۴-۱۵) شَيْخًا ط س اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ ع
(۱۶) مِنْ س اَمْرِ اللّٰهِ (۱۷) عَلَيْكُمْ س اَهْلَ

لہ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸) عَنْ خلف إِبْرٰهِيْمَ (۱۹-۲۰) وَجَآءَتْهُ
الْبُشْرٰى (۲۱) لُوْطٍ ۝ خلف وصلاً اِنَّ (۲۲-۲۳) لَحَلِيْمٌ خلف اَوَّاهٌ
مُّنِيْبٌ ۝ خلف وصلاً يٰٓاِبْرٰهِيْمُ (۲۴-۲۵) قَدْ جَآءَ (۲۶) وَ
اِنَّهُمْ خلف اٰتِيْهِمْ (۲۷-۲۸) غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ۝ خلف وصلاً وَلَمَّا
جَآءَتْ (۲۹) وَضَاقَ (۳۰) ذَرْعًا وَّقَالَ خلف
(۳۱-۳۲) عَصِيْبٌ ۝ خلف وصلاً وَجَآءَهٗ (۳۳) السَّيِّاٰتُ (وقفاً)
(۳۴) مِنْ حَقٍّ ج وَّاِنَّكَ خلف وصلاً (۳۵) لَوْ خلف اَنَّ (۳۶-۳۷) قُوَّةً خلف
اَوْ خلف اٰوِيْ (۳۸) لَنْ خلف يَّصِلُوْا (۳۹ تا ۴۱) مِنْكُمْ خلف
اَحَدٌ خلف اِلَّا امْرَاَتَكَ (وقفاً) (۴۲) مَآ اَصَابَهُمْ ط خلف وصلاً اِنَّ
(۴۳) فَلَمَّا جَآءَ (۴۴) بِبَعِيْدٍ ۝ ع خلف وصلاً وَّاِلٰى (۱) مِنْ خلف اِلٰهٍ غَيْرُهٗ
(۲-۳) اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ (۴) مُحِيْطٍ ۝ وَّيٰقَوْمِ خلف وصلاً
(۵) فِي الْاَرْضِ (۶-۷) خَيْرٌ لَّكُمْ خلف اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۚ (وقفاً) (۸) اَوْ خلف اَنْ (۹) مَّا نَشٰٓؤُا
(بالابدال) يا مَا نَشٰٓؤُا (بالروم) يا مَا نَشٰٓؤُا (بالسكون)
يا مَا نَشٰٓؤُا (بالاشمام) يا مَا نَشٰٓؤُا (بالروم) سب وجوہ وقفاً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰) اَرَءَيْتُمْ ۔ خلف ۔ اِنْ (۱۱) حَسَنًا ۚ وَّمَا (۱۲ تا
۱۴) اَنْ ۔ خلف ۔ اُخَالِفَكُمْ ۔ خلف ۔ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ
(۱۵-۱۶) اِنْ ۔ خلف ۔ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ (۱۷) اَنْ ۔ خلف ۔ يُّصِيْبَكُمْ
(۱۸ تا ۲۰) قَوْمَ نُوْحٍ ۔ خلف ۔ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ ۔ خلف ۔ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ۚ وَّمَا
(۲۱) بِبَعِيْدٍ ۝ وَّ اسْتَغْفِرُوْا (۲۲) رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۝
(۲۳-۲۴) وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا (۲۵)
وَاتَّخَذْتُمُوْهُ (۲۶) ظِهْرِيًّا ۚ اِنَّ (۲۷-۲۸)
مُحِيْطٌ ۝ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۔ خلف ۔
اِنِّيْ (۲۹-۳۰) مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ (۳۱) كَاذِبٌ ۚ
وَّارْتَقِبُوْا (۳۲-۳۳) رَقِيْبٌ ۝ وَلَمَّا جَآءَ (۳۴) شُعَيْبًا
وَالَّذِيْنَ (۳۵) كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ۝ ۴-۱-۲) وَ
لَقَدْ ۔ خلف ۔ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى (۳) مُّبِيْنٍ ۙ اِلٰى (۴)
بِرَشِيْدٍ ۝ يَقْدُمُ (۵) لَعْنَةً وَّيَوْمَ (۶-۷) مِنْ ۔ خلف ۔
اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى (۸-۹) قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ۝ وَمَا (۱۰)
عَنْهُمْ ۔ خلف ۔ اٰلِهَتُهُمُ (۱۱-۱۲) مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳-۱۴) وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ۝ وَكَذٰلِكَ (خلف وصلاً)
(۱۵-۱۶) الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ط سَ اِنَّ (خلف وصلاً)
(۱۷) شَدِيدٌ ۝ سَ اِنَّ (خلف وصلاً) (۱۸) خَافَ (۱۹-۲۰)
الْآخِرَةَ ط (۲۱) مَشْهُودٌ ۝ وَمَا (خلف وصلاً) (۲۲) مَعْدُودٍ ۝ يَوْمَ (خلف وصلاً)
(۲۳-۲۴) نَفْسٌ سَ (خلف) اِلَّا بِاِذْنِهٖ (وقفاً اور تخییر بھی)
(۲۵) شَقِيٌّ وَّسَعِيدٌ ۝ (۲۶) زَفِيرٌ وَّشَهِيقٌ ۝ (خلف)
(۲۷) وَالْاَرْضُ (۲۸) اِلَّا مَا شَآءَ (۲۹) وَالْاَرْضُ
(۳۰) اِلَّا مَا شَآءَ (۳۱) اٰهٰٓؤُلَآءِ يا هٰٓؤُلَآءِ تِ (بالروم)
يا هٰٓؤُلَآءِ تِ يا اٰهٰٓؤُلَآءِ تِ (بالروم) يا هٰٓؤُلَآءِ تِ يا هٰٓؤُلَآءِ تِ (بالروم) سب ۱۳ وجوہ وقفاً
(۳۲-۳۳) مَنْضُوْدٍ ۝ ع وَلَقَدْ سَ (خلف) اٰتَيْنَا (۱) مُرِيبٍ ۝ وَّ (خلف وصلاً)
اِنَّ (۲) اَعْمَالَهُمْ ط سَ اِنَّهٗ (۳) وَ (خلف وصلاً)
لَا تَطْغَوْا ط سَ اِنَّهٗ (۴) بَصِيرٌ ۝ وَّلَا (خلف وصلاً) (۵)
مِنْ سَ (خلف) اَوْلِيَآءَ (۶) السَّيِّاٰتُ (وقفاً) (۷) ذِكْرٰى
(۸-۹) مِنْ قَبْلِكُمْ (خلف) اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ (خلف) (۱۰)
فِي الْاَرْضِ (۱۱) مِمَّنْ سَ (خلف) اَنْجَيْنَا (۱۲-۱۳) الْقُرٰى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا (۱۴) وَلَوْ شَآءَ (۱۵و۱۶) اُمَّةً خلف خلف
وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ ؕ (۱۷) مِنْ خلف
اَنْۢبَآءِ (۱۸-۱۹) فُؤَادَكَ ج (وقفاً) وَجَآءَكَ (۲۰
تا ۲۲) وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ (وقفاً
(۲۳) عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ط س اِنِّيْ (۲۴ تا ۲۶) وَالْاَرْضِ وَ
ع اِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ (۲۷-۲۸) عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝ وصل ع

سُوْرَةُ يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَام

(۱) الٓرٰ (۲) الْقُرْاٰنِ ج صلے (وقفاً)
(۳) كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ خلف

(۴) يٰبُنَيَّ (۵) كَيْدًا ط س اِنَّ (۶) لِلْاِنْسَانِ (۷)
مُّبِيْنٌ ۝ وَكَذٰلِكَ (۸) الْاَحَادِيْثِ (۹) وَاِسْحٰقَ
ع (وقفاً)- ع - (۱) اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ (وقفاً) (۲) عُصْبَةٌ ط س
اِنَّ (۳) اَرْضًا يَّخْلُ (۴) غَدًا يَّرْتَعْ (۵) اَنْ يَّاْكُلَهُ

لہ لَاَمْلَئَنَّ میں وقفاً پہلے ہمزہ کی تحقیق و تسہیل اور دوسرے ہمزہ کی
صرف تسہیل ہے ۱۲
ٹہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶) لَئِنْ ج خلف اَكَلَهُ (۷) وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ج س اِنَّآ (۸) اَنْ خلف
يَّجْعَلُوْهُ (۹) وَجَآءُوْ (۱۰) عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ○ (۱۱) خلف
الذِّئْبُ ج (وقفًا) (۱۲) وَجَآءُوْ (۱۳ تا ۱۵) بَلْ سَوَّلَتْ
لَكُمْ ط خلف اَنْفُسُكُمْ ط اَمْرًا ط (۱۶) جَمِيْلٌ ط وَاللّٰهُ خلف وصلاً
(۱۷-۱۸) وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ ج (۱۹) فَاَدْلٰى (۲۰ تا ۲۲) يٰبُشْرٰى
هٰذَا غُلٰمٌ ط وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ط وَاللّٰهُ (۲۳) مَعْدُوْدَةٍ ج خلف وصلاً خلف
وَكَانُوْا ع ۱۲ (۱) اِشْتَرٰىهُ (۲) مَثْوٰىهُ (۲۱) عَسٰٓى اَنْ خلف ۲ ع ۱۳
يَّنْفَعَنَآ (۵) وَلَدًا ط وَكَذٰلِكَ (۶) فِى الْاَرْضِ خلف وصلاً
(۷-۸) الْاَحَادِيْثِ ط (۹-۱۰) حُكْمًا وَّعِلْمًا ط وَكَذٰلِكَ خلف وصلاً
(۱۱) الْاَبْوَابَ (۱۲-۱۳) اَنْ يَّاْكُلَهُ (۱۴) وَالْفَحْشَآءَ
(وقفًا) (۱۵) مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا (۱۶) مَنْ اَرَادَ خلف
(۱۷ تا ۱۹) سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ خلف خلف
(۲۰) مِنْ اَهْلِهَآ (۲۱-۲۲) فَلَمَّا رَاَتْهُ (۲۳) عَظِيْمٌ ○ خلف
يُوْسُفُ (۲۴) الْخٰطِئِيْنَ يٰٓاَيُّهَا الْخٰطِئِيْنَ (وقفًا) ع ۱۳ (۱) ۳ ع ۱۴
فَتٰهَا (۲ تا ۴) قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ط س اِنَّا لَنَرٰىهَا (۵) وصلاً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُرْسِلَتْ خلف اِلَيْهِنَّ (۶) مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ (۷) سِكِّيْنًا وَّ خلف
قَالَتِ (۸) بَشَرًا ط اِنْ (۹) الْاٰيٰتِ (۱۰) حَتّٰى
ع حِيْنٍ ○ ع وَّدَخَلَ (۱) اَعْصِرُ خَمْرًا ج وَّ خلف وصلاً
قَالَ الْاٰخَرُ (۴) اَعْصِرُ خَمْرًا (۵-۶) بِتَاْوِيْلِهٖ (وقفًا)
اِنَّا نَرٰىكَ (۷-۸) اَنْ يَّاْتِيَكُمَا (وقفًا) (۹)
بِالْاٰخِرَةِ (۱۰-۱۱) مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) مِنْ شَيْءٍ
(بالروم) یا مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم)
(وقفًا) اور وصلاً مِنْ شَيْءٍ ط (۱۲) خَيْرٌ اَمِ (۱۳)
مِنْ سُلْطٰنٍ ط اِنِ (۱۴-۱۵) خَمْرًا ج وَّاَمَّا الْاٰخَرُ خلف وصلاً
ع (۱۶) مِنْ رَّاْسِهٖ (وقفًا) (۱۷) الْاَمْرُ (۱۸) فَاَنْبَاَهُ - ع
(۱) اِنِّيْٓ اَرٰى (۲) سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ خلف
(۳) عِجَافٌ وَّسَبْعَ (۴-۵) خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ط خلف
يٰٓاَيُّهَا (۶) اَحْلَامٍ ج وَّمَا (۷) الْاَحْلَامِ (۸) خلف وصلاً
اُمَّةٍ ط اَنَا (۹) سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ خلف
عِجَافٌ وَّسَبْعٍ (۱۱) خُضْرٍ وَّاُخَرَ (۱۲) خلف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبًّا (وقفا) (۱۳) مِتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝ (۱۴) شِدَادٌ خلف
يَأْكُلْنَ (۱۵) تُعْصِرُونَ ۝ ع ۱ (۱) فَلَمَّا جَاءَهُ ع
(۲) قَالَ ارْجِعْ س خلف إِلَىٰ (۳) مِنْ سُوٓءٍ (بالسكون)
مِنْ سُوٓءٍ (بالروم) يا مِنْ سُوٓءٍ (بالسكون) يا مِنْ سُوٓءٍ
بالروم) (وقفا) (۴) الْآنَ س خلف (۵) لَمْ س خلف أَخْنُهُ (۶)
الْخَائِنِينَ ۝ (وقفا)

پارہ ۱۳ وَمَآ أُبَرِّئُ نَفْسِيْ

(۷) رَحِيمٌ ۝ وَقَالَ (۸) مَكِينٌ س خلف أَمِينٌ ۝
(۹) الْأَرْضِ ج (۱۰) عَلِيمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ (۱۱) فِي
الْأَرْضِ ج (۱۲) يَشَآءُ يا يَشَآءُ (بالروم) وقفا) وكذا فيما
(۱۳) الْآخِرَةِ ع ۱ (۱) وَجَآءَ (۲-۳) مِنْ س خلف ع
أَبِيكُمْ ج س أَلَا (۴) أَخَانَا يُكْتَلْ (۵) هَلْ س خلف
مِنْكُمْ (۶) حَفِظًا ص وَهُوَ (۷-۸) رُدَّتْ س خلف إِلَيْهِمْ

---

۵ دَأَبًا وصلاً ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹) رُدَّتْ خلف ط اِلَيْنَا (۱۰) كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ○ (۱۱)
لَنْ ط اُرْسِلَهٗ (۱۲) اَنْ يُّحَاطَ (۱۳) وَكِيْلٌ ○
وَّقَالَ (۱۴ تا ۱۷) مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّ خلف وصلاً
ادْخُلُوْا مِنْ ط اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ط وَّمَا خلف وصلاً
(۱۸ تا ۲۰) مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم)
یا مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) (وقفًا)
اور وصلاً مِنْ شَيْءٍ ط اِنِ خلف وصلاً (۲۱) اَمَرَهُمْ ط اَبُوْهُمْ
ع (۲۲-۲۳) مِنْ شَيْءٍ ط اِلَّا خلف (۲۴) قَضٰهَا ۔ غ ۲
(۱) اٰوٰى (۲) مُؤَذِّنٌ ط اَيَّتُهَا (۳)
عَلَيْهِمْ (۴) وَلِمَنْ جَآءَ (۵) بَعِيْرٍ وَّاَنَا خلف
(۶) فِي الْاَرْضِ (۷) مَنْ وَّجَدَ (۸-۹) فَهُوَ
جَزَآؤُهٗ ط (وقفًا) (۱۰) مِنْ وِّعَآءِ (۱۱) اَنْ يَّشَآءَ خلف
اللّٰهُ (۱۲) مَنْ نَّشَآءُ یا مَنْ نَّشَآءُ (بالروم) (وقفًا) (۱۳)
و (۱۴) اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ (۱۵) مَكَانًا ط وَاللّٰهُ خلف وصلاً (۱۶)
ع ۳ نَخْذُ ط اَحَدَنَا (۱۷) اِنَّا نَرٰىكَ (۱۸) اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا
خلف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) كَبِيْرُهُمْ خلف اَلَمْ (۲) قَدْ خلف اَخَذَ (۳-۴)
فَلَنْ خلف اَبْرَحَ الْاَرْضَ (۵ تا ۸) بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ خلف
اَنْفُسُكُمْ خلف اَمْرًا ط (۹-۱۰) اَنْ خلف يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ
جَمِيْعًا ط س اِنَّهٗ خلف وصلاً (۱۱) وَتَوَلَّ عَنِّيْ (۱۲) يٰاَسَفٰى ۲ (۱۳)
حَرَضًا خلف اَوْ (۱۴) مِنْ خلف يُّوْسُفَ ۳ (۱۵) مُزْجٰىةٍ (۱۶)
اِذْ خلف اَنْتُمْ (۱۷) مَنْ خلف يَّتَّقِ (۱۸) لَقَدْ خلف اٰثَرَكَ
(۱۹) لَخْطِئِيْنَ يَا لَخْطِئِيْنَ (وقفاً) (۲۰-۲۱) بَصِيْرًا ج وَّاْتُوْنِيْ
خلف وصلاً

۱ے اسْتَيْئَسُوْا میں وقفاً جمہور کے مذہب پر اسْتَيْسُوْا اور بعض کے قول پر اسْتَيَسُوْا ہے۔ اسی طرح وَلَا تَايْئَسُوْا اور لَا يَايْئَسُ اور اسْتَيْئَسَ اور اَفَلَمْ يَايْئَسِ کو سمجھیں ۱۲

۲ے تَفْتَؤُا اس میں وقفاً پانچ وجوہ ہیں (۱) تَفْتَؤْ (۲) تَفْتَؤُ (بالروم) (۳) تَفْتَؤْا (بالسکون) (۴) تَفْتَؤَا (بالاشمام) (۵) تَفْتَؤُوْا (بالروم ۱۲

۳ے لَا تَايْئَسُوْا میں وقفاً لَا تَايْسُوْا یا لَا تَايَسُوْا۔ اسی طرح لَا يَايْئَسُ وقفاً کو سمجھیں ۱۲ منہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۴ بِاَهْلِكُمْ (خلف) اَجْمَعِيْنَ ۝ ع ۴ (۱) اَبُوْهُمْ (خلف) اِنِّيْ (۲) اَنْ جَآءَ (۳) اَلْقِيْهُ (۴-۵) اَلَمْ (خلف) اَقُلْ لَّكُمْ (خلف) اِنِّيْ (۶-۷) خٰطِئِيْنَ يَا خٰطِئِيْنَ (وقفًا) (۸) اٰوٰى (۹) اِنْ شَآءَ (۱۰) سُجَّدًا ۚ وَّقَالَ (خلف وصلاً) (۱۱) قَدْ جَعَلَهَا (۱۲ تا ۱۴) حَقًّا ۚ وَّقَدْ (خلف وصلاً) اَحْسَنَ بِيْ (خلف) اِذْ اَخْرَجَنِيْ (۱۵) وَجَآءَ (۱۶ تا ۲۰) لِمَا يَشَآءُ يَا لِمَا يَشَآءُ (بالروم) (وقفًا) (۲۱) قَدْ (خلف) اٰتَيْتَنِيْ (۲۲-۲۳) الْاَحَادِيْثِ ج (۲۴-۲۵) وَالْاَرْضَ ق (۲۶ تا ۲۸) فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ج (۲۹) مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ (۳۰) مِنْ (خلف) اَنْۢبَآءِ (۳۱ تا ۳۳) لَدَيْهِمْ (خلف) اِذْ (خلف) اَجْمَعُوْا (۳۴) يُؤْمِنُوْنَ ۝ ع ۵ (وقفًا) (۳۵-۳۶) مِنْ (خلف) اَجْرٍ ط (خلف) اِنْ ۔ ع ۵ (۱) مِنْ (خلف) اٰيَةٍ (۲) وَالْاَرْضِ (۳) بَغْتَةً وَّهُمْ (خلف) (۴) عَلٰى بَصِيْرَةٍ (خلف) اَنَا (۵ تا ۱۰) اِلَّا رِجَالًا (خلف) نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ (خلف) مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى (۱۱) فِي الْاَرْضِ (۱۲) الْاٰخِرَةِ (۱۳-۱۴) اَتَّقَوْا (خلف) اَفَلَا (خلف وصلاً) يَعْقِلُوْنَ ۝ (۱۵) جَآءَهُمْ (۱۶ تا ۲۱) فَنُنْجِيَ مَنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَشَآءُ يَا مَنْ تَشَآءُ (بالروم)(وقفاً) (۲۲-۲۳) وَّالْاَلْبَابِ ط

(۲۴ تا ۲۶) حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ (۲۷ تا

(۳۲) شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وصل ۱۲ ع ۵ ۶

الٓمّٓرٰ

سورۃ الرعد

(۱) الٓمّٓرٰ (۲) لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفاً)(۳)

اسْتَوٰى (۴) كُلٌّ يَّجْرِيْ (۵ تا ۸)

مُّسَمًّى (وقفاً) اور وصلاً مُّسَمًّى ط

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ .....

يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ (۹) الْاَرْضَ (۱۰) وَاَنْهٰرًا ط وَّمِنْ

(۱۱) يُغْشِيْ (۱۲-۱۳) لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَفِي الْاَرْضِ

(۱۴ تا ۲۲) مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ

لہ اگر وقف کریں تو ابدال سے يُؤْمِنُوْنَ پڑھیں گے۔ اور اس صورت میں سورت شروع کرتے وقت "بِسْمِ اللّٰہ" پڑھنا ضروری ہے ۱۲

لہ چاروں کلمات کے جر (کسرہ) میں خلادؒ بھی شریک ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ (۲۳ تا ۲۷) نُسْقِيْ بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۚ وَنُفَضِّلُ
يُفَضِّلُ (۲۸) فِي الْاُكُلِ ؕ (۲۹ تا ۳۲) لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝
وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا
(۳۳) لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ (۳۴) الْاَغْلٰلُ (۳۵) مِنْ
ع قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ (۳۶) مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ ۔ ع (۱)
كُلُّ اُنْثٰى (۲) الْاَرْحَامُ (۳) شَيْءٍ (۴) مَنْ
اَسَرَّ (۵) مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ (۶) بِاَنْفُسِهِمْ ۙ (وقفًا)
(۷) مِنْ وَّالٍ ۝ (۸-۹) خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ
(۱۰) مَنْ يَّشَآءُ (۱۱-۱۲) بِشَيْءٍ اِلَّا (۱۳) فِيْ
ضَلٰلٍ ۝ وَلِلّٰهِ (۱۴ تا ۱۶) وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّ
ظِلٰلُهُمْ (۱۷-۱۸) وَالْاٰصَالِ ۝ (۱۹-۲۰) وَالْاَرْضَ ؕ
(۲۱-۲۲) قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ (۲۳) نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ
(۲۴-۲۵) الْاَعْمٰى (۲۶) هَلْ يَسْتَوِي (۲۷) عَلَيْهِمْ
(۲۸-۲۹) شُرَكَآءَ وَهُوَ (۳۰) فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌ (۳۱)

لہ اور تحقیق بھی ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَدًا تَرَ إِيَابًا ۝ وَمِمَّا (۳۲) حِلْيَةٍ تَرَ اَوْ (۳۳ تا ۳۵)
خلف وصلاً
فَفَاءَتْ (وقفاً) اور وصلاً جُفَاءً ج وَاَمَّا (۳۶-۳۷)
خلف وصلاً
فِي الْاَرْضِ ط (۳۸-۳۹) الْاَمْثَالَ ۝ (۴۰-۴۱)
رَبِّهِمُ الْحُسْنٰى (۴۲) لَوْ تَرَ اَنَّ (۴۳-۴۴) مَا فِي الْاَرْضِ
خلف
جَمِيعًا وَّمِثْلَهٗ (۴۵) وَمَا وٰىهُمْ ع (۱) اَفَمَنْ يَّعْلَمُ ۝ ۲ ۵
خلف
(۲) اَعْمٰى (۳-۴) اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ (۵) اَنْ يُّوْصَلَ
خلف
(۶-۷) سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ (۸) عَدْنٍ
خلف
يَّدْخُلُوْنَهَا (۹) مِنْ تَرَ اٰبَآئِهِمْ (۱۰) عَلَيْهِمْ (۱۱)
خلف
اَنْ يُّوْصَلَ (۱۲-۱۳) فِي الْاَرْضِ لا (۱۴)
خلف
لِمَنْ يَّشَآءُ (۱۵-۱۶) الدُّنْيَا (دونوں) (۱۷ و ۱۸)
خلف
فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ۝ ع ۳ ۹ وَّيَقُوْلُ (۱) قُلْ تَرَ اِنَّ
خلف وصلاً
(۲) مَنْ يَّشَآءُ (۳) مَنْ تَرَ اَنَابَ ۝ (۴) طُوْبٰى (۵)
خلف خلف

لہ وَيَدْرَءُوْنَ اس میں وقفاً ہمزہ کی تسہیل وحذف دونوں وجوہ ہیں۔ اور حذف کی صورت میں وَيَدْرَؤُنَ ہو جائے گا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَآبٍ (وقفًا) (۶) عَلَيْهِمُ الَّذِيْ (۷) وَلَوْ اَنَّ (۸)
الْاَرْضُ (۹) الْمَوْتٰى (۱۰) الْاَمْرُ (۱۱) جَمِيْعًا
ع اَفَلَمْ (۱۲) جَمِيْعًا ۭ وَّلَا (۱۳) قَارِعَةٌ اَوْ ع
(۱) ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ (۲-۳) شُرَكَاۗءَ (وقفًا) قُلْ سَمُّوْهُمْ
اَمْ (۴) فِي الْاَرْضِ (۵) وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
(۶-۷) الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ (۸) مِنْ وَّاقٍ ۝
(۹) الْاَنْهٰرُ ۭ (۱۰) دَاۗىِٕمٌ وَّظِلُّهَا (۱۱-۱۲) وَمِنَ
الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ (۱۳) قُلْ اِنَّمَآ (۱۴)
اَنْ اَعْبُدَ (۱۵) مَآبٍ (وقفًا) (۱۶) عَرَبِيًّا ۭ وَلَىِٕنِ
ع (۱۷) مَا جَاۗءَكَ (۱۸ تا ۲۱) مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ۝
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا (۱ تا ۶) لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّ
ذُرِّيَّةً ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا
(۷) كِتَابٌ ۝ يَمْحُوا اللّٰهُ (۸) وَيُثْبِتُ (۹)
نَعِدُهُمْ اَوْ (۱۰) اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا (۱۱) الْاَرْضَ
(۱۲) مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ (۱۳) جَمِيْعًا ۭ يَعْلَمُ (۱۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُلُّ نَفْسٍ ط وَّسَيَعْلَمُ (۱۵) قُلْ كَفٰى (۱۶) عِلْمُ
الْكِتٰبِ ○ وصل - ع ۶ ۱۲

سُوْرَةُ ابْرٰهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَام

(۱-۲) الٓرٰ قف كِتٰبٌ
اَنْزَلْنٰهُ (۳-۴) تَرْبِيْمِ
اِلٰى صِرَاطِ (۵-۶) وَمَا فِى الْاَرْضِ ط (۷-۸) الدُّنْيَا
عَلَى الْاٰخِرَةِ (۹) عِوَجًا ط اُولٰٓئِكَ (۱۰) بَعِيْدٍ ○ وَمَا
(۱۱) مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا (۱۲) مَنْ يَّشَآءُ (۱۳ تا ۱۸)
مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ (بالروم) (وقفًا) (۱۹-۲۰) وَلَقَدْ
اَرْسَلْنَا مُوْسٰى (۲۱) اَنْ اَخْرِجْ (۲۲-۲۳) شَكُوْرٍ ○
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى (۲۴ تا ۲۷) عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ
مِّنْ اٰلِ (۲۸-۲۹) نِسَآءَكُمْ (وقفًا) (۳۰-۳۱) عَظِيْمٌ ○ ع ۱۳
وَاِذْ تَاَذَّنَ (۱) وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ (۲-۳)
لَشَدِيْدٌ ○ وَقَالَ مُوْسٰى (۴) وَمَنْ فِى الْاَرْضِ (۵)
حَمِيْدٌ ○ اَلَمْ (۶-۷) نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ط

لہ تَبُوْٓا (وقفًا) تَفْتَؤُا یوسف ع کی طرح ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸-۹) لَا يَعْلَمُهُمْ خلف إِلَّا اللّٰهُ ط جَآءَتْهُمْ (۹) رُسُلُهُمْ خلف
فِيْ اللّٰهِ (۱۰) وَالْاَرْضِ ط (۱۱-۱۲) وَيُؤَخِّرَكُمْ خلف
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى (وقفًا) (۱۳-۱۴) اِنْ خلف اَنْتُمْ خلف اِلَّا
(۱۵) رُسُلُهُمْ خلف اِنْ (۱۶) مِّثْلُنَا خلف وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى (۱۷)
بِسُلْطٰنٍ خلف اِلَّا (۱۸) الْمُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفًا) (۱۹) وَقَدْ
ع ۲ ۱۴ هَدٰىنَا ۚ ع (۱) مِنْ خلف اَرْضِنَا (۲-۳) فَاَوْحٰٓى
اِلَيْهِمْ (۴) الْاَرْضَ (۵-۶) خَافَ (دونوں) (۷) وَ
خَابَ (۸) مِنْ خلف وَّرَآئِهٖ (۹) وَيُسْقٰى (۱۰) صَدِيْدٍ ۙ خلف
يَّتَجَرَّعُهٗ (۱۱ تا ۱۳) مَكَانٍ خلف وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ط وَمِنْ خلف وصلاً
وَّرَآئِهٖ (۱۴) بِرَبِّهِمْ خلف اَعْمَالُهُمْ (۱۵ تا ۱۹)
عَلٰى شَيْءٍ (بالسکون) یا عَلٰى شَيْءٍ (بالروم) یا عَلٰى شَيْءٍ (بالکسر)
یا عَلٰى شَيْءٍ ط (بالروم) وقفًا اور وصلاً عَلٰى شَيْءٍ س ع (۲۰-۲۱)
خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (۲۲) اِنْ خلف يَّشَاْ (۲۳)
جَدِيْدٍ ۙ خلف وصلاً وَّمَا (۲۴) بِعَزِيْزٍ ○ وَّبَرَزُوْا لہ خلف وصلاً (۲۵)

لہ الضُّعَفٰٓؤُا (وقفًا) شُرَكَآؤُا انعام ع کی طرح ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَهَلْ خلف أَنْتُمْ (۲۶تا۳۰) مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا
مِنْ شَيْءٍ (بالروم) یا مِنْ شَيْءٌ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ
(بالروم) (وقفاً) اور وصلاً مِنْ شَيْءٌ (۳۱) لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ
(۳۲) مِنْ مَّحِيْصٍ ۝ ع ۳ ۱۵ خلف وصلاً وَّقَالَ (۱) الْاَمْرُ (۲) فَاُخْلِفْتُكُمْ ع ۱۵
(وقفاً) (۳-۴) لِيْ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ خلف اِلَّآ (۵)
بِمُصْرِخِيَّ (۶-۷) عَذَابٌ خلف اَلِيْمٌ ۝ وَاُدْخِلَ (۸)
الْاَنْهٰرُ (۹) سَلٰمٌ ۝ اٰلِمٌ (۱۰تا۱۲) طَيِّبَةٍ خلف اَصْلُهَا
ثَابِتٌ خلف وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ یا فِي السَّمَآءِ (وقفاً) (۱۳)
الْاَمْثَالَ (۱۴) الْاَرْضِ (۱۵-۱۶) مِنْ قَرَارٍ ۝ يُّثَبِّتُ
(۱۷-۱۸) الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ج (۱۹) مَا يَشَآءُ
یا مَا يَشَآءُ (بالروم) (وقفاً) ع ۱۶ (۱) كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا (۲) ع ۱۶
الْبَوَارِ (تقیل) (۳) فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ خلف اِلَى (۴) قُلْ
لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ (۵) سِرًّا وَّعَلَانِيَةً (۶) اَنْ يَّاْتِيَ خلف

لہ اس میں تحقیق وتسہیل دونوں ہیں ۱۲
لہ تقیل پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷) وَالْاَرْضَ (۸) بِاَمْرِهٖ (وقفًا) (۹) الْاَنْهٰرُ ۝
(۱۰) دَآئِبَيْنِ (وقفًا) (۱۱) وَاٰتٰىكُمْ (۱۲) مَا سَاَلْتُمُوْهُ
ع ۱۷ (وقفًا) (۱۳) اِنَّ الْاِنْسَانَ (۱۴) كَفَّارٌ ۝ ع وَاِذْ (۱)
اِبْرٰهِيْمُ (خلف وصلاً) رَبِّ اجْعَلْ (خلف) هٰذَا (۲) الْاَصْنَامَ ۝ (۳) فَاجْعَلْ (خلف)
اَفْئِدَةً[1] (۴) اِلَيْهِمْ (۵) وَمَا يُخْفِيْ (۶ تا ۸) مِنْ شَيْءٍ
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ (بالروم) وَلَا فِي السَّمَآءِ (بالروم)
(وقفًا) (۹) وَاِسْحٰقَ (وقفًا) (۱۰) الدُّعَآءِ (اور تحقیق بھی) يا
الدُّعَآءِ (بالروم) (وقفًا) (۱۱ و ۱۲) دُعَآءِ يا دُعَآءِ (بالروم)
ع ۱۸ (وقفًا) اور وصلاً دُعَآءِيْ - ع - (۱-۲) الْاَبْصَارُ ۝ (۳)
اِلَيْهِمْ (۴ تا ۸) هَوَآءٌ يا هَوَآءٌ (بالروم) (وقفًا) اور وصلاً
هَوَآءٌ ۝ (خلف وصلاً) وَاَنْذِرِ (۹) يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ (۱۰) مِنْ
زَوَالٍ ۝ (خلف وصلاً) وَسَكَنْتُمْ (۱۱-۱۲) الْاَمْثَالَ ۝ (۱۳)
انْتِقَامٍ ۝ (خلف وصلاً) يَوْمَ (۱۴-۱۵) الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ
(خلف وصلاً)

---

[1] ابدال وتحقیق دونوں ہیں ۱۲ [2] اَفْئِدَةً میں وقفاً نقل کے سوا کوئی وجہ جائز نہیں یعنی اَفْئِدَهْ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۶) الْفَقِهَارُ ۵ (۱۷) فِي الْاَصْفَادِ ۵ (۱۸-۱۹) مِنْ
قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى (۲۰) مَاكَسَبَتْ ط س اِنَّ (۲۱ تا ۲۵)
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۵ وصل ع ۱۹

سورۃ الحجر

(۱) الٓرٰ

پارہ ۱۴ رُبَمَا

(۲) رُبَّمَا (۳-۴) وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ (۵) مِنْ
قَرْيَةٍ اِلَّا (۶-۷) مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا (۸)
وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۵ (وقفًا) (۹) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
(۱۰-۱۱) الْاَوَّلِيْنَ (وقفًا) (۱۲) مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا (۱۳
تا ۱۵) يَسْتَهْزِءُوْنَ يا يَسْتَهْزِئُوْنَ يا يَسْتَهْزُوْنَ
(وقفًا) (۱۶ تا ۱۸) وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ۵ (۱۹)
عَلَيْهِ (۲۰) اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا ع ۱

www.KitaboSunnat.com

لہ تقیل ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) وَلَقَدْ جَعَلْنَا (۲) بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا (۳)
خلف
رَجِيْمٍ ۙ اِلَّا (۴-۵) مُبِيْنٌ ۝ وَّالْاَرْضَ
خلف وصلاً
(۶-۷) شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ۝ وَّجَعَلْنَا (۸-۹) وَ
خلف وصلاً
اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا (۱۰) خَزَآئِنُهٗ (وقفًا) (۱۱
خلف
و ۱۲) مَعْلُوْمٍ ۝ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ (۱۳) فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ[1]
خلف وصلاً
(وقفًا) (۱۴) الْمُسْتَاْخِرِيْنَ (وقفًا) (۱۵) يَحْشُرُهُمْ اِنَّهٗ
خلف وصلاً
ع ۲ (۱۶) عَلِيْمٌ ۝ وَلَقَدْ (۱) الْاِنْسَانَ (۲) مَسْنُوْنٍ ۝ وَ
خلف وصلاً
الْجَآنَّ (۳) كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝ (۴-۵) اِلَّآ
خلف
اَنْ يَّكُوْنَ (۶) لَمْ اَكُنْ (۷) رَجِيْمٌ ۝ وَاِنَّ
خلف وصلاً
(۸-۹) فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ (۱۰)
خلف
هٰذَا صِرَاطٌ (۱۱) مُّسْتَقِيْمٌ ۝ اِنَّ (۱۲-۱۳) عَلَيْهِمْ
خلف وصلاً
سُلْطٰنٌ اِلَّا (۱۴) لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ (۱۵)
خلف
ع ۳ مَقْسُوْمٌ ۝ اِنَّ (۱-۲) فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝
خلف وصلاً
(۳) بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ۝ (۴) مِنْ غِلٍّ اِخْوَانًا
خلف

---

[1] تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵) نَصَبٌ وَّمَاهُمْ (۶-۷) اَلَآلِيْمٌ (۸) اِذْ دَّخَلُوْا (۹-۱۰)
لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ (۱۱) وَمَنْ يَّقْنَطُ (۱۲) قَالَ فَمَا
خَطْبُكُمْ اَيُّهَا (۱۳ تا ۱۵) اٰلَ لُوْطٍ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ۝ ع (۱) فَلَمَّا جَآءَ (۲) وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ ع
(۳-۴) مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا (۵) تُؤْمَرُوْنَ (وقفًا)
(۶) اَلْاَمْرَ (۷) وَجَآءَ (۸) عَلَيْهِمْ (۹) مِنْ
سِجِّيْلٍ ۝ اِنَّ (۱۰) مُقِيْمٍ ۝ اِنَّ (۱۱) لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝
(وقفًا) (۱۲) اَلْاَيْكَةِ (۱۳) مُبِيْنٍ ۝ ع وَّلَقَدْ (۱) ع
وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا (۲-۳) يَبْيُوْنَ اٰمِنِيْنَ ۝ (۴)
فَمَآ اَغْنٰى (۵) وَالْاَرْضَ (۶) وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ
(۷) عَلَيْهِمْ (۸-۹) لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفًا) وَقُلْ اِنِّيْ
(۱۰) لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ (۱۱) فَاصْدَعْ (۱۲ و
۱۳) الْمُسْتَهْزِءِيْنَ يَا الْمُسْتَهْزِيْنَ (وقفًا) (۱۴) اِلٰهًا
اٰخَرَ (۱۵) الْيَقِيْنُ ۝ وص - ع

سُوْرَةُ النَّحْل

(۱) اَتٰٓى (۲-۳) وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴-۵) مِنْ خلف أَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ (۶) اَنْ خلف اَنْذِرُوْٓا
(۷) وَالْاَرْضَ (۸-۹) تَعٰلٰى عَمَّا تُشْرِكُوْنَ ○ (۱۰)
الْاِنْسَانَ (۱۱-۱۲) مُّبِيْنٌ ○ وَّالْاَنْعَامَ (۱۳-۱۴)
خلف وصلاً دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ (وقفًا) (۱۵) اَثْقَالَكُمْ خلف
اِلٰى (۱۶-۱۷) الْاَنْفُسِ ط (۱۸-۱۹) لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ وَّ
خلف وصلاً الْخَيْلَ (۲۰) وَزِيْنَةً ط خلف وصلاً وَيَخْلُقُ (۲۱) قَصْدُ (۲۲ تا ۲۷)
جَآئِرٌ (وقفًا) اور وصلاً جَآئِرٌ ط خلف وصلاً وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ خلف
اَجْمَعِيْنَ ○ ع (۱) شَرَابٌ خلف وَّمِنْهُ (۲) وَ
الْاَعْنَابَ (۳) لِقَوْمٍ خلف يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ (۴ تا ۶)
وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط (وقفًا) (۷) لِقَوْمٍ خلف
يَّعْقِلُوْنَ ○ (۸-۹) فِى الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا خلف اَلْوَانُهٗ ط
(۱۰) لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ○ (۱۱) طَرِيًّا خلف وَّتَسْتَخْرِجُوْا
(۱۲-۱۳) وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ (۱۴) وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا (۱۵)
خلف

لہ وقفًا اس کو "دِفْ" پڑھتے ہیں اور پھر اسکان و اشمام و روم تینوں وجوہ ہیں ۱۲
لہ ابدال و تحقیق دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵) وَعَلٰمٰتٍ ط وَّ بِالنَّجْمِ هُمْ (۱۶) اَفَمَنْ يَّخْلُقُ
(۱۷) رَحِيْمٌ ۝ وَّاللّٰهُ (۱۸) تَدْعُوْنَ (۱۹-۲۰) شَيْـًٔا وَّهُمْ
يُخْلَقُ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ج يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ (۲۱)
اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج (۲۲) فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ (۲۳) مُّسْتَكْبِرُوْنَ (۲۴) لَا جَرَمَ
يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ۝ (۲۵)
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ (۲۶) لِيَحْمِلُوْٓا
اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا ط وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ط اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝ (۲۷) قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ
وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ (۲۸) ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ
وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ط قَالَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ (۲۹) الَّذِيْنَ
تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ج فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ
مِنْ سُوْٓءٍ (بالسکون) یا مِنْ سُوْٓءٍ (بالروم) یا
مِنْ سُوْٓءٍ (بالسکون) یا مِنْ سُوْٓءٍ (بالروم) ط (وقفاً)
بَلٰى (۷ تا ۱۰) الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ط وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ط
وَلَنِعْمَ (۱۱) عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا (۱۲) اَلَا نَهْرُ (۱۳)
مَا يَشَآءُوْنَ (وقفاً) (۱۴-۱۵) الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ
(۱۶-۱۷) اَنْ يَّاْتِيَهُمُ (۱۸) وَحَاقَ (۱۹ تا ۲۱) يَسْتَهْزِءُوْنَ
يَسْتَهْزِئُوْنَ یا يَسْتَهْزِءُوْنَ (وقفاً) ۝ (۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ (۲) مِنْ شَیْءٍ (۳ تا ۷) مِنْ شَیْءٍ
(بالسکون) یا مِنْ شَیْءٍ (بالروم) یا مِنْ شَیْءٍ (بالسکون)
یا مِنْ شَیْءٍ (بالروم) (وقفًا) اور وصلاً مِنْ شَیْءٍ (۸)
رَسُوْلًا خلف اَنِ (۹) فِی الْاَرْضِ (۱۰) عَلٰی هُدٰهُمْ
(۱۱) مَنْ یُّضْلِلْ (۱۲-۱۳) مَنْ یَّمُوْتُ ط بَلٰی (۱۴)
ع ۵ حَقًّا وَّلٰكِنَّ (۱۵-۱۶) لِشَیْءٍ خلف اِذَا ع ۱۱ (۱ تا ۳)
فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً ط وَّلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ (۴-۵) رِجَالًا خلف
نُّوْحِیْ (۶-۷) اِلَیْهِمْ (دونوں) (۸ تا ۱۰) اَنْ یَّخْسِفَ اللّٰهُ خلف
بِهِمُ الْاَرْضَ (۱۱ تا ۱۴) لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○ اَوَلَمْ خلف وصلاً
تَرَوْا خلف اِلٰی (۱۵-۱۶) مِنْ شَیْءٍ یَّتَفَیَّؤُا (۱۷-۱۸) وَ
مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ خلف (۱۹) مَا
ع ۶ یُؤْمَرُوْنَ (وقفًا) ع ۱۲ (۱) اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج (۲) وَالْاَرْضِ خلف
(۳) وَاصِبًا ط اَفَغَیْرَ اللّٰهِ خلف وصلاً (۴) تَجْـَٔرُوْنَ ع (وقفًا) (۵)
عَنْكُمْ خلف اِذَا (۶-۷) بِالْاُنْثٰی (۸ تا ۱۰) مُسْوَدًّا وَّهُوَ خلف

لہ اس کی وقفی وجوہ یَبْدَؤُا یونس ع کی طرح ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَظِيمٌ ۝ يَتَوَارٰى (۱۱) عَلٰى هُوْنٍ ۚ اَمْ (۱۲ تا ۱۶)
بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ (بالسکون) یا السَّوِیٰ (بالروم) یا
السَّوْءُ (بالسکون) یا السَّوِیٰ (بالروم) (وقفًا) (۱۷ تا ۱۹) الْاَعْلٰى ع ۱۳
(۱ تا ۳) مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰى (۴-۵)
مُسَمًّى (وقفًا) فَاِذَا جَآءَ (۶) سَاعَةً
وَّلَا (۷) الْحُسْنٰى (۸) لَقَدْ اَرْسَلْنَا (۹-۱۰)
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَّمَا (۱۱ تا ۱۳) وَهُدًى وَّرَحْمَةً
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ (وقفًا) (۱۴) بِهِ الْاَرْضَ (۱۵)
لِقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ ع ۱۴ (۱) فِي الْاَنْعَامِ (۲) فَرْثٍ وَّ ع ۱۴
دَمٍ (۳) وَالْاَعْنَابِ (۴-۵) سَكَرًا وَّرِزْقًا
حَسَنًا ؕ اِنَّ (۶-۷) لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَاَوْحٰى
(۸) بُيُوْتًا وَّمِنَ (۹) ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ (۱۰) مُخْتَلِفٌ
اَلْوَانُهٗ (۱۱) لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ (۱۲) ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ
(۱۳) مَنْ يُّرَدُّ (۱۴ تا ۱۷) شَيْئًا یا شَيْئًا (وقفًا) اور وصلًا
شَيْئًا ؕ اِنَّ (۱۸) قَدِيْرٌ ۝ ع ۱۵ وَاللّٰهُ (۱) عَلٰى مَا ع ۱۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَلَكَتْ سن خلف اَيْمَانُهُمْ (۲ تا ۷) سَوَآءٌ یا سَوَآءٌ بالروم (وقفاً)
اور وصلاً سَوَآءٌ ط سن خلف وصلاً اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ (۸ تا ۱۱) مِنْ سن خلف
اَنْفُسِكُمْ سن خلف اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ سن خلف
اَزْوَاجِكُمْ (۱۲) وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ (۱۳ تا ۱۵)
وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا (۱۶ و ۱۷) الْاَمْثَالَ ط (۱۸ و
۱۹) عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ (۲۰) سِرًّا وَّجَهْرًا ط (۲۱)
بَلْ سن خلف اَكْثَرُهُمْ (۲۲ تا ۲۴) عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ
عَلٰى مَوْلٰىهُ (۲۵) وَمَنْ يَّاْمُرُ (۲۶-۲۷) عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۝ ع وَلِلّٰهِ (۱-۲) وَالْاَرْضِ (۳-۴) شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ۝ وَاللّٰهُ (۵) اِلَّا اُمَّهٰتِكُمْ (۶-۷) شَيْـًٔا وَّجَعَلَ
(۸-۹) وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ (۱۰-۱۱) اَلَمْ يَرَوْا
اِلٰى (۱۲) السَّمَآءِ یا السَّمَآءِ بالروم (وقفاً) (۱۳-۱۴) لِقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفاً) (۱۵ و ۱۶) مِنْ م بُيُوْتِكُمْ
سَكَنًا وَّجَعَلَ (۱۷-۱۸) الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا (۱۹)

لہ یہ بُطُوْنِ سے ملاکر پڑھنے کی صورت میں ہے۔ ورنہ اُمَّهٰتِكُمْ پڑھیں گے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ ۚ اَصْوَافِهَا (۲ تا ۲۱) اَثَاثًا وَّمَتَاعًا ۚ
إِلٰى حِيْنٍ ۝ وَاللّٰهُ (۲۳) ظِلٰلًا وَّجَعَلَ (۲۴) اَكْنَانًا
وَّجَعَلَ (۲۵) بَاْسَكُمْ (وقفًا) - ع ۱۴ - (۱-۲) ۚ اَلَّذِيْنَ ع ۱۷
(دونوں) (۳-۴) فَاَلْقَوْا ۚ اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ (۵) وَاَلْقَوْا ۚ
اِلَى (۶-۷) عَلَيْهِمْ مِّنْ ۚ اَنْفُسِهِمْ (۸ تا ۲۰) هٰٓؤُلَآءِ يا
هٰٓؤُلَآءِ (بالروم) يا هٰٓؤُلَآءِ يا هٰٓؤُلَآءِ (بالروم) يا
هٰٓؤُلَآءِ يا هٰٓؤُلَآءِ بالروم (سب وجوہ وقفًا) (۲۱ تا ۲۵)
شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى - ع ۱۸ (۱) وَ ع ۱۲
الْاِحْسَانِ ۙ (۲-۳) الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى (۴) الْاَيْمَانَ (۵)
وَقَدْ جَعَلْتُمُ (۶) كَفِيْلًا ۚ اِنَّ (۷) قُوَّةٍ ۚ
اَنْكَاثًا (۸) بَيْنَكُمْ ۚ اَنْ (۹ تا ۱۱) هِيَ اَرْبٰى مِنْ ۚ
اُمَّةٍ ۚ اِنَّمَا (۱۲ تا ۱۷) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ ۚ
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ (۱۸ تا ۲۳)

ؔ وَاِيْتَآئِ کی وقفی وجوہ اصول میں گزر چکی ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ يَّشَآءُ ۚ يَا مَنْ يَّشَآءُ (بالرُّوم وقفًا) (۲۴) عَظِيْمٌ ۝ وَّلَا (۲۵) قَلِيْلًا ط (۲۶) لَكُمْ ۚ اِنْ (۲۷-۲۸) بَاقٍ
وَّلَيَجْزِيَنَّ (۲۹ تا ۳۱) مِنْ ذَكَرٍ ۚ اَوْ اُنْثٰى (۳۲-۳۳)
ع ۱۳ طَيِّبَةً ۚ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ ۚ اَجْرَهُمْ ۚ ع ۱۴ (۱) اٰيَةٌ ۙ وَّاللّٰهُ
۱۹ (۲) بَلْ ۚ اَكْثَرُهُمْ (۳-۴) وَهُدًى وَّبُشْرٰى (۵-۶)
يَلْحَدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ وَّهٰذَا (۷) مُّبِيْنٌ ۝ اِنَّ
(۸) لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ (۹-۱۰) عَذَابٌ ۚ اَلِيْمٌ ۝ ۚ
اِنَّمَا (۱۱) مَنْ ۚ اُكْرِهَ (۱۲) بِالْاِيْمَانِ (۱۳) فَعَلَيْهِمْ
(۱۴-۱۵) الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ (۱۷) فِي الْاٰخِرَةِ (۱۸)
ع ۱۴ ۲۰ رَّحِيْمٌ ۝ ع ۱۴ يَوْمَ (۱) وَتُوُفِّيَ (۲-۳) كَانَتْ ۚ اٰمِنَةً
مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا (۴-۵) وَلَقَدْ جَآءَهُمْ (۶) طَيِّبًا
وَّاشْكُرُوْا (۷) اِنْ كُنْتُمْ ۚ اِيَّاهُ (۸) بَاغٍ وَّلَا (۹)
رَّحِيْمٌ ۝ وَّلَا (۱۰) حَلٰلٌ وَّهٰذَا (۱۱ تا ۱۳) قَلِيْلٌ وَّلَهُمْ
۱۵ ۲۱ عَذَابٌ ۚ اَلِيْمٌ ۝ وَّعَلَى (۱۴) رَحِيْمٌ ۝ ۚ ع ۱۵ اِنَّ (۱

ص(۱۶) وَاَبْصَارِهِمْ وقفًا اور تحقیق بھی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَنِيْفًا ط وَّلَمْ (۲ تا ۹) لَآ نُعْمِيْهِ ط (وقفًا) اِجْتَبٰىهُ وَ
خلف وصلاً
هَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ وَاٰتَيْنٰهُ فِى
خلف وصلاً
الدُّنْيَا حَسَنَةً ط وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ (۱۰) حَنِيْفًا ط وَمَا
خلف وصلاً
كَانَ (۱۱) عَلَيْهِمْ (۱۲) مُحْسِنُوْنَ ○ وصل ع ۱۶/۲۲

پارہ ۱۵ سُبْحٰنَ الَّذِیْ

سورۃ بنی اسرائیل

(۱) اَسْرٰى (۲) اَلَّا تَتَّخِذُوْا (۳) مِنْ
خلف
اٰبَآءِ نَا (۴) مَعَ نُوْحٍ ط اِنَّهٗ
خلف وصلاً
(۵) شَكُوْرًا ○ وَقَضَيْنَآ (۶) فِى الْاَرْضِ (۷) فَاِذَا جَآءَ
خلف وصلاً
(۸) اُوْلٰىهُمَا (۹) عَلَيْهِمْ (۱۰ تا ۱۹) بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ
خلف
وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ○ اِنْ
خلف وصلاً
اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ قف وَاِنْ
خلف اور تحقیق بھی
اَسَاْتُمْ فَلَهَا ط فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا

لہ ابدال وتحقیق دونوں ہیں ۱۲ سہ وقفًا امالہ ہوگا ۱۲

سہ لِیَسُوْا یا لِیَسُوْءَ وقفًا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰) اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا (۲۱ تا ۲۳) عَسٰى
رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ (۲۴) حَصِيْرًا ۝ اِنَّ
(۲۵) وَيُبَشِّرُ (۲۶-۲۷) اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا
كَبِيْرًا ۝ وَّاَنَّ (۲۸) بِالْاٰخِرَةِ (۲۹-۳۰)
ع ۱ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ ۚ وَيَدْعُ (۱-۲) الْاِنْسَانُ
(دونوں) (۳) عَجُوْلًا ۝ وَجَعَلْنَا (۴) شَيْءٍ ۚ (۵-۶)
تَفْصِيْلًا ۝ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ (۷-۸)
كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ (۹) كَفٰى (۱۰) مَنِ اهْتَدٰى
(۱۱-۱۲) وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى (۱۳) رَسُوْلًا ۝ وَاِذَا
(۱۴) قَرْيَةً اَمَرْنَا (۱۵-۱۶) تَدْمِيْرًا ۝ وَكَمْ
اَهْلَكْنَا (۱۷-۱۸) نُوْحٍ ۭ وَكَفٰى (۱۹) يَصْلٰىهَا
(۲۰ تا ۲۳) مَدْحُوْرًا ۝ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَ
سَعْيَهَا (۲۴ تا ۲۶) عَلٰى بَعْضٍ ۭ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ
دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ (۲۷) اِلٰهًا اٰخَرَ (۲۸-۲۹)
ع ۲ مَخْذُوْلًا ۝ ۚ وَقَضٰى (۱-۲) اِحْسَانًا ۭ اِمَّا يَبْلُغَنَّ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) أَوْ كِلٰهُمَا (۴) أُفٍّ (۵) كَرِيمًا ۝ وَّاخْفِضْ
خلف وصلاً

(۶-۷) رَّبُّكُمْ خلف أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ط إِنْ
خلف وصلاً

(۸ تا ۱۰) لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ۝ وَّاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى
خلف وصلاً

(۱۱) تَبْذِيرًا ۝ إِنَّ (۱۲) كَفُورًا ۝ وَّإِمَّا (۱۳) مَيْسُورًا ۝
خلف خلف وصلاً

وَّلَا (۱۴) مَغْلُولَةً خلف إِلٰى (۱۵) مَحْسُورًا ۝ إِنَّ
وصلاً

(۱۶) لِمَنْ يَّشَاءُ (۱۷) بَصِيرًا ۝ وَّلَا (۱-۲)
خلف خلف وصلاً ع ۳

وَإِيَّاكُمْ (وقفاً) اور وصلاً وَإِيَّاكُمْ ط إِنَّ (۳-۴)
خلف وصلاً

كَبِيرًا ۝ وَّلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى (۵-۶) فَاحِشَةً ط وَّ
خلف وصلاً

سَاءَ سَبِيلًا ۝ وَّلَا (۷) فَقَدْ جَعَلْنَا (۸) فَلَا
خلف وصلاً

تُسْرِفْ (۹) مَنْصُورًا ۝ وَّلَا (۱۰-۱۱) مَسْئُولًا ۝ (وقفاً)
خلف وصلاً

اور وصلاً مَسْئُولًا ۝ وَّأَوْفُوا (۱۲ تا ۱۴) خَيْرٌ وَّأَحْسَنُ
خلف خلف وصلاً

تَأْوِيلًا (وقفاً) اور وصلاً تَأْوِيلًا ۝ وَّلَا (۱۵) عِلْمٌ ط إِنَّ
خلف وصلاً خلف وصلاً

(۱۶) ۱۷) مَسْئُولًا (وقفاً) اور وصلاً مَسْئُولًا ۝ وَّ
خلف وصلاً

لَا (۱۸-۱۹) فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ط إِنَّكَ (۲۰)
خلف وصلاً

لہ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ۱۲ ۲ وَالْفُؤَادَ کو وِنَا الْفُؤَادِ پڑھتے ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَرْضَ (۲۱) مِمَّآ اَوْحٰى (۲۲-۲۳) اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى
(۲۴-۲۵) مَدْحُوْرًا ۝ اَفَاَصْفٰىكُمْ (۲۶) اِنَاثًا
(۲۷-۲۸) عَظِيْمًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا (۱-۲)
لِيَذَّكَّرُوْا وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا (۳-۴) كَمَا تَقُوْلُوْنَ
اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى (۵-۶) وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ
(۷) وَالْاَرْضُ (۸-۹) وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا (۱۰)
تَسْبِيْحَهُمْ اِنَّهٗ (۱۱) غَفُوْرًا ۝ وَاِذَا (۱۲)
بِالْاٰخِرَةِ (۱۳-۱۶) مَسْتُوْرًا ۝ وَّجَعَلْنَا عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ (۱۷) وَقْرًا ۭ وَاِذَا
(۱۸) نَجْوٰٓى (۱۹) الْاَمْثَالَ (۲۰) سَبِيْلًا ۝ وَقَالُوْٓا (۲۱-۲۲)
عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا (۲۳-۲۴) حِجَارَةً اَوْ
حَدِيْدًا ۝ اَوْ (۲۵) مَنْ يُّعِيْدُنَا (۲۶) فَطَرَكُمْ
اَوَّلَ (۲۷) مَتٰى (۲۸-تا ۳۰) عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ۝
يَوْمَ (۳۱ تا ۳۳) اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ وَقُلْ (۱)
بَيْنَهُمْ اِنَّ (۲) لِلْاِنْسَانِ (۳ تا ۸) رَبُّكُمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَعْلَمُ بِكُمْ ۚ إِنْ يَّشَأْ يَرْحَمْكُمْ ۚ أَوْ ۚ إِنْ يَّشَأْ
(٩-١٠) عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ۝ وَرَبُّكَ (١١-١٢) وَالْأَرْضِ ۗ
(١٣) عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا (١٤) زَبُوْرًا (١٥) وَلَا تَحْوِيْلًا ۝
أُولٰٓئِكَ (١٦-١٧) إِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ أَيُّهُمْ ۚ أَقْرَبُ
(١٨-١٩) مَحْذُوْرًا ۝ وَإِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ ۚ إِلَّا
(٢٠) مَسْطُوْرًا ۝ وَمَا (٢١) بِالْآيٰتِ (٢٢-٢٣)
الْأَوَّلُوْنَ ۭ (٢٤-٢٥) بِالْآيٰتِ إِلَّا
تَخْوِيْفًا ۝ وَإِذْ (٢٦) فِي الْقُرْاٰنِ (وقفًا) (٢٧)
فَمَا يَزِيْدُهُمْ ۚ إِلَّا (٢٨) كَبِيْرًا ۝ ع وَإِذْ (١) ع
لَئِنْ ۚ أَخَّرْتَنِ (٢) قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ (٣) مَوْفُوْرًا ۝ وَّ
اسْتَفْزِزْ (٤) عَلَيْهِمْ (٥) وَرَجِلِكَ (٦-٧) فِي
الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ (٨) إِلَّا غُرُوْرًا ۝ إِنَّ
(٩ تا ١١) عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ۭ وَكَفٰى (١٢) رَحِيْمًا ۝ وَإِذَا
(١٣-١٤) فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ ۚ إِلَى (١٥ تا ١٨) وَكَانَ
الْإِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝ ۚ أَفَأَمِنْتُمْ ۚ أَنْ يَّخْسِفَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۹ تا ۲۴) وَكِيلًا ۝ بِ اَمْرِ بِ اَمِنْتُمْ بِ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ
فِيْهِ تَارَةً بِ اُخْرٰى (۲۵) تَبِيْعًا ۝ وَلَقَدْ (۲۶)
ع تَفْضِيْلًا ۝ ع يَوْمَ (۱-۲) بِاِمَامِهِمْ ج (وقفًا) فَمَنْ
اُوْتِيَ (۳) فَتِيْلًا ۝ وَمَنْ (۴ تا ۷) اَعْمٰى
فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ وَاِنْ
(۸) خَلِيْلًا ۝ وَلَوْلَا (۹ تا ۱۱) اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ۝ بِ
اِذًا (۱۲) نَصِيْرًا ۝ وَاِنْ (۱۳) مِنَ الْاَرْضِ (۱۴)
ع مَنْ قَدْ بِ اَرْسَلْنَا (۱۵) تَحْوِيْلًا ۝ بِ ع اَقِمِ (۱)
مَشْهُوْدًا ۝ وَمِنَ (۲-۳) عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ (۴)
مَحْمُوْدًا ۝ وَقُلْ (۵) صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ (۶) صِدْقٍ
وَّاجْعَلْ (۷-۸) نَصِيْرًا ۝ وَقُلْ جَآءَ (۹) زَهُوْقًا ۝ وَ
نُنَزِّلُ (۱۰-۱۱) شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (۱۲)
خَسَارًا ۝ وَاِذَا (۱۳) عَلَى الْاِنْسَانِ (۱۴) وَنَا ۝ يٰ وَنَا

لہ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ۱۲ ۲ یہاں وفصلت میں دونوں جگہ خلفٌ کے لیے نون اور ہمزہ دونوں کا اور خلادٌ کے لیے صرف ہمزہ کا امالہ ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵-۱۶) يَسُوْسًا وَقْفًا قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ (۱۷) فَرَبُّكُمْ خلف
عْلَمُ (۱۸-۱۹) اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝ غ وَّيَسْئَلُوْنَكَ (۱) ع ۱۰
مِنْ خلف اَمْرِ (۲) اِلَّا قَلِيْلًا ۝ وَّلَئِنْ (۳) وَكِيْلًا ۝ اِلَّا خلف وصلاً
(۴) الْاِنْسُ (۵) عَلٰٓى اَنْ خلف يَّاْتُوْا (۶-۷) ظَهِيْرًا ۝ وَّ خلف وصلاً
قَدْ صَرَّفْنَا (۸) فَاَبٰٓى (۹) اِلَّا كُفُوْرًا ۝ وَّقَالُوْا (۱۰)
(۱۱) مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ۝ س اَوْ (۱۲-۱۳) مِنْ خلف وصلاً
نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ (۱۴) تَفْجِيْرًا ۝ س اَوْ خلف وصلاً
(۱۵-۱۶) كِسَفًا خلف س اَوْ (۱۷) قَبِيْلًا ۝ س اَوْ خلف وصلاً (۱۸ تا ۲۰)
مِنْ زُخْرُفٍ خلف اَوْ تَرْقٰى فِى السَّمَآءِ ط بالروم وقفاً
(۲۱) نَقْرَؤُهٗ ط (وقفاً) (۲۲) رَسُوْلًا ۝ غ وَّمَا خلف وصلاً (۱ تا ۳) اَنْ خلف
مِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى (۴-۵) فِى الْاَرْضِ
مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ (۶) عَلَيْهِمْ (۷) قُلْ كَفٰى (۸) وَ
بَيْنَكُمْ ط س اِنَّهٗ (۹-۱۰) بَصِيْرًا ۝ وَمَنْ يَّهْدِ خلف وصلاً خلف
(۱۱-۱۲) وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ خلف اَوْلِيَآءَ
(۱۴ تا ۱۵) عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ط مَاْوٰىهُمْ (۱۶)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَبَتْ زِدْنٰهُمْ (۱۷-۱۸) عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا
(۱۹-۲۰) جَدِيْدًا ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ (۲۱)
الْاَرْضَ (۲۲) اَنْ يَّخْلُقَ (۲۳) لَهُمْ اَجَلًا (۲۴)
قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ (۲۵ تا ۲۹) اِنْفَاقِ ۭ وَكَانَ
ع ۱۱ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى
(۱) اِذْ جَآءَهُمْ (۲) يٰمُوْسٰى (۳-۴) وَالْاَرْضِ
بَصَآئِرَ وقفا (۵-۶) اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
(۷) جَمِيْعًا ۝ وَّقُلْنَا (۸ تا ۱۰) الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ
وَعْدُ الْاٰخِرَةِ (۱۱) لَفِيْفًا ۝ وَّبِالْحَقِّ (۱۲-۱۳) اِلَّا
مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ وَّقُرْاٰنًا (۱۴) عَلٰى مُكْثٍ وَّ
نَزَّلْنٰهُ (۱۵) قُلْ اٰمِنُوْا (۱۶) لَا تُؤْمِنُوْا (وقفا)
(۱۷-۱۸) اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ (۱۹-۲۰) لِلْاَذْقَانِ
سُجَّدًا ۝ وَّيَقُوْلُوْنَ (۲۱-۲۲) لَمَفْعُوْلًا ۝ وَّيَخِرُّوْنَ
لِلْاَذْقَانِ (۲۳-۲۴) الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى (۲۵) سَبِيْلًا ۝
ع ۱۲ وَّقُلِ (۲۶) وَلَدًا وَّلَمْ (۲۷) تَكْبِيْرًا ۝ وس ع ۱۲ نِ الْحَمْدُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الکہف

(۱) عِوَجًا ۝ قَيِّمًا (بغیر سکتہ کے) (۲) وَيُبَشِّرَ (۳) اَنَّ لَهُمْ خلف اَجْرًا (۴) اَبَدًا ۝ وَّيُنْذِرَ (۵ تا ۸) مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ خلف وصلاً (وقفًا) (۹ تا ۱۱) مِنْ خلف اَفْوَاهِهِمْ ط خلف وصلاً اِنْ خلف يَّقُوْلُوْنَ (۱۲) عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ خلف اِنْ (۱۳) اَسَفًا ۝ اِنَّا خلف وصلاً (۴) مَا عَلَى الْاَرْضِ (۱۵ تا ۱۷) لِنَبْلُوَهُمْ خلف اَيُّهُمْ خلف اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ وَاِنَّا خلف وصلاً (۱۸) جُرُزًا ۝ خلف وصلاً اَمْ (۱۹ تا ۲۱) مِنْ خلف اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝ اِذْ خلف اَوَى (۲۲) رَحْمَةً خلف وَّهَيِّئْ (۲۳) مِنْ خلف خلف وصلاً اَمْرِنَا (۲۴) اَحْصٰى ع ۱۲ (۱) فِتْيَةٌ خلف اٰمَنُوْا (۲ تا ۴) هُدًى ۝ ع ۱۳ (وقفًا) اور وصلاً هُدًى ۝ صلے وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ خلف اِذْ (۵) وَالْاَرْضِ (۶) عَلَيْهِمْ (۷-۸) فَمَنْ خلف اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى (۹) كَذِبًا ۝ وَّاِذِ خلف وصلاً (۱۰ و ۱۱) مِنْ خلف اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۝ وَّتَرَى خلف وصلاً (۱۲ و ۱۳) مِنْ خلف اٰيٰتِ اللّٰهِ ط مَنْ خلف

لہ اور پہلے ہمزہ کی تحقیق بھی جائز ہے۔ پس کل چار وجوہ ہوگئیں۔ اور چاروں جائز ہیں ۱۲

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۲ ۱۴ يَّهْدِ اللّٰهُ (۱۴) وَمَنْ يُّضْلِلْ (۱۵ تا ۱۸) مُرْشِدًا ۝ ع ۱۴ وَّ
تَحْسَبُهُمْ (۱۹) اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۚ وَّنُقَلِّبُهُمْ (۱)
عَلَيْهِمْ (۲) فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ (۳) رُعْبًا ۝ وَّ
كَذٰلِكَ (۴) كَمْ لَبِثْتُمْ (۵) يَوْمًا اَوْ (۶-۷) رَبُّكُمْ
اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ (۸) بِوَرِقِكُمْ (۹-۱۰) فَلْيَنْظُرْ
اَيُّهَآ اَزْكٰى (۱۱ تا ۱۴) بِكُمْ اَحَدًا ۝ اِنَّهُمْ
اِنْ يَّظْهَرُوْا (۱۵) يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ (۱۶-۱۷) اِذًا
اَبَدًا ۝ وَكَذٰلِكَ (۱۸) عَلَيْهِمْ (۱۹) حَقٌّ وَّاَنَّ
(۲۰) بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ (۲۱) عَلَيْهِمْ (۲۲) رَبُّهُمْ
اَعْلَمُ (۲۳) عَلَيْهِمْ (۲۴) سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ (۲۵)
مَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا (۲۶) فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا (۲۷)
ع ۳ ۱۵ ظَاهِرًا وَّلَا (۲۸-۲۹) مِنْهُمْ اَحَدًا ۝ ع ۱۵ وَّلَا (۱-۲)
لِشَايْءٍ اِنِّيْ (۳-۴) غَدًا ۝ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ (۵
۶) وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ (۷) رَشَدًا ۝ وَلَبِثُوْا (۸)
ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ (۹) وَالْاَرْضِ ۚ (۱۰-۱۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ وَّلِيِّ وَّلَا يُشْرِكُ (۱۲) اَحَدًا ۝ وَّاتْلُ (۱۳) مُلْتَحَدًا ۝
اِصْبِرْ (۱۴) الدُّنْيَا (۱۵) مَنْ اَغْفَلْنَا
(۱۶) هَوٰىهُ (۱۷) فُرُطًا ۝ وَّقُلِ (۱۸ تا ۲۱) فَمَنْ شَآءَ
فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ اِنَّا (۲۲) نَارًا
اَحَاطَ (۲۳) وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا (۲۴) مُرْتَفَقًا ۝ اِنَّ
(۲۵-۲۶) مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۝ اُولٰٓئِكَ (۲۷-۲۸) مِنْ
تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ (۲۹-۳۰) مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
وَّيَلْبَسُوْنَ (۳۱) مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ (۳۲-۳۳) عَلَى
الْاَرَآئِكِ ۭ (۳۴) مُرْتَفَقًا ۝ ع وَاضْرِبْ (۱ تا ۳) مِنْ ع ۱۶
اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا ۙ (۴) اٰتَتْ اُكُلَهَا
(۵-۶) شَيْـًٔا وَّفَجَّرْنَا (۷-۸) نَهَرًا ۝ وَّكَانَ لَهٗ ثُمُرٌ ۚ (۹ و
۱۰) مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ۝ وَّدَخَلَ (۱۱) اَبَدًا ۝ وَّمَآ (۱۲)

۱؎ چونکہ کِلْتَا کا الف کونیین کی رائے پر تثنیہ کے لیے ہے اس لیے اس مذہب کی رو سے امالہ کی وجہ ظاہر نہیں ہے۔ چنانچہ اصفہانی نے تصریح بھی کی ہے کہ اس میں وقفاً حمزہؒ و کسائیؒ کے لیے فتح ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ (۱۳) ثُمَّ سَوّٰىكَ (۱۴-۱۵) اَحَدًا ۝ وَّلَوْ
لَآ اِذْ دَّخَلْتَ (۱۶) مَا شَآءَ ۙ (۱۷ تا ۱۹) مَالًا وَّوَلَدًا ۝ فَعَسٰى
رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ (۲۰) زَلَقًا ۝ ۙ اَوْ (۲۱ - ۲۲)
طَلَبًا ۝ وَّاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ (۲۳) لَمْ ۛ اُشْرِكْ (۲۴ تا
۲۶) اَحَدًا ۝ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ (۲۷)
ع ۵ الْوَلَايَةُ ۚ (۲۸-۲۹) ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ۝ ۚ وَّاضْرِبْ
(۱-۲) الدُّنْيَا كَمَآءٍ ۢ اَنْزَلْنٰهُ (۳) الْاَرْضِ
(۴) الرِّيٰحُ (۵) شَيْءٍ ۢ (۶) الدُّنْيَا (۷ تا ۹) ثَوَابًا وَّ
خَيْرٌ ۢ اَمَلًا ۝ وَّيَوْمَ (۱۰-۱۱) الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّ
حَشَرْنٰهُمْ (۱۲-۱۳) مِنْهُمْ ۢ اَحَدًا ۝ ۚ وَّعُرِضُوْا
(۱۴ و ۱۵) لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ ۢ اَوَّلَ (۱۶)
بَلْ زَعَمْتُمْ ۢ اَلَّنْ (۱۷) مَّوْعِدًا ۝ وَّوُضِعَ (۱۸)
تا ۲۰) صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً ۢ اِلَّآ اَحْصٰىهَا (۲۱)
ع ۶ حَاضِرًا ۙ وَّلَا (۲۲) اَحَدًا ۝ ۚ وَّاِذْ (۱) عَنْ ۢ
اَمْرِ (۲) وَالْاَرْضِ (۳-۴) عَضُدًا ۝ وَّيَوْمَ نَقُوْلُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵-۶) مَوْبِقًا ۝ وَّرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ (۷-۸) مَصْرِفًا ۝ وَ ع ۱۹
خلف وصلاً
لَقَدْ صَرَّفْنَا (۱-۲) مَثَلٍ ط وَّكَانَ الْاِنْسَانُ
خلف وصلاً
(۳-۴) شَيْءٍ جَدَلًا ۝ وَمَا (۵ تا ۷) اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ
خلف وصلاً
جَآءَهُمُ الْهُدٰى (۸) رَبُّهُمْ اِلَّا (۹)
خلف
اَلَّا وَّلِيْنَ (۱۰) قُبُلًا ۝ وَّمَا (۵ تا ۷) هُزُوًا يا هُزُوًا
خلف وصلاً
(وقفًا) اور وصلاً هُزُوًا ۝ وَّمَنْ اَظْلَمُ (۱۵ تا ۱۷) عَلٰى
خلف وصلاً
قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ (۱۸ تا ۲۳) وَقْرًا ط وَّ
خلف وصلاً
اِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا
خلف
اَبَدًا ۝ وَّرَبُّكَ (۲۴) لَنْ يَّجِدُوْا (۲۵ تا ۲۷) مَوْئِلًا يا
خلف وصلاً
مَوْئِلًا (وقفًا) اور وصلاً مَوْئِلًا ۝ وَّتِلْكَ الْقُرٰى (۲۸
خلف وصلاً
تا ۳۱) لِمُهْلَكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى ع ۲۰
خلف وصلاً
لِفَتٰىهُ (۱) اَوْ اَمْضِيَ (۲) لِفَتٰىهُ (۳) اِذْ اَوَيْنَا
خلف
(۴) وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ (۵) اَنْ اَذْكُرَهٗ ج (۶-۷) مُوْسٰى
خلف
هَلْ اَتَّبِعُكَ (۸ و ۹) مَعِيَ صَبْرًا ۝ وَّكَيْفَ (۱۰-۱۱) اِنْ
خلف وصلاً
شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ (۱۲) عَنْ شَيْءٍ ۔ ع ۲۱ (۱ تا ۷) ع ۹
خلف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِيُغْرِقَ اَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ○ قَالَ
اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ (۸) مَعِيَ (۹) مِنْ اَمْرِيْ ،
(۱۰-۱۱) لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا

پارہ ۱۶ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ

(۱۲) اَلَمْ اَقُلْ (۱۳) مَعِيَ (۱۴) عَنْ شَيْءٍ (۱۵-۱۶)
فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا (۱۷ تا ۱۹) جِدَارًا يُّرِيْدُ
اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ (وقفًا) (۲۰) لَتَّخَذْتَ (۲۱)
صَبْرًا ○ اَمَّا (۲۲) اَنْ اَعِيْبَهَا (۲۳) مَلِكٌ يَّاْخُذُ
(۲۴) غَصْبًا ○ وَاَمَّا (۲۵-۲۶) اَنْ يُّرْهِقَهُمَا
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ○ (۲۷) اَنْ يُّبْدِلَهُمَا (۲۸-۲۹)
زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ○ وَاَمَّا (۳۰) اَنْ يَّبْلُغَا
(۳۱) عَنْ اَمْرِيْ ؕ (۳۲) صَبْرًا ○ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ
(۱) ذِكْرًا ○ اِنَّا (۲) فِي الْاَرْضِ (۳) شَيْءٍ

لہ تحقیق وتسہیل دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴-۵) خَيْبَةً وَّ وَجَدَ (۶-۷) نُكْرًا ۝ وَّ اَمَّا مَنْ
(۸) اٰمَنَ (۹) الْحُسْنٰى (۱۰) مِنْ اَمْرِنَا (۱۱) وَ
(۱۲) يُفْقِهُوْنَ قَدْ اَحَطْنَا (۱۳) السُّدَّيْنِ
(۱۴-۱۵) يَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ فِي الْاَرْضِ
(۱۶) خَرْجًا (۱۷) بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ (۱۸) رَدْمًا ۝
(۱۹) اٰتُوْنِيْ اِذَا سَاٰى (۲۰) قَالَ اٰتُوْنِيْ
(۲۱-۲۲) فَمَا اسْطَاعُوْا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ (۲۳) فَاِذَا جَآءَ
(۲۴) دَكَّآءَ وقفًا (۲۵) حَقًّا ۝ وَّ تَرَكْنَا (۲۶) (۲۷) يَوْمَئِذٍ
يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّ نُفِخَ (۲۸) جَمْعًا ۝ وَّ عَرَضْنَا (۲۹)
كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ (۳۰) سَمْعًا ۝ ع ۲ اَفَحَسِبَ ع ۱۱
(۱) اَنْ يَّتَّخِذُوْا (۲ تا ۴) اَوْلِيَآءَ (وقفًا) (۵) بِالْاَخْسَرِيْنَ
(۶) الدُّنْيَا (۷) صُنْعًا ۝ اُولٰٓئِكَ (۸) فَحَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ (۹ تا ۱۲) هُزُوًا يا هُزُوًا (وقفًا) اور وصلًا
هُزُوًا ۝ اِنَّ (۱۳-۱۴) قَبْلَ اَنْ يَّنْفَدَ (۱۵) قُلْ

لہ یا کا اختلاف پورے حمزہؒ کے لیے ہے ۱۲ منہ اور وقفًا قَالَ اٰتُوْنِيْ اور اعادةً اٰتُوْنِيْ ۱۲ ط

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّمَا (۱۶) يُوحَىٰ (۱۷-۱۸) إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ (۱۹)
خلف
ع ۱۲ صَالِحًا وَلَا (۲۰) أَحَدًا ۝ وصل ۔ ع ۱۳

سورۂ مریم علیہا السلام

(۱-۲) كٓهٰيٰعٓصٓ ۝ وصلاً ذِكْرُ
(۳) إِذْ نَادَىٰ (۴ و ۵) شَيْبًا وَّ
خلف
لَمْ خلف أَكُنْ (۶) شَقِيًّا ۝ خلف وصلاً وَإِنِّي (۷) مِنْ خلف وَرَآءِي
(۸) وَلِيًّا ۝ يَّرِثُنِي (۹) مِنْ خلف آلِ (۱۰-۱۱) رَضِيًّا ۝
خلف
يٰزَكَرِيَّآ إِنَّا نُبَشِّرُكَ (۱۲) يَحْيٰى (۱۳) أَنِّي (۱۴) غُلٰمٌ وَّ
خلف وصلاً
كَانَتِ (۱۵) عَاقِرًا وَقَدْ (۱۶-۱۷) هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ
خلف
(۱۸ تا ۲۰) شَيْـًٔا يا شَيْـًٔا (وقفاً) اور وصلاً شَيْـًٔا (۲۱ تا ۲۶)
فَأَوْحَىٰ إِلَيْهِمْ خلف أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ يٰيَحْيٰى
خلف وصلاً
(۲۷) بِقُوَّةٍ ط وَّ إِتَيْنٰهُ (۲۸) صَبِيًّا ۝ وَّحَنَانًا (۲۹ و
خلف وصلاً
۳۰) وَزَكٰوةً ط وَّكَانَ تَقِيًّا ۝ وَّبَرًّا (۳۱) عَصِيًّا ۝ وَّ
خلف وصلاً خلف وصلاً
ع سَلٰمٌ (۳۲) حَيًّا ۝ ع وَّاذْكُرْ (۱) مِنْ خلف أَهْلِهَا
خلف وصلاً
(۲) قَالَتْ خلف إِنِّي (۳-۴) قَالَتْ خلف أَنّٰى (۵) غُلٰمٌ وَّلَمْ
خلف
(۶-۷) بَشَرٌ وَّلَمْ خلف أَكُ (۸) هَيِّنٌ وَّلِنَجْعَلَهٗ (۹)
خلف وصلاً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَنَادٰىهَا (۱۰) قَدْ جَعَلَ (۱۱) سَرِيًّا ۝ خلف وصلاً وَّهُزِّيْ (۱۲)
تَسْقُطْ (۱۳) فَلَنْ خلف اُكَلِّمَ (۱۴ تا ۱۶) لَقَدْ جِئْتِ
شَيْـًٔا فَرِيًّا ۝ خلف وصلاً يٰٓاُخْتَ (۱۷-۱۸) اَبُوْكِ امْرَ اَسْوْءٍ خلف وَّمَا
كَانَتْ سَ خلف اُمُّكِ (۱۹) فَاَشَارَتْ سَ خلف اِلَيْهِ (۲۰) اٰتٰنِيَ
الْكِتٰبَ (۲۱-۲۲) نَبِيًّا ۝ خلف وصلاً وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا خلف سَ
اَيْنَ مَا (۲۳) حَيًّا ۝ خلف وصلاً وَّبَرًّا (۲۴) شَقِيًّا ۝ خلف وصلاً وَالسَّلٰمُ
(۲۵) قَوْلَ الْحَقِّ (۲۶-۲۷) اَنْ يَّتَّخِذَ خلف مِنْ وَّلَدٍ (۲۸)
اِذْ قُضِيَ (۲۹) هٰذَا خلف صِرَاطٌ (۳۰) الْاَحْزَابُ (۳۱)
عَظِيْمٍ ۝ سَ خلف وصلاً اَسْمِعْ (۳۲) مُبِيْنٍ ۝ خلف وصلاً وَّاَنْذِرْهُمْ
(۳۳-۳۴) الْاَمْرُ (۳۵-۳۶) فِيْ غَفْلَةٍ خلف وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ
(وقفاً) (۳۷) الْاَرْضَ ع ۲ ۵ (۱) نَبِيًّا ۝ سَ خلف وصلاً اِذْ (۲ تا ۷) شَيْـًٔا
يٰٓاَبَتِ (وقفاً) اور وصلاً شَيْـًٔا ۝ خلف وصلاً يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ
(۸-۹) صِرَاطًا سَوِيًّا ۝ خلف وقفاً يٰٓاَبَتِ (۱۰) عَصِيًّا ۝ خلف وصلاً يٰٓاَبَتِ
(۱۱) اَنْ يَّمَسَّكَ (۱۲ تا ۱۴) اَرَاغِبٌ سَ خلف اَنْتَ عَنْ سَ خلف
اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ (وقفاً) (۱۵) حَفِيًّا ۝ خلف وصلاً وَّاَعْتَزِلُكُمْ

لہ (بر صفحہ ۲۰۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۳ (۱۶) عَسٰى (۱۷) نَبِيًّا ۝ وَّوَهَبْنَا (۱۸) عَلِيًّا ۝ ع ۶ وَّاذْكُرْ
(۱) مُوْسٰى (۲) مُخْلَصًا وَّكَانَ (۳) نَبِيًّا ۝ وَّنَادَيْنٰهُ
(۴) الْاَيْمَنِ (۵) نَجِيًّا ۝ وَّوَهَبْنَا (۶) نَبِيًّا ۝ وَاذْكُرْ
(۷) نَبِيًّا ۝ وَّكَانَ (۸) مَرْضِيًّا ۝ وَّاذْكُرْ (۹) تَبِيًّا ۝ وَّ
رَفَعْنٰهُ (۱۰) عَلِيًّا ۝ اُولٰٓئِكَ (۱۱) عَلَيْهِمْ (۱۲) مَعَ
نُوْحٍ وَّمِنْ (۱۳) وَاِسْرَآءِيْلَ وقفًا (۱۴) تا (۱۶) اِذَا
تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ (۱۸) سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۝ (۱۹) خَلْفٌ
اَضَاعُوا (۲۰) غَيًّا ۝ اِلَّا (۲۱ تا ۲۳) شَيْـًا يَا شَيَّا وقفًا
اور وصلاً شَيْـًا (۲۴) مَاْتِيًّا ۝ (۲۵-۲۶) لَغْوًا اِلَّا
سَلٰمًا ۝ وَّلَهُمْ (۲۷) بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝ (۲۸) تَقِيًّا ۝
ع ۴ وَّمَا (۲۹) وَالْاَرْضِ (۳۰) هَلْ تَعْلَمُ (۳۱-۳۲) سَمِيًّا ۝ ع ۴
وَّيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ (۱ تا ۳) حَيًّا ۝ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ
(۴ تا ۶) شَيْـًا يَا شَيَّا (وقفًا) اور وصلاً شَيْـًا

(حاشیہ صفحہ گزشتہ) ہمزہ کی تسہیل مدو قصر کے ساتھ اور تحقیق مد کے ساتھ تین وجوہ ہیں اور تینوں جائز ہیں ۱۲ ... سیوطی ۱۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷-۸) شِيْعَةٍ ۚ ۛ أَيُّهُمْ ۚ ۛ أَشَدُّ (۹ تا ۱۲) هُمْ ۚ ۛ أَوْلَى
بِهَا صِلِيًّا ۝ وَإِنْ مِنْكُمْ ۚ ۛ إِلَّا (۱۳ تا ۱۶) جِثِيًّا ۝ وَإِذَا
تُتْلَى عَلَيْهِمْ ۚ ۛ آيَاتُنَا (۱۷ تا ۱۹) مَقَامًا وَأَحْسَنُ نَدِيًّا وَ
كَمْ ۚ ۛ أَهْلَكْنَا (۲۰ تا ۲۲) هُمْ ۚ ۛ أَحْسَنُ أَثَاثًا وَرِئْيًا
يا وَرِئْيًا (وقفًا) (۲۳-۲۴) مَكَانًا وَأَضْعَفُ جُنْدًا ۝ وَ
يَزِيدُ (۲۵-۲۶) هُدًى (وقفًا) اور وصلاً هُدًى وَالْبَاقِيَاتُ
(۲۷-۲۸) ثَوَابًا وَخَيْرٌ مَرَدًّا ۝ ۚ ۛ أَفَرَءَيْتَ (۲۹ تا ۳۱)
مَالًا وَوُلْدًا ۝ ۚ ۛ اطَّلَعَ (۳۲) مَدًّا ۝ وَنَرِثُهُ (۳۳)
فَرْدًا ۝ وَاتَّخَذُوا (۳۴-۳۵) عَلَيْهِمْ ضِدًّا ۝ ۚ ۛ ع
أَلَمْ (۱) تَؤُزُّهُمْ ۚ ۛ أَزًّا ۝ (۲-۳) عَلَيْهِمْ ۚ ۛ إِنَّمَا (۴)
عَدًّا ۝ يَوْمَ (۵) وَفْدًا ۝ وَنَسُوقُ (۶-۷) عَهْدًا ۝ وَ
قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ۝ (۸) لَقَدْ جِئْتُمْ (۹-۱۰)
شَيْئًا ۚ ۛ إِدًّا (۱۱) يَتَفَطَّرْنَ (۱۲) الْأَرْضُ (۱۳) هَدًّا ۚ ۛ
أَنْ (۱۴-۱۵) وَلَدًا ۝ وَمَا (۱۶ تا ۱۸) أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا ۝ ۚ ۛ
إِنْ (۱۹) وَالْأَرْضِ (۲۰-۲۱) لَقَدْ ۚ ۛ أَحْصَاهُمْ (۲۲ و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳) عَدًا ۝ وَّكُلُّهُمْ خلف اٰتِيْهِ (۲۴) فَرْدًا ۝ اِنَّ خلف وصلاً
(۲۵) لِتُبَشِّرَ (۲۶-۲۷) لُدًّا ۝ وَكَمْ خلف اَهْلَكْنَا (۲۸) هَلْ
ع ۶ تُحِسُّ (۲۹،۳۰) مِنْ خلف اَحَدٍ اَوْ (۳۱) رِكْزًا ۝ وص ع ۹

سُوْرَةُ طٰهٰ

(۱-۲) طٰهٰ (۳) لِتَشْقٰى (۴-۵) لِمَنْ خلف
يَّخْشٰى (۶) الْاَرْضَ (۷) الْعُلٰى (وقفًا)
(۸) اسْتَوٰى (۹) وَمَا فِي الْاَرْضِ (۱۰) الثَّرٰى (۱۱-۱۲)
وَاَخْفٰى[1] (وقفًا) (۱۳ تا ۱۶) الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ وَهَلْ خلف
اَتٰىكَ (۱۷ تا ۱۹) مُوْسٰى ۝ اِذْ رَاٰ (۲۰) لِاَهْلِهِ امْكُثُوْا
(۲۱-۲۲) بِقَبَسٍ خلف اَوْ خلف اَجِدُ (۲۳-۲۴) هُدًى ۝ وقفًا
فَلَمَّآ اَتٰىهَا (۲۵) يٰمُوْسٰٓى (۲۶ تا ۲۹) طُوًى (وقفًا) اور
وصلاً طُوًى ۝ وَاَنَا خلف وصلاً اخْتَرْتُكَ (۳۰) لِمَا يُوْحٰٓى (۳۱)
اٰتِيَةٌ خلف اَكَادُ (۳۲) لِتُجْزٰى (۳۳) بِمَا تَسْعٰى (۳۴-۳۵)
هَوٰى[2] فَتَرْدٰى (۳۶) يٰمُوْسٰى[2] (۳۷) وَلِيَ فِيْهَا (۳۸)

---

[1] اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

[2] اَنْوَكَّؤُا وقفًا يَتَفَيَّؤُا نحل ع کی طرح ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُخْرَى (۳۹) يٰمُوْسٰى (۴۰) فَاَلْقٰهَا (۴۱) تَسْعٰى (۴۲ تا ۴۳) اَلْاَوْلِيْ (وقفاً) (۴۴ تا ۴۶) مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً أُخْرَى (۴۷ تا ۴۹) مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرَى ○ وقفاً اِذْهَبْ إِلٰى (۵۰) طَغٰى ۔ ع (۱) مِنْ اَهْلِيْ (وقفاً) (۲-۳) ع كَثِيْرًا ۙ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۭ (وصلاً) إِنَّكَ (۴) قَدْ أُوْتِيْتَ (۵) يٰمُوْسٰى (۶ تا ۸) مَرَّةً أُخْرٰى ۙ اِذْ (وصلاً) أَوْحَيْنَآ (۹) مَا يُوْحٰٓى (۱۰) اِذْ تَمْشِيْٓ (۱۱) هَلْ اَدُلُّكُمْ (۱۲) مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ (۱۳) فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ (۱۴-۱۵) عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى (۱۶) اِذْهَبْ إِلٰى (۱۷) طَغٰى (۱۸) اَوْ يَخْشٰى (۱۹) اَنْ يَّفْرُطَ (۲۰ تا ۲۲) اَوْ اَنْ يَّطْغٰى (۲۳) وَاَهْدِيَكَ (وقفاً) (۲۴) فَتَخْشٰى (۲۵-۲۶) الْهُدٰى ○ إِنَّا قَدْ أُوْحِيَ (۲۷) وَتَوَلّٰى (۲۸) يٰمُوْسٰى (۲۹-۳۰) اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ (۳۱) ثُمَّ هَدٰى (۳۲-۳۳) اَلْاَوْلِيْ (وقفاً) (۳۴) وَلَا يَنْسَى (وقفاً)

لہ تسہیل اور تحقیق دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳۵-۳۶) الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ (۳۷) سُبُلًا وَّ
اَنْزَلَ (۳۸) مَآءً (۳۹) شَتّٰى (۴۰-۴۱) وَارْعَوْا
ع ۲ اَنْعَامَكُمْ ط اِنَّ (۴۲) النُّهٰى ۔ ع ۔ (۱ تا ۳) تَارَةً
اُخْرٰى ۝ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ (۴) وَاَبٰى ۝ (۵) مِنْ
اَرْضِنَا (۶) يٰمُوْسٰى (۷) سُوًى ۝ وقفاً (۸ تا ۱۰) وَاَنْ
يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ۝ (وقفاً) فَتَوَلّٰى (۱۱) ثُمَّ اَتٰى (۱۲)
مُوْسٰى (۱۳ تا ۱۵) بِعَذَابٍ ج وَّقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى
(۱۶) النَّجْوٰى (۱۷) اِنَّ هٰذٰنِ (۱۸-۱۹) اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ
مِّنْ اَرْضِكُمْ (۲۰) الْمُثْلٰى (۲۱-۲۲) صَفًّا ج وَقَدْ
اَفْلَحَ (۲۳) مَنِ اسْتَعْلٰى (۲۴) يٰمُوْسٰى (۲۵-۲۶) مَنْ
اَلْقٰى ۝ (۲۷) بَلْ اَلْقُوْا (۲۸-۲۹) مِنْ سِحْرِهِمْ
اَنَّهَا تَسْعٰى (۳۰) مُوْسٰى (۳۱ تا ۳۳) لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ
الْاَعْلٰى ۝ (۳۴) تُلَقَّفْ (۳۵-۳۶) سِحْرُ ط وَلَا (۳۷) اَتٰى
(۳۸-۳۹) وَمُوْسٰى ۝ قَالَ اٰمَنْتُمْ (۴۰-۴۱) اَنْ

لہ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَذَنَ لَكُمْ ۚ إِنَّهُ (۴۲) مِنْ خِلَافٍ وَّلَأُصَلِّبَنَّكُمْ
(۴۳ تا ۴۵) عَذَابًا وَّأَبْقَىٰ ۝ وقفًا (۴۶) مَا جَاءَنَا (۴۷)
قَاضٍ ۚ إِنَّمَا (۴۸) الدُّنْيَا (۴۹ تا ۵۱) خَيْرٌ وَّأَبْقَىٰ ۝ وقفًا
(۵۲) مَنْ يَّأْتِ (۵۳-۵۴) وَلَا يَحْيَىٰ ۝ وَمَنْ يَّأْتِهِ
(۵۵) الْعُلَىٰ (۵۶) الْأَنْهَارُ ۝ (۵۷) مَنْ تَزَكَّىٰ ع ۱۲
(۱ تا ۳) وَلَقَدْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ ۙ أَنْ أَسْرِ
(۴ تا ۶) لَا تَخَفْ دَرَكًا وَّلَا تَخْشَىٰ (۷) وَمَا هَدَىٰ (۸)
(۹) قَدْ أَنْجَيْنَاكُمْ (۱۰) وَوَاعَدْنَاكُمْ (۱۱)
الْأَيْمَنَ (۱۲) وَالسَّلْوَىٰ (۱۳) مَا رَزَقْنَاكُمْ (۱۴)
وَمَنْ يَّحْلِلْ (۱۵) فَقَدْ هَوَىٰ (۱۶) اهْتَدَىٰ (۱۷-۱۸)
يَا مُوسَىٰ ۝ قَالَ هُمْ أُولَاءِ (۱۹) لِتَرْضَىٰ (۲۰)
مُوسَىٰ (۲۱) حَسَنًا ۚ أَفَطَالَ (۲۲ تا ۲۴) أَمْ
أَرَدْتُمْ أَنْ يَّحِلَّ (۲۵) بِمُلْكِنَا (۲۶) حَمَّلْنَا

لہ تحقیق وتسہیل دونوں ہیں ۱۲

لہ جزا وتفاشر کو وقفًا انعام ع کی طرح ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۷) مُوْسٰى (۲۸-۲۹) اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا (۳۰-۳۱)
ع ۱۳ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۝ وَلَقَدْ (۱) مُوْسٰى (۲)
قَالَ يٰبَنُؤُمَّ (۳) وَلَا بِرَاْسِيْ (وقفًا) (۴)
بِمَا لَمْ تَبْصُرُوْا (۵) مِنْ اَثَرِ (۶) فَنَبَذْتُهَا ،
(۷) فَاذْهَبْ فَاِنَّ (۸) وَانْظُرْ اِلٰى (۹) نَسْفًا ۝
اِنَّمَا (۱۰) شَيْءٍ (۱۱ تا ۱۳) مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ع
وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ (۱۴) مَنْ اَعْرَضَ (۱۵) حِمْلًا ۝
يَّوْمَ (۱۶ تا ۱۹) زُرْقًا ۝ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ
لَّبِثْتُمْ اِلَّا (۲۰ تا ۲۳) طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا
ع ۱۴ يَوْمًا ۝ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ (۱ تا ۴) لَا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّ
لَآ اَمْتًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ (۵) اَلْاَصْوَاتُ (۶)
اِلَّا هَمْسًا ۝ يَوْمَئِذٍ (۷) اِلَّا مَنْ اَذِنَ (۸)
قَوْلًا ۝ يَعْلَمُ (۹) عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ (۱۰) وَقَدْ
خَابَ (۱۱-۱۲) ظُلْمًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ (۱۳-۱۴) ظُلْمًا وَّ
لَا هَضْمًا ۝ وَكَذٰلِكَ (۱۵) عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا (۱۶)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷) أَنْ يُّقْضٰٓى (۱۸) عِلْمًا ۝ وَّلَقَدْ (۱۹) عَزْمًا ۝ ع وَّاِذْ ع
خلف وصلاً خلف وصلاً خلف وصلاً ۱۵

(۱) اَبٰٓى (۲) فَتَشْقٰى (۳) وَلَا تَعْرٰى ۱ (۴) وَلَا
تَضْحٰى (۵) هَلْ اَدُلُّكَ (۶) لَا يَبْلٰى (۷) مِنْ
خلف خلف

وَّرَقِ (۸) وَعَصٰٓى (۹-۱۰) فَغَوٰى ۝ ثُمَّ اجْتَبٰهُ
خلف

(۱۱) وَهَدٰى (۱۲-۱۳) وَلَا يَشْقٰى ۝ وَمَنْ اَعْرَضَ
خلف

(۱۴) ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ (۱۵-۱۶) اَعْمٰى (دونوں) (۱۷) تُنْسٰى
خلف

(۱۸) مَنْ اَسْرَفَ (۱۹ تا ۲۱) اَلْاٰخِرَةُ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ۲
خلف

(وقفاً) (۲۲) كَمْ اَهْلَكْنَا (۲۳) فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۳ اِنَّ
خلف خلف وصلاً

(۲۴) النُّهٰى ۔ ع ۔ (۱-۲) لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى (وقفاً) ع
خلف ۱۶

(۳) وَمِنْ اٰنَآئِيْ ۴ (۴) تَرْضٰى (۵) الدُّنْيَا (۶ تا ۹)
خلف

خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ وَاْمُرْ اَهْلَكَ (۱۰) لِلتَّقْوٰى
خلف

---

۱ لَا تَظْمَؤُا اَنْ تَوَكَّؤُا کی طرح ہے ۱۲

۲ سَوَاتُهُمَا وقفاً اس کو سَوَاتُهُمَا یا سَوَاتُهُمَا پڑھتے ہیں ۱۲

۳ تحقیق وتسہیل دونوں ہیں ۱۲

۴ وَمِنْ اٰنَآئِيْ کی وقفی وجوہ اصول میں دیکھیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱) أَوَلَمْ يَأْتِهِمْ (۱۲ تا ۱۴) الْأَوَّلِيٰ ○ وَلَوْ بِ خلف أَنَّا
(۱۵) وَنَخْزَى (۱۶-۱۷) مَنْ بِ خلف أَصْحٰبُ الصِّرَاطِ (۱۸)
ع وَمَنِ اهْتَدٰى ○ وقفًا - ع ابو وصلاً وَمَنِ اهْتَدٰى اقْتَرَبَ

پارہ ۱۷ اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَام

(۱) مُحْدَثٍ بِ خلف إِلَّا (۲)
النَّجْوَى ق صلے (وقفًا) (۳)
مِثْلُكُمْ ج بِ خلف وصلاً أَفَتَأْتُوْنَ (۴-۵) وَالْأَرْضَ (۶) افْتَرٰىهُ
(۷-۸) أَلَا وَلُوْنَ ○ (۹-۱۰) مِنْ قَرْيَةٍ بِ خلف أَهْلَكْنٰهَا ج
أَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفًا) (۱۱ تا ۱۳) رِجَالًا بِ خلف يُّوْحِيْ إِلَيْهِمْ
ع (۱۴) لَقَدْ بِ خلف أَنْزَلْنَا (۱۵) ذِكْرُكُمْ ط بِ خلف وصلاً أَفَلَا ع (۱-۲)
كَانَتْ ظٰلِمَةً وَّأَنْشَأْنَا (۳) قَوْمًا بِ خلف اٰخَرِيْنَ ○ (۴)
تُسْئَلُوْنَ ○ (وقفًا) (۵) دَعْوٰىهُمْ (۶) وَالْأَرْضَ (۷)
لَوْ بِ خلف أَرَدْنَا (۸) زٰهِقٌ ط وَّلَكُمُ (۹-۱۰) وَالْأَرْضُ ط (۱۱)
مِنَ الْأَرْضِ (۱۲) اٰلِهَةٌ بِ خلف إِلَّا (۱۳) وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ (وقفًا)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۴) مَنْ مَّعِیَ (۱۵) بَلْ ۚ خلف اَكْثَرُهُمْ (۱۶) مِنْ رَّسُوْلٍ ۚ خلف
اِلَّا (۱۷) ارْتَضٰى (۱۸-۱۹) وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ ۚ خلف اِنِّيْ ۚ ع ۲
(۱) وَالْاَرْضَ (۲ تا ۴) شَيْءٍ ۚ خلف حَيٍّ ط ۚ خلف وصلاً اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ○
(۵) فِي الْاَرْضِ (۶-۷) مَّحْفُوْظًا ج ۚ خلف وَهُمْ عَنْ ۚ خلف اٰيٰتِهَا
(۸) فِيْ فَلَكٍ ۚ خلف يَّسْبَحُوْنَ ○ (۹) فِتْنَةً ۚ خلف وصلاً وَّاِلَيْنَا (۱۰-۱۱)
وَاِذَا رَاٰكَ (۱۲ تا ۱۶) اِنْ ۚ خلف يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا يا
هُزُوًا (وقفاً) اور وصلاً هُزُوًا ط ۚ خلف وصلاً اَهٰذَا (۱۷) الْاِنْسَانُ
(۱۸) سَاُوْرِيْكُمْ ۚ خلف اٰيٰتِيْ (۱۹) مَتٰى (۲۰-۲۱)
عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ (۲۲) بَلْ ۚ خلف تَاْتِيْهِمْ
(۲۳) فَاَبَاقَ ۚ خلف (۲۴) يَسْتَهْزِءُوْنَ يا يَسْتَهْزِءُوْنَ يا
يَسْتَهْزِءُوْنَ (وقفاً) ع ۲ (۱) مَنْ ۚ خلف يَّكْلَؤُكُمْ (۲) اَمْ ع ۲
لَهُمْ ۚ خلف اٰلِهَةٌ ۚ ۲ (۳) عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ط (۴) الْاَرْضَ

---

۱ وقفاً ہمزہ کی واو کی طرح تسہیل اور تحقیق دو وجوہ ہیں ۱۲

۲ وَاٰبَآءَهُمْ میں وقفاً پہلے ہمزہ کی تحقیق و تسہیل اور دوسرے ہمزہ کی صرف تسہیل اور اس سے پہلے الف میں مد و قصر کل چار وجوہ ہیں اور چاروں جائز ہیں ۱۲

لعہ وقفاً ہمزہ کی صرف واو کی طرح تسہیل ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵) مِنْ ۚ اَطْرَافِهَا ۚ (۶) قُلْ ۚ اِنَّمَا (۷ تا ۹) شَيْئًا يا
شَيْئًا (وقفًا) اور وصلاً شَيْءًا ۚ وَّاِنْ (۱۰-۱۱) مِنْ
خَرْدَلٍ ۚ اَتَيْنَا بِهَا ۚ وَكَفٰى ۱۲-۱۳) وَلَقَدْ ۚ
اٰتَيْنَا مُوْسٰى (۱۴) وَضِيَآءً ۚ وَّذِكْرًا (۱۵) مُّبٰرَكٌ ۚ
ع اَنْزَلْنٰهُ ۔ ع ۔ (۱) وَلَقَدْ ۚ اٰتَيْنَا (۲) لَقَدْ كُنْتُمْ ۚ
اَنْتُمْ (۳) اَمْ ۚ اَنْتَ (۴) وَالْاَرْضِ (۵) جُذٰذًا ۚ
اِلَّا (۶) لَعَلَّهُمْ ۚ اِلَيْهِ (۷) فَتًى يَّذْكُرُهُمْ (۸-۹)
يٰٓاِبْرٰهِيْمُ (وقفًا) (۱۰) فَسْـَٔلُوْهُمْ ۚ اِنْ (۱۱)
اِنَّكُمْ ۚ اَنْتُمُ (۱۲) عَلٰى رُءُوْسِهِمْ (وقفًا) (۱۳ تا ۱۶)
شَيْئًا ۚ وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝ ۚ اُفٍّ ۚ (۱۷) اٰلِهَتَكُمْ ۚ اِنْ
(۱۸) بَرْدًا ۚ وَّسَلٰمًا (۱۹) الْاَخْسَرِيْنَ (۲۰-۲۱) وَ
لُوْطًا ۚ اِلَى الْاَرْضِ (۲۲) نَافِلَةً ۚ وَّكُلًّا (۲۳-۲۴)
وَجَعَلْنٰهُمْ ۚ اَئِمَّةً ۚ يَّهْدُوْنَ (۲۵) اِلَيْهِمْ
(۲۶ تا ۲۸) وَلُوْطًا ۚ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا ۚ وَّعِلْمًا ۚ وَّنَجَّيْنٰهُ

لہ اور تحقیق بھی ۱۲ ع اور حذف بھی جائز ہے یعنی رُءُوْسِهِمْ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۹-۳۰) الْخَبِيْثَ (وقفًا) ۔ ع ۵ (۱-۲) وَنُوْحًا إِذْ نَادٰى ع ۵
(۳) بِاٰيٰتِنَا (وقفًا) (۴) فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ (۵ تا ۷) وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّسَخَّرْنَا (۸) لِيُحْصِنَكُمْ (۹) مِنْۢ بَاْسِكُمْ (وقفًا) (۱۰) فَهَلْ اَنْتُمْ (۱۱) اِلَى الْاَرْضِ (۱۲) شَيْءٍ (۱۳) مَنْ يَّغُوْصُوْنَ (۱۴) اِذْ نَادٰى (۱۵) اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ (۱۶) مِنْ ضُرٍّ وَّ (۱۷) اٰتَيْنٰهُ (۱۸) وَذِكْرٰى (۱۹) الْمُؤْمِنِيْنَ (وقفًا) (۲۰) اِذْ نَادٰى (۲۱) فَرْدًا وَّاَنْتَ (۲۲) يَحْيٰى (۲۳-۲۴) رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَّكَانُوْا (۲۵ تا ۲۷)...
اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا (۲۸) كُلٌّ اِلَيْنَا ع ۔ (۱) فَمَنْ يَّعْمَلْ (۲-۳) وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا (۴-۵) يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ (۶) حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ۝ (۷) شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ (۸) زَفِيْرٌ وَّهُمْ (۹) الْحُسْنٰى (۱۰) اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ

ع ابدال وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱تا۱۳) اَلْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ (وقفًا) (۱۴) فِي الزُّبُوْرِ (۱۵) اَنَّ الْاَرْضَ (۱۶) عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ○ (۱۷-۱۸) قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى (۱۹ تا ۲۱) اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ (۲۲ تا ۲۶) فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ يا عَلٰى سَوَآءٍ ۭ (وقفًا) اور وصلاً عَلٰى سَوَآءٍ ۭ وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ (۲۷) وَاِنْ اَدْرِيْ (۲۸) وَمَتَاعٌ اِلٰى (۲۹) قُلْ ع رَبِّ (۳۰) عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ○ وصل ع

سورۃ الحج

(۱) رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ (۲-۳) شَيْءٌ عَظِيْمٌ ○ يَوْمَ (۴ تا ۷) سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى (۸-۹) شَدِيْدٍ ○ وَّمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ (۱۰) بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ (۱۱) مَنْ تَوَلّٰهُ (۱۲) مُخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ (۱۳) فِي الْاَرْحَامِ (۱۴ تا ۱۶) مَنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ (۱۷ تا ۲۱) شَيْئًا يا شَيْئًا . (وقفًا) اور وصلاً شَيْـًٔا ۙ وَّتَرَى الْاَرْضَ (۲۲) الْمَوْتٰى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۳-۲۴) شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَّاَنَّ (۲۵) مَنْ يُّجَادِلُ
خلف وصلاً
(۲۶-۲۷) بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا (۲۸-۲۹) فِي
خلف
الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيقُهٗ ع ۱ (۱) مَنْ تَبِعَكَ (۲)
خلف
فَاِنَّ لَهٗ اَصَابَهٗ (۳) وَاِنْ اَصَابَتْهُ (۴ تا ۶) الدُّنْيَا
خلف
وَالْاٰخِرَةَ ط (۷) الْمَوْلٰى (۸-۹) الْاَنْهٰرُ ط (۱۰ تا ۱۲) اَنْ
لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (۱۳) بِسَبَبٍ
خلف
اِلَى (۱۴) بَيِّنٰتٍ لا وَّاَنَّ (۱۵) مَنْ يُّرِيدُ ۝
خلف
(۱۶) وَالنَّصٰرٰى (۱۷-۱۸) شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ الٓمّٓ
خلف وصلاً
(۱۹) وَمَنْ فِي الْاَرْضِ (۲۰) وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ (۲۱)
خلف
مِنْ مُّكْرِمٍ ط اِنَّ (۲۲ تا ۲۶) مَا يَشَآءُ يا مَا يَشَآءُ بالروم
خلف وصلاً
(وقفًا) (۲۷) مِنْ نَّارٍ ط يُّصَبُّ (۲۸) رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ۝
خلف وصلاً
(۲۹-۳۰) اَنْ يَّخْرُجُوا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيدُوا ع ۲ (۱)
خلف
الْاَنْهٰرُ (۲ تا ۸) مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا
خلف
يا وَلُؤْلُؤٌ (بالروم) يا وَلُؤْلُؤٍ (بالروم) (وقفًا) اور وصلاً وَ
لُؤْلُؤًا ط وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ۝ وَهُدُوا (۹) اِلٰى
خلف وصلاً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صِرَاطِ (۱۰) سَوَآءُ نِ الْعَاكِفُ (۱۱) وَمَنْ يُّرِدْ (۱۲)
ع ۳ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ ع وَاِذْ (۱ تا ۳) شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ
بَيْتِيْ (۴ - ۵) رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ (۶ - ۷)
الْاَنْعَامِ (۸) وَمَنْ يُّعَظِّمْ (۹ - ۱۰) اِلَّا مَا
يُتْلٰى (۱۱) مِنَ الْاَوْثَانِ (۱۲) وَمَنْ يُّشْرِكْ (۱۳) وَ
ع ۴ مَنْ يُّعَظِّمْ ع (۱) مَنْسَكًا (۲ تا ۵) الْاَنْعَامِ ۚ فَاِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (۶) فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا (۷) لَنْ يَّنَالَ
اللّٰهَ (۸ - ۹) وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى (۱۰) عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ
ع ۵ (۱۱ تا ۱۳) كَفُوْرٍ ۝ ع اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ (۱ - ۲)
بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا (۳ تا ۵) لَهُدِّمَتْ
صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ (۶ - ۷) كَثِيْرًا ۭ وَّ
لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ (۸) فِي الْاَرْضِ (۹ - ۱۰)
الْاُمُوْرُ ۝ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ (۱۱ - ۱۲) نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۙ
(۱۳) وَقَوْمُ لُوْطٍ ۙ وَّاَصْحٰبُ (۱۴) مُوْسٰى (۱۵) ثُمَّ
اَخَذْتُهُمْ (۱۶) مِنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا (۱۷ - ۱۸) مُعَطَّلَةٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ۝ اَفَلَمْ (۱۹) فِي الْاَرْضِ (۲۰) قُلُوْبٌ
خلف وصلاً
يَّعْقِلُوْنَ (۲۱-۲۲) اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ (۲۳) اَلْاَبْصَارُ
خلف
(۲۴) وَلَنْ يُّخْلِفَ (۲۵) مِمَّا يَعُدُّوْنَ ۝ (۲۶) مِنْ قَرْيَةٍ
خلف
اَمْلَيْتُ (۲۷) ثُمَّ اَخَذْتُهَا ع (۱-۲) مَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
خلف
كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ (۳-۵) مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّا
خلف وصلاً
اِذَا تَمَنّٰى (۶) مَرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ (۷) بَعِيْدٍ ۝ وَّلِيَعْلَمَ
خلف وصلاً
(۸-۹) اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَّلَا يَزَالُ (۱۰) بُنْيَانُهُمُ
خلف وصلاً
اَوْ (۱۱) مُهِيْنٌ ۝ ع وَالَّذِيْنَ (۱) حَسَنًا ؕ وَاِنَّ
خلف وصلاً
(۲) مُدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ (۳-۴) مَآءً ثَجَّاجًا (وقفًا) (۵-۶)
خلف
الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ (۷-۸) وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ ع
خلف وصلاً
(۱) مَا فِي الْاَرْضِ (۲) بِاٰيَةٍ مِّنْهَا (وقفًا) (۳-۴) عَلَى
الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ (وقفًا) (۵-۶) لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَّ
خلف وصلاً
هُوَ (۶-۷) ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ (۹)

لہ ابدال و تحقیق دونوں ہیں ۱۲

لہ تسہیل و تحقیق دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْسِكًا (۱۰) فِي الْأَمْرِ (۱۱) مُسْتَقِيمٍ ۝ وَإِنْ (۱۲)
أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ (۱۳-۱۴) وَالْأَرْضَ (۱۵) فِي كِتَابٍ
إِنَّ (۱۶) يَسِيرٌ ۝ وَيَعْبُدُونَ (۱۷) سُلْطَانًا وَمَا
(۱۸) عِلْمٌ وَمَا (۱۹ تا ۲۲) مِنْ نَصِيرٍ ۝ وَإِذَا تُتْلَىٰ
عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا (۲۳ تا ۲۵) عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا قُلْ
ع ۹ ۱۶ أَفَأُنَبِّئُكُمْ (۱-۲) لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوِ (۳-۴)
وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا (۵) رُسُلًا وَ
مِنَ (۶) بَصِيرٌ ۝ يَعْلَمُ (۷ تا ۹) تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝
(۱۰) اجْتَبَاكُمْ (۱۱-۱۲) أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ
هُوَ سَمَّاكُمُ (۱۳) هُوَ مَوْلَاكُمْ (۱۴-۱۵) الْمَوْلَىٰ
ع ۱۰ ۱۷ وَنِعْمَ النَّصِيرُ ۝ وصل - ع

پارہ ۱۸ قَدْ أَفْلَحَ

سورۃ المؤمنون

(۱-۲) قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ۝
(وقفًا) (۳-۴) إِلَّا عَلَىٰ أَزْوَاجِهِمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوْ مَا مَلَكَتْ (ج) أَيْمَانُهُمْ (۵) ابْتَغَى (۶) عَلَى
صَلَوٰتِهِمْ (۷) الْإِنْسَانَ (۸) قَرَارٍ (۹) خَلْقًا (ج)
آخَرَ (وقفًا) (۱۰-۱۱) طَرَائِقَ (ط) قِ (ط) (وقفًا) (۱۲-۱۳) فِي الْأَرْضِ (ج)
(۱۴-۱۵) مِنْ نَخِيلٍ وَأَعْنَابٍ (وقفًا) (۱۶-۱۷) كَثِيرَةٌ (ج)
وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (وقفًا) (۱۸-۱۹) لِلْآكِلِينَ (وقفًا) (۲۰)
فِي الْأَنْعَامِ (۲۱-۲۲) كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ (وقفًا) ع ۱
(۱-۲) وَلَقَدْ (ج) أَرْسَلْنَا نُوحًا (ج) إِلَى (۳) مِنْ (ج) إِلَهٍ
(۴) أَنْ يَتَفَضَّلَ (۵) وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ (۶) مَلٰٓئِكَةً (ج)
(وقفًا) (۷-۸) الْأَوَّلِينَ ○ (۹) فَإِذَا جَاءَ (۱۰) مِنْ كُلٍّ
زَوْجَيْنِ (۱۱) نَجِّنَا (۱۲) مُبٰرَكًا وَأَنْتَ (۱۳) لَآيٰتٍ وَ
إِنْ (۱۴) قَرْنًا (ج) آخَرِينَ ○ (۱۵) مِنْهُمْ (ج) أَنِ (۱۶) مِنْ (ج)
إِلٰهٍ ع ۲ (۱) الْآخِرَةِ (۲) الدُّنْيَا (۳) وَلَئِنْ (ج) أَطَعْتُمْ ع ۲
(۴-۵) مِتُّمْ (ج) إِنَّكُمْ (ج) إِذَا (۶-۷) أَيَعِدُكُمْ (ج)

---

۱ تقلیل ۱۲ ۲ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

۳ اَلْمَلَؤُا وقفًا اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ط ہ ع کی طرح ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّكُمْ ۙ إِذَا (۸-۹) تُرَابًا وَّعِظَامًا ۙ أَنَّكُمْ (۱۰)
الدُّنْيَا (۱۱) وَنَحْيَا (۱۲) افْتَرَى (۱۳) كَذِبًا وَّمَا
(۱۴) بِمُؤْمِنِينَ ○ (وقفًا) (۱۵) غُثَاءً (وقفًا) (۱۶) فَبُعْدًا
آخَرِينَ ○ (۱۷ تا ۱۹) مِنْ أُمَّةٍ ۙ أَجَلَهَا وَمَا
يَسْتَأْخِرُونَ ○ (وقفًا) (۲۰-۲۱) تَتْرَا (حالین) ط كُلَّمَا
جَاءَ (۲۲-۲۳) بَعْضًا وَّجَعَلْنَاهُمْ ۙ أَحَادِيثَ ج (۲۴)
لَا يُؤْمِنُونَ (وقفًا) (۲۵) مُوسَىٰ (۲۶) مُبِينٍ ۙ ○ إِلَىٰ
(۲۷) وَلَقَدْ ۙ آتَيْنَا (۲۸-۲۹) آيَةً وَّآوَيْنَاهُمَا
ع إِلَىٰ رَبْوَةٍ (۳۰ تا ۳۲) ذَاتِ قَرَارٍ ۙ وَّمَعِينٍ ○ ۲ يَا أَيُّهَا
(۱) صَالِحًا ط ۙ إِنِّي (۲ تا ۵) عَلِيمٌ ○ وَإِنَّ هَٰذِهِ
أُمَّتُكُمْ ۙ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّأَنَا (۶) بِمَا لَدَيْهِمْ
(۷) حَتَّىٰ حِينٍ ○ ۙ أَيَحْسَبُونَ (۸) مِنْ مَّالٍ وَّبَنِينَ ○
(۹) يُؤْمِنُونَ (وقفًا) (۱۰-۱۱) وَجِلَةٌ ۙ أَنَّهُمْ ۙ إِلَىٰ (۱۲)
نَفْسًا ۙ إِلَّا (۱۳) كِتَابٌ يَنْطِقُ (۱۴) وَلَهُمْ ۙ أَعْمَالٌ

لہ تقلیل پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵) يَجْرُوْنَ ۝ (وقفًا) (۱۶-۱۷) قَدْ كَانَتْ ۖ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى
(۱۸) اَمْ جَآءَهُمْ (۱۹-۲۰) الْاَوَّلِيْنَ ۝ (وقفًا) (۲۱) بَلْ
جَآءَهُمْ (۲۲) وَالْاَرْضُ (۲۳) بَلْ ۖ اَتَيْنٰهُمْ (۲۴)
خَرْجًا (۲۵) خَيْرُ ۖ وَّهُوَ (۲۶ تا ۲۸) لَتَدْعُوْهُمْ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَاِنَّ (۲۹-۳۰) بِالْاٰخِرَةِ
عَنِ الصِّرَاطِ (۳۱) وَلَقَدْ ۖ اَخَذْنٰهُمْ (۳۲) عَلَيْهِمْ
(۳۳) شَدِيْدٍ ۖ اِذَا ع (۱ تا ۴) وَالْاَبْصَارَ
وَالْاَفْـِٕدَةَ (وقفًا) (۵) فِي الْاَرْضِ (۶-۷)
الْاَوَّلُوْنَ ۝ (۸-۹) تُرَابًا وَّعِظَامًا ۖ ءَاِنَّا
(۱۰-۱۱) الْاَوَّلِيْنَ ۝ (۱۲) الْاَرْضُ (۱۳-۱۴) قُلْ ۖ اَفَلَا (دونوں)
(۱۵-۱۶) شَيْءٍ وَّهُوَ (۱۷) فَاَنّٰى (۱۸) بَلْ ۖ اَتَيْنٰهُمْ
(۱۹-۲۰) مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا (۲۱-۲۲) مِنْ ۖ اِلٰهٍ ۖ اِذًا
(۲۳) عٰلِمُ الْغَيْبِ (۲۴) فَتَعٰلٰى ع (۱) السَّيِّئَةَ (وقفًا)
(۲-۳) اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ (۴ تا ۶)
قَآئِلُهَا ط (وقفًا) وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ ۖ اِلٰى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷-۸) يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَنْسَآءُ لُوْنَ (وقفًا) (۹-۱۰) اَلَمْ
تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى (۱۱) شِقْوَتُنَا (۱۲-۱۳) فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ
سُخْرِيًّا (۱۴) اِنَّهُمْ (۱۵ تا ۱۹) الْفَآئِزُوْنَ ۝ قٰلَ
كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ (۲۰) يَوْمًا اَوْ (۲۱ تا ۲۵) قٰلَ
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ (۲۶)
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا (۲۷ تا ۲۹) عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ (۳۰) وَمَنْ يَّدْعُ (۳۱) اِلٰهًا اٰخَرَ ع
(۳۲) الرّٰحِمِيْنَ ۝ وصل ع

سُوْرَةُ النُّوْرِ

(۱) سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا (۲) مِائَةَ
جَلْدَةٍ وَّلَا (۳) الْاٰخِرِ ج (۴)
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفًا) (۵-۶) اِلَّا الزَّانِيَةُ اَوْ مُشْرِكَةً وَّالزَّانِيَةُ
الزَّانِيَةُ (۷-۸) اِلَّا الزَّانِ اَوْ مُشْرِكٌ ج وَّحُرِّمَ (۹)
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفًا) (۱۰) جَلْدَةً وَّلَا (۱۱ ۱۲) شَهَادَةً

لہ اس سے پہلا جملہ صَبَرُوْا پر ختم ہوجاتا ہے۔ اسی لیے اس پر وقف درست ہے ۱۲ ۔ ۲ قُلْ کا اختلاف پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبَدًا ج وَّأُولٰٓئِكَ (۱۳) وَأَصْلَحُوْا (وقفًا) (۱۴) رَّحِيْمٌ ○
خلف وصلاً

وَالَّذِيْنَ (۱۵) أَحَدِهِمْ س أَرْبَعُ ۲ (۱۶) وَالْخَامِسَةُ
خلف وصلاً

(دوسرا) (۱۷) حَكِيْمٌ س ع إِنَّ (۱-۲) جَآءُوْ بِالْإِفْكِ ع
خلف وصلاً

(۳) مِنَ الْإِثْمِ ج (۴) تَوَلّٰى (۵) إِذْ سَمِعْتُمُوْهُ (۶)
خلاد

خَيْرًا لا وَّقَالُوْا (۷) لَوْلَا جَآءُوْ (۸) شُهَدَآءَ (وقفًا)
خلف

(۹-۱۰) فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (۱۱-۱۲) عَظِيْمٌ ○ س إِذْ
خلف وصلاً

تَلَقَّوْنَهٗ ۳ (۱۳-۱۴) عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ق
خلف

وَّهُوَ (۱۵-۱۶) عَظِيْمٌ ○ وَلَوْلَآ إِذْ سَمِعْتُمُوْهُ
خلف وصلاً خلاد

(۱۷) عَظِيْمٌ ○ يَعِظُكُمُ (۱۸-۱۹) أَبَدًا س إِنْ كُنْتُمْ
خلف وصلاً خلف

مُّؤْمِنِيْنَ ○ (وقفًا) (۲۰) الْآيٰتِ ط (۲۱) حَكِيْمٌ ○ س إِنَّ
خلف وصلاً

(۲۲ تا ۲۴) عَذَابٌ س أَلِيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ط
خلف

(۲۵-۲۶) رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○ ع يٰٓأَيُّهَا (۱) خُطُوٰتِ ع ۲
خلف وصلاً

---

۱ تحقیق و تسہیل دونوں ہیں ۱۲

۲ وَيَدْرَؤُا وقفًا لَا تَطْمَئِنُّوْا طہٰ ع کی طرح ہے ۱۲

۳ إِذْ تَّلَقَّوْنَهٗ کا ادغام پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲-۳) وَمَنْ يَّتَّبِعُ خُطُوٰتِ (۴ تا ۶) مِنْ اَحَدٍ اَبَدًا لا
وَّلٰكِنَّ (۷-۸) مَنْ يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَآءُ (بالرّوم) وقفا
(۹) عَلِيْمٌ ۝ وَّلَا (۱۰-۱۱) اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى
(۱۲) اَنْ يَّغْفِرَ (۱۳) رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّ (۱۴-۱۵) فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ص (۱۶ تا ۱۹) عَظِيْمٌ ۝ يَّوْمَ يَشْهَدُ عَلَيْهِمْ
اَلْسِنَتُهُمْ (۲۰-۲۱) يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ لہ (۲۲ و
ع ۳ ۹ ۲۳) لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝ ع يٰٓاَيُّهَا (۱-۲)
بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ (۳) هُوَ اَزْكٰى (۴) جُنَاحٌ اَنْ
(۵) بُيُوْتًا (۶) مِنْ اَبْصَارِهِمْ (۷-۸) اَزْكٰى لَهُمْ
اِنَّ (۹) مِنْ اَبْصَارِهِنَّ (۱۰) عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ
(۱۱ تا ۱۵) اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ
اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ
اِخْوَانِهِنَّ (۱۶) اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ (۱۷)
اُولِي الْاِرْبَةِ (۱۸-۱۹) النِّسَآءِ یا النِّسَآءِ (بالرّوم) وقفا

لہ مُبَرَّءُوْنَ کو وقفاً مُبَرَّؤُوْنَ یا مُبَرَّءُوْنَ پڑھتے ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰-۲۱) جَمِيعًا ۚ خلف أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ (وقفاً)(۲۲-۲۳) الْأَيَامَىٰ
(۲۴تا۲۶) وَإِمَائِكُمْ ۚ لسه (وقفاً) اور وصلاً وَ
إِمَائِكُمْ ۚ إِنْ ۚ خلف يَكُونُوا (۲۷) يُغْنِهِمُ اللَّهُ
(۲۸) عَلِيمٌ ۝ وَلْيَسْتَعْفِفِ (۲۹-۳۰) مِمَّا مَلَكَتْ ۚ خلف
أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ ۚ خلف إِنْ (۳۱) خَيْرًا ۚ صلے وَآتُوهُمْ
(۳۲) أَتَاكُمْ (۳۳) إِنْ ۚ خلف أَرَدْنَ (۳۴-۳۵) الدُّنْيَا ۚ
وَمَنْ ۚ خلف يُكْرِهْهُنَّ (۳۶تا۳۹) رَحِيمٌ ۝ وَلَقَدْ ۚ خلف أَنْزَلْنَا
إِلَيْكُمْ ۚ خلف آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا ع ۔(۱) وَالْأَرْضِ ۚ ع ۱۰
(۲-۳) دُرِّيٌّ ۚ لك يُوقَدُ (۴-۵) لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ ۚ خلف
يَكَادُ ۚ لك (۶) عَلَىٰ نُورٍ ۚ يَهْدِي اللَّهُ (۷-۸) مَنْ ۚ خلف يَشَاءُ يا
مَنْ ۚ خلف يَشَاءُ ۚ لك بالروم (وقفاً) (۹) الْأَمْثَالَ (۱۰) شَيْءٍ

لہ وقفًا بَرِيءٌ انعام ع کی طرح ہے ۱۲

لہ يُضِيءُ اس کی وقفی وجوہ شَيْءٌ کی طرح ہیں ۱۲

للعہ اس کے پہلے ہمزہ میں تسہیل وتحقیق دونوں ہیں جو دوسرے کی دونوں میں
مل کر چار ہو جاتی ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱-۱۲) فِيْ بُيُوْتٍ ۚ خلف اَذِنَ (۱۳) وَالْاٰصَالِ ۝ (۱۴)
تِجَارَةٌ ۙ خلف وَّلَا (۱۵) وَالْاَبْصَارُ ۝ (۱۶) مَنْ يَّشَآءُ ۙ خلف (۱۷)
حِسَابٍ ۝ وَالَّذِيْنَ (۱۸) بِقِيْعَةٍ ۙ خلف يَّحْسَبُهُ (۱۹ و
۲۰) مَآءً ۭ ط (وقفًا) حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ (۲۱-۲۲) شَيْـــًٔا ۙ خلف وَّوَجَدَ
(۲۳) فَوَفّٰىهُ (۲۴-۲۵) يُّغْشٰى ۙ خلف بَعْضٌ ۭ ط خلف اِذَآ
ع ۵ (۲۷) لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا (۲۸) مِنْ نُّوْرٍ ۝ ع ۱۱ خلف وصلاً اٰلَمْ (۱)
وَالْاَرْضِ (۲) وَالْاَرْضَ ۚ ع (۳) مَنْ يَّشَآءُ ۙ (۴ و
۵) مَنْ يَّشَآءُ ۙ يا مَنْ يَّشَآءُ ۙ بالروم (وقفًا) (۶) بِالْاَبْصَارِ ۝
(۷ تا ۹) الْاَبْصَارِ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ (۱۰۱) مِنْ مَّآءٍ ۙ يا
مِنْ مَّآءٍ ۙ بالروم (وقفًا) (۱۱ تا ۱۳) مَنْ يَّمْشِيْ (تینوں) (۱۴)
عَلٰٓى اَرْبَعٍ ۘ ط خلف يَخْلُقُ (۱۵-۱۶) مَا يَشَآءُ ۙ يا مَا يَشَآءُ ۙ (وقفًا)
(۱۷) شَيْءٍ ۚ (۱۸) لَقَدْ ۙ خلف اَنْزَلْنَآ (۱۹) مُّبَيِّنٰتٍ ۭ ط خلف وصلاً وَاللّٰهُ
(۲۰ تا ۲۲) مَنْ يَّشَآءُ ۙ خلف اِلٰى صِرَاطٍ ۙ خلف مُّسْتَقِيْمٍ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ
خلف وصلاً (۲۳) ثُمَّ يَتَوَلّٰى ۙ (۲۴) بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وقفًا
(۲۵) بَيْنَهُمْ ۙ خلف اِذَا (۲۶) وَاِنْ ۙ خلف يَّكُنْ (۲۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَرَضٌ ۙ اَمۡ (۲۸-۲۹) اَنۡ يَّحِيۡفَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ
(۳۰) بَلۡ ۙ اُولٰٓئِكَ ع ۱۲ (۱-۲) بَيۡنَهُمۡ ۙ اَنۡ يَّقُوۡلُوۡا (۳) ع ۱۲
وَاَطَعۡنَا (وقفًا) (۴) وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ (۵) وَيَتَّقۡهِ اور
(۶) وَيَتَّقۡهِ (۷) الۡفَآئِزُوۡنَ ○ (وقفًا) (۸) لَئِنۡ ۙ اَمَرۡتَهُمۡ
(۹) مَّعۡرُوۡفَةٌ ؕ اِنَّ ۙ (۱۰) قُلۡ ۙ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ (۱۱) فِى
الۡاَرۡضِ (۱۲) ارۡتَضٰى (۱۳-۱۴) خَوۡفِهِمۡ ۙ اَمۡنًا
يَّعۡبُدُوۡنَنِىۡ (۱۵ تا ۱۸) شَيۡئًا يا شَيۡـًٔا (وقفًا) اور وصلًا
شَيۡـًٔا ؕ وَمَنۡ (۱۹) لَا يَحۡسَبَنَّ (۲۰-۲۱) فِى الۡاَرۡضِ ۙ
وَمَاۡوٰىهُمُ ع ۱۲ (۱) مَلَكَتۡ ۙ اَيۡمَانُكُمۡ (۲) الۡعِشَآءِ
يا الۡعِشَآءِ بالروم (وقفًا) (۳) ثَلٰثُ عَوۡرٰتٍ (۴) وَّلَا عَلَيۡهِمۡ
(۵) الۡاٰيٰتِ ؕ (۶-۷) حَكِيۡمٌ ○ وَاِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ
(۸) لَكُمۡ ۙ اٰيٰتِهٖ ؕ (۹) حَكِيۡمٌ ○ وَّالۡقَوَاعِدُ (۱۰-۱۱)

لہ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

۲ے خلاد کے لیے اسکان وصلہ دونوں ہیں۔ لیکن صلہ طریق کے خلاف ہے

اس لیے اسکان اولیٰ ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُنَاحٌ ط آنْ يَّضَعْنَ (۱۲-۱۳) بِزِيْنَةٍ ط وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ
خلف خلف وصلاً خلف
(۱۴ تا ۲۱) الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى
خلف خلف
الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ط اَنْ (۲۱ تا ۳۹)
خلف خلف
مِنْ بُيُوْتِكُمْ ط اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ ط اَوْ بُيُوْتِ
خلف خلف
اُمَّهٰتِكُمْ ط اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ ط اَوْ بُيُوْتِ
خلف خلف
اَخَوٰتِكُمْ ط اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ ط اَوْ بُيُوْتِ
خلف خلف
عَمّٰتِكُمْ ط اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ ط اَوْ بُيُوْتِ
خلف خلف
خٰلٰتِكُمْ ط اَوْ مَا مَلَكْتُمْ (۴۰) جُنَاحٌ ط اَنْ
خلف
(۴۱-۴۲) جَمِيْعًا ط اَوْ اَشْتَاتًا (۴۳) بُيُوْتًا (۴۴)
خلف
ع ۱۴ اَلْاٰيٰتِ ع (۱) حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ (وقفاً) (۲) عَنْ ط
خلف
اَمْرِهٖ (۳ تا ۵) فِتْنَةٌ ط اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ ط
خلف خلف
اَلِيْمٌ ○ ط اَلَآ (۶) وَالْاَرْضِ ط (۷-۸) شَيْءٍ ط ع
خلف وصلاً
۹ عَلِيْمٌ ○ وصل ع ۱۵

ے اور ابتدا یا اعادہ کی صورت میں اُمَّهٰتِكُمْ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الفرقان

(۱) وَالْاَرْضِ (۲) وَلَدًا وَّلَمْ (۳) شَیْءٍ (۴) تَقْدِیْرًا ۝ وَّاتَّخَذُوْا (۵-۶) شَیْـًٔا وَّهُمْ (۷-۸) ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا (۹ تا ۱۱) مَوْتًا وَّلَا حَیٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝ وَّقَالَ (۱۲) اكْتَتَبَهَا (۱۳ تا ۱۷) قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ (وقفًا) فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝ وَّقَالُوْا (۱۸) الْاَوَّلِیْنَ (۱۹) تُمْلٰى (۲۰ تا ۲۲) بُكْرَةً وَّاَصِیْلًا ۝ (وقفًا) قُلْ اَنْزَلَهُ (۲۳) وَالْاَرْضَ (۲۴) رَحِیْمًا ۝ وَقَالُوْا (۲۵-۲۶) فِی الْاَسْوَاقِ ؕ (۲۷ تا ۲۹) نَذِیْرًا ۝ اَوْ یُلْقٰۤى اِلَیْهِ كَنْزٌ اَوْ (۳۰) تَاْكُلُ مِنْهَا (۳۱) الْاَمْثَالَ ع ۱/۱۶ (۱) اِنْ شَآءَ (۲) الْاَنْهٰرُ (۳) سَعِیْرًا ۝ اِذَا (۴-۵) تَغَیُّظًا وَّزَفِیْرًا ۝ وَاِذَآ (۶-۷) شُبُوْدًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا (۸-۹) قُلْ اَذٰلِكَ خَیْرٌ اَمْ (۱۰) جَزَآءً وَّمَصِیْرًا ۝ (۱۱ تا ۱۳) مَسْكُوْلًا ۝ (وقفًا) اور وصلاً مَسْئُوْلًا ۝

لہ اور تحقیق بھی ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ (۱۷) ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ (۱۵)
عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ (۱۶ تا ۱۹) فَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا
وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ (۲۰) كَبِيْرًا ۝ وَمَآ (۲۱)
فِي الْاَسْوَاقِ ۭ (۲۲) فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ
(۲۳) بَصِيْرًا ۝ ع ۱۷ ۲

پارہ ۱۹ وَقَالَ الَّذِيْنَ

وَقَالَ (۱) اَوْ نَرٰى (۲) كَبِيْرًا ۝ يَوْمَ (۳) لَا بُشْرٰى
(۴) مَّحْجُوْرًا ۝ وَقَدِمْنَآ (۵) مَنْثُوْرًا ۝ اَصْحٰبُ
(۶-۷) مُسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ۝ وَيَوْمَ (۸)
عَسِيْرًا ۝ وَيَوْمَ (۹) اتَّخَذْتُ (۱۰-۱۱) سَبِيْلًا ۝ يٰوَيْلَتٰى
(۱۲) لَمْ اَتَّخِذْ (۱۳) لَقَدْ اَضَلَّنِيْ (۱۴) جَآءَنِيْ وَكَانَ
(۱۵-۱۶) لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ۝ وَقَالَ (۱۷)
مَهْجُوْرًا ۝ وَكَذٰلِكَ (۱۸) وَكَفٰى (۱۹-۲۰) هَادِيًا وَّ
نَصِيْرًا ۝ وَقَالَ (۲۱) جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ (۲۲) تَرْتِيْلًا ۝

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّلَا (۲۳) بِمَثَلٍ اِلَّا (۲۴) عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى ع ۳
(۲۵ تا ۲۷) مَكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ وَّلَقَدْ
اٰتَيْنَا (۱) بِاٰيٰتِنَا (وقفًا) (۲) تَدْمِيْرًا ۝ وَّقَوْمَ
(۳) اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا (۴ تا ۶) عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ وَّ
عَادًا وَّثَمُوْدَا (۷) كَثِيْرًا ۝ وَكُلًّا (۸) اَلْاَمْثَالَ ۙ
(۹-۱۰) تَتْبِيْرًا ۝ وَلَقَدْ اَتَوْا (۱۱) السَّوْءَ (بالسکون)
یا السَّوِ (بالروم) یا السَّوْءِ (بالسکون) یا السَّوِ
(بالروم) سب وجوہ وقفًا (۱۲) نُشُوْرًا ۝ وَاِذَا (۱۳ تا
۱۶) اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا یا هُزْوًا (وقفًا)
اور وصلاً هُزُوًا ۚ اَهٰذَا (۱۷) رَسُوْلًا ۝ اِنْ
(۱۸) عَنْ اٰلِهَتِنَا (۱۹-۲۰) مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝
اَرَءَيْتَ (۲۱) هَوٰىهُ (۲۲) وَكِيْلًا ۝ اَمْ (۲۳ تا
۲۶) اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ
سَبِيْلًا ۝ ع ۴ اَلَمْ (۱) وَلَوْ شَآءَ (۲-۳) قَبَضْنَا ع ۲

لہ ابدال وتحقیق دونوں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَسْيِيْرًا ۝ وَهُوَ (۴ تا ۶) لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّ
جَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ۝ وَهُوَ (۷) نَشْرًا (۸) مَّيْتًا وَّ
نُسْقِيَهٗ (۹ تا ۱۳) اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ۝ وَلَقَدْ
صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا فَاَبٰٓى (۱۴) اِلَّا كُفُوْرًا ۝ وَّ
لَوْ (۱۵) كَبِيْرًا ۝ وَهُوَ (۱۶ تا ۱۸) فُرَاتٌ وَّهٰذَا
مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَّجَعَلَ (۱۹-۲۰) بَرْزَخًا وَّ
حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِيْ (۲۱-۲۲) نَسَبًا وَّ
صِهْرًا ؕ وَكَانَ (۲۳) قَدِيْرًا ۝ وَّيَعْبُدُوْنَ (۲۴)
ظَهِيْرًا ۝ وَمَا (۲۵) اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ (۲۶ تا ۲۹)
مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ (۳۰)
سَبِيْلًا ۝ وَّتَوَكَّلْ (۳۱) وَكَفٰى (۳۲) وَالْاَرْضَ
(۳۳) ثُمَّ اسْتَوٰى (۳۴) خَبِيْرًا ۝ وَّاِذَا (۳۵) لِمَا
يَاْمُرُنَا (۳۶) وَزَادَهُمْ ۚ ع ۵ (۱) بُرُوْجًا وَّجَعَلَ (۲ تا
۴) سُرُجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝ وَهُوَ (۵ تا ۸) لِمَنْ اَرَادَ
اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ (۹) شُكُوْرًا ۝ وَعِبَادُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰-۱۱) عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا (۱۲) سَلٰمًا ۝ وَّ
خلف وصلاً
الَّذِيْنَ (۱۳-۱۴) سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ
خلف
(۱۵) غَرَامًا ۝ اِنَّهَا (۱۶-۱۷) مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ وَ
خلف وصلاً
الَّذِيْنَ (۱۸) قَوَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ (۱۹) اِلٰهًا
خلف وصلاً
اٰخَرَ (۲۰) وَمَنْ يَّفْعَلْ (۲۱) اَثَامًا ۝ يُّضٰعَفْ (۲۲و
خلف وصلاً
۲۳) فِيْهٖ مُهَانًا ۝ اِلَّا (۲۴) حَسَنٰتٍ ط وَكَانَ
خلف وصلاً
(۲۵) رَحِيْمًا ۝ وَمَنْ (۲۶) مَتَابًا ۝ وَالَّذِيْنَ
خلف وصلاً
(۲۷) كِرَامًا ۝ وَالَّذِيْنَ (۲۸-۲۹) صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝
خلف وصلاً
وَالَّذِيْنَ (۳۰) مِنْ اَزْوَاجِنَا (۳۱-۳۲) وَ
وصلاً
ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا (۳۳) اِمَامًا ۝
خلف
اُولٰٓئِكَ (۳۴-۳۵) وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝
وصلاً
(۳۶) مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ لہ (۳۷-۳۸) دُعَآؤُكُمْ
(وقفًا) (۳۹) لِزَامًا ۝ وصل ع

لہ یَعْبَؤُا وقفًا ، تَفْتَؤُا یوسف غ کی طرح ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الشعراء

(۱) طٰسٓمٓ[1] (۲) مُّؤْمِنِيْنَ (وقفاً) (۳) عَلَيْهِمْ (۴) فَظَلَّتْ ۛ (خلف) اَعْنَاقُهُمْ[2]
(۵) مُّحْدَثٍ ۛ (خلف) اِلَّا (۶) فَسَيَاْتِيْهِمْ ۛ (خلف) اَنْۢبٰٓؤُا (۷، ۱۲)
يَسْتَهْزِءُوْنَ يا يَسْتَهْزِئُوْنَ يا يَسْتَهْزِءُوْنَ ○ (وقفاً)
اَوَلَمْ يَرَوْا ۛ (خلف) اِلَى الْاَرْضِ كَمْ ۛ (خلف) اَنْۢبَتْنَا (۱۳)
كَرِيْمٍ ○ ۛ (خلف وصلاً) اِنَّ (۱۴-۱۵) لَاٰيَةً[3] (وقفاً) اور وصلاً
ع ۱ لَاٰيَةً ط (خلف وصلاً) وَّمَا (۱۶) مُؤْمِنِيْنَ (وقفاً) ع ۱ (۱) وَاِذْ نَادٰى
(۲) مُوْسٰٓى (۳) اَنِ ائْتِ (خلف) الْقَوْمَ ○ (۴) فَاَرْسِلْ ۛ (خلف) اِلٰى
(۵) اَنْ يُّقْتُلُوْنِ ○ (۶) اَنْ ۛ (خلف) اَرْسِلْ (۷) بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ (وقفاً) (۸-۹) وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ (خلف) (۱۰) اِذًا
وَّاَنَا (۱۱) حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ (خلف) (۱۲) بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (وقفاً)
(۱۳) وَالْاَرْضِ (۱۴) الْاَوَّلِيْنَ ○ (۱۵) اتَّخَذْتَ (۱۶)

---

[1] ادغام کے بغیر طٰسٓمٓ یٰسٓ حٰمٓ قٓ نٓ ۱۲

[2] اَنْۢبَٓؤُا کی وقفی وجوہ شُرَكَآؤُا انعام ع کی طرح ہیں ۱۲

[3] تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِشَيْءٍ (۱۷) فَأَلْقِيَ (۱۸) مُبِينٌ ۝ وَنَزَعَ ۔ ع ۲

(۱ تا ۳) عَلِيمٌ ۝ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ

(۴) فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ○ (وقفًا) (۵) يَوْمِ مَعْلُومٍ ۝ وَ

قِيلَ (۶) هَلْ أَنْتُمْ (۷) فَلَمَّا جَاءَ (۸)

لَأَجْرًا إِنْ (۹) وَإِنَّكُمْ إِذًا (۱۰) مُوسَىٰ

(۱۱-۱۲) فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ (۱۳-۱۴) تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ○

(وقفًا) (۱۵) مُوسَىٰ (۱۶) آمَنْتُمْ (۱۷-۱۸) أَنْ

أَذِنَ لَكُمْ ۚ إِنَّهُ (۱۹-۲۰) مِنْ خِلَافٍ وَ

لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ○ (۲۱) أَنْ يَغْفِرَ لَنَا

(۲۲) الْمُؤْمِنِينَ ○ (وقفًا) ع (۱-۲) إِلَىٰ مُوسَىٰ ع ۳

أَنْ أَسْرِ (۳) لَغَائِظُونَ ○ (وقفًا) (۴ تا ۷)

مِنْ جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ۝ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ (۸)

بَنِي إِسْرَائِيلَ (وقفًا) (۹) تَرَاءَا (۱۰) مُوسَىٰ

لہ اور وقفًا تَرَ اور همزہ دونوں کا امالہ اور همزہ کی تسہیل مد و قصر کے ساتھ تَرَاءَا ۔۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۱) اِنَّ مَعِیَ (۱۲) اِلٰی مُوْسٰی (۱۳) ثُمَّ الْاٰخَرِیْنَ ○
(۱۴) مُوْسٰی (۱۵) الْاٰخَرِیْنَ (۱۶-۱۷) لَاٰیَۃً[1]
ع ۲ (وقفًا) اور وصلاً لَاٰیَۃً ط وَّمَا (۱۸) مُّؤْمِنِیْنَ ○ ع
(۱) عَلَیْهِمْ (۲ تا ۴) هَلْ یَسْمَعُوْنَكُمْ (خلف) اِذْ
تَدْعُوْنَ ○ اَوْ یَنْفَعُوْنَكُمْ (خلف) اَوْ (۵) اَلْاٰنَ قَدْمُوْنَ ○
(۶) اَنْ یَّغْفِرَ لِیْ (۷) حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ (۸) فِی الْاٰخِرِیْنَ ○
(۹) مِنْ وَّرَثَۃِ (۱۰) مَالٍ وَّبَنِیْنَ (۱۱) اِلَّا مَنْ
اَتَی اللّٰهَ (۱۲) سَلِیْمٍ ○ وَاُزْلِفَتِ (۱۳) وَقِیْلَ لَهُمْ
اَیْنَمَا (۱۴) هَلْ یَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ (۱۵) مُبِیْنٍ ○ اِذْ
(۱۶) فَلَوْ اَنَّ (۱۷) الْمُؤْمِنِیْنَ ○ (وقفًا) (۱۸)
و ۱۹) لَاٰیَۃً[1] (وقفًا) اور وصلاً لَاٰیَۃً ط وَّمَا (۲۰)
ع ۵ مُؤْمِنِیْنَ ○ (وقفًا) ع (۱-۲) لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا
(۳) رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ○ (۴) وَاَطِیْعُوْنِ ○ (وقفًا)
(۵ تا ۸) مِنْ اَجْرٍ ج اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا (۹) وَ

---

[1] تحقیق وتسہیل دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَطِيعُونَ (وقفًا) (۱۰) أَلَا تَتَّقُونَ ○ (۱۱) إِنِّي
حِسَابُهُمْ إِلَّا (۱۲-۱۳) الْمُؤْمِنِينَ ○ (وقفًا)
إِنِّي أَنَا (۱۴ تا ۱۶) فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ○ (وقفًا) (۱۷-۱۸) لَآيَةً (وقفًا) اور
وصلاً لَآيَةً وَمَا (۱۹) مُؤْمِنِينَ ○ (وقفًا) ع (۱-۲) ع
لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا (۳) رَسُولٌ أَمِينٌ ○
(۴) وَأَطِيعُونِ ○ (وقفًا) (۵ تا ۸) مِنْ أَجْرٍ إِنْ
أَجْرِيَ إِلَّا (۹) رِيعٍ آيَةً (۱۰) وَأَطِيعُونِ ○ (وقفًا)
(۱۱ تا ۱۴) بِأَنْعَامٍ وَبَنِينَ ○ وَجَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ○
إِنِّي (۱۵) أَلَا وَلِينَ ○ (۱۶-۱۷) فَأَهْلَكْنَاهُمْ (وقفًا)
اور وصلاً فَأَهْلَكْنَاهُمْ إِنَّ (۱۸-۱۹) لَآيَةً (وقفًا)
اور وصلاً لَآيَةً وَمَا كَانَ (۲۰) مُؤْمِنِينَ ○ (وقفًا) ع ع
(۱) كَذَّبَتْ ثَمُودُ (۲-۳) لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا
(۴) رَسُولٌ أَمِينٌ ○ (۵) وَأَطِيعُونِ ○ (وقفًا)

لہ تحقیق وتسہیل دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶ تا ۹) مِنْ اَجْرٍ ج اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا (۱۰ تا ۱۴)
فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا
هَضِيْمٌ ۝ وَتَنْحِتُوْنَ (۱۵) بُيُوْتًا (۱۶) وَ
اَطِيْعُوْنِ ۝ (وقفًا) (۱۷) فِي الْاَرْضِ (۱۸) بِاٰيَةٍ
اِنْ (۱۹) شِرْبٌ وَّلَكُمْ (۲۰) يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ وَلَا
(۲۱-۲۲) لَاٰيَةً (وقفًا) اور وصلًا لَاٰيَةً ط وَّمَا (۲۳)
ع ۱۲ مُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفًا) ع ۱۲ - (۱-۲) لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ
اَلَا (۳) رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ (۴) وَاَطِيْعُوْنِ ۝ (وقفًا)
(۵ تا ۸) مِنْ اَجْرٍ ج اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا (۹ و ۱۰)
مِنْ اَزْوَاجِكُمْ ط بَلْ اَنْتُمْ (۱۱) اَلْخٰرِبُوْنَ ۝
(۱۲) عَلَيْهِمْ (۱۳-۱۴) لَاٰيَةً (وقفًا) اور وصلًا لَاٰيَةً ط وَّ
ع ۱۳ مَا (۱۵) مُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفًا) ع ۱۳ (۱) لَئْيَكَةِ (۲)
شُعَيْبٌ اَلَا (۳) رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝ (۴) وَ
اَطِيْعُوْنِ ۝ (وقفًا) (۵ تا ۸) مِنْ اَجْرٍ ج اِنْ

لہ ان سب میں تسہیل و تحقیق دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَجْرِيَ إِلَّا (۹) فِي الْأَرْضِ (۱۰) الْأَوَّلِينَ ○ (۱۱)
كِسَفًا (۱۲) عَظِيمٍ ○ إِنَّ (۱۳-۱۴) لَآيَةً (وقفًا)
ع ۱۰ ۱۴ اور وصلاً لَآيَةً وَمَا (۱۵) مُؤْمِنِينَ ○ (وقفًا) ع ۱۱ ۱۴
(۱۶-۱۷) نَزَّلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ (۵) مُبِينٍ ○ وَ
إِنَّهُ (۶) الْأَوَّلِينَ ○ (۷ تا ۹) لَهُمْ آيَةً أَنْ
يَعْلَمَهُ ۲ (۱۰) بَنِي إِسْرَائِيلَ (وقفًا) (۱۱) الْأَعْجَمِينَ ○
(۱۲) عَلَيْهِمْ (۱۳) مُؤْمِنِينَ ○ (وقفًا) (۱۴) الْأَلِيمَ ○
(۱۵) بَغْتَةً وَهُمْ (۱۶) ثُمَّ جَاءَهُمْ (۱۷) مَا أَغْنَى
(۱۸) مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا (۱۹) ذِكْرَى ثُمَّ (۲۰) إِلَهَا
آخَرَ (۲۱) الْأَقْرَبِينَ ○ (۲۲) الْمُؤْمِنِينَ ○ (وقفًا)
(۲۳) فَقُلْ إِنِّي (۲۴) يَرِثُكَ (۲۵) هَلْ أُنَبِّئُكُمْ (۲۶ و
۲۷) أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ○ يُلْقُونَ (۲۸) وَأَكْثَرُهُمْ (۲۹) ○
ع ۱۱ ۱۵ كَثِيرًا وَانْتَصَرُوا (۳۰-۳۱) مُنْقَلَبٍ يَنْقَلِبُونَ ○ وصل ع ۱۱ ۱۵

---

۱ تحقیق وتسہیل دونوں ہیں ۱۲

۲ عُلَمٰٓؤُا اس کی وقفی وجہ الضُّعَفٰٓؤُا (ابراہیم ع) کی طرح ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ النمل

(۱) طٰسٓ (۲ تا ۴) هُدًى وَّبُشْرٰى خلف لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً) (۵-۶) بِالْاٰخِرَةِ (دونوں) (۷) زَيَّنَّا لَهُمْ خلف اَعْمَالَهُمْ (۸-۹) فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝ (۱۰-۱۱) عَلِيْمٍ ۝ خلف وصلاً اِذْ قَالَ مُوْسٰى (۱۲-۱۳) بِخَبَرٍ خلف اَوْ اٰتِيْكُمْ (۱۴) فَلَمَّا جَآءَهَا (۱۵) يٰمُوْسٰٓى (۱۶-۱۷) فَلَمَّآ اَلْقٰهَا (۱۸ تا ۲۲) جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ خلف عاصم إِنِّىْ خلف وصلاً لَا يَخَافُ تف لَدَىَّ (۲۳) رَحِيْمٌ ۝ وَاَدْخِلْ خلف وصلاً (۲۴) اٰيٰتِنَآ خلف اِلٰى (۲۵-۲۶) فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ خلف اٰيٰتُنَا (۲۷) مُّبِيْنٌ ۚ خلف وصلاً وَجَحَدُوْا (۲۸) ع ۱ ۱۶ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ ع (۱) وَلَقَدْ خلف اٰتَيْنَا (۲) عِلْمًا وَّقَالَا خلف وصلاً (۳) الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً) (۴ تا ۶) شَيْءٍ (بالسکون) يَا شَيِّ (بالردم) يَا شَيُّ (بالسکون) يَا شَيِّ (بالردم) (وقفاً) اور وصلاً شَيْءٍ ۙ خلف وصلاً اِنَّ (۷) وَالْاِنْسِ (۸) نَمْلَةٌ خلف يٰٓاَيُّهَا (۹) اَنْ خلف اَشْكُرَ (۱۰) وَاَنْ خلف اَعْمَلَ (۱۱) تَرْضٰىهُ (۱۲) مَالِيَ لَآ (۱۳) الْغَآئِبِيْنَ ۝ (وقفاً) (۱۴) شَدِيْدًا خلف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَوْ (۱۵) فَمَكُثَتْ (۱۶-۱۷) بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ۝ سَ اِنِّيْ
(۱۸-۱۹) شَيْءٍ سَ وَّلَهَا (۲۰) عَظِيْمٌ ۝ وَّجَدْتُّهَا ،
(۲۱) وَالْاَرْضِ (۲۲-۲۳) مَا يُخْفُوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝
ع ۲ ۱۷ (۲۴-۲۵) فَاَلْقٰهُ سَ اِلَيْهِمْ ثُمَّ (۲۶) كَرِيْمٌ ۝ سَ اِنَّهٗ ع ۲ ۱۷
(۱) فَاطِرِ جَعَلَ سَ اَمْرًا (۲ تا ۴) اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ
شَدِيْدٍ ۙ وَّالْاَمْرُ (۵ و ۶) تَاْمُرِيْنَ ۝ (وقفًا) قَالَتْ سَ
اِنَّ (۷) قَرْيَةً سَ اَفْسَدُوْهَا (۸) اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ
(۹-۱۰) مُرْسِلَةٌ سَ اِلَيْهِمْ (۱۱) فَلَمَّا جَآءَ (۱۲-۱۳)
اَتُمِدُّوْنَنِ بِ (۱۴) فَمَآ اٰتٰىنِ اللّٰهُ (۱۵-۱۶) مِمَّآ
اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ سَ اَنْتُمْ (۱۷-۱۸) اِرْجِعْ سَ اِلَيْهِمْ (۱۹)
اَذِلَّةً وَّهُمْ (۲۰) اَنْ يَّاْتُوْنِيْ (۲۱) اٰتِيْكَ اور اٰتِيْكَ

لہ اَلْمَلَؤُا وقفًا اَنْ كَّانُوْا کی طرح ہے ۱۲ ۲ہ خلف ؒ کے لیے ہمزہ کا صرف امالہ اور خلادؒ کے لیے فتح وامالہ دونوں ہیں۔ لیکن اگر ضِعٰفًا (نساء) میں خلاد کے لیے امالہ پڑھ کر آئے ہوں تو ان میں بھی خلاد کے لیے صرف امالہ ہی پڑھیں گے ورنہ طرق میں خلط ہو جائے گا ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲) لَقَوِیٌّ ۚ خلف اَمِیْنٌ ○ (۲۳) اِیْتِكَ خلف اور اٰتَیْتُكَ[1] خلاد (۲۴) اَنْ یَّرْتَدَّ (۲۵-۲۶) فَلَمَّا رَاٰهُ (۲۷) اَمْ ۚ خلف اَكْفُرُ ط (۲۸) تَنْظُرُ ۚ خلف اَتَهْتَدِیْ (۲۹) فَلَمَّا جَآءَتْ (۳۰) لُجَّةٌ خلف

ع وَّكَشَفَتْ ع ۱۸ (۱) وَلَقَدْ ۚ خلف اَرْسَلْنَا (۲) صٰلِحًا ۚ خلف اَنِ (۳) بَلْ ۚ خلف اَنْتُمْ (۴ و ۵) رَهْطٌ یُّفْسِدُوْنَ خلف فِی الْاَرْضِ (۶) لَتُبَیِّتُنَّهٗ (۷) ثُمَّ لَتَقُوْلُنَّ (۸) مُهْلَكَ (۹-۱۰) مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا خلف وَّهُمْ (۱۱) مَكْرِهِمْ ۚ خلف اَنَّا (۱۲) وَقَوْمَهُمْ ۚ خلف اَجْمَعِیْنَ ○ (۱۳) بُیُوْتُهُمْ (۱۴) لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ خلف ○ (۱۵) وَلُوْطًا ۚ خلف اِذْ (۱۶-۱۷) النِّسَآءِ یا النِّسَآءِ بالروم (وقفًا) بَلْ ۚ خلف اَنْتُمْ (۱۸ تا ۲۰) مِنْ قَرْیَتِكُمْ ۚ خلف ط صلے اِنَّهُمْ ۚ خلف اُنَاسٌ یَّتَطَهَّرُوْنَ ○ (۲۱) اِلَّا

ع امْرَاَتَهٗ (وقفًا) (۲۲) عَلَیْهِمْ ۔ ع ۱۹ (۱) اصْطَفٰی (۲-۳) خَیْرٌ ۚ خلف اَمَّا تُشْرِكُوْنَ ○

---

[1] یہ حاشیہ صفحہ گزشتہ پر آچکا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پارہ ۲۰ اَمَّنْ خَلَقَ

(۴) وَالْاَرْضَ (۵-۶) مَّاۗءً ۚ (وقفًا) (۷) لَكُمْ ۣ اَنْ (خلف)
(۸) قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ۝ (۹-۱۰) الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ (خلف)
جَعَلَ (۱۱) اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ (۱۲) حَاجِزًا ۭ ءَاِلٰهٌ (خلف وصلاً)
(۱۳) بَلْ ۣ (خلف) اَكْثَرُهُمْ (۱۴) اَمَّنْ (خلف) يُّجِيْبُ (۱۵)
الْاَرْضِ ۭ (۱۶) اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ (۱۷ تا ۱۹) وَمَنْ (مخلف)
يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ نُشُرًۢا (۲۰) اَمَّنْ يَّبْدَؤُا[1] (۲۱) وَمَنْ (خلف)
يَّرْزُقُكُمْ (۲۲) وَالْاَرْضِ ۭ (۲۳) بُرْهَانَكُمْ ۣ اِنْ (خلف)
(۲۴) وَالْاَرْضِ (۲۵) فِي الْاٰخِرَةِ (وقفًا) ع (۱) تُرَابًا ۣ (خلف) ع ۵
وَّاٰبَاۗؤُنَآ (۲) الْاَوَّلِيْنَ ۝ (۳) فِي الْاَرْضِ
(۴) عَلَيْهِمْ (۵) مَتٰى (۶ و ۷) قُلْ عَسٰٓى اَنْ (خلف) يَّكُوْنَ
(۸) وَالْاَرْضِ (۹) مُّبِيْنٍ ۝ ۣ اِنَّ (خلف وصلاً) (۱۰-۱۱) لَهُدًى وَّ (خلف)
رَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفًا) (۱۲) الْمَوْتٰى (۱۳ تا ۱۵)

---

[1] يَبْدَؤُا وقفًا اَوْ كَوْنًا ط ع کی طرح ہے - ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَآ اَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ (خلف وصلاً)
(۱۶) مَنْ يُّؤْمِنُ (۱۷-۱۸) عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا (۱۹)
(خلف) (خلف)
ع ۲ مِنَ الْاَرْضِ (۲۰) تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ ع (۱) مِمَّنْ
(خلف) (خلف)
يُّكَذِّبُ (۲) اِذَا جَآءُوْ (۳) عِلْمًا اَمَّا (۴)
(خلف)
عَلَيْهِمْ (۵) اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا (۶) مُبْصِرًا ؕ اِنَّ
(خلف) (خلف وصلاً)
(۷-۸) لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ (وقفًا) (۹ تا ۱۱) وَمَنْ فِى
(خلف)
الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ
(خلف)
(۱۲) جَامِدَةً وَّهِىَ (۱۳ تا ۱۵) شَىْءٍ (بالسکون) یا شَیِ
(خلف)
(بالروم) یا شَیٌ (بالسکون) یا شَیِّ (بالروم) (وقفًا)
اور وصلاً شَیْءٍ ۙ اِنَّهٗ (۱۶) مَنْ جَآءَ (۱۷ تا ۱۹)
(خلف وصلاً)
مِنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ○ وَمَنْ جَآءَ (۲۰)
(خلف)
هَلْ تُجْزَوْنَ (۲۱) اَنْ اَعْبُدَ (۲۲ تا ۲۵) شَیْءٍ
(خلف)
(بالسکون) یا شَیِ (بالروم) یا شَیٌ (بالسکون) یا شَیِّ
(بالروم) (وقفًا) اور وصلاً شَیْءٍ ۙ وَّاُمِرْتُ اَنْ
(خلف وصلاً) (خلف)
اَكُوْنَ (۲۶ تا ۲۸) وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ (وقفًا)
(خلف)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَمَنِ اهْتَدٰى (۲۹) قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ (۳۰) وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (۳۱-۳۸) وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ (۳۹) فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ (۴۰) وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ (۴۱) وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ (۴۲) وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَاۗىِٕرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (۴۳) وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ (۴۴) وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ (۴۵) وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (۴۶) وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (۴۷) فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۭ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۡ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ (۴۸) قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (۴۹) فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَاۗءَهُمْ ۭ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (۵۰) وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ (۵۱) اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ (۵۲) وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ (۵۳) اُولٰۗىِٕكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ (۵۴) وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ (۵۵) اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ (۵۶) وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (۵۷) وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ (۵۸) وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ (۵۹) وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (۶۰) اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ (۶۱) وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ (۶۲) قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۡ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ (۶۳) وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَاۗءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ (۶۴) وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ (۶۵) فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَاۗءُ يَوْمَىِٕذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ (۶۶) فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ (۶۷) وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ وَيَخْتَارُ ۭ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (۶۸) وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ (۶۹) وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (۷۰) قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَاۗءٍ ۭ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ (۷۱) قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ (۷۲) وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (۷۳) وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ (۷۴) وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ (۷۵) اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ ۚ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ (۷۶) وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ۡ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ (۷۷) قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰي عِلْمٍ عِنْدِيْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ (۷۸) فَخَرَجَ عَلٰي قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ (۷۹) وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ (۸۰) فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۡ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ (۸۱) وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ (۸۲) تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ (۸۳) مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (۸۴) اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَاۗدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَاۗءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (۸۵) وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ (۸۶) وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (۸۷) وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (۸۸)

سُوْرَةُ الْقَصَصِ

(۱ و ۲) طٰسٓمّٓ (۳) مُوْسٰى (۴ و ۵) لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ (وقفًا) (۶) فِي الْاَرْضِ (۷) شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ (۸ و ۹) نِسَاۗءَهُمْ (وقفًا) او۔ وصلاً نِسَاۗءَهُمْ ۭ اِنَّهٗ (۱۰ تا ۱۲) فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَىِٕمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ (۱۳ تا ۱۸) فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا (۱۹ و ۲۰) مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ (۲۱ تا ۲۳) عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۭ اِنَّ (۲۴-۲۵) خٰطِـِٕيْنَ يٰخٰطِـِٕيْنَ ○ (وقفًا) (۲۶-۲۷) عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ (۲۸) وَلَدًا وَّهُمْ (۲۹ و ۳۰) مُوْسٰٓى فَرِغًا ۭ اِنْ (۳۱) الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفًا) (۳۲) عَنْ جَنْۢبِهٖ وَّهُمْ (۳۳) هَلْ اَدُلُّكُمْ (۳۴) بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ (۳۵) حَقٌّ وَّلٰكِنَّ ۚ (۱) وَاسْتَوٰى (۲-۳) حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ (۴) مِنْ اَهْلِهَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵-۶) مُوْسٰى فَقَضٰى (۷) فَلَنْ ۚ اَكُوْنَ (۸)
خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ (۹) بِالْاَمْسِ (۱۰) مُوْسٰى
(۱۱-۱۲) اَنْ ۚ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ (۱۳) يٰمُوْسٰى
(۱۴) بِالْاَمْسِ ۛ (۱۵) فِى الْاَرْضِ (۱۶ تا ۱۹) وَ
جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ ۚ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ز قَالَ
ع ۲ يٰمُوْسٰى (۲۰) فَاخْرُجْ ۚ اِنِّىْ (۲۱) خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ع ۵
(۱-۲) عَسٰى رَبِّىْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِىْ (۳) مِنْ دُوْنِهِمُ
امْرَاَتَيْنِ (۴) يَصْدُرَ ۙ (۵ و ۶) فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ
تَوَلّٰٓى (۷-۸) فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا (۹-۱۰) عَلَى
اسْتِحْيَآءٍ ۚ يا اسْتِحْيَآءٍ ز (بالرفع) (وقفًا) قَالَتْ ۚ اِنَّ
(۱۱) فَلَمَّا جَآءَهٗ (۱۲-۱۳) قَالَتْ ۚ اِحْدٰىهُمَا (۱۴)
اسْتَاْجِرْهُ ز (وقفًا) (۱۵) الْاَمِيْنُ ○ (وقفًا) (۱۶) اَنْ ۚ

ع الرَّمَّادُ پر اگر سکتہ کیا جائے تو پھر بھی وہی پانچ وجوہ ہوں گی جو الْمَآءُ بقرہ ع وغیرہ میں وقفًا مذکور ہوئیں۔ کیونکہ وقف اور سکتہ دونوں کے احکام ایک ہی ہیں۔ صرف سانس لینے نہ لینے کا فرق ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُنْكِحَكَ (۱۷) فَإِنْ (خلف) أَتْمَمْتَ (۱۸) أَنْ (خلف) أَشُقَّ
(۱۹) إِنْ شَاءَ (۲۰) الْأَجَلَيْنِ - ع ۳ (۱-۲) فَلَمَّا قَضَى
مُوسَى الْأَجَلَ (۳) لِأَهْلِهِ امْكُثُوا (۴و۵) بِخَبَرٍ (خلف)
أَوْ جُذْوَةٍ (۶) فَلَمَّا أَتَاهَا (۷) الْأَيْمَنِ (۸-۹)
أَنْ يَا مُوسَى (۱۰) وَأَنْ (خلف) أَلْقِ (۱۱-۱۲) رَآهَا
(خلف) (۱۳ تا ۱۵) جَانٌّ وَلَّى (خلف) مُدْبِرًا وَلَمْ (۱۶) يَا مُوسَى
(۱۷) وَلَا تَخَفْ (قف) إِنَّكَ (۱۸) الْآمِنِينَ (۱۹ تا ۲۱)
سُوْءٍ (بالسکون) یا سُوْءٍ (بالروم) یا سُوْءٌ (بالسکون) یا سُوْءٍ
(بالروم) (وقفاً) اور وصلاً سُوْءٍ (خلف وصلاً) وَّ اضْمُمْ (خلف) إِلَيْكَ
(۲۲) مِنَ الرُّهْبِ (۲۳) وَمَلَائِهِ ط (وقفاً)
(۲۴) أَنْ يَقْتُلُونِ ○ (۲۵-۲۶) مَعِيَ رِدْءًا (خلف) يُصَدِّقُنِي
(۲۷) أَنْ (خلف) يُكَذِّبُونِ ○ (۲۸) بِآيَاتِنَا ج (وقفاً) (۲۹و
۳۰) فَلَمَّا جَاءَهُمْ مُوسَى (۳۱) مُفْتَرًى وَمَا (خلف)
(۳۲) الْأَوَّلِينَ ○ (۳۳) مُوسَى (۳۴-۳۵) بِسَنَ

لہ ابدال وتحقیق دونوں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَآءَ بِالْهُدٰى (۳۶ و ۳۷) وَمَنْ يَّكُوْنُ[1] (۳۸) مِنْ خلف
اِلٰهٍ (۳۹) مُوْسٰى (۴۰) فِي الْاَرْضِ (۴۱ و ۴۲)
اَنَّهُمْ خلف اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ○ (۴۳-۴۴) وَجَعَلْنٰهُمْ خلف
ع اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ (۴۵ و ۴۶) الدُّنْيَا لَعْنَةً ج وَيَوْمَ ع
(۱) وَلَقَدْ خلف اٰتَيْنَا (۲) الْاَوْلٰى (۳) وَهُدًى وَّ خلف
رَحْمَةً (۴) الْاَمْرَ (۵) عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ج (۶-۷)
عَلَيْهِمْ خلف اٰيٰتِنَا (۸) مَآ اٰتٰهُمْ (۹) بِمَا قَدَّمَتْ خلف
اَيْدِيْهِمْ (۱۰ و ۱۱) الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفًا) فَلَمَّا
جَآءَهُمْ (۱۲-۱۳) مُوْسٰى (دونوں) (۱۴)
اَهْدٰى (۱۵) فَاعْلَمْ خلف اَنَّمَا (۱۶ و ۱۷)
ع اَهْوَآءَهُمْ ط (وقفًا) وَمَنْ خلف اَضَلُّ (۱۸) هَوٰىهُ ع
(۱ تا ۳) يُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفًا) وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ (۴)
وَلَكُمْ خلف اَعْمَالُكُمْ (۵) مَنْ خلف اَحْبَبْتَ (۶-۷)
مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ بالروم (وقفًا) (۸) الْهُدٰى

---

[1] يَكُوْنُ کا اختلاف پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹) مِنْ بَ خلف اَرْضِنَا (۱۰ تا ۱۲) حَرَمًا بَ خلف اٰمِنًا يُّجْبٰٓى
(۱۳) كُلِّ شَيْءٍ ز (۱۴) وَكَمْ بَ خلف اَهْلَكْنَا (۱۵-۱۶)
مِنْ بَعْدِهِمْ بَ خلف اِلَّا قَلِيْلًا ط وَّكُنَّا خلف وصلاً (۱۷) الْوٰرِثِيْنَ
(۱۸ تا ۲۱) فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ بَ خلف اٰيٰتِنَا
(۲۲) الْقُرٰٓى (۲۳) مِنْ شَيْءٍ ز (۲۴) الدُّنْيَا (۲۵ و
۲۶) خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى (وقفًا) ع (۱) اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ (۲)
ع ۵ الدُّنْيَا (۳) عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ (۴) لَوْ بَ خلف اَنَّهُمْ (۵ و ۶)
عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ (۷) لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ (وقفًا)
(۸-۹) فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ (۱۰) وَتَعْلٰى (۱۱-۱۲) فِى
الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ز (۱۳-۱۴) قُلْ بَ خلف اَرَءَيْتُمْ بَ خلف
اِنْ (۱۵) سَرْمَدًا بَ خلف اِلٰى (۱۶) مَنْ بَ خلف اِلٰهٌ (۱۷ و
۱۸) بِضِيَآءٍ ط يَا بِضِيَآءٍ ط بالروم (وقفًا) (اور وصلاً بِضِيَآءٍ بَ خلف
اَفَلَا (۱۹-۲۰) قُلْ بَ خلف اَرَءَيْتُمْ بَ خلف اِنْ (۲۱)

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

مہ اور ابتدا و اعادہ کی صورت میں اُمِّهَا ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع سَرْمَدًا ط إِلَى (۲۲) مَنْ ط إِلٰهٌ غَ (۱ تا ۳)
مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ص (۴) لَا تَفْرَحْ ط إِنَّ (۵)
فِيْمَآ اٰتٰىكَ (۶) الْاٰخِرَةَ (۷) الدُّنْيَا (۸) فِي
الْاَرْضِ ط (۹-۱۰) اَوَلَمْ يَعْلَمْ ط اَنَّ اللّٰهَ
قَدْ ط اَهْلَكَ (۱۱-۱۲) قُوَّةً وَّ اَكْثَرُ جَمْعًا
وَّلَا (۱۳) عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ○ (۱۴)
الدُّنْيَا (۱۵) عَظِيْمٍ ○ وَّقَالَ (۱۶ تا ۱۸) لِمَنْ ط
اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ج وَّلَا يُلَقّٰىهَآ (۱۹)
الْاَرْضَ ق (۲۰) مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ (۲۱)
ع بِالْاَمْسِ (۲۲) لِمَنْ يَّشَآءُ (۲۳) لَخُسِفَ - غ
(۱) الْاٰخِرَةُ (۲ و ۳) فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ط
الْعَاقِبَةُ (۴ تا ۶) جَآءَ (تینوں) (۷) بِالْهُدٰى
(۸) مُبِيْنٍ ○ وَمَا (۹ و ۱۰) اَنْ يُّلْقٰٓى (۱۱) عَنْ اٰيٰتِ
اللّٰهِ (۱۲-۱۳) اِذْ ط اُنْزِلَتْ ط اِلَيْكَ (۱۴) اِلٰهًا
اٰخَرَ (۱۵-۱۶) كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ ط اِلَّا (۱۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُرْجَعُوْنَ ۝ وصل ۔ ع ۹ ۱۲ ع ۹ ۱۲

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْت

(۱) الٓمّٓ ۝ خلف وصلاً (۲-۳) اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا (۴) خلف اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ (۵ و ۶) وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۔ لات (وقفاً) اور وصلاً لَاٰتٍ ۭ وَّهُوَ خلف وصلاً (۷) وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ خلف اَحْسَنَ (۸) الْاِنْسَانَ (۹) حُسْنًا ۭ وَاِنْ خلف وصلاً (۱۰) مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ خلف (۱۱) جَاۗءَ (۱۲) مَعَكُمْ ۭ خلف وصلاً اَوَلَيْسَ (۱۳ تا ۱۵) مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) وصلاً یا مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً شَيْءٍ ۭ خلف وصلاً اِنَّهُمْ ع ۱۲ (۱ و ۲) وَلَقَدْ خلف اَرْسَلْنَا ع ۱۳ نُوْحًا خلف اِلٰى (۳-۴) فِيْهِمْ خلف اَلْفَ سَنَةٍ خلف اِلَّا (۵) خَمْسِيْنَ عَامًا خلف اِنَّ (۶-۷) اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ۭ خلف وصلاً اِنَّ (۸) اَوَلَمْ يَرَوْا (۹) فِي الْاَرْضِ ۣ ۲ (۱۰) الْاٰخِرَةَ ۭ (۱۱ تا ۱۳) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يُّعَذِّبُ خلف وصلاً

---

۱ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

۲ النَّشْاَةَ میں وقفاً دو وجوہ ہیں (۱) النَّشْاَةَ (۲) النَّشَاْةَ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ يَّشَآءُ (۱۴-۱۵) مَنْ يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَآءُ بالروم (وقفاً)
(۱۶ تا ۱۸) فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ یا وَلَا فِي
ع ۲ السَّمَآءِ بالروم (وقفاً) (۱۹ تا ۲۱) مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝ ع ۱۴
وَالَّذِيْنَ (۱) عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (۲) فَاَنْجٰىهُ (۳-۴)
لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفاً) (۵) اتَّخَذْتُمْ (۶) الدُّنْيَا
(۷) بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ (۸ و ۹) بَعْضًا وَّمَاْوٰىكُمُ (۱۰-۱۱)
لُوْطٌ وَّقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى (۱۲) فِي الدُّنْيَا
(۱۳) فِي الْاٰخِرَةِ (۱۴) وَلُوْطًا اِذْ (۱۵) اِنَّكُمْ
ع ۳ ۱۵ (۱۶) مِنْ اَحَدٍ ۝ (۱) وَلَمَّا جَآءَتْ (۲) بِالْبُشْرٰى
(۳) لَنُنْجِيَنَّهٗ (۴) اِلَّا امْرَاَتَهٗ (وقفاً) (۵) اَنْ
جَآءَتْ (۶ و ۷) وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا (۸-۹)
وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنْجُوْكَ (۱۰) لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝
(۱۱) الْاٰخِرَ (۱۲) فِي الْاَرْضِ (۱۳) وَعَادًا وَّثَمُوْدَا
(۱۴ تا ۱۶) وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مُّوْسٰى (۱۷) فِي الْاَرْضِ
(۱۸) فَكُلًّا اَخَذْنَا (۱۹ تا ۲۱) مَنْ اَرْسَلْنَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ حَاصِبًا ج وَّمِنْهُمْ مَّنْ (خلف وصلاً) اَخَذَتْهُ (۲۲) بِهِ
الْاَرْضَ ج (۲۳) مَنْ (خلف) اَغْرَقْنَا (۲۴) بَيِّنَاتٌ ط وَّاِنَّ (خلف وصلاً)
(۲۵) الْبُيُوْتِ (۲۶) مَا تَدْعُوْنَ (۲۷ تا ۲۹) مِنْ
شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالردم) یا مِنْ شَيْءٍ (بالسکون)
یا مِنْ شَيْءٍ (بالردم) (وقفًا) اور وصلاً مِنْ شَيْءٍ ط وَّ (خلف وصلاً)
هُوَ (۳۰) الْاَمْثَالُ (۳۱) وَالْاَرْضَ (۳۲)
لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○ (وقفًا) ع ۴ ع ۴

پارہ ۲۱ اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ

(۱) تَنْهٰى (۲) وَاجِدٌ وَّنَحْنُ (خلف) (۳) مَنْ (خلف) يُّؤْمِنُ (۴) مِنْ
كِتٰبٍ وَّلَا (۵) اٰيَتٌ (دوسرا) (۶-۷) قُلْ (خلف) اِنَّمَا
الْاٰيٰتُ (۸ و ۹) مُبِيْنٌ ○ ج اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ ج اَنَّا (خلف وصلاً)
(۱۰ تا ۱۲) يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ط اِنَّ (خلف وصلاً) (۱۳ تا ۱۶) لَرَحْمَةً وَّ (خلف)
ذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○ (وقفًا) ع ۵ (۱) كَفٰى (۲) ع ۵
شَهِيْدًا ج يَّعْلَمُ (۳) وَالْاَرْضِ ط (۴) لَجَآءَهُمُ (۵)
(خلف وصلاً)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَغْتَةً وَّهُمْ (۶) يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ (۷) يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ
(۸) لَنُتْوِيَنَّهُمْ (۹) الْاَنْهٰرُ (۱۰) وَاِيَّاكُمْ (وقفًا)
(۱۱) وَالْاَرْضَ (۱۲-۱۳) فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ○ (وقفًا)
(۱۴) لِمَنْ يَّشَآءُ (۱۵-۱۶) شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ وَلَئِنْ
ع ۲ (۱۷) بِهِ الْاَرْضَ (۱۸) بَلْ اَكْثَرُهُمْ ع ۲
(۱ تا ۳) الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ وَاِنَّ (۴)
الْاٰخِرَةَ (۵-۶) فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى (۷) وَلْيَتَمَتَّعُوْا
(۸) اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا (۹-۱۰) حَرَمًا اٰمِنًا وَّ
يُتَخَطَّفُ (۱۱) مِنْ حَوْلِهِمْ ط اَفَبِالْبَاطِلِ
(۱۲-۱۳) وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى (۱۴) كَذِبًا
ع ۳ اَوْ (۱۵) جَآءَهٗ (وقفًا) (۱۶) الْمُحْسِنِيْنَ ○ وصل- ع ۳

سُوْرَةُ الرُّوْمِ

(۱) الْاَرْضِ (۲) الْاَمْرُ (۳-۴) وَ
يَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفًا)
(۵ و ۶) مَنْ يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَآءُ بالروم (۷ و ۸) الدُّنْيَا

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ (۱۹) وَالْاَرْضَ (۱۱-۱۲) مُسَمًّى ط (وقفًا)
اور وصلاً مُسَمًّى ط وَّاِنَّ لے (۱۳) فِي الْاَرْضِ (۱۴-۱۵)
قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ (۱۶) وَجَآءَتْهُمْ (۱۷)
السُّوْٓاٰى اٰى (۱۸ تا ۲۰) يَسْتَهْزِءُوْنَ يا يَسْتَهْزِئُوْنَ يا
يَسْتَهْزُوْنَ ○ (وقفًا) ع لے (۱) يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ○ ع
(۲) فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ○ (۳) الْاٰخِرَةِ (۴-۵) وَ
الْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ (۶) الْاَرْضَ (۷)
تُخْرَجُوْنَ ○ ع ۔ (۱ و ۲) وَمِنْ اٰيٰتِهٖ (دونوں (۳ و ع
۴) مِنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا (۵-۶) مَّوَدَّةً وَّ
رَحْمَةً ط اِنَّ (۷ و ۸) لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○ وَمِنْ
اٰيٰتِهٖ (۹) وَالْاَرْضِ (۱۰ و ۱۱) وَاَلْوَانِكُمْ ط (وقفًا) اور وصلاً

لے بِلِقَآئِ وقفًا، تِلْقَآئَ یونس ع کی طرح ہے ۱۲

لے يَبْدَؤُا وقفًا يَعْبَؤُا فرقان ع کی طرح ہے ۱۲

لے شُفَعٰٓؤُا وقفًا الصّٰٓفُّوْنَ، ابراہیم ع کی طرح ہے ۱۲

لے اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲ لے وقف میں السُّوْٓاٰى یا السُّوْٓاَى (امالہ سے) ۱۲ ط

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْوَانِكُمْ ۚ إِنَّ (۱۲-۱۳) لِلْعٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ
(خلف وصلاً)
(۱۴-۱۵) لِقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ (۱۶-۱۷)
خَوْفًا وَّطَمَعًا وَيُنَزِّلُ (۱۸) بِهِ الْاَرْضَ (۱۹ و ۲۰)
لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ (۲۱-۲۲) وَالْاَرْضُ
بِاَمْرِهٖ ۚ (وقفًا) (۲۳) مِنَ الْاَرْضِ ۖ (۲۴) وَ
ع ۳ الْاَرْضُ ۚ (۲۵-۲۶) الْاَعْلٰى (۲۷) وَالْاَرْضَ ۚ ع ۴ (۱)
مِنْ اَنْفُسِكُمْ ۚ (وقفًا) (۲) مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ
(۳) خِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ (۴-۵) الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ۝ (۶-۷) فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ (۸)
فَرَّقُوْا (۹) بِمَا لَدَيْهِمْ (۱۰) رَحْمَةً اِذَا (۱۱-۱۲)
اَمْرٌ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ (۱۳-۱۴) بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ اِذَا (۱۵) اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ (۱۶)
لِمَنْ يَّشَآءُ (۱۷-۱۸) لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفًا) (۱۹)
الْقُرْبٰى (۲۰) مَنْ يَّفْعَلُ (۲۱-۲۲) مِنْ شَيْءٍ (بالسکون)

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يا مِنْ شَيِّ (بالروم) يا مِنْ شَيٍّ (بالسكون) يا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً مِنْ شَيْءٍ (۲۳-۲۴) وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ ع (۱) بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْ (۲) فِي الْاَرْضِ (۳) اَنْ يَّاْتِيَ (۴) يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝ (۵ تا ۷) وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ (۸) مُبَشِّرٰتٍ قٓ لِيُذِيْقَكُمْ (۹) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا (۱۰) رُسُلًا اِلٰى (۱۱) فَجَآءُوْهُمْ (۱۲) الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً) (۱۳) الرِّيْحَ (۱۴) مَنْ يَّشَآءُ (۱۵-۱۶) اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْهِمْ (۱۷) فَانْظُرْ اِلٰى (۱۸) الْاَرْضِ (۱۹) الْمَوْتٰى (۲۰ تا ۲۲) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَّلَئِنْ اَرْسَلْنَا (۲۳) الْمَوْتٰى (۲۴) (۲۶) تَهْدِ الْعُمْيَ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ (۲۷) مَنْ يُّؤْمِنُ ع (۱ و ۲) ضَعْفٍ (دونوں) (۳ تا ۵) ضَعْفًا وَّ شَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ يا مَا يَشَآءُ (بالروم) (وقفاً) (۶) يُؤْفَكُوْنَ ۝ (وقفاً) (۷-۸) وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ (۹) وَلَقَدْ ضَرَبْنَا (۱۰) مَثَلٍ ؕ وَّلَئِنْ (۱۱ و ۱۲) اِنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْتُمْ ۚ إِلَّا (١٣) فَاصْبِرْ ۚ إِنَّ (١٤) حَقٌّ وَّلَا (٢٥)
ع ٩ لَا يُوْقِنُوْنَ ○ وصل ع ٩

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ

(١-٢) هُدًى وَّرَحْمَةً (٣)
بِالْاٰخِرَةِ (٤) مَنْ يَّشْتَرِيْ (٥ تا ٨)
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا يا هُزُوًا (وقفاً) اور وصلاً
هُزُوٌا ۚ أُولٰٓئِكَ (٩ و ١٠) مُّهِيْنٌ ○ وَإِذَا تُتْلٰى
(١١) وَلّٰى (١٢-١٣) بِعَذَابٍ ۚ أَلِيْمٍ ○ إِنَّ (١٤)
حَقًّا ۚ وَهُوَ (١٥-١٦) وَأَلْقٰى فِي الْأَرْضِ (١٧) دَآبَّةٍ ۚ
ع ١٠ وَأَنْزَلْنَا (١٨-١٩) مُّبِيْنٍ ○ ع وَلَقَدْ ۚ اٰتَيْنَا (١)
وَمَنْ يَّشْكُرْ (٢) حَمِيْدٌ ○ وَإِذْ (٣) يٰبُنَيَّ (٤ و ٥)
عَظِيْمٌ ○ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ (٦) عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ
(٧-٨) فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۚ وَّاتَّبِعْ (٩) مَنْ ۚ أَنَابَ
(١٠) يٰبُنَيَّ (١١) فِيْ صَخْرَةٍ ۚ أَوْ (١٢) أَوْ فِي الْأَرْضِ
(١٣-١٤) خَبِيْرٌ ○ يٰبُنَيَّ (١٥-١٦) الْأُمُوْرِ ○ وَلَا
تُصَعِّرْ (١٧-١٨) فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۚ إِنَّ (١٩) فَخُوْرٍ ○

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّاقْصِدْ (۲۰) الْاَصْوَاتِ - ع (۱) اَلَمْ تَرَوْا (۲) اَنَّ (۲) ع
(۲) وَمَا فِي الْاَرْضِ (۳ تا ۵) نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ط
وَمِنَ (۶) مَنْ يُّجَادِلُ (۷ تا ۹) بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى
وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝ وَّاِذَا (۱۰) اٰبَآءُنَا (وقفًا) (۱۱)
يَدْعُوْهُمْ اِلٰى (۱۲) وَمَنْ يُّسْلِمْ (۱۳) الْوُثْقٰى
(۱۴) الْاُمُوْرِ (وقفًا) (۱۵) ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى (۱۶)
غَلِيْظٍ ۝ وَلَئِنْ (۱۷) وَالْاَرْضَ (۱۸) بَلْ اَكْثَرُهُمْ
(۱۹و۲۰) وَالْاَرْضِ ط (۲۱ تا ۲۴) وَلَوْ اَنَّ مَا فِي
الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ (۲۵ تا ۲۷) وَ
لَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ط اِنَّ (۲۸)
بَصِيْرٌ ۝ اَلَمْ (۲۹) كُلٌّ يَّجْرِيْ (۳۰) مُسَمًّى وَّاَنَّ ع ۳ ۱۲
(۱) مِنْ اٰيٰتِهٖ (۲) شَكُوْرٍ ۝ وَاِذَا (۳-۴) فَلَمَّا نَجّٰهُمْ
اِلَى (۵) مُقْتَصِدٌ ط وَمَا (۶) كَفُوْرٍ ۝ يٰٓاَيُّهَا (۷) عَنْ
وَّلَدِهٖ (۸ تا ۱۱) عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا (وقفًا) اور (وصلاً)
شَيْـًٔا ط اِنَّ (۱۲) الدُّنْيَا (وقف) (۱۳) وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ١٣ (١٤) الْأَرْحَامُ ط (١٥) غَدَاءً وَّمَا (١٦) خَبِيْرٌ ۝ وصل ع ١٣

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ

الٓمّٓ (١) اَفْتَرٰىهُ (٢) مَآ اَتٰىهُمْ (٣) وَالْاَرْضَ (٤) ثُمَّ اسْتَوٰى (٥ تا ٧) مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ط اَفَلَا (٨) الْاَمْرَ (٩) اِلَى الْاَرْضِ (١٠) شَيْءٍ (١١) الْاِنْسَانِ (١٢) ثُمَّ سَوّٰىهُ (١٣ تا ١٥) وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ (وقفًا)

ع ١٤ (١٦) فِي الْاَرْضِ (١٧) يَتَوَفّٰىكُمْ ع (١) وَلَوْ تَرٰى (٢) صَالِحًا اِنَّا (٣) هُدٰىهَا (٤) سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا (٥) تَتَجَافٰى (٦-٧) خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا (٨) مَآ اُخْفِيَ لَهُمْ (٩) الْمَاْوٰى (١٠) فَمَاْوٰىهُمْ (١١) اَنْ يَّخْرُجُوْا

ع ١٥ (١٢-١٣) الْاَدْنٰى (١٤) الْاَكْبَرِ (١٥) وَمَنْ اَظْلَمُ ع (١) وَلَقَدْ اٰتَيْنَا (٢) لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝ (وقفًا) (٣ و ٤) مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ (٥) لَمَّا صَبَرُوْا (٦) كَمْ اَهْلَكْنَا (٧) فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ط اِنَّ (٨-٩) لَاٰيٰتٍ ؕ وقفًا

ؕ اور تحقیق بھی جائز ہے ١٢

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور وصلاً لَآيٰتٍ ط (۱۰) اَوَلَمْ يَرَوْا (۱۱) اَنَّا
إِلَى الْاَرْضِ (۱۲-۱۳) وَاَنْفُسُهُمْ (وقفاً) (اور وصلاً وَ
اَنْفُسُهُمْ ه اَفَلَا (۱۴) مَتٰى (۱۵-۱۶) وَانْتَظِرْ
إِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ○ وصل ع ۳/۱۶

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ

(۱-۲) حَكِيْمًا ۙ وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰى
(۳) خَبِيْرًا ۙ وَّتَوَكَّلْ (۴) وَ
كَفٰى ۢ (۵) تَظٰهَرُوْنَ (۶-۷) اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ
(وقفاً) (۸) بِاَفْوَاهِكُمْ (وقفاً) (۹) اَوْلٰى (۱۰) مِنْ
اَنْفُسِهِمْ (۱۱ تا ۱۳) وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى
(۱۴ و ۱۵) مَسْطُوْرًا ۙ وَّاِذْ اَخَذْنَا (۱۶-۱۷) وَمِنْ
نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى (۱۸-۱۹) عَذَابًا اَلِيْمًا ○ ع ۱/۱۷
يٰٓاَيُّهَا (۱-۲) عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ (۳-۴) عَلَيْهِمْ
رِيْحًا وَّجُنُوْدًا (۵-۶) بَصِيْرًا ۙ اِذْ جَآءُوْكُمْ (۷)

---

۱ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲ ۲ اِلَى ۔ میں وقفاً دو وجوہ ہیں مد
وتسہیل اور قصر وتسہیل ۱۲ ۳ اور تحقیق بھی ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمِنْ اَسْفَلَ (۸ و ۹) وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ (۱۰)
الظُّنُوْنَا وصلاً اور الظُّنُوْنُ ○ وقفاً (۱۱) شَدِيْدًا ○ وَّاِذْ (۱۲) غُرُوْرًا ○ وَّاِذْ (۱۳) لَا مُقَامَ (۱۴ تا ۲۰) اِنَّ
بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَّمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ
اِلَّا فِرَارًا ○ وَّلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا
(۲۱) يَسِيْرًا ○ وَّلَقَدْ (۲۲) الْاَدْبَارَ ط (۲۳-۲۴)
مَسْئُوْلًا ○ (وقفاً) قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ (۲۵) اِنْ اَرَادَ
(۲۶ تا ۲۸) سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۭ وَّلَا
(۲۹) وَلِيًّا وَّلَا (۳۰) اِلَّا قَلِيْلًا ○ اَشِحَّةً (۳۱) فَاِذَا جَآءَ
(۳۲) يُغْشٰى (۳۳) حِدَادٍ اَشِحَّةً (۳۴ و ۳۵) يَسِيْرًا ○
يَّحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ (۳۶-۳۷) وَاِنْ يَّاْتِ
الْاَحْزَابُ (۳۸) لَوْ اَنَّهُمْ (۳۹) فِي الْاَعْرَابِ
(۴۰-۴۱) عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ط (وقفاً) ع ۱ (۱) اِسْوَةٌ ع ۲ ۱۸

لہ حالین میں الف کے حذف سے ۱۲

لہ یَسْـَٔلُوْنَ میں وقفاً دو وجوہ ہیں (۱) یَسَاْلُوْنَ (۲) یَسْلُوْنَ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) الْاٰخِرَ (۳-۴) كَثِيْرًا ۝ وَّ لَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ (۵)
الْاَحْزَابَ (۶ تا ۸) وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا
وَّ تَسْلِيْمًا ۝ (۹) مَنْ قَضٰى (۱۰) مَنْ يَّنْتَظِرُ (۱۱ تا
۱۳) اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ (۱۴) رَّحِيْمًا ۝
وَّرَدَّ (۱۵) خَيْرًا ؕ وَّ كَفَى اللّٰهُ (۱۶) عَزِيْزًا ۝ وَّ اَنْزَلَ
(۱۷) مِنْ اَهْلِ (۱۸) فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ (۱۹-۲۰)
فَرِيْقًا ۝ وَّ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ (۲۱-۲۲) تَطَئُوْهَا
يَا تَطَئُوْهَا وَقْفًا (۲۳-۲۴) شَيْءٍ قَدِيْرًا ۝ ع ۱۹ يٰٓاَيُّهَا
(۱) الدُّنْيَا (۲) جَمِيْلًا ۝ وَّ اِنْ (۳) الْاٰخِرَةَ (۴)
عَظِيْمًا ۝ يٰنِسَآءَ (۵) مَنْ يَّاْتِ (۶) مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ
(۷) يَسِيْرًا ۝

پارہ ۲۲ وَمَنْ يَّقْنُتْ

وَّ مَنْ يَّقْنُتْ (۸ تا ۱۰) وَ يَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَا (۱۱) كَرِيْمًا ۝

لہ اور خلاد کے لیے ادغام بالغنہ ہی ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلنِّسَآءِ (۱۲) مَرَضٌ وَّقُلْنَ (۱۳ تا ۱۵) مَعْرُوْفًا ۝ وَ
قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ (۱۶ و ۱۷) الْاُوْلٰى (۱۸ تا ۲۱)
تَطْهِيْرًا ۝ وَّاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ
ع ۴ اٰيٰتِ (۲۲) خَبِيْرًا ۝ ع ۴ اِنَّ (۱) كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ
(۲ تا ۵) مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ
لَا مُؤْمِنَةٍ ۙ اِذَا (۶-۷) اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ (۸-۹)
مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ (۱۰) فَقَدْ ضَلَّ
(۱۱-۱۲) مُبِيْنًا ۝ وَاِذْ تَقُوْلُ (۱۳-۱۴) اَنْ تَخْشٰهُ ۚ
فَلَمَّا قَضٰى (۱۵) اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا (۱۶) وَطَرًا ؕ وَّ
كَانَ (۱۷-۱۸) اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى (۱۹)
مُحَمَّدٌ اَبَا (۲۰) وَخَاتَمَ (۲۱-۲۲) شَيْءٍ
ع ۵ ۲ عَلِيْمًا ۝ ع ۴ يٰٓاَيُّهَا (۱ تا ۳) كَثِيْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً
وَّاَصِيْلًا ۝ (وقفًا) (۴ تا ۶) سَلِّمُوْا وَّاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا
كَرِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (۷ تا ۱۰) شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّ

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَذِيْرًا ۝ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ (۱۱) مُنِيْرًا ۝ وَّ
بَشِّرِ (۱۲) كَبِيْرًا ۝ وَّلَا (۱۳-۱۴) وَدَعْ اَذٰهُمْ
(۱۵-۱۶) وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (۱۷) اَنْ
تَمَسُّوْهُنَّ (۱۸) جَمِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (۱۹-۲۰) مُؤْمِنَةً
اِنْ وَّهَبَتْ (۲۱-۲۲) اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ
يَّسْتَنْكِحَهَا (۲۳) الْمُؤْمِنِيْنَ ط (وقفًا) (۲۴) عَلَيْهِمْ
(۲۵) وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ (۲۶) حَرَجٌ ط وَّكَانَ
(۲۷) مَنْ تَشَآءُ يَا مَنْ تَشَآءُ بالرفع (وقفًا) (۲۸) ذٰلِكَ
اَدْنٰٓى (۲۹ تا ۳۱) مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ (۳۲ و
۳۳) شَيْءٍ رَّقِيْبًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (۱) بُيُوْتَ (۲-۳) اَنْ
يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى (۴ و ۵) اِنٰهُ لا وَلٰكِنْ اِذَا
(۶) لِحَدِيْثٍ ط اِنَّ (۷) مِنْ وَّرَآءِ (۸) ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ
(۹) لَكُمْ اَنْ (۱۰) اَبَدًا ط اِنَّ (۱۱ تا ۱۳) عَظِيْمًا ۝
اِنْ تُبْدُوْا شَيْئًا اَوْ (۱۴) شَيْءٍ (۱۵) وَلَا مَا مَلَكَتْ

لہ تُؤْوِیْ کو وقفًا تُؤْوِیْ یا تُؤْوِیْ پڑھتے ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَيْمَانُهُنَّ (۱۶-۱۷) شَيْءٍ شَهِيدًا ۝ إِنَّ (۱۸)
تَسْلِيمًا ۝ إِنَّ (۱۹-۲۰) فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ (۲۱)
مُهِينًا ۝ وَالَّذِينَ (۲۲-۲۳) بُهْتَانًا وَإِثْمًا
مُبِينًا ۝ يَا أَيُّهَا (۱ تا ۳) ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ
فَلَا يُؤْذَيْنَ ط (وقفًا) (۴) مَرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ (۵)
تَبْدِيلًا ۝ يَسْأَلُكَ (۶) قُلْ إِنَّمَا (۷) قَرِيبًا ۝ إِنَّ
إِنَّ (۸-۹) وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ يَوْمَ (۱۰) الرَّسُولَا
(۱۱) السَّبِيلَا (دونوں جگہ حالین میں الف کے حذف سے) (۱۲ و ۱۳)
كَثِيرًا ۝ يَا أَيُّهَا (۱) مُوسَىٰ (۲) وَجِيهًا ۝ يَا أَيُّهَا
(۳-۴) سَدِيدًا ۝ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ (۵)
وَمَنْ يُطِعِ (۶) عَظِيمًا ۝ إِنَّا (۷) الْأَمَانَةَ (۸)
وَالْأَرْضِ (۹) أَنْ يَحْمِلْنَهَا (۱۰) الْإِنْسَانُ (وقفًا)
(۱۱) وَالْمُؤْمِنَاتِ ط (وقفًا) (۱۲) رَحِيمًا ۝ وصلًا لِلَّهِ الْحَمْدُ

سُورَةُ السَّبَإِ

(۱) وَمَا فِي الْأَرْضِ (۲) فِي الْآخِرَةِ
(۳) فِي الْأَرْضِ (۴) قُلْ بَلَىٰ (۵)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَّامُ الْغُيُوبِ (۶) وَلَا فِي الْأَرْضِ (۷-۸) مَغْفِرَةٌ وَّ
رِزْقٌ كَرِيمٌ ۝ وَّالَّذِينَ (۱۰ تا ۱۲) مِنْ رِّجْزٍ
أَلِيمٌ ۝ وَيَرَى الَّذِينَ (۱۳) إِلَىٰ صِرَاطِ (۱۴ و ۱۵)
عَلَىٰ رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا (۱۶) مُمَزَّقٍ إِنَّكُمْ
(۱۷-۱۸) جَدِيدٍ ۝ أَفْتَرَىٰ (۱۹) كَذِبًا أَمْ
(۲۰) بِالْآخِرَةِ (۲۱) أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَىٰ (۲۲) وَالْأَرْضَ
(۲۳ تا ۳۱) إِنْ نَّشَأْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ
عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ يا السَّمَاءِ بالروم (وقفًا)
(۳۲-۳۳) مُنِيبٌ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا (۱) فَضْلًا يَا جِبَالُ
(۲) سَبِغَاتٍ وَقَدِّرْ (۳) صَالِحًا إِنِّي (۴) بَصِيرٌ ۝
وَلِسُلَيْمَانَ (۵-۶) شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ وَأَسَلْنَا
(۷) مَنْ يَعْمَلُ (۸) وَمَنْ يَزِغْ (۹) عَنْ أَمْرِنَا (۱۰-۱۱)
شُكْرًا وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ (۱۲۵) الْأَرْضِ

---

۱ یہاں وجاثیہ میں میم کا جر پورے حمزہؒ کے لیے ہے ۱۲

۲ یا کا اختلاف پورے حمزہؒ کے لیے ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۳) مِنْسَاتَهٗ (وقفًا) (۱۴) فِیْ مَسْكَنِهِمْ ؕ اٰیَةٌ ج
(۱۵-۱۶) عَنْ یَّمِیْنٍ وَّ شِمَالٍ وقفًا (۱۷) طَیِّبَةٌ وَّ
رَبٌّ (۱۸) عَلَیْهِمْ (۱۹ تا ۲۲) ذَوَاتَیْ اُكُلٍ خَمْطٍ
وَّ اَثْلٍ وَّ شَیْءٍ (۲۳) ظَاهِرَةً وَّ قَدَّرْنَا (۲۴) وَ
اٰمِنِیْنَ (۲۵) فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِیْثَ (۲۶)
كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ (۲۷ تا ۳۰) شَكُوْرٍ ۝ وَ لَقَدْ
صَدَّقَ عَلَیْهِمْ اِبْلِیْسُ (۳۱) اَلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (وقفًا)
(۳۲-۳۳) عَلَیْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا (۳۴-۳۵) مَنْ
ع یُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ (۳۶) فِیْ شَكٍّ ؕ وَ رَبُّكَ (۳۷) شَیْءٍ ع
(۱) وَ لَا فِی الْاَرْضِ (۲) مِنْ شِرْكٍ وَّ مَا لَهٗ (۳) مِنْ
ظَهِیْرٍ ۝ وَّ لَا (۴-۵) لِمَنْ اَذِنَ (۶) قُلْ مَنْ یَّرْزُقُكُمْ
(۷) وَ الْاَرْضِ ؕ (۸) اَوْ اِیَّاكُمْ (۹) هُدًی اَوْ
(۱۰) قُلْ اَرُوْنِیَ (۱۱-۱۲) بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا وَّ لٰكِنَّ
ع (۱۳) مَتٰی (۱۴) سَاعَةً وَّ لَا ع (۱) وَ لَوْ تَرٰی (۲)
بَعْضُهُمْ اِلٰی (۳) مُؤْمِنِیْنَ ۝ (وقفًا) (۴-۵) الْهُدٰی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعْدِ اِذْ جَآءَكُمْ (۶) اِذْ تَاْمُرُوْنَنَا (۷) اَنْدَادًا ط وَّ
خلف وصلاً
سَرُّوا (۸) اَلْاَغْلٰلُ (۹) مِنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا (۱۰ و ۱۱)
خلف
اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا وَّمَا (۱۲) قُلْ اِنَّ (۳) لِمَنْ يَّشَآءُ ع
خلف خلف
(۱-۲) زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ (۳) فِى الْغُرُفٰتِ (۴) قُلْ
خلف
اِنَّ (۵) لِمَنْ يَّشَآءُ (۶) مِنْ شَىْءٍ (۷) وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ
خلف
(۸) ثُمَّ نَقُوْلُ (۹) مُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفًا) (۱۰ و ۱۱) نَفْعًا وَّ
خلف
لَا ضَرًّا ط وَنَقُوْلُ (۱۲ تا ۱۴) وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
خلف وصلاً خلف
(۱۵-۱۶) اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ (۱۷) اٰبَآؤُكُمْ ط
خلف
(وقفًا) (۱۸-۱۹) مُفْتَرًى ط (وقفًا) اور وصلاً مُفْتَرًى ط وَّ
خلف وصلاً
قَالَ (۲۰-۲۱) لَمَّا جَآءَهُمْ اِنْ (۲۲) مُّبِيْنٌ ○ وَ
خلف خلف وصلاً
مَآ (۲۳) مِنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا (۲۴) اِلَيْهِمْ
خلف
(۲۵) مِنْ نَّذِيْرٍ ○ وَكَذَّبَ- ع (۱) قُلْ اِنَّمَآ ع
خلف خلف وصلاً
(۲) بِوَاحِدَةٍ اَنْ (۳-۴) مَثْنٰى وَفُرَادٰى (۵)
خلف
مِنْ جِنَّةٍ ط اِنْ (۶ تا ۹) مِنْ اَجْرٍ
خلف وصلاً خلف
فَهُوَ لَكُمْ ط اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا (۱۰) شَىْءٍ (۱۱) قُلْ
خلف وصلاً خلف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ (۱۲-۱۳) الْغُيُوبِ ۝ قُلْ جَآءَ (۱۴) قُلْ رَبِّيٓ إِنَّ
(۱۵-۱۶) قَرِيبٌ ۝ وَلَوْ تَرَىٰٓ (۱۷) قَرِيبٍ ۝ وَّقَالُوٓا
(۱۸-۱۹) وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ (۲۰) بَعِيدٍ ۝ وَقَدْ
ع ۶ قَدْ (۲۱) بَعِيدٍ ۝ وَّحِيلَ (۲۲) مُرِيبٍ ۝ وصل ع ۱۲
لِلّٰهِ الْحَمْدُ

سُوْرَةُ الْفَاطِرِ

(۱) وَالْاَرْضِ (۲) رُسُلًا اُولِيٓ
(۳) مَّثْنٰى (۴) مَا يَشَآءُ يَا مَا يَشَآءُ
(وقفًا) (۵) شَيْءٍ (۶) غَيْرُ اللّٰهِ (۷) وَالْاَرْضِ (۸ تا ۱۰)
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ (وقفًا) وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ (۱۱-۱۲)
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ (۱۳) الدُّنْيَا (۱۴) عَدُوٌّ اِنَّمَا
(۱۵) مِنْ اَصْحٰبِ (۱۶) شَدِيْدُ وَالَّذِيْنَ
ع ۱۳ (۱۷-۱۸) مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ اَفَمَنْ (۱ و ۲)
فَرَاٰهُ (۳) مَنْ يَّشَآءُ (۴) مَنْ يَّشَآءُ يَا مَنْ يَّشَآءُ
(وقفًا) (۵-۶) عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ اِنَّ (۷) الرِّيٰحَ
(۸) بِهِ الْاَرْضَ (۹) جَمِيْعًا اِلَيْهِ (۱۰) شَدِيْدُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُرُ (۱۰ تا ۱۳) ثُمَّ جَعَلَكُمْ ۚ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ
نْ ۚ أُنْثَىٰ (۱۴) مِنْ مُعَمَّرٍ وَلَا (۱۵) فِي كِتَابٍ
ن (۱۶) يَسِيرٌ ۝ وَمَا (۱۷-۱۸) مِلْحٌ ۚ أُجَاجٌ ۖ وَمِنْ
(۱۹) طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ (۲۰-۲۱) كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ
سَمًّى (وقفًا) (۲۲) مِنْ قِطْمِيرٍ ۝ إِنْ (۲۳)
ءَاتَيْتُكُمْ (وقفًا) (۲۴) خَبِيرٍ ۝ يَا أَيُّهَا (۱) ع ۱۴ ۲
نْ يَشَأْ (۲) جَدِيدٍ ۚ وَمَا (۳) بِعَزِيزٍ ۝ وَلَا
(۴-۵) وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ (۶) مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ (۷ تا ۹)
شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ (۱۰-۱۱) وَمَنْ تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا
تَزَكَّىٰ (۱۲-۱۳) الْأَعْمَىٰ (۱۴-۱۵) الْأَحْيَاءُ وَلَا
الْأَمْوَاتُ (وقفًا) (۱۶) مَنْ يَشَاءُ ۖ يَا مَنْ يَشَاءُ (بالرُّوم) وقفًا
(۱۷-۱۸) إِنْ أَنْتَ إِلَّا نَذِيرٌ ۝ إِنَّا (۱۹ تا ۲۲)
بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۚ وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا (۲۳ و
۲۴) نَذِيرٌ ۝ وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ (۲۵) جَاءَتْهُمْ (۲۶)
ثُمَّ أَخَذْتُ ع ۱۵ ۳ (۱) مَا ءَاتٍ (وقفًا) (۲) مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳-۴) بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ ط اَلْوَانُهَا (۵)
سُوْدٌ ۝ وَمِنَ (۶-۷) وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ ط
اَلْوَانُهٗ (۸) اَلْعُلَمٰٓؤُا یا اَلْعُلَمٰٓؤُ (بالروم) یا اَلْعُلَمٰٓؤُا
(بالسکون) یا اَلْعُلَمٰٓؤُا (بالاشمام) یا اَلْعُلَمٰٓؤُا (بالروم) (وقفاً)
(۹) غَفُوْرٌ ۝ اِنَّ (۱۰-۱۱) سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ
(۱۲) لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ (۱۳) شَكُوْرٌ ۝ وَالَّذِيْٓ
(۱۴) مُقْتَصِدٌ ج وَمِنْهُمْ (۱۵) عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا
(۱۶ تا ۲۰) مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا (بالسکون)
یا وَلُؤْلُؤٍ (بالروم) یا وَلُؤْلُؤٌ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً وَلُؤْلُؤًا
وَّلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝ وَّقَالُوْا (۲۱) نَصَبٌ وَّلَا
(۲۲) لُغُوْبٌ ۝ وَالَّذِيْنَ (۲۳-۲۴) لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ
(۲۵) كُلَّ كَفُوْرٍ ج وَهُمْ (۲۶) وَجَآءَكُمُ (۲۷)
ع ۱۶ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝ اِنَّ (۱) وَالْاَرْضِ (وقفاً) (۲) فِي
الْاَرْضِ (وقفاً) (۳-۴) عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ج وَلَا (۵)
كُفْرُهُمْ اِلَّا (۶) قُلْ اَرَءَيْتُمْ (۷) مِنَ الْاَرْضِ (۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَمْ ۭ اٰتَيْنٰهُمْ (۹-۱۰) بَلْ ۭ اِنْ يَّعِدُ (۱۱-۱۲)
بَعْضًا ۭ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ ۭ اِنَّ (۱۳) وَالْاَرْضَ (۱۴ و
۱۵) اِنْ ۭ اَمْسَكَهُمَآ مِنْ ۭ اَحَدٍ (۱۶) غَفُوْرًا ۝ وَّ
اَقْسَمُوْا (۱۷) لَئِنْ جَاۗءَهُمْ (۱۸) (۲۱) اَهْدٰى
مِنْ ۭ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ (۲۲-۲۳)
مَا زَادَهُمْ ۭ اِلَّا (۲۴) فِي الْاَرْضِ (۲۵-۲۶)
وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۭ (وقفًا) اور وصلاً وَمَكْرَ السَّيِّئُ ۭ وَلَا
(۲۷) اِلَّا بِاَهْلِهٖ (وقفًا) (۲۸) الْاَوَّلِيْنَ (وقفًا) (۲۹) تَبْدِيْلًا ۚ
وَلَنْ (۳۰) تَحْوِيْلًا ۝ ۭ اَوَلَمْ (۳۱) فِي الْاَرْضِ
(۳۲) قُوَّةً ۭ وَّمَا كَانَ (۳۳) مِنْ شَيْءٍ (۳۴)
وَلَا فِي الْاَرْضِ ۭ (۳۵) قَدِيْرًا ۝ وَلَوْ (۳۶ تا
۳۹) مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ ۭ اِلٰٓى
اَجَلٍ مُّسَمًّى (وقفًا) فَاِذَا جَاۗءَ (۴۰ و ۴۱)
بَصِيْرًا ۝ وصل ع ۱۷ ۵

لہ چونکہ یہ ہمزہ متوسطہ بزائد ہے اس لیے وقفاً تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ يٰسٓ

يٰسٓ ۚ (۱) عَلٰى صِرَاطٍ (۲) لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفًا) (۳) اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا (۴) اِلَى الْاَذْقَانِ (۵) سَدًّا وَّمِنْ (۶ تا ۸) عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ (۹) لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفًا) (۱۰-۱۱) بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝ اِنَّا (۱۲) الْمَوْتٰى (۱۳ تا ۱۵) وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ ع ۱۸ (۱۶) مُّبِيْنٍ ۝ ۱۸ وَّاضْرِبْ (۱) مَّثَلًا اَصْحٰبَ (۲) اِذْ جَاۗءَهَا (۳-۴) اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ (۵) مَآ اَنْتُمْ اِلَّا (۶ تا ۹) مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا (۱۰) عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (۱۱) مَّعَكُمْ اَىِٕنْ (۱۲) بَلْ اَنْتُمْ (۱۳-۱۴) وَجَاۗءَ مِنْ اَقْصَا (۱۵ و ۱۶) رَجُلٌ يَّسْعٰى (۱۷-۱۸) لَا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ

لہ امالہ پورے حمزہؒ کے لیے ہے ۱۲

لہ اس میں تحقیق بھی ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پارہ ۲۳ وَمَالِیَ

(۱۹) وَمَالِیَ (۲۰ و ۲۱) اٰلِهَةً ۚ اِنْ یُّرِدْنِ (۲۲ - ۲۳)
شَیْـًٔا وَّلَا (۲۴) مُبِیْنٍ ۝ اِنِّیْ (۲۵-۲۶) اِنْ كَانَتْ
اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً (۲۷) مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا (۲۸ - ۲۹)
یَسْتَهْزِءُوْنَ یا یَسْتَهْزِیْٔوْنَ یا یَسْتَهْزُوْنَ ۝ وقفًا
اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا (۳۰ - ۳۱) اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ ع ۲ ۱
(۱) الْاَرْضُ (۲) یَاْكُلُوْنَ ۝ (وقفًا) (۳ و ۴)
مِنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا (۵) الْعُیُوْنَ ۝
(۶ تا ۹) مِنْ ثُمُرِهٖ وَمَا عَمِلَتْ[1] اَیْدِیْهِمْ اَفَلَا
(۱۰) الْاَزْوَاجَ (۱۱ - ۱۲) الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ
(۱۳-۱۴) فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ۝ وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا (۱۵ و
۱۶) وَمَتَاعًا اِلٰی حِیْنٍ ۝ وَاِذَا (۱۷ تا ۱۹) مِنْ اٰیَةٍ
مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا (۲۰) لَهُمْ اَنْفِقُوْا (۲۱ و

---

[1] ہا کے ضمہ کا اختلاف پورے حمزہؒ کے لیے ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲) اِنْ خلف اَنْتُمْ خلف اِلَّا (۲۳-۲۴) مُبِيْنٌ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ خلف وصلاً
مَتٰى (۲۵) اِلَّا صَيْحَةً خلف وَّاحِدَةً (۲۶) يَخِصِّمُوْنَ ۝ (۲۷)
ع ۲ تَوْصِيَةً خلف وَّلَا ۚ (۱) مِنَ الْاَجْدَاثِ (۲) مِنْ مَّرْقَدِنَا
هٰذَا (بغیر سکتہ کے) (۳-۴) اِنْ كَانَتْ خلف اِلَّا صَيْحَةً خلف وَّاحِدَةً
(۵ و ۶) شَيْـًٔا خلف وَّلَا (۷ تا ۹) فِيْ ظُلَلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ
يا مُتَّكِـُٔوْنَ يا مُتَّكِـُٔوْنَ (وقفاً) (۱۰) فَاكِهَةٌ خلف وَّلَهُمْ (۱۱)
رَحِيْمٍ ۝ وَامْتَازُوا خلف وصلاً (۱۲-۱۳) اَلَمْ خلف اَعْهَدْ خلف اِلَيْكُمْ
(۱۴) مُبِيْنٌ ۝ وَّاَنِ خلف وصلاً (۱۵ تا ۱۸) هٰذَا خلف صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَّ خلف وصلاً
لَقَدْ خلف اَضَلَّ خلف (۱۹ و ۲۰) جِبِلًّا كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ خلف وصلاً (۲۱، ۲۲)
ع ۳ الصِّرَاطَ خلف فَاَنّٰى (۲۴) مُضِيًّا خلف وَّلَا ۚ (۱) ذِكْرُ خلف وَقُرْاٰنٍ
(۲) حَيًّا خلف وَّيَحِقَّ (۳) اَوَلَمْ يَرَوْا خلف اَنَّا (۴) مِمَّا
عَمِلَتْ خلف اَيْدِيْنَا (۵) يَاْكُلُوْنَ ۝ (وقفاً) (۶) فَلَهُمْ خلف
اِنَّا وصلاً (۷) الْاِنْسَانُ (۸ و ۹) مُبِيْنٌ ۝ وَّضَرَبَ لَنَا
مَثَلًا خلف وَّنَسِيَ (۱۰) مَنْ يُّحْيِ خلف (۱۱) مَرَّةٍ ط خلف وَّهُوَ (۱۲)
الْاَخْضَرِ (۱۳) وَالْاَرْضَ (۱۴) اَنْ خلف يَّخْلُقَ (۱۵)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَلٰى (۱۶ تا ۱۸) شَيْءٍ ۢ بِاَنْ يَّقُوْلَ (۱۹ تا ۲) شَيْءٍ
وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ ع ۵

سُوْرَةُ وَالصّٰٓفّٰتِ

(۱ تا ۴) وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ
ذِكْرًا ۝ اِنَّ (۵) وَالْاَرْضِ (۶) الدُّنْيَا (۷-۸)
الْاَعْلٰى (۹ تا ۱۱) دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝
اِلَّا (۱۲ تا ۱۴) فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ
(۱۵) بَلْ عَجِبْتَ (۱۶ و ۱۷) وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ
(۱۸) مُّبِيْنٌ ۝ ع اِذَا (۱۹، ۲۰) تُرَابًا وَّعِظَامًا
ءَاِنَّا (۲۱) الْاَوَّلُوْنَ ۝ (۲۲) زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ع (۱ و ۲)
فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ (۳ و ۴) وَقِفُوْهُمْ
اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ۝ (وقفًا) (۵ و ۶) عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝
(وقفًا) (۷) مُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفًا) (۸-۹) لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ ۝ (وقفًا)
فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا (۱۰) بَلْ جَآءَ (۱۱) الْاَوَّلِيْنَ ۝ (۱۲)
عَلَيْهِمْ (۱۳-۱۴) غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ۝ (۱۵)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ (وقفًا) (۶) مِنْهُمْ اِنِّيْ
(۷) قَرِيْنٌ ۝ يَّقُوْلُ (۱۸ و ۱۹) تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا
(۲۰) هَلْ اَنْتُمْ (۲۱ و ۲۲) فَرَاٰهُ (۲۳ و ۲۴) اَلْاُوْلٰى
(۲۵) نُزُلًا اَمْ (۲۶-۲۷) اِنَّهُمْ اَلْفَوْا
اٰبَآءَهُمْ (۲۸ تا ۳۱) وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ
ع ۲ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا ۔ ع ۔ (۱) وَلَقَدْ
نَادٰىنَا (۲) فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ (۳) الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفًا)
(۴) الْاٰخَرِيْنَ ۝ (۵-۶) لِاِبْرٰهِيْمَ ۝ اِذْ جَآءَ
(۷) سَلِيْمٍ ۝ اِذْ (۸) اَئِفْكًا اٰلِهَةً (۱۹) اَلَا
تَاْكُلُوْنَ ۝ (وقفًا) (۱۰) عَلَيْهِمْ (۱۱) تَنْزِفُوْنَ ۝ (۱۲)
لَاَسَفِلِيْنَ ۝ (۱۳) ذَاهِبٌ اِلٰى (۱۴-۱۵) يٰبُنَيَّ اِنِّيْ
اَرٰى (۱۶-۱۷) مَاذَا تَرٰى (۱۸) مَاتُؤْمَرُ (وقفًا)
(۱۹) اِنْ شَآءَ (۲۰ تا ۲۳) اَنْ يّٰاِبْرٰهِيْمُ ۝ (وقفًا)

لہ فَمَالِكُوْنَ وقفًا يَسْتَهْزِءُوْنَ کی طرح ہے ۱۲
سہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا يَا الرُّؤْيَا (وقفًا) (۲۳-۲۴) عَظِيمٌ ○
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ○ (۲۵) الْمُؤْمِنِينَ ○ (وقفًا)
(۲۶) مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ (۲۷) مُبِينٌ ○ ع وَلَقَدْ (۱)
عَلَى مُوسَى (۲) الصِّرَاطَ (۳) فِي الْآخِرِينَ ○ (۴)
عَلَى مُوسَى (۵) الْمُؤْمِنِينَ (وقفًا) (۶) بَعْلًا وَتَذَرُونَ
(۷) الْأَوَّلِينَ (وقفًا) (۸) فِي الْآخِرِينَ (وقفًا) (۹) الْمُؤْمِنِينَ
(وقفًا) (۱۰) الْآخِرِينَ ○ (۱۱) عَلَيْهِمْ ع (۱) إِدْ رِيسَ
(۲) سَقِيمٌ ج وَأَنْبَتْنَا (۳-۴) مِنْ قُطِينٍ ○ ج وَ
أَرْسَلْنَاهُ (۵) أَلْفٍ أَوْ (۶) فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَى
(۷) فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ (۸) إِنَاثًا وَهُمْ (۹) مِنْ
إِفْكِهِمْ (۱۰) بِكِتَابِكُمْ إِنْ (۱۱) نَسَبًا ط وَلَقَدْ
(۱۲) مَعْلُومٌ ○ وَإِنَّا (۱۳) لَوْ أَنَّ (۱۴) مِنَ
الْأَوَّلِينَ ○ (۱۵) وَلَقَدْ سَبَقَتْ (۱۶) حَتَّى حِينٍ ○ وَ
أَبْصِرْهُمْ (۱۷) حِينٍ ○ وَأَبْصِرْ (۱۸) الْعَالَمِينَ ○ ع ۵ ۹
سُورَةُ صٓ (۱ و ۲) فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ○ كَمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَهْلَكْنَا (۳-۴) مَنَاصٍ ○ وَّعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ (خلف وصلاً)
(۵ تا ۱۰) كَذَّابٌ ○ ج صلے ○ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا (خلف وصلاً)
وَّاحِدًا ج ○ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ○ وَّانْطَلَقَ (خلف وصلاً)
(۱۱) مِنْهُمْ ○ اَنِ (۱۲-۱۳) عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ج صلے ○ اِنَّ (خلف وصلاً)
هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ○ (۱۵) الْاٰخِرَةِ ج صلے (۱۶) اخْتِلَاقٌ ○ ج صلے (خلف وصلاً)
عَ اُنْزِلَ (۱۷) وَالْاَرْضِ (۱۸) فِي الْاَسْبَابِ ○ (۱۹)
مِنَ الْاَحْزَابِ ○ (۲۰ تا ۲۲) نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّفِرْعَوْنَ (خلف)
ذُو الْاَوْتَادِ ○ (۲۳ تا ۲۶) لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ط
ع اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ○ اِنْ كُلٌّ (خلف) اِلَّا ع (۱) صَيْحَةً (خلف)
وَّاحِدَةً (۲-۳) مِنْ فُوَاقٍ ○ وَّقَالُوْا (۴ و ۵) ذَا (خلف وصلاً)
الْاَيْدِ ج اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ○ ص اِنَّا (۶) وَالْاِشْرَاقِ ○
(۷) اَوَّابٌ ○ وَّشَدَدْنَا (۸ و ۹) وَهَلْ ص اَتٰىكَ (خلف)
(۱۰) اِذْ تَسَوَّرُوا (۱۱) اِذْ دَّخَلُوْا (۱۲) بَغٰى (۱۳) الصِّرَاطِ ○ (خلف)
(۱۴ تا ۱۷) تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ (خلف) (وقفا)

لہ تَبَسُّوْا وقفاً تَوَكُّوْا ط ع کی طرح ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۸) لَقَدْ ظَلَمَكَ (۱۹) عَلٰى بَعْضِ خلف اِلَّا (۲۰، ۲۱) رَاكِعًا خلف
وَّ اَنَابَ (وقفًا) (۲۲ تا ۲۴) لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ (وقفًا)
اور وصلاً مَاٰبٍ ۝ يٰدَاوٗدُ خلف وصلاً (۲۵) فِى الْاَرْضِ (۲۶)
الْهَوٰى ع ۱۱ ۲ - (۱) وَالْاَرْضَ (۲) فِى الْاَرْضِ (۳)
كِتٰبٌ خلف اَنْزَلْنٰهُ (۴) اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ (۶)
اَوَّابٌ ۝ ج اِذْ (۷) وَالْاَعْنَاقِ ۝ (۸ و ۹) بِسُوْقٍ خلف وَّ
غَوَّاصٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ (۱۰) فِى الْاَصْفَادِ ۝ (۱۱ تا ۱۳)
فَامْنُنْ ج خلف اَوْ ج خلف اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَاِنَّ
(۱۴) لَزُلْفٰى (۱۵ - ۱۶) مَاٰبٍ (وقفًا) اور وصلاً مَاٰبٍ ۝ وَّ ع ۱۲ ۳
اذْكُرْ (۱) اِذْ نَادٰى (۲ - ۳) اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ
بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝ (۴ و ۵) بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۝ وَّ
وَهَبْنَا (۶ - ۷) وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۝ (۸)
وَلَا تَحْنَثْ ط ج اِنَّا (۹) اَوَّابٌ ۝ وَّاذْكُرْ (۱۰ و ۱۱)
الْاَيْدِىْ وَالْاَبْصَارِ ۝ (۱۲ تا ۱۴) الْاَخْيَارِ ط وَ

لہ اس میں تحقیق بھی ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اذْكُرْ عَبْدَنَا إِبْرٰهِيمَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ (۱۵-۱۶) مِنَ الْأَخْيَارِ
هٰذَا ذِكْرٌ وَإِنَّ (۱۷) مَآبٍ ○ (وقفًا) (۱۸) الْأَبْوَابُ
(۱۹ و ۲۰) كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ○ وَعِنْدَهُمْ (۲۱) مَآبٍ ○
(وقفًا) (۲۲-۲۳) حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۝ وَآخَرُ (۲۴)
بِهِمْ ط إِنَّهُمْ (۲۵) بَلْ أَنْتُمْ (۲۶) بِكُمْ
أَنْتُمْ (۲۷) لَا مَرْحَبًا (۲۸ تا ۳۲) مِنَ الْأَشْرَارِ ○ اتَّخَذْنٰهُمْ
ع ۱۲ سُخْرِيًّا أَمْ (۳۳) الْأَبْصَارُ ○ ع (۱ تا ۴) قُلْ إِنَّمَا
أَنَا مُنْذِرٌ ج وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا (۵) وَالْأَرْضِ
(۶) عَظِيمٌ ○ أَنْتُمْ (۷) مَا كَانَ لِيَ (۸ و ۹) الْأَعْلَى
(۱۰ و ۱۱) إِنْ يُوحٰى (۱۲) مُبِينٌ ○ إِذْ (۱۳) كُلُّهُمْ
أَجْمَعُونَ ○ (۱۴) مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ (۱۵) رَجِيمٌ ○
إِنَّ (۱۶) لَأُغْوِيَنَّهُمْ أَجْمَعِينَ ○ (۱۷) مِنْهُمُ
ع ۱۲ أَجْمَعِينَ ○ (۱۸ و ۱۹) مِنْ أَجْرٍ وَمَا (۲۰) بَعْدَ حِينٍ ○ وصل

لہ تقیل ۔ اور وصلاً مِنَ الْأَشْرَارِ اتَّخَذْنٰهُمْ ۱۲

لہ نَبَؤُا اسی سورت کے ع میں بیان ہو چکا ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الزُّمَرِ

(۱ و ۲) أُولِي الْأَلْبَابِ ۝ (وقفًا) مَا نَعْبُدُهُمْ ۝ (غلف) إِلَّا (۳) زُلْفَى (۴ تا ۶) لَوْ (ن) أَرَادَ اللّٰهُ أَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفَى (۷) مَا يَشَاءُ ۝ يَا مَا يَشَاءُ ۝ (بالروم) (وقفًا) (۸) وَالْأَرْضَ (۹ تا ۱۱) كُلٌّ يَّجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى (وقفًا) (اور وصلاً مُّسَمًّى ۝ (ن) أَلَا (۱۲) مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ (۱۳) الْأَنْعَامِ (۱۴) أَزْوَاجٍ ۝ يَخْلُقُكُمْ (۱۵) فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ (۱۶) فَأَنَّى (۱۷) وَلَا يَرْضَى (۱۸ - ۱۹) وَازِرَةٌ وِّزْرَ أُخْرَى (۲۰) الْإِنْسَانَ (۲۱) مُنِيبًا ۝ (ن) إِلَيْهِ (۲۲ - ۲۳) قَلِيلًا ۝ (ق) (ن) إِنَّكَ مِنْ (ن) أَصْحَابِ (۲۴ تا ۲۸) أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ ۝ (ن) آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَائِمًا يَّحْذَرُ الْآخِرَةَ (۲۹) الْأَلْبَابِ ۝ ع ۱ (۱ تا ۳) الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۝ وَأَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۝ (ن) إِنَّمَا (۴) قُلْ (ن) إِنِّي (۵) أَنْ (ن) أَعْبُدَ (۶) لِأَنْ (ن) أَكُونَ (۷) قُلْ (ن) إِنِّي (۸) قُلْ (ن) إِنَّ (۹) أَنْ يَّعْبُدُوهَا (۱۰) الْبُشْرَى (۱۱ تا ۱۳) هَدَاهُمُ اللّٰهُ وَأُولٰئِكَ هُمْ (ن) أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ (۱۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاَنْهٰرُ ط (۱۵) فِی الْاَرْضِ (۱۶) مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ (۱۷)
فَتَرٰىهُ (۱۸) حُطَامًا ط اِنَّ (۱۹-۲۰) لَذِكْرٰى
ع ۲ ۱۶ لِاُولِی الْاَلْبَابِ ○ ع (۱) لِلْاِسْلَامِ (۲) وَقُلُوْبُهُمْ
اِلٰى (۳-۴) مَنْ يَّشَآءُ ط یا مَنْ يَّشَآءُ بالروم (وقفًا) وَمَنْ
يُّضْلِلْ (۵ و ۶) هَادٍ ○ اَفَمَنْ يَّتَّقِیْ (۷) فَاٰتٰىهُمُ (۸)
الدُّنْيَا (۹) الْاٰخِرَةِ (۱۰) وَلَقَدْ ضَرَبْنَا (۱۱) بَلْ اَكْثَرُهُمْ
ع ۳ ۱۷ (۱۲) مَّيِّتُوْنَ وَاِنَّهُمْ ع

پارہ ۲۴ فَمَنْ اَظْلَمُ

(۱) فَمَنْ اَظْلَمُ (۲) اِذْ جَآءَهٗ (وقفًا) (۳) جَآءَ لہ (۴)
عَنْهُمْ اَسْوَاَ (۵) وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ (۶) بِكَافٍ
عَبْدَهٗ ط (۷) وَمَنْ يُّضْلِلِ (۸ و ۹) مِنْ هَادٍ ○ وَمَنْ
يَّهْدِ اللّٰهُ (۱۰) مِنْ مُّضِلٍّ ط اَلَيْسَ (۱۱) انْتِقَامٍ ○ وَ
لَئِنْ (۱۲) وَالْاَرْضَ (۱۳) قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ (۱۴-۱۵)

لہ جَآءَهٗ وقفًا شُرَكٰٓؤُا انعام ع۱۱ کی طرح ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنْ أَرَادَنِيَ اللّٰهُ (۱۶) أَوْ أَرَادَنِي (۱۷) عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
إِنِّي (۱۸ و ۱۹) مَنْ يَّأْتِيهِ عَذَابٌ يُّخْزِيهِ (۲۰)
مُقِيمٌ ۝ إِنَّا (۲۱) فَمَنِ اهْتَدٰى (۲۲) عَلَيْهَا ع
(۱) الْأَنْفُسَ (۲ و ۳) قُضِيَ عَلَيْهَا الْمَوْتُ (۴ و ۵) الْأُخْرٰى
(۶ و ۷) مُسَمًّى ط (وقفًا) اور وصلًا ط مُسَمًّى ۙ إِنَّ (۸)
لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ۝ (۹ و ۱۰) شُفَعَاءَ (وقفًا) قُلْ أَوَلَوْ
(۱۱ - ۱۲) شَيْئًا وَّلَا (۱۳) وَالْأَرْضِ ط (۱۴) بِالْآخِرَةِ ج (۱۵)
وَالْأَرْضِ (۱۶) وَلَوْ أَنَّ (۱۷ - ۱۸) مَا فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا وَّمِثْلَهُ (۱۹) وَحَاقَ (۲۰) يَسْتَهْزِءُونَ يا
يَسْتَهْزِيُونَ يا يَسْتَهْزُونَ ۝ (وقفًا) (۲۱) الْإِنْسَانَ
(۲۲) فِتْنَةً وَّلٰكِنَّ (۲۳) فَمَا أَغْنٰى (۲۴) لِمَنْ يَّشَاءُ
(۲۵ - ۲۶) لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُونَ ۝ (وقفًا) ع (۱) قُلْ يٰعِبَادِيَ ع
الَّذِينَ (۲) جَمِيعًا ط إِنَّهُ (۳ - ۴) أَنْ يَّأْتِيَكُمُ
(دونوں) (۵) بَغْتَةً وَّأَنْتُمْ (۶ - ۷) نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى
(۸ و ۹) لَوْ أَنَّ اللّٰهَ هَدٰنِي (۱۰) لَوْ أَنَّ (۱۱ تا ۱۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ (۱۴) مُسْوَدَّةٌ ط بِرَ صلا اَلَيْسَ (۱۵)
بِمَفَازَتِهِمْ (۱۶ و ۱۷) كُلِّ شَيْءٍ ج خلف وَّهُوَ (۱۸ - ۱۹)
شَيْءٍ ج وَّكِيْلٌ ○ (۲۰) وَالْاَرْضُ ج ۚ (۱) قُلْ ج خلف اَفَغَيْرَ
(۲) وَلَقَدْ ط خلف اُوْحِيَ (۳) لَئِنْ ج خلف اَشْرَكْتَ (۴) وَالْاَرْضُ
(۵) وَتَعٰلٰى (۶ - ۷) وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ
(۸) اُخْرٰى (۹ - ۱۰) قِيَامٌ ج خلف يَّنْظُرُوْنَ ○ وَاَشْرَقَتِ
الْاَرْضُ ۔ ۚ (۱ و ۲) جِآءَ وُهَا فُتِحَتْ ج خلف اَبْوَابُهَا (۳)
عَلَيْكُمْ ج خلف اٰيٰتِ (۴) بَلٰى (۵) رَبَّهُمْ ج خلف اِلٰى (۶، ۷)
جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ ج خلف اَبْوَابُهَا (۸) الْاَرْضَ (۹ و ۱۰)
نَشَآءُ ط ج يَا نَشَآءُ ط ج (بالروم) (۱۱) الْعٰلَمِيْنَ ○ وصل ۔ ۚ

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ

(۱) حٰمٓ (محضہ) (۲ و ۳) نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ خلف
(۴) فَاَخَذْتُهُمْ ج (۵) اَنَّهُمْ ج اَصْحٰبُ
(۶ - ۷) كُلَّ شَيْءٍ ج رَّحْمَةً وَّعِلْمًا (۸) مِنْ ج خلف اٰبَآئِهِمْ
(۹) وَذُرِّيّٰتِهِمْ ط ج صلا اِنَّكَ (۱۰ و ۱۱) وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ (وقفا)
ع ۚ - (۱ تا ۴) مِنْ مَّقْتِكُمْ ج اَنْفُسَكُمْ ج خلف اِذْ تُدْعَوْنَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَى الْاِيْمَانِ (۵) فَهَلْ خلف بَ اِلٰى (۶-۷) وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا (وقفًا) (۸) يُرِيْكُمْ بَ خلف اٰيٰتِهٖ (۹) رِزْقًا ط خلف وصلًا وَّمَا (۱۰) مَنْ خلف يُّنِيْبُ ○ (۱۱ و ۱۲) مِنْ بَ خلف اَمْرِهٖ عَلٰى خلف مَنْ يَّشَآءُ (۱۳) لَا يَخْفٰى (۱۴ تا ۲۱) شَيْءٍ (بالسکون) یا شَيْءٍ (بالروم) یا شَيْءٍ (بالاشمام) یا شَيْءٍ (بالسکون) یا شَيْءٍ (بالروم) یا شَيْءٍ (بالاشمام) (وقفًا) اور وصلًا شَيْءٍ ۢ (۲۱) الْقَهَّارِ ○ (تقیل) (۲۲) تُجْزٰى (۲۳) الْاٰزِفَةِ (۲۴-۲۵) مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ خلف يُّطَاعُ ○ (۲۶) الْاَعْيُنِ (۲۷ تا ۳۲) بِشَيْءٍ (بالسکون) یا بِشَيْءٍ (بالروم) یا بِشَيْءٍ (بالسکون) یا بِشَيْءٍ (بالروم) (وقفًا) اور وصلًا بِشَيْءٍ ۢ بَ خلف وصلًا اِنَّ ۔ ع (۱۱) فِي الْاَرْضِ (۲) ع ۲
هُمْ بَ خلف اَشَدَّ (۳-۴) قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ (۵) مِنْ وَّاقٍ ○ (۶ و ۷) وَلَقَدْ بَ خلف اَرْسَلْنَا مُوْسٰى (۸) مُّبِيْنٍ ۙ بَ خلف وصلًا اِلٰى (۹) فَلَمَّا جَآءَهُمْ (۱۰ و ۱۱) نِسَآءَهُمْ ط (وقفًا) (۱۲) فِيْ ضَلٰلٍ ○ خلف وصلًا وَّقَالَ (۱۳) مُوْسٰى (۱۴ تا ۲۲) اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ خلف اَوْ خلف اَنْ يَّظْهَرَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۳ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ - ع ۳
(ا صلی)
(۱) مِنْ بِ اٰلِ (۲ و ۳) رَجُلٌ بِ اَنْ يَّقُوْلَ (۴ و ۵) وَقَدْ
جَآءَكُمْ (۶) وَاِنْ يَّكُ (۷، ۸) وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ (۹) يَعِدُكُمْ بِ
اِنَّ (۱۰) كَذَّابٌ ۝ يٰقَوْمِ (۱۱ - ۱۲) فِي الْاَرْضِ
فَمَنْ يَّنْصُرُنَا (۱۳ - ۱۴) اِنْ جَآءَنَا ط (وقفاً) (۱۵ تا ۱۷) مَآ
اُرِيْكُمْ بِ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ بِ اِلَّا (۱۸)
الْاَحْزَابِ ۝ (۱۹ و ۲۰) نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ (۲۱، ۲۲) مِنْ
عَاصِمٍ ج وَّمَنْ يُّضْلِلِ (۲۳ تا ۲۶) مِنْ هَادٍ ۝ وَلَقَدْ
جَآءَكُمْ (۲۷) مِّمَّا جَآءَكُمْ (۲۸) لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ (۲۹ و
۳۰) بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ بِ اَتٰىهُمْ (۳۱) جَبَّارٍ ۝ وَّقَالَ
(۳۲) الْاَسْبَابَ ۝ (۳۳) فَاَطَّلِعَ (۳۴) مُوْسٰى (۳۵)
ع ۴ كَاذِبًا ط وَكَذٰلِكَ (۳۶) فِيْ تَبَابٍ ۝ ع ۴ وَّقَالَ (۱ تا ۳)
الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ (۴) الْقَرَارِ ۝ (تقلیل) (۵)
فَلَا يُجْزٰٓى (۶ تا ۸) مِنْ ذَكَرٍ بِ اَوْ اُنْثٰى (۹) بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۝ وَّيٰقَوْمِ (۱۰) اَدْعُوْكُمْ بِ اِلَى (۱۱ و ۱۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِلْمٌ ز وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ ج اِلَى (۱۳ و ۱۴) فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي
(خلف وصلاً)
الْاٰخِرَةِ (۱۵) هُمْ ج اَصْحٰبُ (۱۶) فَوَقٰىهُ اللّٰهُ (۱۷) وَ
حَاقَ (۱۸-۱۹) غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ج وَيَوْمَ (خلف وصلاً) (۲۰) فَهَلْ ج
اَنْتُمْ (۲۱) بَلٰى (۲۲) فِيْ ضَلٰلٍ ۝ ع ج اِنَّا (۱) الدُّنْيَا ع
(۲) اَلْاَشْهَادُ ۝ (۳-۴) وَلَقَدْ ج اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى
(۵ و ۶) هُدًى وَّذِكْرٰى (۷ و ۸) اَلْاَلْبَابِ فَاصْبِرْ ج
اِنَّ (۹) حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ (۱۰) وَالْاِبْكَارِ ۝ (۱۱ تا ۱۴)
بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ ج اَتٰىهُمْ ج اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ ج
اِلَّا (۱۵) وَالْاَرْضِ (۱۶ و ۱۷) اَلْاَعْمٰى (۱۸) الْمُسِيْءُ
(بالسکون) یا الْمُسِيْءُ (بالروم) یا الْمُسِيْءُ (بالاشمام) یا الْمُسِيْءُ
(بالسکون) یا الْمُسِيْءُ (بالروم) یا الْمُسِيْءُ (بالاشمام) (وقفًا)
(۱۹) لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفًا) (۲۰) لَكُمُ ط س اِنَّ ع
(خلف وصلاً)
(۱۱) مُبْصِرًا ط س اِنَّ (۲ و ۳) شَيْءٌ (بالسکون) یا شَيْءٌ
(بالروم) یا شَيْءٌ (بالسکون) یا شَيْءٌ (بالروم) (وقفًا) اور

لہ الضُّعَفٰٓؤُا کی وقفی وجوہ شُرَكٰٓؤُا انعام ع کی طرح ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وصلاً شَيْءٍ (۴ و ۵) فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ ○ (وقفاً) (۶)
الْأَرْضَ (۷ و ۸) قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ
(۹) قُلْ إِنِّي (۱۰) أَنْ أَعْبُدَ (۱۱) لَمَّا جَآءَنِيَ
(۱۲) أَنْ أُسْلِمَ (۱۳ تا ۱۶) شُيُوْخًا وَّمِنْكُمْ مَّنْ
يُّتَوَفّٰى (۱۷) مُسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ (۱۸) فَإِذَا قَضٰى ۔ ع ۱۲
(۱) أَنَّى (۲) إِذِ الْأَغْلٰلُ (۳) لَهُمْ أَيْنَ مَا (۴ و ۵)
شَيْئًا يا شَيْئًا (وقفاً) اور وصلاً شَيْءٍ (۶) فِي الْأَرْضِ (۷)
فَاصْبِرْ إِنَّ (۸) نَعِدُهُمْ أَوْ (۹) وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا
(۱۰ تا ۱۲) لِرَسُوْلٍ أَنْ يَّأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا (۱۳) فَإِذَا
جَآءَ ۔ ع ۱۳ (۱) الْأَنْعَامَ (۲) تَأْكُلُوْنَ ○ (وقفاً) (۳) وَ
يُرِيْكُمْ آيٰتِهٖ (۴) فِي الْأَرْضِ (۵ تا ۷) قُوَّةً وَّآثَارًا
فِي الْأَرْضِ فَمَآ أَغْنٰى (۸) فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ (۹) وَحَاقَ
(۱۰) يَسْتَهْزِءُوْنَ يا يَسْتَهْزِئُوْنَ يا يَسْتَهْزِءُوْنَ ○ (وقفاً)
(۱۱) يَنْفَعُهُمْ إِيْمَانُهُمْ (۱۲) بَأْسَنَا (وقفاً) (۱۳)
الْكٰفِرُوْنَ ○ وصل ع ۱۴ ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ فُصِّلَتْ

(۱) حٰمٓ (مضہ) (۲) فُصِّلَتْ بِ اٰيٰتُهٗ (خلف) (۳ و ۴) لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۙ بَشِيْرًا وَّ (خلف) نَذِيْرًا (۵) وَّقُرْاٰنًا وَّ (خلف) مِنْ (۶) فَاعْمَلْ بِ اِنَّنَا (خلف) (۷) قُلْ بِ (خلف) اِنَّمَا (۸) يُوْحٰٓى (۹ و ۱۰) اِلٰهُكُمْ بِ (خلف) اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (۱۱) بِالْاٰخِرَةِ (۱۲) لَهُمْ بِ (خلف) اَجْرٌ غَيْرُ ع ۱۵ (۱) قُلْ بِ (خلف) اَئِنَّكُمْ (۲) الْاَرْضَ (۳ و ۴) لِلسَّآئِلِيْنَ ۝ (وقفًا) ثُمَّ اسْتَوٰٓى (۵) وَلِلْاَرْضِ (۶) طَوْعًا بِ (خلف) اَوْ (۷ و ۸) طَآئِعِيْنَ ۝ وقفًا فَقَضٰىهُنَّ (۹) وَاَوْحٰى (۱۰) سَمَآءٍ بِ (خلف) اَمْرَهَا (۱۱) الدُّنْيَا (۱۲ و ۱۳) فَاِنْ بِ (خلف) اَعْرَضُوْا فَقُلْ بِ (خلف) اَنْذَرْتُكُمْ (۱۴ و ۱۵) عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۝ اِذْ جَآءَتْهُمُ (۱۶) وَمِنْ خَلْفِهِمْ بِ (خلف) اَلَّا (۱۷) شَآءَ (۱۸) فِى الْاَرْضِ (۱۹ تا ۲۱) مَنْ بِ (خلف) اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ط بِ (خلف وصلًا) اَوَلَمْ يَرَوْا بِ (خلف) اَنَّ (۲۲) قُوَّةً ط وَّ (خلف وصلًا) كَانُوْا (۲۳) عَلَيْهِمْ (۲۴) الدُّنْيَا (۲۵ و ۲۶) الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى (۲۷ و ۲۸) الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى ۚ ع ۱۶ (۱) مَا جَآءُوْهَا (۲) عَلَيْهِمْ (۳ تا ۶) شَىْءٍ وَّ (خلف) هُوَ خَلَقَكُمْ بِ (خلف) اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ (خلف) اِلَيْهِ (۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْ يَّشْهَدَ (۸) ظَنَنْتُمْ ۚ أَنَّ (۹ و ۱۰) بِرَبِّكُمْ ۚ
أَرْدٰىكُمْ (۱۱) فَإِنْ يَّصْبِرُوْا (۱۲) وَإِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا
ع ۳ (۱۳) عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ (۱۴) وَالْإِنْسِ (وقفًا) ۔ ع ۴ (۱ و ۲)
شَدِيْدًا وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ ۚ أَسْوَأَ (۳) وَالْإِنْسِ (۴)
الْأَسْفَلِيْنَ ○ (وقفًا) (۵) عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ (۶ تا ۸)
ع ۳ ۱۸ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ (وقفًا) (۹ ۔ ۱۰) رَحِيْمٍ ○ ع ۴ ۱۸ وَمَنْ ۚ
أَحْسَنُ (۱) صَالِحًا وَّقَالَ (۲) السَّيِّئَةُ (وقفًا) (۳ تا ۵)
حَمِيْمٌ ○ وَمَا يُلَقّٰهَا (دونوں) (۶) عَظِيْمٍ ○ وَإِمَّا
(۷) وَمِنْ ۚ اٰيٰتِهِ (۸) كُنْتُمْ ۚ إِيَّاهُ (۹ و ۱۰)
لَا يَسْمُوْنَ ○ (وقفًا) وَمِنْ ۚ اٰيٰتِهِ (۱۱) الْأَرْضَ (۱۲)
وَرَبَتْ ۚ إِنَّ (۱۳) الْمَوْتٰى (۱۴ تا ۱۶) شَيْءٍ ۚ قَدِيْرٌ ○ ۚ
إِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ (۱۷ و ۱۸) أَفَمَنْ يُّلْقٰى (۱۹ تا ۲۱)
خَيْرٌ ۚ أَمْ مَّنْ ۚ يَّأْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ (۲۲) مَا شِئْتُمْ (وقفًا)
اور وصلًا مَا شِئْتُمْ ۚ إِنَّهٗ (۲۴) بَصِيْرٌ ○ ۚ إِنَّ (۲۵)
جَآءَهُمْ (وقفًا) (۲۶ تا ۲۸) مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ ۚ أَلِيْمٍ ۚ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَوْ (۲۹) قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا (۳۰ تا ۳۲) فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ط
ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ط (۳۳ تا ۳۵) هُدًى وَّشِفَآءٌ يا وَشِفَآءٌ
(وقفًا) اور وصلاً وَشِفَآءٌ ۙ وَّالَّذِيْنَ (۳۶ تا ۳۹)
وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى (وقفًا) اور وصلاً عَمًى ط اُولٰٓئِكَ
(۴۰ و ۴۱) بَعِيْدٍ ۝ ع ۱۹ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا (۱) وَمَنْ اَسَآءَ

پارہ ۲۵ اِلَيْهِ يُرَدُّ

(۲-۳) مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا (۴-۵) مِنْ اُنْثٰى
(۶) يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ (۷) شَهِيْدٍ ۝ وَّضَلَّ (۸)
الْاِنْسَانُ (۹-۱۰) قَنُوْطٌ ۝ وَّلَئِنْ اَذَقْنٰهُ (۱۱)
قَآئِمَةً وَّلَئِنْ (۱۲) لَلْحُسْنٰى (۱۳) غَلِيْظِ ۝ وَّاِذَا
(۱۴) الْاِنْسَانِ (۱۵) وَنَاٰ (خلف) وَنَاٰ (خلاد) (۱۶-۱۷)
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ (۱۸) مَنْ اَضَلُّ (۱۹-۲۰)
سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِى الْاٰفَاقِ (۲۱) لَهُمْ اَنَّهُ

لہ دوسرے ہمزہ کی بھی تحقیق ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲-۳۳) شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ لَا (۲۴) رَبِّهِمْ لَا (۲۵-۲۶)
ع شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۝ وصل ع

سُورَةُ الشُّورٰى

(۱) حٰمٓ (۲و۳) الْأَرْضِ (دونوں) (۴و۵) عَلَيْهِمْ (دونوں) (۶) بِوَكِيلٍ ۝ وَ
كَذٰلِكَ (۷) الْقُرٰى (۸ تا ۱۳) وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً
وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ (۱۴ تا ۱۶) مِنْ وَّلِيٍّ وَّ
لَا نَصِيرٍ ۝ لَمَنْ (۱۷) أَوْلِيَآءَ (وقفاً) (۱۸) الْمَوْتٰى
ع (۱۹-۲۰) شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ ع وَّمَا (۱) شَيْءٍ (۲)
وَالْأَرْضِ (وقفاً) (۳ تا ۷) مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا وَّ
مِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ (۸ تا ۱۰)
شَيْءٌ (بالسکون) یا شَيْءٌ (بالرّوم) یا شَيْءٌ (بالاشمام) یا شَيْءٌ
(بالسکون) یا شَيْءٌ (بالرّوم) یا شَيْءٌ (بالاشمام) وقفاً اور وصلاً
شَيْءٍ هُوَ (۱۱) وَالْأَرْضِ وقفاً (۱۲) لِمَنْ يَّشَآءُ (۱۳)
شَيْءٍ (۱۴-۱۵) مَا وَصّٰى بِهٖ نُوحًا وَّالَّذِيْ (۱۶ تا
۱۸) وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى أَنْ أَقِيْمُوا (۱۹) مَا تَدْعُوْهُمْ إِلَيْهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۰) مَنْ يَّشَاءُ (۲۱) مَنْ يُّنِيْبُ ○ (۲۲) جَآءَهُمْ (۲۳ تا ۲۵)
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ط (وقفاً) وَقُلْ اٰمَنْتُ (۲۶)
مِنْ كِتٰبٍ وَّاُمِرْتُ (۲۷) وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ (۲۸ و
۲۹) وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ (۳۰) قَرِيْبٌ ○
يَسْتَعْجِلُ (۳۱) مَنْ يَّشَاءُ يَا يَشَاءُ (بالرّم) (وقفاً) ع (۱)
الْاٰخِرَةِ (۲-۳) الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ (۴-۵) فِي الْاٰخِرَةِ
مِنْ نَّصِيْبٍ اَمْ لَهُمْ (۶) عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ (۷) يُبَشِّرُ
(۸) اَجْرًا اِلَّا (۹-۱۰) الْقُرْبٰى ط وَمَنْ يَّقْتَرِفْ (۱۱)
حُسْنًا ط اِنَّ (۱۲) شَكُوْرٌ ○ اَمْ (۱۳) افْتَرٰى
(۱۴) فَاِنْ يَّشَاِ (۱۵) شَدِيْدٌ وَلَوْ (۱۶-۱۷) الْاَرْضِ وَ
لٰكِنْ يُّنَزِّلُ (۱۸) مَا يَشَاءُ يَا مَا يَشَاءُ (بالرّم) (وقفاً)
(۱۹-۲۰) بَصِيْرٌ ○ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ (۲۱) وَمِنْ اٰيٰتِهٖ
(۲۲) وَالْاَرْضِ (۲۳ تا ۲۵) دَآبَّةٍ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا
يَشَاءُ قَدِيْرٌ ○ ع وَمَا (۱) كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ (۲)

لہ شُرَكٰٓؤُا (وقفاً) نَشَؤْا ہود ع کی طرح ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَثِيْرٍ ۝ وَّمَا (۳) فِي الْاَرْضِ (۴ تا ۷) مِنْ وَّلِيٍّ وَّ
لَا نَصِيْرٍ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهِ (۸-۹) كَالْاَعْلَامِ ۝ وقفا
اِنْ يَّشَاْ (۱۰) شَكُوْرٍ ۝ اَوْ (۱۱) كَثِيْرٍ ۝ وَّيَعْلَمَ
(۱۲) شَيْءٍ (۱۳) الدُّنْيَا (۱۴-۱۵) خَيْرٌ وَّاَبْقٰى
(۱۶-۱۷) كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ (۱۸) شُوْرٰى (۱۹-۲۰) مَا
عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝ اِنَّمَا (۲۱) الْاَرْضِ
ع ۴ (۲۲-۲۳) عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَمَنْ (۲۴) الْاُمُوْرِ ۝ ع ۴
(۱) وَمَنْ يُّضْلِلِ (۲) مِنْ وَّلِيٍّ (۳) هَلْ اِلٰى (۴-۵)
سَبِيْلٍ ۝ وَتَرٰىهُمْ (۶) خَفِيٍّ ۢ وَقَالَ (۷) مُقِيْمٍ ۝ وَّ
مَا (۸) مِنْ اَوْلِيَآءَ (۹) وَمَنْ يُّضْلِلِ (۱۰) اَنْ يَّاْتِيَ
(۱۱-۱۲) مَلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا (۱۳) فَاِنْ اَعْرَضُوْا
(۱۴-۱۵) عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ (۱۶) الْاِنْسَانَ (۱۷)
قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ (۱۸) الْاِنْسَانَ (۱۹) وَ
الْاَرْضِ وقفا (۲۰) يَشَاْ يَشَاْ (باروم) (وقفا) (۲۱ تا ۲۳)
لِمَنْ يَّشَاْءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاْءُ (۲۴ تا ۲۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذُكْرَانًا وَّإِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۚ إِنَّهٗ (۴۹ تا ۵۰) قَدِيْرٌ ۝ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ أَوْ (۵۱) مَا يَشَآءُ يا مَا يَشَآءُ بالروم (وقفًا) (۵۲) حَكِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ (۵۳) مِنْ أَمْرِنَا ۚ (۵۴) الْإِيْمَانُ (۵۵) صِرَاطٍ (۵۶) صِرَاطِ (۵۷) الْأَرْضِ وقفًا (۵۸-۵۹) الْأُمُوْرُ ۝ وصل ع

سُوْرَةُ الزُّخْرُف

(۱) حٰمٓ (محضہ) (۲) فِي أُمِّ (۳) حَكِيْمٌ ۝ أَفَنَضْرِبُ (۴ و ۵) صَفْحًا أَنْ (۶) وَكَمْ أَرْسَلْنَا (۷) الْأَوَّلِيْنَ ۝ (۸) مِنْ نَّبِيٍّ إِلَّا (۹) يَسْتَهْزِءُوْنَ يا يَسْتَهْزِئُوْنَ يا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ (وقفًا) (۱۰-۱۱) بَطْشًا وَّمَضٰى (۱۲) الْأَوَّلِيْنَ ۝ (۱۳) وَالْأَرْضَ (۱۴) الْأَرْضَ (۱۵) مَهْدًا وَّجَعَلَ (۱۶) تَخْرُجُوْنَ ۝ (۱۷) الْأَزْوَاجَ (۱۸) وَالْأَنْعَامِ (۱۹) رَبِّكُمْ إِذَا (۲۰-۲۱) جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ

لہ اور وقفًا ہمزہ کی تسہیل وتحقیق دونوں وجوہ ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع (۲۲) مُبِيْنٌ ○ ع س اَمِ (۱-۲) بَنٰتِ وَّاَصْفٰىكُمْ (۳)
(۵) مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ○ س اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا (۶) مُبِيْنٍ ○
وَّجَعَلُوْا (۷) اِنَاثًا ط س اَشَهِدُوْا (۸) وَيُسْـَٔلُوْنَ ○ (وقفًا)
(۹) شَآءَ (۱۰-۱۱) عِلْمٍ س اِنْ هُمْ س اِلَّا (۱۳) اَمْ س اٰتَيْنٰهُمْ
(۱۳) اُمَّةٍ وَّاِنَّا (۱۴) نَذِيْرٍ س اِلَّا (۱۵) اُمَّةٍ وَّاِنَّا
ع (۱۶-۱۷) قُلْ س اَوَلَوْ (۱۸) بِاَهْدٰى (۱۹) اٰبَآءَكُمْ (وقفًا)
(۱) جَآءَهُمْ (۲و۳) مُبِيْنٌ ○ وَلَمَّا جَآءَهُمْ (۴) سِحْرٌ وَّاِنَّا
(۵) عَظِيْمٍ ○ س اَهُمْ (۶) الدُّنْيَا (۷) سُخْرِيًّا ط وَرَحْمَتُ
(۸) اَنْ يَّكُوْنَ (۹) اُمَّةً وَّاحِدَةً (۱۰) لِمَنْ يَّكْفُرُ (۱۱) لِبُيُوْتِهِمْ
(۱۲) فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ (۱۳ تا ۱۵) وَلِبُيُوْتِهِمْ س اَبْوَابًا
وَّسُرُرًا (۱۶-۱۷) يَتَّكِـُٔوْنَ يَا يَتَّكِـُٔوْنَ (وقفًا)
ع وَزُخْرُفًا ط وَّاِنْ (۱۸-۱۹) الدُّنْيَا ط وَالْاٰخِرَةُ ع (۱) وَمَنْ
يَّعْشُ (۲) قَرِيْنٌ ○ وَّاِنَّهُمْ (۳) جَآءَنَا (۴) وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ
(۵) اِذْ ظَّلَمْتُمْ س اَنَّكُمْ (۶) عَلَيْهِمْ (۷ و ۸) صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ○ وَّاِنَّهٗ (۹) تُسْـَٔلُوْنَ ○ (وقفًا) (۱۰) مَنْ س

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَرْسَلْنَا (۱۱) اِلٰهَةً يُّعْبَدُوْنَ ○ ع ۴ (۱و۲) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
مُوْسٰى (۳) بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ (۴-۵) مِنْ اٰيَةٍ اِلَّا (۶) مِنْ
اُخْتِهَا (۷) وَنَادٰى (۸) اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ (۹) اَمْ اَنَا (۱۱) مَهِيْنٌ ۙ
وَّلَا (۱۱ تا ۱۳) اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ (۱۴) فَاَطَاعُوْهُ ط
(وقفًا) (۱۵) فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ (۱۶ تا ۱۸) سَلَفًا
ع ۵ ۱۱ وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ○ ع ۱۱ (۱) وَمَثَلًا اِذَا (۲) خَيْرٌ اَمْ
(۳) عَبْدٌ اَنْعَمْنَا (۴) اِسْرَآءِيْلَ ○ (وقفًا) (۵) فِي
الْاَرْضِ (۶-۷) صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○ وَلَا (۸ تا ۱۰)
مُبِيْنٌ ○ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى (۱۱) قَدْ جِئْتُكُمْ (۱۲) وَ
اَطِيْعُوْنِ (وقفًا) (۱۳) صِرَاطٌ (۱۴) الْاَحْزَابُ (۱۵) يَوْمٍ
اَلِيْمٍ ○ (۱۶) بَغْتَةً وَّهُمْ (۱۷) اَلْاَخِلَّآءُ (۱۸) عَدُوٌّ
ع ۶ ۱۲ اِلَّا (۱) عَلَيْهِمْ (۲ تا ۷) مِنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ (وقفًا)
اور وصلًا وَّاَكْوَابٍ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ
الْاَعْيُنُ ج وقفًا (۸) اُوْرِثْتُمُوْهَا (۹) تَاْكُلُوْنَ ○ (وقفًا)

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۰) لَقَدْ جَآءَكُمْ (۱۱) اَمْ ۛ بَرَمُوْٓا (۱۲-۱۳) وَنَجْوٰىهُمْ ۛ بَلٰى
(۱۴) لَدَيْهِمْ (۱۵) قُلْ ۛ اِنْ (۱۶) وُلْدٌ (۱۷) وَالْاَرْضِ
(۱۸ تا ۲۰) اِلٰهٌ وَّفِى الْاَرْضِ اِلٰهٌ ۗ وَهُوَ (۲۱) وَالْاَرْضِ
(۲۲) يُرْجَعُوْنَ ○ (۲۳ و ۲۴) فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ وقفًا (۲۵) لَا
ع ۱۳ يُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفًا) (۲۶) فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ○ وصل ع ۱۳

سورۃ الدخان

(۱) حٰمٓ (محضہ) (۲) مُبٰرَكَةٍ ۛ اِنَّا
(۳) حَكِيْمٍ ○ ۛ اَمْرًا (۴) وَالْاَرْضِ
(۵) الْاَوَّلِيْنَ ○ (۶) فِىْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ○ (۷) مُّبِيْنٍ ○
يَّغْشَى (۸) عَذَابٌ ۛ اَلِيْمٌ ○ (۹ تا ۱۳) اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ○ وقفًا
اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ (۱۴) مَّجْنُوْنٌ ○ ۛ اِنَّا
(۱۵ و ۱۶) قَلِيْلًا ۛ اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ○ (وقفًا) (۱۷) الْكُبْرٰى
(۱۸) وَجَآءَهُمْ (۱۹-۲۰) كَرِيْمٌ ○ ۛ اَنْ اَدُّوْٓا
(۲۱-۲۲) رَسُوْلٌ ۛ اَمِيْنٌ ○ ۙ وَّاَنْ (۲۳-۲۴)
مُّبِيْنٍ ۚ وَاِنِّىْ عُذْتُّ (۲۵) وَرَبِّكُمْ ۛ اَنْ
(۲۶) لِىْ ۛ اِنَّكُمْ (۲۷) رَهْوًا ط ۛ اِنَّهُمْ (۲۸ تا ۳۲)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝ وَّنَعْمَةٍ
(۳۳) قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ (۳۴ و ۳۵) عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَ
الْاَرْضُ ع (۱) الْاٰيٰتُ (۲) مُبِيْنٌ ۝ اِنَّ (۳ و ۴)
الْاُوْلٰى (۵) خَيْرٌ اَمْ (۶ تا ۸) تُبَّعٍ وَّالَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِهِمْ اَهْلَكْنٰهُمْ اِنَّهُمْ (۹) وَالْاَرْضَ
(۱۰) مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ (۱۱-۱۲) شَيْـًٔا وَّلَا ع (۱)
الْاَثِيْمِ ۝ (۲) تَعْلٰى (۳) ذُقْ اِنَّكَ (۴ تا ۸) فِيْ
مَقَامٍ اَمِيْنٍ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ
سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ (۹) بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝ يَدْعُوْنَ (۱۰)
فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ۝ (۱۱-۱۲) الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰىهُمْ (۱۳-۱۴)
فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ۝ وصل ع

سورۃ الجاثیۃ

(۱) حٰمٓ (امالہ محضہ) (۲-۳) وَ
الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَتَفَا

لہ بَلٰؤٌا - وَتَفَا - شُرَكٰؤُا الانعام ع کی طرح ہے ۱۲

سہ عین کے کسرہ میں خلاد بھی شریک ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴ تا ۶) مِنْ دَآبَّةٍ ۚ ۔ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ (۷) بِـ
الْاَرْضَ (۸ تا ۱۰) الرِّيٰحَ ۔ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ (۱۱-۱۲)
تُؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفًا) (۱۳-۱۴) اَنَّآ ۚ ۔ اَثِيْمٍ ۙ ۔ لَّا يَسْمَعُ (۱۵)
تُتْلٰى (۱۶-۱۷) بِعَذَابٍ ۚ ۔ اَلِيْمٍ ۝ وَّاِذَا (۱۸ تا ۲۱) مِنْ
اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا ۙ اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ يا هُزُوًا (وقفًا) اور وصلًا هُزُوًا ۭ
اُولٰٓئِكَ (۲۲) مِنْ وَّرَآئِهِمْ (۲۳-۲۴) شَيْـًٔا وَّلَا (۲۵)
اَوْلِيَآءَ (وقفًا) (۲۶-۲۷) هُدًى (وقفًا) اور وصلًا هُدًى ۚ وَّ
ع ۱ الَّذِيْنَ (۲۸-۲۹) مِنْ رِّجْزٍ ۚ ۔ اَلِيْمٍ ۝ ع بِاِذْنِ اللّٰهِ (۱) وَمَا فِي
الْاَرْضِ (۲) لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ (۳) لِيَجْزِيَ (۴) وَمَنْ
اَسَآءَ (۵) وَلَقَدْ ۚ اٰتَيْنَا (۶) الْاَمْرِ ۚ (۷) مَا جَآءَهُمُ (۸)
بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّ (۹) مِنَ الْاَمْرِ (۱۰) وَلَا تَتَّبِعْ ۚ اَهْوَآءَ
(۱۱) لَنْ يُّغْنُوْا (۱۲-۱۳) شَيْـًٔا يا شَيْـًٔا (وقفًا) اور وصلًا شَيْـًٔا ۭ وَاِنَّ
(۱۴-۱۵) بَعْضُهُمْ ۚ اَوْلِيَآءُ ۘ بَعْضٍ ۭ وَاللّٰهُ (۱۶-۱۷) وَ
ع ۲ هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝ ع (۱) وَالْاَرْضَ ۭ ۱۸
(۲) وَلِتُجْزٰى (۳) هَوٰىهُ (۴) عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ (۵-۶)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَشْوَةً ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ (۷) الدُّنْيَا (۸) وَنَجَّيْنَا (۹-۱۰)
مِنْ عِلْمٍ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا (۱۱ تا ۱۳) وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ
ع ۳ ۱۹ اٰيٰتُنَا (۱۴) مُحَاجَّتُهُمْ إِلَّا (۱۵) ثُمَّ يُجْمَعُكُمْ إِلٰى ع ۱۹
(۱) وَالْأَرْضَ ۚ (۲) يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ (۳) وَتَرٰى (۴)
تُدْعٰى (۵ و ۶) أَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى (۷-۸) حَقٌّ وَّ
السَّاعَةُ ۚ (۹) إِلَّا ظَنًّا وَّمَا (۱۰) وَحَاقَ (۱۱) يَسْتَهْزِءُوْنَ ۔ يا
يَسْتَهْزِئُوْنَ يا يَسْتَهْزُوْنَ (سب وجوہ وقفاً) (۱۲) نَنْسٰكُمْ
(۱۳) وَمَاْوٰكُمُ (۱۴ تا ۱۸) اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا
وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا (۱۹) لَا يُخْرَجُوْنَ (۲۰) الْأَرْضِ
ع ۴ ۲۰ (۲۱) وَالْأَرْضِ ۙ (وقفاً) (۲۲) الْحَكِيْمُ ۝ وصل ۲۳

www.KitaboSunnat.com

پارہ ۲۶ حٰمٓ

سُوْرَةُ الْاَحْقَاف

(۱) حٰمٓ (محضہ) (۲) وَالْأَرْضَ
(۳-۴) مُسَمًّى (وقفاً) اور وصلاً
مُسَمًّى ۚ وَالَّذِيْنَ (۵) قُلْ أَرَءَيْتُمْ (۶) مِنَ الْأَرْضِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷ و ۸) أَوْ أَثَرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ إِنْ (۹-۱۰) وَمَنْ أَضَلُّ
مِمَّنْ يَّدْعُوْا (۱۱-۱۲) لَهُمْ أَعْدَآءً وَّكَانُوْا (۱۳ تا ۱۵)
وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ إٰيٰتُنَا (۱۶) لَمَّا جَآءَهُمْ (۱۷)
مُّبِيْنٌ ۝ أَمْ (۱۸-۱۹) افْتَرٰىهُ ط قُلْ إِنِ (۲۰-۲۱)
شَيْئًا يا شَيْئًا (وقفًا) اور وصلاً شَيْئًا (۲۲) كَفٰى (۲۳-۲۴) وَلَا
بِكُمْ ط إِنْ إِنِ اتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوْحٰى (۲۵-۲۶) قُلْ أَرَءَيْتُمْ
إِنْ (۲۷) وَاسْتَكْبَرْتُمْ ط إِنَّ - ع (۱) قَدِيْرٌ ۝ وَّ
مِنْ (۲ تا ۴) مُوْسٰى إِمَامًا وَّرَحْمَةً ط وَّهٰذَا (۵)
وَبُشْرٰى (۶) عَلَيْهِمْ (۷) الْإِنْسَانَ (۸-۹) كُرْهًا وَّ
وَضَعَتْهُ كُرْهًا ط وَّحَمْلُهٗ (۱۰) أَنْ أَشْكُرَ (۱۱) وَ
أَنْ أَعْمَلَ (۱۲) تَرْضٰىهُ (۱۳) عَنْهُمْ أَحْسَنَ (۱۴)
أُفٍّ (۱۵) أَنْ أُخْرَجَ (۱۶) أُمِمٍ قَدْ إِنَّ (۱۷)
الْأَوَّلِيْنَ ۝ (۱۸) عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ (۱۹) وَالْإِنْسِ (۲۰ و
۲۱) وَلِنُوَفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ (۲۲) الدُّنْيَا (۲۳) فِي
الْأَرْضِ ع - (۱ تا ۳) وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ ط إِذْ أَنْذَرَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) بِالْاَحْقَافِ (۵) عَنْ خلف اِلٰهَتِنَا (۶) اَرَءَيْتُمْ (۷) عَذَابُ خلف
اَلِيْمٌ ○ (۸) شَيْءٍ (۹) لَا يُرٰى (۱۰ تا ۱۴) سَمْعًا خلف وَّاَبْصَارًا
وَّاَفْـِٕدَةً ج (وقفًا) فَمَآ اَغْنٰى (۱۵-۱۶) مِنْ شَيْءٍ خلف اِذْ
اور تحقیق بھی
(۱۷) وَحَاقَ (۱۸) يَسْتَهْزِءُوْنَ یا يَسْتَهْزِيُوْنَ یا
يَسْتَهْزُوْنَ ○ (وقفًا) ع (۱) وَلَقَدْ خلف اَهْلَكْنَا (۲)
الْقُرٰى (۳) الْاٰيٰتِ (۴) قُرْبَانًا خلف اٰلِهَةً ط (۵) وَاِذْ خلاف
صَرَفْنَآ (۶) الْقُرْاٰنِ ج (وقفًا) (۷) وَلَّوْا خلف اِلٰى (۸) كِتٰبًا خلف
اُنْزِلَ (۹) مُوْسٰى (۱۰) مُسْتَقِيْمٍ ○ يُّقَوْمَنَا خلف وصلاً (۱۱-۱۲)
مِنْ عَذَابٍ خلف اَلِيْمٍ ○ وَّمَنْ خلف وصلاً (۱۳) فِى الْاَرْضِ (۱۴)
اَوْلِيَآءُ یا اَوْلِيَآءُ (بالروم) (وقفًا) (۱۵-۱۶) مُبِيْنٍ ○ اَوَلَمْ خلف وصلاً
يَرَوْا خلف اَنَّ (۱۷) وَالْاَرْضَ (۱۸) ۲۰) عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِـَ
خلف
الْمَوْتٰى ط بَلٰٓى (۲۱-۲۲) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ وَيَوْمَ
خلف وصلاً
(۲۳) بَلٰى (۲۴) الْفٰسِقُوْنَ ○ وصل ع الَّذِيْنَ

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

(۱) عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ خلف (۲ و
۳) بِبَعْضٍ ط وَّالَّذِيْنَ
خلف وصلاً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَتْلُوْا (٤) فَلَنْ يُّضِلَّ (٥) وَيُثَبِّتْ ۙ (خلف) اَقْدَامَكُمْ (٦)
اَعْمَالَهُمْ ۝ ۙ اَفَلَمْ (٧) فِي الْاَرْضِ (٨) عَلَيْهِمْ (٩ و
ع ١٠) لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝ ع ۱۳ اِنَّ (١) الْاَنْهٰرَ ط (٢) الْاَنْعَامُ
(٣) فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝ ۙ اَفَمَنْ (٤) اَهْوَآءَهُمْ ۝ (وقفًا)
(٥) غَيْرِ اٰسِنٍ ج وَّاَنْهٰرٌ (٦-٧) مُّصَفًّى (وقفًا) اور وصلاً
مُّصَفًّى ط وَّلَهُمْ (٨) اَمْعَآءَهُمْ ۝ (وقفًا) (٩) مَّنْ يَّسْتَمِعُ
(١٠) اٰنِفًا ۙ قف اُولٰٓئِكَ (١١) اَهْوَآءَهُمْ ۝ وقفًا (١٢ تا ١٥)
زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰهُمْ تَقْوٰىهُمْ (١٦-١٧) فَقَدْ جَآءَ
(١٨ تا ٢٢) فَاَنّٰى لَهُمْ ۙ اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ۝
فَاعْلَمْ ۙ اَنَّهٗ (٢٣) وَالْمُؤْمِنٰتِ ط (وقفًا) (٢٤) وَ
ع ٢ مَثْوٰىكُمْ ۔ ع ۱۴ (١ تا ٣) لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ج فَاِذَآ اُنْزِلَتْ
سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ (٤) مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ (٥-٦)
فَاَوْلٰى لَهُمْ ۝ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ (٧) الْاَمْرُ قف (٨-٩) عَسَيْتُمْ ۙ
اِنْ تَوَلَّيْتُمْ ۙ اَنْ (١٠) فِي الْاَرْضِ (١١) اَرْحَامَكُمْ ۝ ۙ
اُولٰٓئِكَ (١٢-١٣) وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ۝ ۙ اَفَلَا (١٤)

www.KitaboSunnat.com

قُلُوْبٍ ۛ اَقْفَالُهَا (۱۵) وَاَمْلٰى (۱۶) الْاَمْرُ ۙ (۱۷) وَ
وَاِدْبَارَهُمْ ۝ (وقفًا) (۱۸) اَعْمَالَهُمْ ۝ ع (اور تحقیق بھی) اَمْ (۱ و ۲)
مَرَضٌ ۛ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ (۳) بِسِيْمٰهُمْ (۴) اَخْبَارَكُمْ ۝
اِنَّ (۵ تا ۸) الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۭ وقفًا
اور وصلاً شَيْـًٔا ۭ وَسَيُحْبِطُ (۹) اَعْمَالَكُمْ ۝ اِنَّ (۱۰)
فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ (۱۱) اِلَى السَّلْمِ (۱۲) الْاَعْلَوْنَ (وقفًا) (۱۳ تا
۱۷) وَلَنْ يَّتِرَكُمْ ۛ اَعْمَالَكُمْ ۝ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ (۱۸ تا ۲۱) يُّؤْتِكُمْ ۛ اُجُوْرَكُمْ وَ
لَا يَسْـَٔلْكُمْ ۛ اَمْوَالَكُمْ ۝ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا (۲۲)
وَيُخْرِجْ ۛ اَضْغَانَكُمْ (۲۳-۲۴) مَنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ
(۲۵) الْفُقَرَآءُ ۚ اِلَى الْفُقَرَآءُ ۚ بالروم (وقفًا) (۲۶) اَمْثَالَكُمْ ۝ ع
سورۃ الفتح
اِنَّا (۱-۲) صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ
(۳) وَالْاَرْضِ ۭ (۴) الْاَنْهٰرُ (۵) سَيِّاٰتِهِمْ
(وقفًا) (۶) عَظِيْمًا ۝ وَّيُعَذِّبَ (۷-۸) السَّوْءَ (بالسکون) یا السَّوْ
(بالروم) یا السَّوْءَ (بالسکون) یا السَّوْءَ (بالروم) ط (وقفًا) عَلَيْهِمْ (۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السَّوْقَ (بالسکون) یا السَّوِ (بالروم) یا السَّوْقَ (بالسکون) یا السَّوِ
(بالروم) (وقفاً) (۱۰) عَلَيْهِمْ (۱۱) مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ (۱۲) وَ
الْاَرْضِ ط (۱۳) حَكِيْمًا ۝ ج اِنَّا (۱۴-۱۵) شَاهِدًا وَّ
مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا لا (۱۶ تا ۱۸) بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ (وقفاً)
اور وصلاً وَاَصِيْلًا ۝ ج اِنَّ (۱۹-۲۰) وَمَنْ اَوْفٰى
ع (۲۱) عَلَيْهُ اللّٰهَ ۔ ع (۱) مِنَ الْاَعْرَابِ (۲) فَمَنْ يَّمْلِكُ (۳
تا ۸) شَيْـًٔا ج اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضُرًّا ج اَوْ ج اَرَادَ
(۹-۱۰) بَلْ ظَنَنْتُمْ ج اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ (۱۱-۱۲) اِلٰٓى
اَهْلِيْهِمْ ج اَبَدًا وَّزُيِّنَ (۱۳) السَّوْقَ (بالسکون) یا
السَّوِ (بالروم) یا السَّوْقَ (بالسکون) یا السَّوِ (بالروم) وقفاً (۱۴)
بُوْرًا ۝ وَمَنْ (۱۵) سَعِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ (۱۶) وَالْاَرْضِ ط
(۱۷) لِمَنْ يَّشَآءُ (۱۸) مَنْ يَّشَآءُ یا مَنْ يَّشَآءُ بالروم (وقفاً)
(۱۹) اِنْطَلَقْتُمْ ج اِلٰى (۲۰-۲۱) اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ط
(۲۲) بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا (۲۳) مِنَ الْاَعْرَابِ (۲۴) اِلٰى
قَوْمٍ ج اُولِيْ (۲۵) تُقَاتِلُوْنَهُمْ ج اَوْ (۲۶) حَسَنًا ج وَاِنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۷) عَذَابًا اَلِيْمًا ○ (۲۸ تا ۳۲) اَلْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا
عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا (۳۳-۳۴) حَرَجٌ وَّمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
ع ۲ (۳۵-۳۶) اَلْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ (۳۷) عَذَابًا اَلِيْمًا ○ ع ۴
(۱) عَلَيْهِمْ (۲-۳) قَرِيْبًا ○ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ
(۴) حَكِيْمًا ○ وَّعَدَكُمُ (۵-۶) صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○ وَّ
اُخْرٰى (۷) قَدْ اَحَاطَ (۸-۹) شَيْءٍ قَدِيْرًا ○ وَلَوْ
(۱۰) اَلْاَدْبَارَ (۱۱) وَلِيًّا وَّلَا (۱۲) نَبْدِيْلًا ○ وَهُوَ (۱۳ و
۱۴) اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ (۱۵-۱۶) مَعْكُوْفًا اَنْ
يَّبْلُغَ (۱۷) لَمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ ؕ (۱۸) مَنْ يَّشَآءُ ۚ يا
مَنْ يَّشَآءُ ۚ بالروم (وقفاً) (۱۹-۲۰) عَذَابًا اَلِيْمًا ○ اِذْ
جَعَلَ (۲۱) فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ (۲۲) التَّقْوٰى (۲۳)
ع ۳ وَاَهْلَهَا (وقفاً) (۲۴) شَيْءٍ ۚ ع (۱) لَقَدْ صَدَقَ
(اور تحقیق بھی)
(۲) اِنْ شَآءَ (۳) بِالْهُدٰى (۴) وَكَفٰى (۵) تَرَهُمْ

ؕ اَنْ تَطَئُوْهُمْ اس میں وقفاً دو وجوہ ہیں (۱) حذف یعنی تَطَؤُهُمْ۔
(۲) تسہیل یعنی تَطَئُوْهُمْ ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٦) سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ (٧) سِيْمَاهُمْ (٨) مِنْ ط اَثَرِ
(٩) فِي التَّوْرٰىةِ ج (١٠-١١) فِي الْاِنْجِيْلِ ق كَزَرْعٍ ر
اَخْرَجَ لا (١٢) فَاسْتَوٰى (١٣) يُعْجِبُ الْكُفَّارَ ط (١٤-١٥)
ع ١٢ مَغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وصل ع يٰٓاَيُّهَا

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ

(١) عَلِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا (٢) لِبَعْضٍ ر اَنْ
(٣ تا ٥) لِلتَّقْوٰى ط لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ
وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ ر اِنَّ (٦) مِنْ وَّرَآءِ (٧) وَلَوْ ر اَنَّهُمْ
(٨) اِلَيْهِمْ (٩) رَحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا (١٠) اِنْ جَآءَكُمْ
(١١) فَتَبَيَّنُوْٓا (١٢) مِنَ الْاَمْرِ (١٣) الْاِيْمَانَ (١٤)
وَنِعْمَةً ط وَاللّٰهُ (١٥) حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ (١٦ تا ١٩)
فَاِنْ بَغَتْ ر اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى (٢٠) وَاَقْسِطُوْا
(وقفًا) ع ١٢ (١-٢) عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا (٣-٤) عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ
(٥) بِالْاَلْقَابِ ط (٦) الْاِيْمَانُ ج (٧) يَتُبْ ج فَاُولٰٓئِكَ

لہ شَطَاءً (وقفًا) شَطَاءٌ یا شَطَهٗ لیکن اکثر مصاحف کی رسم میں ہمزہ بے صورت ہے تو اس صورت میں فقط نقل وحذف یعنی شَطَهٗ ہے ١٢ ط

سے اس میں خلادٌ کے لیے بَا کا اظہار اور ادغام دونوں ہیں ١٢

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸) اِثْمٌ وَّلَا (۹ تا ۱۱) بَعْضًا ۚ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ
يَّاْكُلَ (۱۲) رَحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا (۱۳-۱۴) مِنْ ذَكَرٍ
وَّاُنْثٰى (۱۵) شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ (۱۶-۱۷) اَتْقٰىكُمْ ۚ
اِنَّ (۱۸) الْاَعْرَابُ (۱۹) الْاِيْمَانُ (۲۰ تا ۲۲)
مِنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا يا شَيْـًٔا (وقفاً) اور وصلاً شَيْـًٔا اِنَّ
(۲۳) رَحِيْمٌ ۝ اِنَّمَا (۲۴) قُلْ
اَتُعَلِّمُوْنَ (۲۵) وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ (۲۶ تا ۲۸)
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا
(۲۹ تا ۳۱) عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ (۳۲)
وَالْاَرْضِ ؕ (۳۳) بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ وصل ع ۱۴ ۲

سورۃ ق

(۱) اَنْ جَآءَهُمْ (۲-۳) شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝
اِذَا (۴) الْاَرْضُ (۵) لَمَّا جَآءَهُمْ
(۶) مَرِيْجٍ ۝ اَفَلَمْ (۷-۸) مِنْ فُرُوْجٍ ۝ وَالْاَرْضَ
(۹-۱۰) تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى (۱۱) مُنِيْبٍ ۝ وَنَزَّلْنَا (۱۲)
جَنّٰتٍ وَّحَبَّ (۱۳) قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ (۱۴) وَعَادٌ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَفِرْعَوْنُ (١٥-١٦) لُوطٍ ۚ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ (١٧)
ع ١٥ اَلْاَوَّلُ ؕ (١٨) جَدِيْدٍ ۝ ع وَلَقَدْ (١)
الْاِنْسَانَ (٢) مِنْ قَوْلٍ لَّدَيَّ اِلَّا (٢تا٥) عَتِيْدٌ ۝ وَّ
جَآءَتْ سَكْرَةُ (٦) وَجَآءَتْ (٧) سَآئِقٌ وَّ
شَهِيْدٌ ۝ (٨) حَدِيْدٌ ۝ وَّقَالَ (٩) عَتِيْدٌ ۝ لَّدَيَّ
ع ١٦ اَلْقِيَا (١٠) اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ ع (١١) هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ۝ وَّ
اُزْلِفَتِ (٢) وَجَآءَ (٣-٤) مَّزِيْدٌ ۝ وَّكَمْ لَّدَيْهِمْ اَهْلَكْنَا
(٥) هُمْ اَشَدُّ (٦) مِنْ مَّحِيْصٍ ۝ اِنَّ (٧)
لِذِكْرٰى (٨-٩) قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى (١٠) شَهِيْدٌ ۝ وَّ
لَقَدْ (١١) وَالْاَرْضَ (١٢) اَيَّامٍ ۖ وَّمَا (١٣) وَ
اِدْبَارَ السُّجُوْدِ ۝ (١٤) قَرِيْبٍ ۝ يَّوْمَ (١٥)
ع ١٧ اَلْاَرْضُ (١٦) عَلَيْهِمْ (١٧و١٨) مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ۝ ع

سورۃ الذّٰرِیٰت

(١) وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا (٢)
اَمْرًا ۝ اِنَّمَا (١٣) لَصَادِقٌ ۝
وَّاِنَّ (٤) لَوَاقِعٌ ۝ وَالسَّمَآءِ (٥-٦) مُخْتَلِفٍ ۝ يُّؤْفَكُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْهُ مَنْ ۘ اُفِكَ (وقفًا) (۸ تا ۱۲) فِيْ جَنّٰتٍ وَّ
عُيُوْنٍ ۝ ۘ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ
(۱۳) وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ (۱۴) وَفِي الْاَرْضِ (۱۵)
وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا (۱۶) وَالْاَرْضِ (۱۷)
مِثْلُ مَآ اَنَّكُمْ ع ۱۸ ۔ (۱ - ۲) هَلْ اَتٰىكَ (۳) ع ۱۸
اِذْ دَخَلُوْا (۴) قَالَ سَلٰمٌ (۵) فَجَاۗءَ (۶) اِلَيْهِمْ
(۷) اَلَا تَاْكُلُوْنَ وقفًا

پارہ ۲۷ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

(۸) قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ ۘ اَيُّهَا (۹) عَلَيْهِمْ (۱۰) مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفًا) (۱۱ تا ۱۳) اَلْاَلِيْمُ ۝ وَفِيْ
مُوْسٰٓى اِذْ ۘ اَرْسَلْنٰهُ (۱۴) فَتَوَلّٰى (۱۵) سٰحِرٌ ۘ
اَوْ (۱۶ تا ۱۹) مُلِيْمٌ ۝ وَفِيْ عَادٍ ۘ اِذْ ۘ اَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ (۲۰ - ۲۱) مِنْ شَيْءٍ ۘ اَتَتْ (۲۲)
عَنْ ۘ اَمْرِ (۲۳) مِنْ قِيَامٍ ۘ وَّمَا كَانُوْا (۲۴) وَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۲ قَوْمِ نُوحٍ ۔ ع (۱) بِاَيْدٍ وَّاِنَّا (۲) وَالْاَرْضَ (۳)
شَيْءٍ (۴) مُّبِيْنٌ ۝ وَّلَا (۵) اِلٰهًا اٰخَرَ (۶)
مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا (۷-۸) سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ع
اَتَوَاصَوْا (۹) بَلْ هُمْ قَوْمٌ ۝ وَّذَكِّرْ (۱۰) الذِّكْرٰى
(۱۱) الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفًا) (۱۲) وَالْاِنْسَ (۱۳) مِنْ
رِّزْقٍ وَّمَا (۱۴) اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ۝ (۱۵-۱۶) مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ
ع ۳ (۱۷) يُوْعَدُوْنَ ۝ وصل ع

سورۃ الطور

(۱) مَنْشُوْرٍ ۙ وَّالْبَيْتِ (۲) مِنْ
دَافِعٍ ۙ يَّوْمَ (۳) مَوْرًا ۙ وَّتَسِيْرُ
(۴) فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ (۵) فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝ (۶)
اَمْ اَنْتُمْ (۷) عَلَيْكُمْ ۚ اِنَّمَا (۸) فِيْ جَنّٰتٍ
وَّنَعِيْمٍ ۝ (۹) بِمَا اٰتٰىهُمْ (۱۰) وَوَقٰىهُمْ (۱۱ و
۱۲) مَصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ۝ وَالَّذِيْنَ (۱۳) بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا (۱۴-۱۵) مِنْ شَيْءٍ

لہ وقفًا بِيَدْ ۔ اور ہمزہ کی تحقیق ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بالسکون) یا مِنْ شَیِ (بالروم) یا مِنْ شَیٌ (بالسکون) یا مِنْ شَیِ
(بالروم) (وقفاً) اور وصلاً مِنْ شَیْءٍ (۱۴-۱۵) سَاهِيْنَ ۝ وَّ
خلف وصلاً
اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ (۱۶-۱۷) وَلَا تَاْثِيْمٌ ۝
خلف
(وقفاً) اور وصلاً وَلَا تَاْثِيْمٌ ۝ وَّيَطُوْفُ (۱۸) عَلَيْهِمْ
خلف وصلاً
(۱۹) مَّكْنُوْنٌ ۝ وَّاَقْبَلَ (۲۰) عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ (وقفاً)
خلف
(۲۱) وَوَقٰىنَا ع ۱ - (۱ و ۲) بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ۝ اَمْ ع ۳
خلف وصلاً
(۳) اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ (۴) لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفاً) (۵ و
خلف
۶) شَيْءٍ اَمْ (۷) وَالْاَرْضَ (۸) الْمُصَيْطِرُوْنَ (۹)
خلف
سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ (۱۰) مُبِيْنٍ ۝ اَمْ (۱۱) اَمْ تَسْئَلُهُمْ
خلف وصلاً خلف
اَجْرًا (۱۲) اَمْ لَهُمُ اِلٰهٌ (۱۳) وَاِنْ يَّرَوْا (۱۴) سَاقِطًا
خلف خلف
يَّقُوْلُوْا (۱۵) يُصْعَقُوْنَ ۝ (۱۶-۱۷) شَيْئًا وَّلَا (۱۸)
خلف
النُّجُوْمِ ۝ ع ۲ ع ۲

لہ لُؤٌ لُؤٌ میں وقفاً پانچ وجوہ ہیں جو اصول میں درج ہو چکی ہیں ۱۲

لہ خلفٌ کے لیے صرف اشمام اور خلادٌ کے لیے اشمام و خالص صاد دونوں وجوہ ہیں۔ لیکن صاد طریق کے خلاف ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ النجم

(۱) اِذَا هَوٰی (۲) وَمَا غَوٰی (۳) الْهَوٰی
(۴-۵) اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی (۶) الْقُوٰی (۷)
فَاسْتَوٰی (۸ تا ۱۰) بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰی (۱۱) فَتَدَلّٰی (۱۲ تا ۱۴)
اَوْ اَدْنٰی ۝ فَاَوْحٰی (۱۵) مَآ اَوْحٰی (۱۶ تا ۲۳) مَا رَاٰی ۝
اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰی مَا یَرٰی ۝ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰی
(۲۴) الْمُنْتَهٰی (۲۵-۲۶) الْمَاْوٰی (وقفًا) اور وصلاً الْمَاْوَی ۝
اِذْ (۲۷-۲۸) مَا یَغْشٰی ۝ مَا زَاغَ (۲۹ تا ۳۳) وَمَا طَغٰی ۝
لَقَدْ رَاٰی مِنْ اٰیٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی (۳۴) وَالْعُزّٰی ۝
(۳۵-۳۶) الْاُخْرٰی ۝ (۳۷-۳۸) الْاُنْثٰی ۝ (۳۹) ضِیْزٰی
(۴۰-۴۱) مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ (۴۲ تا ۵۱)
الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰی ۝ اَمْ
لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰی ۝ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰی ۔ (۱-۲)
شَیْـًٔا اِلَّا (۳ تا ۵) اَنْ یَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ
یَرْضٰی (۶) بِالْاٰخِرَةِ (۷-۸) الْاُنْثٰی ۝ (۹-۱۰) مِنْ عِلْمٍ
اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ (۱۱-۱۲) شَیْـًٔا یا شَیْـًٔا (وقفًا) اور وصلاً شَیْـًٔا (۱۳)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى (۱۴-۱۵) وَلَمْ يُرِدْ ۙ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا (۱۶)
اهْتَدٰى (۱۷) وَمَا فِي الْاَرْضِ (۱۸) بِالْحُسْنٰى ۙ (۱۹-۲۰)
كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ (۲۱ تا ۲۵) بِكُمْ ۙ اِذْ ۙ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ
الْاَرْضِ وَاِذْ ۙ اَنْتُمْ ۙ اَجِنَّةٌ (۲۶) فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ
(۲۷) بِمَنِ اتَّقٰى ع (۱ تا ۴) تَوَلّٰى ۝ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّ
اَكْدٰى (وقفًا) (۵) فَهُوَ يَرٰى (۶) مُوْسٰى (۷) وَفّٰى (۸و۹)
وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى (۱۰-۱۱) لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى (۱۲ تا ۱۵)
يُرٰى ۝ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ۝ (۱۶) الْمُنْتَهٰى (۱۷-۱۸)
وَاَبْكٰى ۝ (وقفًا) (۱۹-۲۰) وَاَحْيٰا ۝ (وقفًا) (۲۱ تا ۲۴) وَ
الْاُنْثٰى ۝ مِنْ نُّطْفَةٍ ۙ اِذَا تُمْنٰى (۲۵-۲۶) الْاُخْرٰى ۝
(۲۷ تا ۲۹) اَغْنٰى وَاَقْنٰى ۝ (وقفًا) (۳۰) الشِّعْرٰى (۳۱-۳۲)
عَادَا ِالْاُوْلٰى ۝ (۳۳) فَمَآ اَبْقٰى (۳۴ تا ۳۶) هُمْ ۙ اَظْلَمَ
وَاَطْغٰى ۝ (وقفًا) (۳۷ تا ۳۹) اَهْوٰى ۝ فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى (۴۰)
تَتَمَارٰى (۴۱-۴۲) الْاُوْلٰى ۝ (۴۳-۴۴) اَزِفَةُ ۝

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۳ (۴۵) كَاشِفَةٌ ۚ (۴۶) وَاعْبُدُوا ۝ ۲ اقْتَرَبَتِ

سورۃ القمر

(۱ تا ۳) وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا (۴) مُسْتَمِرٌّ ۝ وَكَذَّبُوا (۵ تا ۸) مُسْتَقِرٌّ ۝ وَّ
لَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ (۹) إِلَى شَيْءٍ نُّكُرٍ (۱۰-۱۱)
خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ (۱۲) مِنَ الْأَجْدَاثِ (۱۳)
مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ۝ (۱۴ تا ۱۶) مُنْهَمِرٍ ۝ وَفَجَّرْنَا
الْأَرْضَ عُيُونًا (۱۷-۱۸) الْوَاحٍ وَدُسُرٍ ۝ تَجْرِي
بِأَعْيُنِنَا ج (وقفًا) (۱۹) عَلَيْهِمْ (۲۰) كَأَنَّهُمْ
ع ۱ أَعْجَازُ نَخْلٍ ۔ (۱) كَذَّبَتْ ثَمُودُ (۲-۳) فَقَالُوا
وَسُعُرٍ ۝ ءَأُلْقِيَ (۴-۵) كَذَّابٌ أَشِرٌ ۝ سَيَعْلَمُونَ
(۶) الْأَشِرُ ۝ (۷) وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ (۸) فَتَعَاطَى (۹-۱۰)
عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً (۱۱-۱۲) عَلَيْهِمْ
حَاصِبًا إِلَّا (۱۳) وَلَقَدْ أَنْذَرَهُمْ (۱۴)
ع ۲ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ (۱۵-۱۶) مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ ۲ وَّ

لہ ابدال و تحقیق دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَدْ جَآءَ اٰلَ (۱) فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ (۲) سُقْتَدِرٍ ۝ خلف
اَكُفَّارُكُمْ (۳-۴) مِنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ (۵-۶) اَدْهٰى
وَّاَمَرُّ ۝ (وقفًا) (۷-۸) فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ۝ يَوْمَ (۹) شَيْءٍ
(۱۰) بِقَدَرٍ ۝ وَّمَآ (۱۱) وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ (۱۲-۱۳)
مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ وَّكُلُّ شَيْءٍ (۱۴ تا ۱۶) وَكُلُّ صَغِيْرٍ
وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝ اِنَّ (۱۷) فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ۝ (۱۸)
مُّقْتَدِرٍ ۝ وصل ع ۲ - اِنِ الرَّحْمٰنُ

سورۃ الرحمٰن عزوجل

(۱) اَلْقُرْاٰنَ ۝ (وقفًا) (۲) اَلْاِنْسَانَ
(۳) بِحُسْبَانٍ ۝ وَّالنَّجْمُ (۴)
وَالْاَرْضَ (۵) لِلْاَنَامِ ۝ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۝ وَّالنَّخْلُ
ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝ (۹) وَالرَّيْحَانُ (۱۰) اَلْاِنْسَانَ (۱۱)
الْمُنْشَئٰتُ (۱۲) كَالْاَعْلَامِ ۝ ع ۱ (۱-۲) فَاِنْ ۝ وَّ
يَبْقٰى (۳) وَالْاِكْرَامِ ۝ (۴) وَالْاَرْضَ ۝ (۵) فِيْ شَاْنٍ ۝ (وقفًا)
(۸-۹) سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ (۱۰-۱۱) وَالْاِنْسِ اِنِ

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسْتَطَعْتُمْ ط اَنْ (١٢) مِنْ ط اَقْطَارِ (١٣) وَالْاَرْضِ
(١٤) مِنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ (١٥) اِنْسٌ وَّلَا (١٦)
ع ٢ ١٢ بِسِيْمٰهُمْ (١٧) وَالْاَقْدَامِ ○ (١٨) تَجِيْمٍ ط اِنْ ○
(١) خَافَ (٢-٣) مِنْ ط اِسْتَبْرَقٍ ط وَجَنَى (٤-٥)
الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ○ (٦-٧) فَاكِهَةٌ ۚ وَّنَخْلٌ وَّ
ع ٣ ١٣ رُمَّانٌ ○ (٨) خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ (٩-١٠) وَالْاِكْرَامِ ○ وس ٤ ١٣

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ

(١ تا ٣) رَافِعَةٌ ۙ اِذَا رُجَّتِ
الْاَرْضُ رَجًّا ۙ وَّبُسَّتِ (٤-٥)
مُنْبَثًّا ۙ وَّكُنْتُمْ ط اَزْوَاجًا (٦) الْمَشْئَمَةِ (وقفًا) (٧)
مِنَ الْاَوَّلِيْنَ ○ (٨) مِنَ الْاٰخِرِيْنَ ○ (٩) عَلَيْهُمْ (١٠)
بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ (وقفًا) (١١-١٢) وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ
(١٣ تا ١٥) لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ○ (وقفًا) اور وصلًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۙ
اِلَّا (١٦) سَلٰمًا ○ وَاَصْحٰبُ (١٧ تا ٢٠) مَخْضُوْدٍ ۙ وَّطَلْحٍ

لہ اللُّؤْلُؤ میں وقفًا تین وجہ ہیں (١) نُؤْلُؤ (٢) اللُّؤْلُؤ (بالروم) (٣) وَجَنَى میں وقفًا امالہ ہے اور اس کی کم کے متعلق راقی نے کہا ہے کہ بعض مصاحف میں الف اور بعض میں یا کو مرسوم ہونا خلط اور صاحب تحبیر نہ فرماتے ہیں کہ یہ اصل امالہ کی حمایت کی بنا پر یا سے مرسوم ہوا اور یہی اولیٰ ہے کیونکہ یہ ثلاثی ذوات الواو سے ہے اور ائمہ کرام نے اسکو ذوات الیاء کی عام رسم سے مستثنیٰ بھی نہیں کیا ہے (نثر المرجان ص ١٥٦ ج ١) ١٢ ط

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّنضُودٍ ۝ وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ۝ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۝ وَ
فَاكِهَةٍ (۲۱ تا ۲۳) لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝ وَفُرُشٍ
مَّرْفُوعَةٍ ۝ إِنَّا (۲۴-۲۵) عُرُبًا أَتْرَابًا ع ۱ (۱) ۱۴
لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ (۲) مِنَ الْأَوَّلِينَ ۝ (۳ تا ۷) فِي سَمُومٍ وَّ
حَمِيمٍ ۝ وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ۝ لَّا بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۝ إِنَّهُمْ
(۸-۹) تُرَابًا وَعِظَامًا ءَإِنَّا (۱۰ تا ۱۳) الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ
إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۝ (۱۴) إِنَّكُمْ أَيُّهَا ل (۱۵ و
۱۶) الْأُولَىٰ (۱۷) ءَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ (۱۸) ءَأَنتُمْ
أَنشَأْتُمْ (۱۹) الْمُنشِئُونَ يا الْمُنشُونَ ۝
(وقفًا) (۲۰) تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا ع ۱ (۱) بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ۝
(۲) عَظِيمٌ ۝ إِنَّهُ (۳) رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ (۴ تا ۶)
فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۝ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ۝ وَأَمَّا (۷ و ۸)
مِنْ أَصْحَابِ (دونوں) (۹ و ۱۰) مِنْ حَمِيمٍ ۝ وَتَصْلِيَةُ

ل فَمَالِئُونَ وَقْفًا مُسْتَهْزِءُونَ بقرہ ع ۲ کی طرح ہے ۱۲

ع اِلکا سکون پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۳ ۱۶ مَجِيْدٌ ۝ ۳ (۱۱) الْعَظِيْمِ ۝ وص ع ۳ ۱۶

سورۃ الحدید

(۱-۲) وَالْاَرْضِ ع (دونوں) (۳) شَيْءٍ (۴-۵) الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ (۶) شَيْءٍ (۷) وَالْاَرْضَ (۸) ثُمَّ اسْتَوٰى (۹) فِي الْاَرْضِ (۱۰) وَهُوَ مَعَكُمْ ۚ اَيْنَ مَا (۱۱) وَالْاَرْضُ (۱۲ و ۱۳) تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ (۱۴-۱۵) لَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝ وَمَا (۱۶ تا ۱۸) وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ ۚ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفا) (۱۹ تا ۲۱) لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَمَا لَكُمْ اَلَّا (۲۲) وَالْاَرْضُ (۲۳) مَنْ اَنْفَقَ (۲۴-۲۵) وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۔ع (۱) فَيُضٰعِفَهٗ (۲) كَرِيْمٌ ۝ يَوْمَ (۳) يَسْعٰى (۴) بُشْرٰىكُمُ (۵) الْاَنْهٰرُ (۶) اُنْظُرُوْنَا (۷) يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ (۸) بَلٰى (۹) فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ (۱۰-۱۱) الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ (۱۲) فِدْيَةٌ وَّلَا (۱۳) مَاْوٰىكُمُ (۱۴) هِيَ مَوْلٰىكُمْ (۱۵) وَمَا نَزَلَ (۱۶-۱۷) عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ (۱۸) الْاَرْضَ (۱۹) الْاٰيٰتِ (۲۰) حَسَنًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُضٰعَفُ (۲۱-۲۲) وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ (۲۳)
لَهُمْ اَجْرُهُمْ ع ۲ ۱۸ (۱ تا ۴) اَلدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّ ع ۲ ۱۸
زِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌ (۵-۶) فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ط (۷)
غَيْثٍ اَعْجَبَ (۸) فَتَرٰىهُ (۹-۱۰) حُطَامًا ط وَفِي
الْاٰخِرَةِ (۱۱) شَدِيْدٌ وَّمَغْفِرَةٌ (۱۲) وَرِضْوَانٌ ط وَمَا
(۱۳) اَلدُّنْيَا (۱۴) وَالْاَرْضِ (۱۵) مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ
يَّشَآءُ بالروم (وقفا) (۱۶-۱۷) فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ
اِلَّا (۱۸) اَنْ نَّبْرَاَهَا (وقفا) (۱۹) بِمَآ اٰتٰىكُمْ (۲۰-۲۱)
بِالْبُخْلِ ط وَمَنْ يَّتَوَلَّ (۲۲) لَقَدْ اَرْسَلْنَا (۲۳)
شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ (۲۴) مَنْ يَّنْصُرُهٗ (۲۵-۲۶)
عَزِيْزٌ ۝ ع ۲ ۱۹ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ ع ۲ ۱۹
(۲۷) مُهْتَدٍ ج وَكَثِيْرٌ (۲۸) اَلْاِنْجِيْلَ لا (۲۹-۳۰)
رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ط وَرَهْبَانِيَّةَ ِ ابْتَدَعُوْهَا
(۳۱-۳۲) عَلَيْهِمْ اِلَّا (۳۳) مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ
(۳۴) عَلٰى شَيْءٍ (۳۵) مَنْ يَّشَآءُ يا مَنْ يَّشَآءُ بالروم (وقفا)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۲ (۳۶) الْعَظِيمِ ۝ وص ع ۲

پارہ ۲۸ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ

سورۃ المجادلۃ

(۱) قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ (۲) يُظٰهِرُوْنَ (۳ تا ۵) اُمَّهٰتِهِمْ ط اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ (خلف) (۶) اِلَّا وَزُوْرًا ط وَاِنَّ (خلف وصلاً) (۷-۸) غَفُوْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ (خلف وصلاً) يُظٰهِرُوْنَ (۹) اَنْ يَّتَمَآسَّا (دونوں) (۱۰-۱۱) عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ اِنَّ (خلف وصلاً) (۱۲-۱۳) وَقَدْ اَنْزَلْنَآ (خلف) اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ط وَلِلْكٰفِرِيْنَ (خلف وصلاً) (۱۴) مُّهِيْنٌ ۝ يَّوْمَ (خلف وصلاً)

ع ۱ (۱۵) اَحْصٰىهُ اللّٰهُ (۱۶-۱۷) شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ ع (خلف وصلاً)

اٰلٓمّٓ (۱) وَمَا فِي الْاَرْضِ ط (۲-۳) مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ (خلف) اِلَّا (۴) وَلَا خَمْسَةٍ (خلف) اِلَّا (۵) وَلَآ اَدْنٰى (۶) مَعَهُمْ (خلف) اَيْنَ مَا (۷-۸) شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اَلَمْ (خلف وصلاً) (۹) النَّجْوٰى (۱۰-۱۱) وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ (۱۲) وَاِذَا جَآءُوْكَ (۱۳) بِالْاِثْمِ (۱۴) وَالتَّقْوٰى (۱۵) النَّجْوٰى (۱۶-۱۷) شَيْـًٔا اِلَّا (خلف) (۱۸)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفا) (۱۹) فِي الْمَجٰلِسِ (۲۰-۲۱) انْشُزُوْا
فَانْشُزُوْا (۲۲) دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ (۲۳) خَبِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
(۲۴) نَجْوٰىكُمْ (۲۵) وَاَطْهَرُ (وقفا) (۲۶-۲۷) رَحِيْمٌ ○
عَاَشْفَقْتُمْ اَنْ (۲۸) نَجْوٰىكُمْ (۱) عَلَيْهِمْ (۲)
شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ (۳) عَنْهُمْ مَّآ اَمْوَالُهُمْ (۴ تا ۶)
شَيْئًا يا شَيْئًا (وقفا) اور وصلاً شَيْئًا ۙ اُولٰٓئِكَ (۷ تا ۹)
عَلٰى شَكٍّ (بالسکون) یا عَلٰى شَكٍّ (بالروم) یا عَلٰى شَكٍّ (بالسکون)
یا عَلٰى شَكٍّ (بالروم) وقفاً اور وصلاً عَلٰى شَكٍّ ۚ مَّا لَهُمْ (۱۰
و ۱۱) عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ (۱۲) فِي الْاَذَلِّيْنَ ○
(۱۳) قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ (۱۴) الْاٰخِرِ (۱۵ تا ۲۲) اٰبَآءَهُمْ
اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ
اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ (۲۳) الْاَنْهٰرُ
(۲۴) الْمُفْلِحُوْنَ ○ ع ۲

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الحشر

(۱) وَمَا فِي الْأَرْضِ (وقفاً) (۲) مِنْ (خلف) أَهْلِ (۳-۴) مَا ظَنَنْتُمْ (قف) أَنْ يَخْرُجُوا (خلف) (۵) فَأَتَاهُمُ اللَّهُ (۶) فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ (۷) بِيُوتَهُمْ (۸) الْمُؤْمِنِينَ (وقفاً) (۹-۱۰) الْأَبْصَارِ ○ (۱۱) عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ (۱۲) فِي الدُّنْيَا (۱۳) فِي الْآخِرَةِ (۱۴) وَمَنْ (خلف) يُشَاقِّ اللَّهَ (۱۵) مِنْ لِينَةٍ (خلف) أَوْ (۱۶-۱۷) مِنْ خَيْلٍ (خلف) وَلَا رِكَابٍ وَلَكِنَّ (خلف) (۱۸-۱۹) عَلَى مَنْ يَشَاءُ يا عَلَى مَنْ (خلف) يَشَاءُ بالروم (وقفاً) (۲۰) شَيْءٍ (۲۱-۲۲) مِنْ (خلف) أَهْلِ الْقُرَى (۲۳-۲۴) الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى (۲۵) الْأَغْنِيَاءِ (۲۶) وَمَا آتَاكُمُ (۲۷) وَمَا نَهَاكُمْ (۲۸) وَرِضْوَانًا (خلف) وَيَنْصُرُونَ (۲۹) وَالْإِيمَانَ (۳۰) إِلَيْهِمْ (۳۱-۳۲) خَصَاصَةٌ (قف) وَمَنْ يُوقَ (خلف وصلاً) (۳۳) جَاءُوا (۳۴) بِالْإِيمَانِ (۳۵-۳۶) رَءُوفٌ رَحِيمٌ ○ (خلف وصلاً) الَمْ (۱) لِإِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ (۲-۳) مِنْ (خلف) أَهْلِ الْكِتَابِ لَئِنْ (خلف) أُخْرِجْتُمْ (۴ تا ۶) فِيكُمْ (خلف) أَحَدًا (خلف) أَبَدًا وَإِنْ (۷) لَئِنْ (خلف)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُخْرِجُوا (۸) الْأَدْبَارَ ۝ (۹) لَا نْتُمْ أَشَدُّ (۱۰) جَمِيعًا
إِلَّا (۱۱-۱۲) مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ (۱۳-۱۴) جَمِيعًا وَّ
قُلُوبُهُمْ شَتّٰى (۱۵) عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ (۱۶) لِلْإِنْسَانِ ع ۵
(۱) لِغَدٍ وَاتَّقُوا (۲ تا ۴) فَأَنْسٰهُمْ أَنْفُسَهُمْ ط
أُولٰئِكَ (۵-۶) الْفَاسِقُونَ ○ (وقفًا) لَوْ أَنْزَلْنَا (۷)
الْأَمْثَالُ (۸-۹) الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى (۱۰) وَالْأَرْضِ ج
(۱۱) الْحَكِيمُ ○ وصل ع ۶

سورۃ الممتحنہ

(۱) وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ (۲) إِلَيْهِمْ
(۳) بِمَا جَاءَكُمْ (۴) وَإِيَّاكُمْ أَنْ
(۵) رَبِّكُمْ ط إِنْ (۶) إِلَيْهِمْ (۷ و ۸)
وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ (۹) إِنْ
يَثْقَفُوكُمْ (۱۰) ۱۲) لَكُمْ أَعْدَاءً وَّيَبْسُطُوا
إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ (۱۳) لَنْ تَنْفَعَكُمْ
أَرْحَامُكُمْ (۱۴) يُفَصِّلُ (۱۵ و ۱۶)
لَكُمْ إِسْوَةٌ (۱۷) لِقَوْمِهِمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّا لے (۱۸-۱۹) مِنْ شَكٍّ (بالسکون) یا مِنْ شَكِّ (بالروم) یا
مِنْ شَيْءٍ (بالسکون) یا مِنْ شَيْءٍ (بالروم) (وقفاً) اور وصلاً مِنْ
شَيْءٍ (۲۰-۲۱) فِيهِمْ خلف آسْوَةٌ (۲۲-۲۳) الْآخِرَ ط وَ
ع مَنْ يَتَوَلَّ ع (۱) أَنْ يَجْعَلَ (۲-۳) مَوَدَّةً ط وَاللّٰهُ خلف وصلاً
قَدِيرٌ ط وَاللّٰهُ (۴) لَا يَنْهَاكُمُ اللّٰهُ (۵) مِنْ دِيَارِكُمْ خلف
أَنْ (۶-۷) إِلَيْهِمْ ط إِنَّ (۸) إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ (۹) عَلَى
إِخْرَاجِكُمْ أَنْ (۱۰) وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ (۱۱) إِذَا جَاءَكُمُ
(۱۲) بِإِيمَانِهِنَّ (وقفاً) (۱۳) عَلَيْكُمْ أَنْ (۱۴ تا ۱۷)
حَكِيمٌ ۝ وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ
إِلَى (۱۸) ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ (۱۹) مُؤْمِنُونَ ۝
(وقفاً) (۲۰) إِذَا جَاءَكَ (۲۱-۲۲) شَيْئًا وَلَا (۲۳)

لے بُرَءٰٓؤُا میں وقفاً پہلے ہمزہ کی صرف تسہیل ہے اور دوسرے ہمزہ
میں تَشَآءُ ہود ع کی طرح بارہ وجوہ ہیں ۱۲

ے وقفاً ہمزہ کی تحقیق و تسہیل دونوں وجوہ ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِبُهْتَانٍ تَفْتَرِيْنَهٗ (۲۴) رَحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا (۲۵)
خلف وصلاً
عَلَيْهِمْ (۲۶) مِنَ الْاٰخِرَةِ (۲۷-۲۸) مِنْ خلف
اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝ ع ۲

سورۃ الصف

(۱) وَمَا فِي الْاَرْضِ (وقفاً) (۲-۳)
مَّرْصُوْصٌ ۝ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى (۴)
خلف وصلاً
زَاغُوْا (۵) التَّوْرٰىةِ (تقلیل) (۶) رَسُوْلِ يَّاْتِيْ (۷) فَلَمَّا
خلف
جَآءَهُمْ (۸-۱۱) هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَمَنْ خلف وصلاً اَظْلَمُ
خلف
مِمَّنِ افْتَرٰى (۱۲-۱۳) وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ (۱۴)
بِاَفْوَاهِهِمْ (وقفاً) (۱۵) بِالْهُدٰى ع ۱ (۱) هَلْ خلف
اَدُلُّكُمْ (۲) مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ (۳) وَ
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ (وقفاً) (۴) خَيْرٌ لَّكُمْ خلف اِنْ (۵)
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (۶) وَاُخْرٰى (۷-۸) قَرِيْبٌ ط وَبَشِّرِ
خلف وصلاً
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (وقفاً) (۹) مَنْ خلف اَنْصَارِيْٓ (۱۰)

لہ ابدال وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

لہ تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع طَآئِفَةٌ (وقفًا) (١١) ظٰهِرِيْنَ ۝ وصل ع

سورۃ الجمعۃ

(١) وَمَا فِي الْاَرْضِ (٢) فِي الْاُمِّيّٖنَ (٣-٤) عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ (٥) مُبِيْنٍ ۝ وَّاٰخَرِيْنَ (٦-٧) مَنْ يَّشَآءُ ط (وقفًا) (٨) التَّوْرٰىةَ (تقيل) (٩-١٠) اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ (١١) بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ط

ع (١٢) قُلْ اِنَّ ع (١-٢) مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى (٣) خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ (٤) فِي الْاَرْضِ (٥) ع تِجَارَةً اَوْ (٦) قَآئِمًا (وقفًا) (٧) الرّٰزِقِيْنَ ۝ وصل ع

سورۃ المنٰفقون

(١) اِذَا جَآءَكَ (٢) اِنَّهُمْ اٰمَنُوْا (٣) وَاِنْ يَّقُوْلُوْا (٤) مُّسَنَّدَةٌ ط يَحْسَبُوْنَ (٥) عَلَيْهِمْ (٦-٧) اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝ (وقفًا) (٨ تا ١٠) عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ (١١-١٢) لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ط اِنَّ

ع (١٣) وَالْاَرْضِ (١٤-١٥) الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ (وقفًا) ع ١٢

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) لَا تُلْهِكُمْ (خلف) اَمْوَالُكُمْ (۲) وَمَنْ يَّفْعَلْ
(۳) اَنْ يَّاْتِيَ (۴ تا ۶) وَلَنْ يُّؤَخِّرَ (خلف) اللّٰهُ نَفْسًا (خلف) اِذَا
جَآءَ (۷) بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○ وصل ع ۲ ۱۴

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ

(۱) وَمَا فِي الْاَرْضِ (وقفاً) (۲)
شَيْءٍ ۚ (۲ تا ۵) كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ (وقفاً)
مُؤْمِنٌ ؕ (خلف وصلاً) وَاللّٰهُ (۶ - ۷) وَالْاَرْضَ (۸) وَ
الْاَرْضِ لہ (۹) عَذَابٌ (خلف) اَلِيْمٌ ○ (۱۰) اَبَشَرٌ (خلف)
يَّهْدُوْنَنَا (۱۱-۱۲) اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى (۱۳)
خَبِيْرٌ ○ يَوْمَ (۱۴) وَمَنْ يُّؤْمِنْ (خلف وصلاً) (۱۵) صَالِحًا يُّكَفِّرْ (خلف) (۱۶)
الْاَنْهٰرُ ع ۱ ۱۵ (۱) مِنْ مُّصِيْبَةٍ (خلف) اِلَّا (۲) وَ
مَنْ يُّؤْمِنْ (خلف وصلاً) (۳-۴) شَيْءٍ ۙ عَلِيْمٌ ○ وَّاَطِيْعُوا
(۵) الْمُؤْمِنُوْنَ ○ (وقفاً) (۶) مِنْ (خلف) اَزْوَاجِكُمْ
(۷) رَّحِيْمٌ ○ اِنَّمَا (۸) فِتْنَةٌ ؕ وَّاللّٰهُ (خلف وصلاً) (۹-۱۰)

لہ تَبَوُّاْ - وقفاً اَتَوَكَّؤُا ط ع کی طرح ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ وَالّٰۗـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰۗـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ۭ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَاۗرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ۭ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۝ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ۭ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ۭ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۙ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝

لہ ابدال وتحقیق دونوں وجوہ ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۷) بِمَعْرُوْفٍ ج وَّاِنْ (۲۸) اُخْرٰى (۲۹)
اٰتٰىهُ اللّٰهُ (۳۰-۳۱) نَفْسًا اِلَّا مَا اٰتٰىهَا
(۳۲-۳۳) عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ وَّكَاَيِّنْ (۱) عَنْ ع ۱۷
اَمْرِهٖ (۲) شَدِيْدًا وَّعَذَّبْنٰهَا (۳) خُسْرًا ۝
اَعِدَّ (۴) الْاَلْبَابِ ۙ (۵) قَدْ اَنْزَلَ (۶-۷)
رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ (۸) وَمَنْ يُّؤْمِنْ
(۹) صَالِحًا يُّدْخِلْهُ (۱۰) الْاَنْهٰرُ (۱۱) قَدْ اَحْسَنَ
اللّٰهُ (۱۲-۱۳) سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ (۱۴) الْاَمْرُ
(۱۵ تا ۲۰) شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ ع ۲ ۱۸
بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ ع ۲ يٰٓاَيُّهَا

سورۃ التحریم

(۱) وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ (۲) وَاِذْ اَسَرَّ
(۳) مَنْ اَنْۢبَاَكَ (۴) فَقَدْ صَغَتْ
(۵-۶) هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ (۷) الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
(وقفًا) (۸) عَسٰى (۹) اَنْ يُّبْدِلَهٗ (۱۰ تا ۱۲) ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝ (وقفًا)

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور وصلاً وَاَبْكَارًا ۝ يٰٓاَيُّهَا (۱۳) نَارًا وَّقُوْدُهَا
ع ۱ (۱۴) مَا يُوْمَرُوْنَ ۝ (وقفًا) ع ۱ (۱ تا ۳) عَسٰى رَبُّكُمْ
اَنْ يُّكَفِّرَ (۴) اَلَّا نَهْرُ لا (۵) يَسْعٰى (۶-۷) شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا (۸-۹) عَلَيْهِمْ ط وَمَاْوٰهُمْ
(۱۰) نُوْحٍ وَّاِمْرَاَتَ (۱۱-۱۲) شَيْءًا وَّقِيْلَ (۱۳-۱۴)
ع ۲ وَكِتٰبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝ وصل ع ۲

پارہ ۲۹ تَبٰرَكَ الَّذِيْ

سورۃ الملک

(۱) شَيْءٍ (۲ تا ۴) لِيَبْلُوَكُمْ
اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَّهُوَ (۵)
مَا تَرٰى (۶) مِنْ تَفٰوُتٍ ط (۷-۸) هَلْ تَرٰى
(۹ تا ۱۲) يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝
وَلَقَدْ زَيَّنَّا (۱۳) الدُّنْيَا (۱۴) شَهِيْقًا وَّهِيَ (۱۵ تا ۱۷)
بَلٰى قَدْ جَآءَنَا (۱۸ تا ۲۲) مِنْ شَيْءٍ (بالسکون)
یا شَيْءٍ (بالردم) یا شَيْءٌ (بالسکون) یا شَيْءٌ (بالردم) وقفًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وصلاً مِنْ شَيْءٍ ۚ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا (۲۳) كَبِيرٌ ۝ وَ
قَالُوا (۲۴ تا ۲۶) مَغْفِرَةٌ وَّ أَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَ أَسِرُّوا
قَوْلَكُمْ أَوِ ۚ (۱) الْأَرْضَ (۲-۳) أَنْ يَّخْسِفَ ع ۱
بِكُمُ الْأَرْضَ (۴) أَمْ أَمِنْتُمْ (۵) أَنْ
يُّرْسِلَ (۶) أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى (۷) صَٰفَّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۘ
(۸-۹) شَيْءٍ ۚ بَصِيرٌ ۝ أَمَّنْ (۱۰) فِي غُرُورٍ ۝
أَمَّنْ (۱۱-۱۲) يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ (۱۳ تا ۱۵)
عُتُوٍّ وَّنُفُورٍ ۝ أَفَمَنْ يَّمْشِي (۱۶-۱۷) أَهْدَى
أَمَّنْ يَّمْشِي (۱۸) عَلَىٰ صِرَاطٍ (۱۹-۲۰) وَالْأَبْصَارَ وَ
الْأَفْـِٕدَةَ ۘ (وقفًا) (۲۱) فِي الْأَرْضِ (۲۲) مَتَىٰ (۲۳)
قُلْ إِنَّمَا (۲۴ تا ۲۹) قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ
أَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيرُ
(۳۰) مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ (۳۱ تا ۳۳) قُلْ أَرَءَيْتُمْ
إِنْ أَصْبَحَ (۳۴-۳۵) فَمَنْ يَّأْتِيكُمْ بِمَاءٍ ع ۲
مَّعِينٍ ۝ وصل ع ۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ القلم

(۱) بِمَجْنُوْنٍ ۝ وَّاِنَّ (۲) غَيْرَ
مَمْنُوْنٍ ۝ وَّاِنَّكَ (۳) مُعْتَدِ
اَثِيْمٍ ۝ (۴ تا ۷) زَنِيْمٍ ۝ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ
بَنِيْنَ ۝ اِذَا تُتْلٰى (۸) اَسَاطِيْرُ وَّلِيْنَ ۝ (۹) اِذْ اَقْسَمُوْا
(۱۰) وَهُمْ يَخْتِمُوْنَ ۝ (وقفاً) (۱۱) عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ
(۱۲) مِسْكِيْنٌ ۝ وَّغَدَوْا (۱۳-۱۴) اَوْسَطُهُمْ
اَلَمْ اَقُلْ (۱۵) عَلٰى بَعْضٍ يَتَلَاوَمُوْنَ ۝ (۱۶ و
۱۷) عَسٰى رَبُّنَا اَنْ يُّبْدِلَنَا (۱۸) اَلْاٰخِرَةِ - ع ۱ (۱)
اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ (۲) بَالِغَةٌ اِلٰى (۳)
سَلْهُمْ اَيُّهُمْ (۴-۵) زَعِيْمٌ ۝ اَمْ لَهُمْ
شُرَكَآءُ يا شُرَكَآءُ ج (بالروم) (وقفاً) (۶) بِشُرَكَآئِهِمْ
اِنْ (۷) عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ (۸) خَاشِعَةً
اَبْصَارُهُمْ (۹) ذِلَّةٌ ط وَّقَدْ (۱۰) وَمَنْ يُّكَذِّبُ
(۱۱) لَهُمْ ط اِنَّ (۱۲-۱۳) مَتِيْنٌ ۝ اَمْ تَسْئَلُهُمْ
اَجْرًا (۱۴) اِذْ نَادٰى (۱۵) فَاجْتَبٰهُ (۱۶) وَاِنْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَكَادُ (۱۷) لَمَجْنُونٌ ۝ وَّمَا (۱۸) لِلْعٰلَمِيْنَ ۝ ع ۲

سورۃ الحاقۃ

(۱) وَمَآ اَدْرٰىكَ (۲) كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ (۳-۴) عَلَيْهُمْ سَبْعَ لَيَالٍ
وَّثَمٰنِيَةَ (۵-۶) صَرْعٰى لا كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ
(۷-۸) فَهَلْ تَرٰى (۹-۱۰) مِنْ بَاقِيَةٍ ۝ وَّجَآءَ (۱۱)
بِالْخَاطِئَةُ (وقفًا) (۱۲-۱۳) فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً
رَّابِيَةً ۝ اِنَّا (۱۴-۱۵) تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ
اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝ (۱۶ تا ۱۸) نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝
وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ (۱۹) دَكَّةً وَّاحِدَةً ۝
(۲۰) فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ (۲۱ تا ۲۳) يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۝
وَالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ط (وقفًا) (۲۴) ثَمٰنِيَةٌ ۝
يَوْمَئِذٍ (۲۵-۲۶) لَا يَخْفٰى (۲۷) مَنْ اُوْتِيَ

لہ هَآؤُمُ میں وقفًا ہمزہ کی تسہیل ہے مد و قصر دونوں سے۔ اور تحقیق نہیں کیوں کہ یہ متوسط بنفسہ ہے۔ (ابراز المعانی) ۱۲
محمد طاہر رحیمی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۸) كِتٰبِيَهْ ۚ (خلف وصلاً) (۲۹) فِي الْاَيَّامِ (۳۰) مَنْ (خلف)
اُوْتِيَ (۳۱) لَمْ (خلف) اُوْتَ (۳۲) وَلَمْ (خلف) اَدْرِ (۳۳)
مَآ اَغْنٰى (۳۴) مَالِيَهْ ۜ هَلَكَ (۳۵) سُلْطٰنِيَهْ ۜ (وصلاً)
خُذُوْهُ (۳۶-۳۷) حَمِيْمٌ ۙ وَّلَا طَعَامٌ (خلف) اِلَّا
(۳۸ تا ۴۰) الْخَاطِـُٔوْنَ يا الْخَاطِـُٔيْنَ يا
ع الْخَاطِـُٔوْنَ ۝ وقفاً ع (۱) كَرِيْمٍ ۙ وَّمَا (۲) مَا
تُؤْمِنُوْنَ ۝ (وقفاً) (۳) الْاَقَاوِيْلِ ۝ (۴) مِنْ (خلف)
ع اَحَدٍ (۵) الْعَظِيْمِ ۝ وصل ع

سورة المعارج

(۱) بِعَذَابٍ (خلف) وَّاقِعٍ (۲)
جَمِيْلًا ۝ (خلف وصلاً) اِنَّهُمْ (۳ تا ۵)
بَعِيْدًا ۝ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝ (خلف وصلاً) يَوْمَ (۶) حَمِيْمًا ۝ (خلف)
يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ (وصلاً) (۷) وَاَخِيْهِ ۝ (وقفاً) (۸) وَمَنْ فِي الْاَرْضِ

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

لہ تُؤْوِيْهِ میں وقفاً قیاسی وجہ کے موافق صرف ابدال ہے۔ اور اس کے بعد بعض کے قول پر اظہار اور بعض کے قول پر ادغام ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۹ تا ۱۱) لَظٰى ۝ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى (۱۲-۱۳) مَنْ خلف
أَدْبَرَ وَتَوَلّٰى (۱۴ تا ۱۶) فَأَدْرٰى ۝ (وقفاً) إِنَّ
الْإِنْسَانَ (۱۷) هَلُوْعًا ۝ إِذَا (۱۸) جَزُوْعًا ۝ وَّإِذَا خلف وصلاً
(۱۹) مَنُوْعًا ۝ إِلَّا (۲۰) الْمُصَلِّيْنَ ۝ (وقفاً) (۲۱-۲۲) خلف وصلاً
دَآئِمُوْنَ ۝ (وقفاً) اور وصلاً دَآئِمُوْنَ ۝ وَّالَّذِيْنَ خلف وصلاً
(۲۳-۲۴) عَلٰى أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ خلف
أَيْمَانُهُمْ (۲۵) إِبْتَغٰى (۲۶-۲۷) بِشَهٰدٰتِهِمْ
قَآئِمُوْنَ ۝ (وقفاً) ع (۱ و ۲) مِنْهُمْ خلف أَنْ يُّدْخَلَ (۳) ع ۱
الْأَجْدَاثِ (۴ تا ۷) كَأَنَّهُمْ خلف إِلٰى نُصُبٍ خلف
يُّوْفِضُوْنَ ۝ خَاشِعَةً خلف أَبْصَارُهُمْ (۸) ع ۲
يُوْعَدُوْنَ ۝ وصل ع

سورۃ نوح علیہ السلام

(۱) نُوْحًا خلف إِلٰى (۲) أَنْ خلف
أَنْذِرْ (۳-۴) أَنْ يَّأْتِيَهُمْ خلف
عَذَابٌ خلف أَلِيْمٌ ۝ (۵) مُّبِيْنٌ ۝ خلف وصلاً أَنِ (۶) وَ

ل اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَطِيعُونِ ۝ (وقفاً) (۷ تا ۹) وَيُؤَخِّرْكُمْ (خلف) إِلَىٰ أَجَلٍ
مُّسَمًّى ط (وقفاً) اور وصلاً مُّسَمًّى ط (خلف وصلاً) إِنَّ (۱۰-۱۱)
إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ (وقفاً) (۱۲) لَيْلًا وَنَهَارًا (۱۳)
فِرَارًا ۝ وَإِنِّي (خلف وصلاً) (۱۴) لَهُمْ (خلف) لِتَغْفِرَ لَهُمْ ۝ (۱۵)
رَبَّكُمْ ط (خلف وصلاً) إِنَّهُ (۱۶) غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ (خلف وصلاً) (۱۷ و
۱۸) مِدْرَارًا ۝ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ (خلف) وَبَنِينَ (۱۹ و
۲۰) جَنَّاتٍ وَيَجْعَل (خلف) لَّكُمْ (خلف) أَنْهَارًا ۝ (۲۱ تا ۲۳)
وَقَارًا ۝ (خلف وصلاً) وَقَدْ خَلَقَكُمْ (خلف) أَطْوَارًا ۝ (خلف وصلاً) أَلَمْ
(۲۴) طِبَاقًا ۝ وَجَعَلَ (۲۵) نُورًا وَجَعَلَ (خلف وصلاً) (۲۶)
سِرَاجًا ۝ (خلف وصلاً) وَاللَّهُ (۲۷) مِنَ الْأَرْضِ (۲۸-۲۹) وَ
ع ۱۰ يُخْرِجُكُمْ (خلف) إِخْرَاجًا ۝ (خلف وصلاً) وَاللَّهُ (۳۰) الْأَرْضَ بِسَاطًا ۝ ۱۰
وَوُلْدُهُ إِلَّا خَسَارًا ۝ (خلف وصلاً) وَمَكَرُوا (۳) كُبَّارًا ۝ (خلف وصلاً) وَ
قَالُوا (۴-۵) وَدًّا وَلَا سُوَاعًا ۝ (خلف وصلاً) وَلَا (۶ تا ۸) وَ
نَسْرًا ۝ (خلف وصلاً) وَقَدْ (خلف) أَضَلُّوا كَثِيرًا ۝ (خلف وصلاً) وَلَا (۹) مِمَّا

لے تسہیل وتحقیق دونوں ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَطِيٰٓـئٰتِهِمْ ۖ أُغْرِقُوْا (۱۰) اَنْصَارًا ۝ وَّقَالَ (۱۱) عَلَى
الْاَرْضِ (۱۲) دَيَّارًا ۝ اِنَّكَ (۱۳ تا ۱۵) بِيْتِيْ
مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ط (وقفًا) (۱۶)
الَّا تَبَارًا ۝ وص ع

سورۃ الجن

(۱) قُلْ اُوْحِيَ (۲) عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْ (۳ و
۴) اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى (۵ - ۶)
صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ (۷) شَطَطًا ۝ وَّاَنَّا
(۸) الْاِنْسُ (۹) كَذِبًا ۝ وَّاَنَّهٗ (۱۰) مِنَ الْاِنْسِ
(۱۱ و ۱۲) فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝ وَّاَنَّهُمْ (۱۳ تا ۱۵)
كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّا
(۱۶ - ۱۷) شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝ وَّاَنَّا (۱۸ - ۱۹) فَمَنْ
يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ (۲۰) رَّصَدًا ۝ وَّاَنَّا (۲۱)
اَشَرٌّ اُرِيْدَ (۲۲ - ۲۳) فِي الْاَرْضِ اَمْ
اَرَادَ (۲۴) رَشَدًا ۝ وَّاَنَّا (۲۵) قِدَدًا ۝ وَّ
اَنَّا (۲۶) فِي الْاَرْضِ (۲۷) هَرَبًا ۝ وَّاَنَّا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۸) الْهُدٰى (۲۹) فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ (۳۰-۳۱)
بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا (۳۲) وَّاَنَّا (۳۲) فَمَنْ اَسْلَمَ
(۳۳) رَشَدًا (۳۴) وَّاَمَّا (۳۴) حَطَبًا (۳۵) وَّاَنْ
(۳۵) وَمَنْ يُّعْرِضْ (۳۶) صَعَدًا (۳۷) وَّاَنَّ
ع ۱۱ اَحَدًا (۱) وَّاَنَّهٗ ع (۱-۲) قُلْ اِنَّمَا (۲)
قُلْ اِنِّيْ (۳) ضَرًّا وَّلَا (۴-۵) قُلْ اِنِّيْ
لَنْ يُّجِيْرَنِيْ (۶-۷) اَحَدٌ (۷) وَّلَنْ اَجِدَ (۸)
مُلْتَحَدًا (۹) اِلَّا (۹) وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ (۱۰-۱۱)
مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ (۱۲-۱۳) قُلْ
اِنْ اَدْرِيْ (۱۴-۱۵) اَحَدًا (۱۵) اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى
(۱۶) قُلْ اُبَلِّغُ (۱۷ تا ۲۱) بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ
ع ۱۲ شَيْءٍ عَدَدًا ۝ ع ۲ يٰٓاَيُّهَا

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ

(۱) قَلِيْلًا (۱) اَوْ (۲) تَرَتِّلِ (۴)
اِنَّا (۳) ثَقِيْلًا (۴-۵) اِنَّ (۴-۵)
وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا (۶) اِنَّ (۶) طَوِيْلًا وَّاذْكُرِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) وَتَبَتَّلْ (خلف) إِلَيْهِ (۸) رَبُّ الْمَشْرِقِ (۹)
وَكِيلًا ○ وَاصْبِرْ (خلف وصلاً) (۱۰) جَمِيلًا ○ وَذَرْنِي (خلف وصلاً)
(۱۱) قَلِيلًا ○ إِنَّ (خلف وصلاً) (۱۲ تا ۱۷) أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ○ وَطَعَامًا (خلف وصلاً)
ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ○ يَوْمَ تَرْجُفُ (خلف) الْأَرْضُ
(۱۸) مَهِيلًا ○ إِنَّا (خلف وصلاً) (۱۹) فَعَصَى (۲۰) أَخْذًا (خلف)
وَبِيلًا ○ (۲۱) يَوْمًا يَجْعَلُ (خلف) (۲۲) مَفْعُولًا ○ إِنَّ (خلف وصلاً)
(۲۳) فَمَنْ شَاءَ (۲۴) سَبِيلًا ○ ع (خلف ۱۳ وصلاً) إِنَّ (۱) أَدْنَى ع ۱۲ ۴
(۲) مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ (وقفاً) (۳) وَثُلُثَهُ (۴) وَطَائِفَةٌ مِنَ الَّذِينَ
(۵) حَسَنًا ط وَمَا (خلف وصلاً) (۶-۷) خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا ط وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ ط (خلف وصلاً) ۱۲ ۵
(۸) رَحِيمٌ ○ وصل ع (خلف وصلاً) يَا أَيُّهَا

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّر

(۱) فَأَنْذِرْ ○ (وقفاً) (۲) وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ (۳) وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (۴) وَالرُّجْزَ
(۵) فَاهْجُرْ (۶) وَلَا تَمْنُنْ (خلف) تَسْتَكْثِرُ (۷) وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ
(۸) فَإِذَا نُقِرَ (خلف) فِي النَّاقُورِ (۹) فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ (خلف) يَوْمٌ

لہ فَاقْرَءُوْا میں وقفاً دو وجوہ ہیں۔ تسہیل فَاقْرَءُوْا (۲) حذف فَاقْرَوْا۔ ۱۲

www.KitaboSunnat.com

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَعَلْتُ (۵-۶) مَمْدُوْدًا ۝ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝ وَّ (خلف وصلاً) (خلف وصلاً)
مَهَّدْتُّ (۷) اَنْ (خلف) اَزِيْدَ (۸) صَعُوْدًا ۝ اِنَّهٗ (خلف وصلاً)
(۹-۱۰) سِحْرٌ يُّؤْثَرُ (وقفاً) (۱۱) وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا (۱۲-۱۳)
اِلَّا مَلٰٓئِكَةً (ص) (وقفاً) اور وصلاً مَلٰٓئِكَةً (خلف) (خلف وصلاً) وَّمَا (ص)
(۱۴) عِدَّتَهُمْ (خلف) اِلَّا (۱۵) اِيْمَانًا (خلف) وَّلَا (۱۶) مَرَضٌ (خلف)
وَّالْكٰفِرُوْنَ (۱۷) مَنْ (خلف) يَّشَآءُ (۱۸-۱۹) مَنْ (خلف)
ع ۱۵ يَّشَآءُ (خلف) يا مَنْ يَّشَآءُ (بالروم) (وقفاً) (۲۰) ذِكْرٰى
اِذْ (خلف) اَدْبَرَ ۝ (۲ تا ۵) لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ (خلف)
يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ (وقفاً) (۶) رَهِيْنَةٌ ۝ اِلَّا (خلف وصلاً)
(۷-۸) فِيْ جَنّٰتٍ ۛ (خلف وصلاً) يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ (وقفاً) (۹)
الْخَآئِضِيْنَ ۝ (وقفاً) (۱۰) حَتّٰٓى اَتٰىنَا (۱۱ تا ۱۳)
مِنْهُمْ اَنْ (خلف) يُّؤْتٰى (۱۴) اَنْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝ (۱۵) فَمَنْ
شَآءَ (۱۶) اِنْ (خلف) يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ (۱۷-۱۸) اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ
ع ۲ ۱۶ الْمَغْفِرَةِ ۝ صل ع ۲

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ ۱ (۱) لَآ اُقْسِمُ بِالْاِنْسَانِ (۲) بَلٰى (۳ و ۴)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْاِنْسَانُ (دونوں) (۵) يَوْمَ مَيْثٍ ۢ بِ اَيْنَ (۶)
الْاِنْسَانُ (۷ و ۸) وَاَخَّرَ ○ (وقفاً) بَلِ
الْاِنْسَانُ (۹ تا ۱۱) بَصِيْرَةٌ ○ وَّلَوْ اَلْقٰى
(۱۲) وَقُرْاٰنَهٗ (وقفاً) (۱۳) قُرْاٰنَهٗ (وقفاً) (۱۴)
بَلْ تُحِبُّوْنَ (۱۵ تا ۱۹) الْاٰخِرَةَ ○ وُجُوْهٌ
يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ○ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ○ وَوُجُوْهٌ
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ (۲۰) اَنْ يُّفْعَلَ (۲۱-۲۲) مَنْ
رَاقٍ ○ وَّظَنَّ - (۱) وَلَا صَلّٰى (۲) وَلٰكِنْ
(۳ تا ۹) يَتَمَطّٰى ○ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ○ (وقفاً) ثُمَّ
اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ○ (وقفاً) (۱۰ تا ۱۳) اَيَحْسَبُ اَنْ
يُّتْرَكَ سُدًى ○ (وقفاً) اور وصلاً سُدًى ○ اَلَمْ
(۱۴ - ۱۵) تُمْنٰى (۱۶) فَسَوّٰى (۱۷-۱۸) وَالْاُنْثٰى ○
(۱۹ تا ۲۱) اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ○ وصل

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الدھر (الانسان)

(۱ تا ۳) هَلْ ۘ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ (۴-۵) شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ۝ ۘ اِنَّا (۶) الْاِنْسَانَ (۷) مِنْ نُّطْفَةٍ ۘ اَمْشَاجٍ ۖ (۸) بَصِيْرًا ۝ ۘ اِنَّا (۹ و ۱۰) اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝ ۘ اِنَّا لـ (۱۱ تا ۱۳) وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝ ۘ اِنَّ الْاَبْرَارَ (۱۴) يَشْرَبُوْنَ (۱۵) تَفْجِيْرًا ۝ يُوْفُوْنَ (۱۶) مُسْتَطِيْرًا ۝ وَيُطْعِمُوْنَ (۱۷ تا ۲۰) مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝ (وقفًا) اور وصلًا وَاَسِيْرًا ۝ ۘ اِنَّمَا (۲۱-۲۲) جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝ ۘ اِنَّا (۲۳) فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ (۲۴ تا ۲۷) وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۝ وَجَزٰىهُمْ (۲۸) جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝ (۲۹) مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ (وقفًا) (۳۰ تا ۳۲) شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ (۳۳ و ۳۴) تَذْلِيْلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ (۳۵) مِنْ فِضَّةٍ

لـ سَلٰسِلَا میں بغیر الف کے وقف کرتے ہیں۔ یعنی سَلٰسِلْ ۱۲

۲ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّاَكْوَابٍ (۳۶-۳۷) قَوَارِيْرَا (دونوں بغیر الف کے)
(۳۸) تَقْدِيْرًا ۝ وَّيُسْقَوْنَ (۳۹ تا ۴۱) تُسَمّٰى
سَلْسَبِيْلًا ۝ وَّيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ ۱ (۴۲)
مَنْثُوْرًا ۝ وَّاِذَا (۴۳) نَعِيْمًا وَّمُلْكًا (۴۴) عٰلِيَهُمْ
(۴۵ تا ۴۷) خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۲ (وقفاً) اور وصلاً
وَاِسْتَبْرَقٍ ۲ وَّحُلُّوْٓا (۴۸-۴۹) مِنْ فِضَّةٍ
وَّسَقٰىهُمْ (۵۰) طَهُوْرًا ۝ اِنَّ (۵۱) جَزَآءً
وَّكَانَ (۵۲) مَشْكُوْرًا ۝ اِنَّا (۱ تا ۳) ع ۱۰
مِنْهُمْ اِثْمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝ وَاذْكُرِ (۴ تا ۶)
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ (وقفاً) اور وصلاً وَّاَصِيْلًا ۝ وَّ

---

۱ لُؤْلُؤًا میں وقفاً لُؤْلُؤَا ہے یعنی پہلے ہمزہ کا واو مدہ سے اور دوسرے کا فتحہ والے واو سے ابدال ہے ۱۲

۲ رَ اور قَ کا جر پورے حمزہ کے لیے ہے ۱۲

۳ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَ (۷) طَوِيْلًا ۝ ج خلف وصلاً ۚ إِنَّ (۸) تَبْدِيْلًا ۝ ج خلف وصلاً ۚ إِنَّ
(۹) فَمَنْ شَآءَ (۱۰ و ۱۱) سَبِيْلًا ۝ وَمَا تَشَآءُوْنَ خلف وصلاً
إِلَّآ أَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ (۱۲-۱۳) حَكِيْمًا ۝ ن صلے خلف وصلاً ۚ يُّدْخِلُ
ع ۲ ۲۰ مَنْ يَّشَآءُ (۱۴ تا ۱۶) عَذَابًا ۚ ل ۲ ۲ خلف أَلِيْمًا ۝ وَ خلف وصلاً
الْمُرْسَلٰتِ

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ

(۱) عُرْفًا ۝ وَّ خلف وصلاً النّٰشِرٰتِ (۲ تا ۴)
فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝ عُذْرًا ۚ [1] خلف
أَوْ نُذْرًا ۝ ج خلف وصلاً إِنَّمَا (۵) يَوْمٍ ۚ خلف أُقِّتَتْ (۶) وَمَآ
أَدْرٰىكَ (۷) وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ (۸) أَلَمْ خلف نُهْلِكِ الْأَوَّلِيْنَ ۝ (۹)
ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝ (۱۰) وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ (۱۱-۱۲) قَرَارٍ [2] تقلیل
مَّكِيْنٍ ۝ ج خلف وصلاً إِلٰى (۱۳) وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ (۱۴ تا ۱۸) أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ
كِفَاتًا ۝ ج خلف وصلاً أَحْيَآءً وَّ خلف أَمْوَاتًا ۝ (وقفاً) اور وصلاً

---

[1] اس میں خلادؒ کے لیے اظہار وادغام دونوں ہیں اور ادغام اولیٰ ہے ۱۲

[2] اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّاَمْوَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا (۱۹) شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ
(۲۰-۲۱) فُرَاتًا ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ (۲۲) لِّلْمُكَذِّبِيْنَ
وَيْلٌ (۲۳ تا ۲۵) صُفْرٌ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ (دونوں)
(۲۶) وَالْاَوَّلِيْنَ ○ (۲۷) وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ ع (۱ تا ۳)
فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّفَوَاكِهَ (۴)
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ (۵) قَلِيْلًا اِنَّكُمْ (۶-۷) وَيْلٌ
يَّوْمَئِذٍ (دونوں) (۸-۹) يُّؤْمِنُوْنَ ○ (وقفًا) اور وصلًا
يُّؤْمِنُوْنَ ○ وصل ع

پارہ ۳۰ عَمَّ

سورۃ النبا

(۱) عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ○ (وقفًا) (۲ تا
۶) اَلْاَرْضَ مِهٰدًا ۝ وَّالْجِبَالَ
اَوْتَادًا ۝ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا

لہ هَيِّنًا کو وقفًا هَيِّبًا پڑھتے ہیں ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷) سُبَاتًا ۚ وَّجَعَلْنَا (۸) لِبَاسًا ۙ وَّجَعَلْنَا (۹)
خلف وصلاً
مَعَاشًا ۙ وَّبَنَيْنَا (۱۰ تا ۱۲) شِدَادًا ۙ وَّجَعَلْنَا
خلف وصلاً
سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۙ وَّاَنْزَلْنَا (۱۳ تا ۱۶) حَبًّا وَّ
خلف
نَبَاتًا ۙ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۙ اِنَّ (۱۷)
خلف وصلاً
مِيْقَاتًا ۙ يَّوْمَ (۱۸) اَفْوَاجًا ۙ وَّفُتِحَتِ
خلف وصلاً
(۱۹-۲۰) فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۙ وَّسُيِّرَتِ (۲۱
خلف وصلاً
و ۲۲) فَكَانَتْ سَرَابًا ۙ اِنَّ (۲۳-۲۴)
خلف وصلاً
مَآبًا ۝ (وقفًا) لّٰبِثِيْنَ (۲۵ تا ۲۹) بَرْدًا وَّلَا
خلف
شَرَابًا ۙ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۙ جَزَآءً
خلف وصلاً خلف
وِّفَاقًا ۙ اِنَّهُمْ (۳۰) حِسَابًا ۙ وَّكَذَّبُوْا
خلف وصلاً
(۳۱ تا ۳۳) كِذَّابًا ۙ وَّكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
خلف وصلاً خلف
ع (۳۴-۳۵) فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ۝ اِنَّ
خلف
(۱ تا ۳) وَاَعْنَابًا ۙ (وقفًا) اور وصلاً وَاَعْنَابًا ۙ وَّ
خلف وصلاً

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۝ وَّكَأْسًا (۴) لَغْوًا وَّلَا (۵)
خلف وصلاً
الْأَرْضِ (۶) الرَّحْمٰنُ (۷) خِطَابًا ۝ يَوْمَ
خلف وصلاً
(۸) مَنْ ۛ أَذِنَ (۹) فَمَنْ شَاءَ (۱۰ و ۱۱) مَآبًا ۝
خلف
(وقفًا) اور وصلاً مَآبًا ۝ ۛ إِنَّا (۱۲) قَرِيبًا ۚ يَوْمَ
خلف وصلاً
ع ۲ ۲ (۱۳ - ۱۴) تُرْبًا ۝ ع وَالنّٰزِعٰتِ
خلف وصلاً

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ

(۱-۲) غَرْقًا ۝ وَّالنّٰشِطٰتِ
خلف وصلاً
نَشْطًا ۝ وَّالسّٰبِحٰتِ (۳) أَمْرًا ۝
خلف وصلاً
يَوْمَ (۴ تا ۷) قُلُوبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝ ۛ
خلف وصلاً
أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝ يَقُولُونَ (۸) أَإِنَّا
خلف وصلاً
زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ (۱۰ تا ۱۳) هَلْ ۛ أَتٰكَ
خلف
حَدِيثُ مُوسٰى ۝ إِذْ نَادٰهُ (۱۴) طُوًى ۚ (وقفًا)
إِذْهَبْ ۛ إِلٰى (۱۵) طَغٰى (۱۶) أَنْ تَزَكّٰى
خلف

لہ اَلْمَرْءُ اس میں وقفًا تین وجوہ ہیں (۱) اَلْمَرْ (بالسکون)
(۲) اَلْمَرْ (بالاشمام) (۳) اَلْمَرُ (بالروم) ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۷ تا ۲۰) فَتَخْشٰى ۚ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝ (۲۱)
وَعَصٰى (۲۲) يَسْعٰى ۝ (۲۳) فَنَادٰى ۝ (۲۴ و ۲۵)
الْاَعْلٰى ۝ (۲۶ تا ۲۸) الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝ (۲۹ و
ع ۱ ۳۰) لِمَنْ يَّخْشٰى ۝ ع ۔ (۱ تا ۴) ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ
خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰىهَا (پالا روم) ونقا بَنٰىهَا
(۵) فَسَوّٰىهَا (۶ ۔ ۷) ضُحٰىهَا ۚ وَالْاَرْضَ
(۸) دَحٰىهَا (۹) اَرْسٰىهَا (۱۰ ۔ ۱۱) وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝
(وقفا) فَاِذَا جَآءَتِ (۱۲) الْكُبْرٰى (۱۳ ۔ ۱۴)
الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى (۱۵ ۔ ۱۶) لِمَنْ يَّرٰى (۱۷)
مَنْ طَغٰى ۝ (۱۸) الدُّنْيَا (۱۹ ۔ ۲۰) الْمَاْوٰى (وقفا)
(۲۱) خَافَ (۲۲) الْهَوٰى (۲۳ ۔ ۲۴) الْمَاْوٰى (وقفا)
(۲۵) مُرْسٰىهَا (۲۶) مِنْ ذِكْرٰىهَا (۲۷) مُنْتَهٰىهَا
(۲۸ ۔ ۲۹) مَنْ يَّخْشٰىهَا (۳۰ تا ۳۲) اِلَّا عَشِيَّةً
ع ۲ ۳ اَوْ ضُحٰىهَا ۝ صل ع

لہ اور تحقیق بھی ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ عبس

(۱ تا ۴) وَتَوَلّٰٓى ۝ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝ (۵) يَزَّكّٰٓى (۶-۷) فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى (۸) اسْتَغْنٰى (۹) تَصَدّٰى (۱۰) اَلَّا يَزَّكّٰى ۝ (۱۱ تا ۱۳) جَآءَكَ يَسْعٰى ۝ وَهُوَ يَخْشٰى (۱۴) تَلَهّٰى (۱۵) فَمَنْ شَآءَ (۱۶) الْاِنْسَانُ (۱۷-۱۸) مِنْ اَيِّ شَيْءٍ (۱۹) فَقَدَّرَهٗ ۝ (وقفًا) (۲۰) اِذَا شَآءَ (۲۱) الْاِنْسَانُ (۲۲) الْاَرْضَ (۲۳ تا ۳۰) حَبًّا ۝ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ۝ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۝ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۝ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ۝ (وقفًا) (۳۱-۳۲) وَّلِاَنْعَامِكُمْ ۝ (وقفًا) فَاِذَا جَآءَتِ (۳۳) مِنْ اَخِيْهِ ۝ (۳۴) وَاَبِيْهِ (وقفًا) (۳۵-۳۶) شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ۝ (۳۷-۳۸) مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝ وَّوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ (۳۹) قَتَرَةٌ ۝ (۴۰) اُولٰٓئِكَ الْفَجَرَةُ ۝

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

از سورۃ التکویر تا سورۃ الناس

سُئِلَتْ[1] (١) یا سُئِلَتْ (وقفًا) (٢) نُشِّرَتْ (٣) سُعِّرَتْ (٤) اَمِیْنٍ ○ وَّمَا (خلف وصلاً) (٥ تا ٨) بِمَجْنُوْنٍ ○ وَّ لَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ (خلف وصلاً) (٩) بِضَنِیْنٍ ○ وَّ مَا (خلف وصلاً) (١٠ تا ١٢) لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ (خلفًا) یَّسْتَقِیْمَ ○ (١٣) اَنْ یَّشَآءَ (خلف) (١٤) الْعٰلَمِیْنَ ○ (وصل ع) (١) وَاَخَّرَتْ ○ (وقفًا) (٢) الْاِنْسَانُ (٣) فَسَوّٰىكَ (٤) مَا شَآءَ (٥) بَلْ تُكَذِّبُوْنَ (٦-٧) اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ○ وَّاِنَّ (خلف وصلاً)

---

[1] اَلْمَوْءٗدَةُ میں وقفًا نقل قوی اور ادغام ضعیف ہے ١٢

[2] اور تحقیق بھی جائز ہے ١٢

[3] یہاں سے تمام سورتوں کو اکٹھا ہی بیان کیا جائے گا۔ ناظرین رکوع کے ختم کو سورت کا اختتام سمجھیں ١٢

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٨) لَفِي سِجِّيْنٍ ۝ (٩) كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝ (١٠ و ١١) وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ (١٢ تا ١٦) الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ (١٧ - ١٨) كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ (١٩ - ٢٠) كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝ (٢١ - ٢٢) ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝ (٢٣ - ٢٤) ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ (٢٥ - ٢٦) كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ۝ (٢٧ - ٢٨) وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝ (٢٩ - ٣٠) كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ (٣١ - ٣٢) اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝ (٣٣ - ٣٤) تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۝ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝ (٣٥ - ٣٦) خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۝ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝ (٣٧ - ٣٨) وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ (٣٩ - ٤٠) اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۝ (٤١ - ٤٢) وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۝ (٤٣ - ٤٤) وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۝ (٤٥ - ٤٦) وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۝ (٤٧ - ٤٨) وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۝ (٤٩ - ٥٠) فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۝ (٥١ - ٥٢) عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝ (٥٣ - ٥٤) هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝ (١ - ٢) اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ (٣ - ٤) وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ (٥ - ٦) وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝ (٧ - ٨) فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۝ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَسِيرًا ۝ وَّيَنْقَلِبُ (۷-۸) مَسْرُورًا ۝ وَّاَمَّا
خلف وصلاً
مَنْ اُوْتِيَ (۹ تا ۱۱) ثُبُوْرًا ۝ وَّيَصْلٰى
خلف
خلف وصلاً
سَعِيْرًا ۝ اِنَّهٗ (۱۲) مَسْرُوْرًا ۝ اِنَّهٗ (۱۳ و
خلف وصلاً
۱۴) اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝ بَلٰى ۚ (۱۵) لَتَرْكَبُنَّ (۱۶)
خلف وصلاً
خلف
لَا يُؤْمِنُوْنَ (وقفًا) (۱۷) عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ
(۱۸-۱۹) بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ اِلَّا
خلف
خلف وصلاً
(۲۰ تا ۲۲)
ع ۹ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ وصل ع وَالسَّمَآءِ
خلف
خلف وصلاً
(۱) وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ (۲-۳) اُخْدُوْدَ ۝
خلف
(۴) قُعُوْدٌ ۝ وَّهُمْ (۵) شُهُوْدٌ ۝ وَّمَا (۶-۷)
خلف وصلاً
خلف
مِنْهُمْ اِلَّا اَنْ يُّؤْمِنُوْا (۸) وَالْاَرْضِ ط
خلف
(۹-۱۰) شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اِنَّ (۱۱) الْاَنْهٰرُ
خلف وصلاً
(۱۲) لَشَدِيْدٌ ۝ اِنَّهٗ (۱۳) ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ
خلف وصلاً
(۱۴-۱۵) هَلْ اَتٰىكَ (۱۶-۱۷) فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝
خلف وصلاً
ع ۱۰ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ (۱۸-۱۹) مَّحِيْطٌ ۝ وصل ع
خلف
خلف
وَالسَّمَآءِ (۱) وَمَآ اَدْرٰىكَ (۲) الْاِنْسَانُ
وصلاً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۳) دَافِقٍ ۝ يَّخْرُجُ (۴) وَالتَّرَآئِبِ ۝ (وقفاً) (۵)
خلف وصلاً
لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ (۶) السَّرَآئِرُ ۝ (وقفاً) (۷-۸)
خلف وصلاً
مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝ وَالسَّمَآءِ (۹) وَالْاَرْضِ
خلف وصلاً
(۱۰) فَصْلٌ ۝ وَّمَا (۱۱) كَيْدًا ۝ وَّاَكِيْدُ (۱۲)
خلف وصلاً
رُوَيْدًا ۝ وصل ع (۱-۲) الْاَعْلَى ۝ (۳) فَسَوّٰى ع ۱۱
(۴) فَهَدٰى (۵) الْمَرْعٰى (۶-۷) غُثَآءً
خلف
اَحْوٰى (۸-۹) فَلَا تَنْسٰٓى ۝ اِلَّا مَا شَآءَ (۱۰)
وَمَا يَخْفٰى (۱۱ تا ۱۳) لِلْيُسْرٰى ۝ فَذَكِّرْ
خلف
اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى (۱۴-۵) مَنْ يَّخْشٰى
خلف
(۱۷) الْاَشْقَى (وقفاً) (۸) الْكُبْرٰى (۱۹ تا ۲۱)
وَلَا يَحْيٰى ۝ قَدْ
خلف
اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى (۲۲-۲۳)
فَصَلّٰى ۝ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ (۲۴ تا ۲۷) الدُّنْيَا ۝
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝ (وقفاً) (۲۸-۲۹)
خلف
الْاُوْلٰى (۳۰-۳۱) وَمُوْسٰى ۝ وصل ع (۱-۲) ع ۱۲

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هَلْ ج اَتٰىكَ (۳) وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ (۴) تَصْلٰى
(۵-۶) تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ ج اٰنِيَةٍ ○ (۷) طَعَامٌ ج
اِلَّا (۸-۹) مِنْ ضَرِيْعٍ ○ وُّجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ (۱۰ تا ۱۳)
مَّرْفُوْعَةٌ ○ وَّ اَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ○ وَّنَمَارِقُ
مَصْفُوْفَةٌ ○ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ○ ط اَفَلَا
(۱۴) اَلْاِبِلِ (۱۵) اَلْاَرْضِ (۱۶) فَذَكِّرْ ق ط اِنَّمَا
(۱۷-۱۸) عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ○ ج اِلَّا (خلاؔ کے لیے
اشمام و خالص صاد دونوں وجوہ) (۱۹) مَنْ تَوَلّٰى (۲۰)
ع اَلْاَكْبَرَ ○ (۲۱) حِسَابَهُمْ ○ وصل ع ۱۲ (۱-۲) عَشْرٍ ○ وَ
الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ (۳) حِجْرٍ ○ ط اَلَمْ (۴) بِعَادٍ ○ ط
اِرَمَ (۵) ذِى الْاَوْتَادِ ○ (۶) عَلَيْهِمْ (۷) عَذَابٍ ○ ط
اِنَّ (۸) اَلْاِنْسَانُ (۹-۱۰) اِبْتَلٰىهُ (دونوں) (۱۱)
اَكْلًا لَّمًّا ○ وَّتُحِبُّوْنَ (۱۲) اَلْاَرْضُ (۱۳-۱۴)
دَكًّا ○ وَّجَآءَ (۱۵) صَفًّا ○ وَّجِايْٓءَ (۱۶ تا ۱۹)

لہ اس کا حکم بھی اَلْمُصَيْطِرُوْنَ (طور ع) ہی کی طرح ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى
(۲۰) اَحَدٌ ۙ وَّلَا (۲۱) اَحَدٌ ۚ يٰٓاَيَّتُهَا (۲۲) الْمُطْمَئِنَّةُ (۲۳)
جَنَّتِيْ ۚ وصل (۱) وَادْخُلِيْ وَمَا (۲ تا ۴) الْاِنْسَانَ ع ۱۴
فِيْ كَبَدٍ ۚ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ (۵)
اَحَدٌ ۚ يَّقُوْلُ (۶) لُبَدًا ۚ اَيَحْسَبُ (۷)
اَحَدٌ ۚ اَلَمْ (۸) وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ (۹) وَ
مَآ اَدْرٰىكَ (۱۰-۱۱) رَقَبَةٍ ۚ اَوْ اِطْعٰمٌ
(۱۲-۱۳) مَسْغَبَةٍ ۚ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۚ اَوْ (۱۴ تا
۱۹) هُمُ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۚ (وقفًا) عَلَيْهِمْ
نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۚ (وقفًا) اور وصلاً مُّؤْصَدَةٌ ۚ ع ۱۵
وَالشَّمْسِ (۱) وَضُحٰهَا (۲) اِذَا جَلّٰهَا (۳)
يَغْشٰهَا (۴-۵) وَمَا بَنٰهَا ۙ وَالْاَرْضِ (۶-۷)
وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا (۸ تا ۱۴) وَتَقْوٰهَا ۙ
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۙ وَقَدْ خَابَ
مَنْ دَسّٰهَا ۚ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱۵) اَشْقٰهَا (۱۶) وَسُقْيٰهَا (۱۷) عَلَيْهِمْ (۱۸)
فَسَوّٰىهَا (۱۹-۲۰) عُقْبٰهَا ○ وصل ع (۱) اِذَا يَغْشٰى
(۲) اِذَا تَجَلّٰى (۳-۴) وَالْاُنْثٰى ○ (۵) لَشَتّٰى (۶
تا ۸) مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى (۹) بِالْحُسْنٰى (۱۰)
لِلْيُسْرٰى (۱۱) وَاسْتَغْنٰى (۱۲) بِالْحُسْنٰى (۱۳)
لِلْعُسْرٰى (۱۴) اِذَا تَرَدّٰى (۱۵) لَلْهُدٰى (۱۶ تا
۱۸) لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ○ (۱۹ تا ۲۲) تَلَظّٰى ○
لَا يَصْلٰهَا اِلَّا الْاَشْقَى (وقفاً (۲۳) وَتَوَلّٰى
(۲۴-۲۵) الْاَتْقَى ○ (۲۶) يَتَزَكّٰى (۲۷)
تُجْزٰى (۲۸-۲۹) الْاَعْلٰى ○ (۳۰-۳۱)
ع يَرْضٰى ○ وصل ع (۱) وَالضُّحٰى (۲-۳) وَمَا قَلٰى ○
وَلَلْاٰخِرَةُ (۴-۵) الْاُوْلٰى ○ (۶) فَتَرْضٰى (۷
۸) فَاٰوٰى ○ (۹) فَهَدٰى (۱۰-۱۱) فَاَغْنٰى وقفاً
ع (۱۲ تا ۱۴) فَحَدِّثْ ○ ع اَلَمْ (۱) يُسْرًا ○ اِنَّ
خلف وصلاً خلف وصلاً

لہ اور تحقیق بھی جائز ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(٢) فَارْغَبْ ○ وصل ع ١٩ (١) الْآمِينَ ○ (٢) الْإِنْسَانَ ع ١٩
(٣) فَلَهُمْ خلف أَجْرٌ (٤) الْحَكِيمِينَ ○ وصل ع ٢٠ (١)
الْإِنْسَانَ (٢) الْأَكْرَمُ ○ (٣-٤) الْإِنْسَانَ (دونوں)
(٥ تا ٨) لَيَطْغَىٰ ۙ أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَىٰ (٩)
الرُّجْعَىٰ (١٠ تا ١٢) يَنْهَىٰ ○ عَبْدًا خلف إِذَا صَلَّىٰ
(١٣ تا ١٥) الْهُدَىٰ ۙ أَوْ خلف أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ (١٦)
وَتَوَلَّىٰ (١٧) يَرَىٰ (١٨) خَاطِئَةٍ ۚ (وقفاً) (١٩ و
٢٠) وَاقْتَرِبْ ○ وصل ع ٢١ إِنَّا (١) وَمَا أَدْرَاكَ ع ٢١
(٢) مِنْ خلف أَلْفِ (٣) الْفَجْرِ ○ وصل ع ٢٢ (١) مِنْ خلف ع ٢٢
أَهْلِ (٢) قَيِّمَةٌ ۚ وَصلاً وَّمَا (٣) مَا جَاءَتْهُمُ
(٤) مِنْ خلف أَهْلِ (٥) الْأَنْهُرُ (٦) رَبَّهَا ○ وصل ع ٢٣ ع ٢٣
إِذَا (١-٢) الْأَرْضُ (دونوں) (٣) الْإِنْسَانُ (٤)
أَوْحَىٰ (٥ و ٦) يَوْمَئِذٍ خلف تُحَدِّثُ (٧-٨) لِيُرَوْا خلف
أَعْمَالَهُمْ ○ فَمَنْ خلف يَعْمَلْ (٩-١٠) خَيْرًا يَرَهُ ۚ خلف

لہ اشمام پورے حمزہؒ کے لیے ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع ۲۴ وَمَنْ يَّعْمَلْ (۱۱-۱۲) شَرًّا يَّرَهٗ ○ وصل ع (۱)
خلف
فَالْمُغِيْرٰتِ[1] صُبْحًا (۲-۳) جَمْعًا ○ ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ
خلف وصلاً
(۴) لَكَنُوْدٌ ○ ۚ وَّاِنَّهٗ (۵) لَشَهِيْدٌ ○ ۚ وَاِنَّهٗ
خلف وصلاً
ع ۲۵ (۶) لَشَدِيْدٌ ○ ۙ اَفَلَا (۷) لَخَبِيْرٌ ○ وصل ع
خلف وصلاً
الْقَارِعَةُ ○ (۱) وَمَآ اَدْرٰىكَ (۲) رَاضِيَةٌ ○ ۚ وَّ
خلف وصلاً
اَمَّا (۳ تا ۶) هَاوِيَةٌ ○ ۚ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ○ نَارٌ
خلف وصلاً (وصلاً)
ع ۲۶ حَامِيَةٌ ○ وصل ع اَلْهٰىكُمُ (اور خلف کے لیے دوسری وجہ
ع ۲۷ میں حَامِيَةٌ ○ ۙ اَلْهٰىكُمُ (۱) النَّعِيْمِ ○ وصل ع (۱-۲)
خلف وصلاً
ع ۲۸ اَلْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ○ ۙ اِلَّا (۳) بِالصَّبْرِ ○ وصل ع
خلف وصلاً
(۱-۲) جَمْعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ (۳) وَمَآ اَدْرٰىكَ (۴ و ۵)
خلف
اَلْاَفْـِٕدَةِ ○ (وقفاً) (۶-۷) عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ○ (وقفاً) (۸
ع ۲۹ تا ۱۰) فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ○ وصل ع ۙ اَلَمْ (۱ تا ۳) فِيْ
خلف وصلاً
تَضْلِيْلٍ ○ ۙ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا ۙ اَبَابِيْلَ ○
خلف
ع ۳۰ (۴-۵) مَّاْكُوْلٍ ○ وصلاً ع لِاِيْلٰفِ اور وقفاً مَّاْكُوْلٍ ○ ع

---

[1] اس میں خلادؒ کے لیے ادغام واظہار دونوں ہیں اور ادغام اولیٰ ہے ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۱) قُرَيْشٍ ۝ ۳ الْفِهِمْ (۲-۳) مِنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ
مِّنْ خَوْفٍ ۝ ۴ اَرَءَيْتَ ۔ اور خَوْفٍ ۝ اَرَءَيْتَ
(۱) يُرَآءُوْنَ (وقفاً) (۲) الْمَاعُوْنَ ۝ ۷ (۱) وَالْنَحْرَ ۝ ۳ اِنَّ
(۲-۳) الْاَبْتَرُ ۝ ۳ (۱-۲) وَلِيَ دِيْنِ ۝ ۶ (۱) اِذَا
جَآءَ (۲) تَوَّابًا ۝ ۵ (۱-۲) اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝
مَآ اَغْنٰى (۳) سَيَصْلٰى (۴-۵) لَهَبٍ ۝ ۵ وَّامْرَاَتُهٗ ۚ
(وقفاً) (۶) حَمَّالَةَ (۷) مِنْ مَّسَدٍ ۝ ۵ (۱ تا ۳) كُفُوًا ۚ
اَحَدٌ ۝ ۴ (۱) قُلْ ۚ اَعُوْذُ (۲) غَاسِقٍ ۚ اِذَا
(۳-۴) حَاسِدٍ ۚ اِذَا حَسَدَ ۝ ۸ (۱) قُلْ ۚ
اَعُوْذُ ۔ ۹

لہ اور وقفاً كُفُوًا یا كُفُوًا پڑھتے ہیں ۱۲

تمّت وبالخیر عمّت

واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین

احقر العباد رحیم بخش ۔ پانی پتی ۔ حفاہ اللہ عنہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حمزہ کی قراءت کی وہ وجوہ جو اُن کے لیے طیّبہ کے طرق سے ہیں اور حرز میں نہیں ہیں

سورۃ امّ القرآن الصِّرَاطَ اور صِرَاطٌ میں ہر جگہ خلاد کے لیے چار طریق ہیں۔ ۱ صرف فاتحہ کے پہلے یعنی الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ میں اشمام ۲ فاتحہ کے دونوں میں اشمام اور باقی میں خالص صاد۔ ۳ صرف اَلْ والے میں ہر جگہ اشمام فاتحہ میں ہو خواہ کسی اور سورت میں اور باقی میں خالص صاد۔ ۴ تمام قرآن میں خالص صاد یعنی اَلْ والے ہوں خواہ اَلْ کے بغیر۔ نیز فاتحہ میں ہو خواہ کسی اور سورت میں اور ان میں سے پہلا طریق حرز و طیّبہ دونوں میں ہے اور باقی تین صرف طیّبہ میں ہیں۔

المدّ والقصر ۱ شَيْءٌ۔ شَيْئًا کی یاء میں (وصلاً سکتہ وعدم سکتہ کی طرح) توسط بھی ہے اور یہ یاد رکھیں کہ یہ توسط سکتہ ہی کے ساتھ صحیح ہے۔ عام ہے کہ صرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْ پر سکتہ پڑھ رہے ہوں یا اَلْ اور ساکن منفصل دونوں پر پڑھتے آرہے ہوں۔ پس اگر اَلْ اور ساکن منفصل میں عدم سکتہ پڑھ رہے ہوں تو پھر شَيْءٌ شَيْئًا میں توسط نہ ہوگا۔ ۲۔ لَا جنسیہ جس کے بعد تنوین کے بغیر فتحہ والا اسم ہو جیسے لَا رَيْبَ۔ لَا رَآدَّ۔ فَلَا مَرَدَّ لَا خَيْرَ۔ لَا ضَيْرَ۔ لَا مَوْلٰى۔ اس لَا کے الف میں ہر جگہ تین الفی مد جو نفی کی تاکید کے لیے ہے۔

بَابُ السَّكْتِ

سکتہ کے بارے میں ان کے لیے ناقلین سے سات طریق آئے ہیں (۱) دونوں روایتوں سے صرف شَيْءٌ اور اَلْ میں سکتہ (۲) ان دونوں کے ساتھ مَنْ اٰمَنَ۔ قَدْ اَفْلَحَ۔ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا جیسے اس منفصل ساکن پر بھی سکتہ جو مدّ نہ ہو اور اس کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ کے شروع میں آرہا ہو (۳) ان تینوں کے ساتھ اس منفصل ساکن پر بھی سکتہ جو ہمزہ سے پہلے اسی کلمہ میں آرہا ہو جس میں ہمزہ ہے جیسے يَسْئَمُوْنَ يَجْئَرُوْنَ النَّشْاَةَ۔ يَنْئَوْنَ۔ وَلَا تَسْئَمُوْا۔ لَا يَسْئَمُوْنَ۔ لَا يَاْيَسُ۔ اِسْتَيْئَسَ اِسْتَيْئَسُوْا۔ وَلَا تَايْئَسُوْا وغیرہ (۴) ان چاروں کے ساتھ ہمزہ سے پہلے اس منفصل ساکن پر بھی سکتہ جو مدّ ہو لیکن متصل نہ ہو جیسے بِمَا اُنْزِلَ فِيْ اَنْفُسِكُمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْٓا اٰمَنَّا (۵) ان پانچوں کے ساتھ اس مدّ پر بھی سکتہ جو متصل ہو جیسے جَآءَ حَتّٰٓى ۔ سَوْٓءٍ لیکن نشر میں فرماتے ہیں کہ مدہ میں جو مد ہوتا ہے وہی سکتہ کے لیے کافی ہے اس لیے مدہ پر سکتہ کی حاجت نہیں۔ پس اس تحقیق پر عمل کرنے کی صورت میں چوتھا اور پانچواں یہ دو طریق کم ہو جائیں گے (۶) سکتہ صرف خلف کے لیے ہے خلاد کے لیے نہیں ہے (۷) خلف و خلاد دونوں ہی کے لیے سکتہ نہیں ہے۔ اور حمزہ کا طریق معلوم ہو ہی چکا ہے کہ اس سے خلف کے لیے شَيْءٌ اور اٰلْ میں صرف سکتہ اور اس ساکن منفصل میں جو مدہ نہ ہو سکتہ اور عدم سکتہ دونوں ہیں۔ اور خلاد کے لیے شَيْءٌ اور اٰلْ میں دونوں وجوہ ہیں۔ اور ساکن منفصل میں صرف عدم سکتہ ہے۔

بَابُ وَقْفِ هَمْزَةٍ

حمزہ سے تو وقفاً اسی ہمزہ میں تبدیلی کرتے ہیں۔ جو متوسط اور منطرفہ ہو اور مبتدئہ میں اس شرط سے کرتے ہیں کہ اس سے پہلے وہ ساکن منفصل ہو جو مدہ نہ ہو جیسے مَنْ اٰمَنَ۔ قَدْ اَفْلَحَ وغیرہ اور طیبہ سے اس مبتدئہ میں بھی تخفیف کرتے ہیں جو مدہ کے بعد ہو نیز اس میں بھی جو متحرک حرف کے بعد ہو۔ اور تفصیل یہ ہے الف وہ مبتدئہ جو واو یا مدہ کے یا لین کے بعد ہو جیسے فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ۔ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا۔ قَالُوْٓا اٰمَنَّا۔ وَاَزْوَاجُهَا اُمَّهٰتُهُمْ۔ ابْنَيْ اٰدَمَ۔ خَلَوْا اِلٰى۔ اس میں چار وجہ ہیں ۱ نقل رحذف فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ۔ بِنِعْمَتِهٖ يٰٓ اِخْوَانًا۔ قَالُوْٓا اٰمَنَّا۔ وَاَزْوَاجُهُوْ اُمَّهٰتُهُمْ۔ ابْنَيْ اٰدَمْ۔ خَلَوْا اِلٰى۔ ۲ ابدال را دغام فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ۔ بِنِعْمَتِهٖ يِ اِخْوَانًا۔ قَالُوْٓ اٰمَنَّا۔ وَاَزْوَاجُهُوْ اُمَّهٰتُهُمْ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنَيْ آدَمَ۔ خَلْقٍ اِلَّا۔ ۳ واؤ اور یا پر سکتہ اور قصر اور ہمزہ کی تحقیق
۴ سکتہ کے بغیر ہمزہ کی تحقیق اور اس تقدیر پر واؤ۔ یا مدّ میں مد اور لین میں
قصر ہوگا۔ (ب) وہ مبتدئہ جو الف کے بعد ہو جیسے بِمَآ اُنْزِلَ۔ فَلَمَّآ
اَضَآءَتْ اس میں بھی چار ہیں ۱ الف میں مد اور ہمزہ کی تحقیق ۲ الف پر
سکتہ اور ہمزہ کی تحقیق ۳ الف میں مد اور ہمزہ کی تسہیل ۴ الف میں
قصر اور ہمزہ کی تسہیل۔ اور اَضَآءَتْ میں چوں کہ الف کے بعد متوسط بھی آ رہا
ہے جس میں مد و تسہیل اور قصر و تسہیل دو دو وجوہ ہیں۔ اس لیے مذکورہ بالا چار وجوہ
کو دوسرے کی دو میں ضرب دینے سے کل وجوہ آٹھ ہو جائیں گی۔ لیکن اول
میں مد و تسہیل پر ثانی میں بھی صرف مد و تسہیل ہے نہ کہ قصر و تسہیل بھی۔ اور
اسی طرح اول میں قصر و تسہیل کی صورت میں ثانی میں بھی صرف قصر و تسہیل ہے
نہ کہ مد و تسہیل بھی۔ پس یہ دو کم ہو کر کل وجوہ چھے رہ جاتی ہیں۔ اور عُلَمَآءُ
اَضَآءَ میں وتفا بارہ وجوہ ہیں، جو اول کی مذکورہ بالا چار کو ثانی کی تین اطول۔
توسط۔ قصر میں ضرب دینے سے نکلتی ہیں

(ج) وہ مبتدئہ جو حرکت کے بعد ہو چونکہ اس سے پہلے حرف پر تینوں
حرکتیں آتی ہیں اور ہمزہ پر بھی تینوں ہی آتی ہیں۔ اس لیے اس ہمزہ کی قسمیں نو
ہو جاتی ہیں۔ ۱ تا ۳ فتحہ کے بعد تینوں حرکتوں والا۔ جیسے قَالَ اَلَمْ۔
نُعَلِّكَ اِنَّكَ۔ جَآءَ اُمَّةً اس میں تحقیق و تسہیل دونوں ہیں۔ ۴
کسرہ کے بعد فتحہ والا جیسے ثَلٰثَةِ ىٍ اَيَّامٍ اس میں تحقیق اور فتحہ والی یا
سے ابدال دونوں ہیں۔ ۵ تا ۶ کسرہ کے بعد کسرہ اور ضمہ والا۔ جیسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالَّيْلِ اِذَا۔ الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اس میں تحقیق و تسہیل دونوں ہیں
۲ ضمہ کے بعد فتحہ والا جیسے تَرَبَّصُ اَرْبَعَةُ اس میں تحقیق اور فتحہ والے
واؤ سے ابدال ہے۔ ۳ و ۹ ضمہ کے بعد کسرہ اور ضمہ والا جیسے اَلْاِنْسَانُ
اِذَا۔ النَّاسُ اُولٰٓئِكَ اس میں بھی تحقیق و تسہیل دونوں ہیں۔

باب ادغام حروف قربت مخارجها

۱ فاء سے پہلے جزم والی با کے پانچوں کلمات
يَغْلِبْ فَسَوْفَ۔ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ۔ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ۔ فَاذْهَبْ
فَاِنَّ۔ يَنْبُ فَاُولٰٓئِكَ میں خلاد کے لیے ادغام و اظہار دونوں ہیں۔
نہ کہ حمزہ کی طرح يَنْبُ فَاُولٰٓئِكَ میں دونوں اور باقی چار میں صرف
ادغام۔

۲ وَيُعَذِّبْ مَنْ يَّشَآءُ بقرہ ع ۳۴ میں دونوں روایتوں سے اظہار
بھی ہے۔

باب الامالة

۱ اَلْاَبْرَارِ۔ اَلْاَشْرَارِ۔ قرار جیسے وہ
کلمات جن میں الف دو رائوں کے درمیان ہو
اور دوسری راء پر کسرہ ہو ان میں حمزہ سے تو دونوں راؤں کے لیے صرف
تقلیل ہے۔ اور طیبہ سے خلف کے لیے تقلیل و امالہ دونوں اور خلاد کے
لیے تقلیل۔ امالہ۔ فتح۔ تین وجوہ ہیں۔

۲ اَلْبَوَارِ۔ اَلْقَهَّارِ۔ میں دونوں روایتوں سے تقلیل کی طرح فتح
بھی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳ التوّابُ میں ہر جگہ دونوں روایتوں سے تقلیل کی طرح امالہ

ہے

۴ یٰسٓ کی یا میں امالہ کی طرح تقلیل بھی ہے۔

مَالَةُ هَاءِ التَّانِيثِ وقفاً تانیث کی ہا اور اس سے پہلے حرف میں جو رَحْمَةٌ ۔ ثَلٰثَةٌ ۔ الْيَمِنَةِ الْمُشْئَمَةِ مَتْرَبَةٍ جیسے کلمات میں ہے کسائی کی طرح امالہ بھی ہے اور اسی تفصیل سے ہے جو تنویر اور عنایاتِ رحمانی اور المرآۃ النیرہ میں کسائی کے لیے درج ہے کہ جمہور ائمہ محققین کے قول مختار کے مطابق خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ خَاءٍ کے دس حرفوں میں تو مطلقاً صرف فتح ہے اور اگر کسرہ کے چار حرفوں سے پہلے فتحہ یا ضمہ ہو تو ان میں بھی مطلقاً فتح ہے اور امالہ منع ہے اور اگر ان چار حرفوں سے پہلے کسرہ یا ساکنہ ہو تو پھر امالہ ہے لیکن نظرت میں امالہ پڑھتے ہوئے فتح بھی جائز ہے اور فَجَّتْ زَيْنَبَ لِذَوْدٍ شَمِسٍ کے پندرہ حرفوں میں مطلقاً امالہ ہے اور ایک قول پر رَاٰهُ کے دو حرف بھی خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ خَاءٍ کے دس حرف کی طرح ہیں یعنی اس قول کو بارہ حرف میں امالہ منع ہے اور حرزِ وطیبہ دونوں کے ملانے سے نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ حمزہ کے لیے خص ضغط قظ خاء کے دس حرف میں مطلقاً اور اگر کسرہ کے چار حروف میں فتحہ یا ضمہ کے بعد کل چودہ حرف میں دونوں قصیدوں کو صرف فتح ہے۔ اور فَجَّتْ زَيْنَبَ لِذَوْدٍ شَمِسٍ کے پندرہ حرف میں مطلقاً اور اگر کسرہ کے چار حرف میں کسرہ یا ساکنہ کے بعد کل انیس حرف میں حرز سے صرف فتح اور طیبہ کو فتح و امالہ دونوں ہیں یعنی فتح دونوں قصیدوں سے اور امالہ صرف طیبہ سے ہے اور ایک قول پر رَاٰهُ کے دو حرف بھی خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ خَاءٍ کے دس حرف کی طرح ہیں یعنی اس قول کو بارہ حرف میں مطلقاً اور کذٰلک میں صرف فتحہ یا ضمہ کے بعد دونوں قصیدوں کو صرف فتح اور فَجَّتْ الخ کے پندرہ میں مطلقاً اور صرف کذٰلک دو میں کسرہ یا ساکنہ کے بعد کل سترہ حرف میں حرز سے صرف فتح اور طیبہ سے فتح و امالہ دونوں ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳ التوبہ میں ہر جگہ دونوں روایتوں سے تقلیل کی طرح امالہ بھی ہے۔

۴ یٰسٓ کی یا میں امالہ کی طرح تقلیل بھی ہے۔

إِمَالَةُ هَاءِ التَّانِيثِ وقفاً تانیث کی ہا اور اس سے پہلے حرف میں جو رَحْمَةٌ ۔ ثَلٰثَةٌ ۔ الْمَيْمَنَةِ الْمَشْئَمَةِ مَتْرَبَةٍ جیسے کلمات میں ہے کسائی کی طرح امالہ بھی ہے اور اسی تفصیل سے ہے جو تنویر اور عنایاتِ رحمانی اور المرآۃ النیرہ میں کسائی کے لیے درج ہے کہ جمہور ائمہ محققین کے قول مختار کے مطابق خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ جَاعٍ کے دس حرفوں میں تو مطلقاً صرف فتح ہے اور اگر کے چار حرفوں سے پہلے فتحہ یا ضمہ ہو تو ان میں بھی مطلقاً فتح ہے اور امالہ منع ہے اور اگر ان چار حرفوں سے پہلے کسرہ یا یا ساکنہ ہو تو پھر امالہ ہے لیکن نظرت میں امالہ پڑھتے ہوئے فتح بھی جائز ہے اور فَجَّسُوا خِلٰلَ الدِّيَارِ شمس کے پندرہ حرفوں میں مطلقاً امالہ ہے۔ اور ایک قول پر اہ کے دو حرف بھی خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ جَاعٍ کے دس حرف کی طرح ہیں یعنی اس قول سے بارہ حرف میں امالہ منع ہے اور حرزِ وطیبہ دونوں کے ملانے سے نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ حرز کے لیے خص ضغط قظ جاع کے دس حرفوں میں مطلقاً اور اگر کے چار حرف میں فتحہ یا ضمہ کے بعد کل چودہ حرف میں دونوں قصیدوں سے صرف فتح ہے۔ اور فَجَّسُوا خِلٰلَ الدِّيَارِ شمس کے پندرہ حرف میں مطلقاً اور اگر کے چار حرف میں کسرہ یا یا ساکنہ کے بعد کل انیس حرف میں حرز سے صرف فتح اور طیبہ سے فتح و امالہ دونوں ہیں یعنی فتح دونوں قصیدوں سے اور امالہ صرف طیبہ سے ہے اور ایک قول پر اہ کے دو حرف بھی خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ جَاعٍ کے دس حرف کی طرح ہیں یعنی اس قول سے بارہ حرف میں مطلقاً اور کذٰ کے دو حرف میں صرف فتحہ یا ضمہ کے بعد دونوں قصیدوں سے صرف فتح اور فَجَّسُوا خِلٰلَ الدِّيَارِ کے پندرہ میں مطلقاً اور صرف کذٰ کے دو میں کسرہ یا یا ساکنہ کے بعد کل سترہ حرف میں حرز سے صرف فتح اور طیبہ سے فتح و امالہ دونوں ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تقریظ

از استاذنا شیخ وقت حضرت مولانا القاری فتح محمد صاحب پانی پتی مدظلہ العالی

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی، اما بعد

میں نے قراۃ ابن عامر و قراۃ حمزہ و قراۃ کسائی کو من اولہ الی آخرہ حرف بحرف سنا۔ بحمد تعالیٰ نہایت جامع ہیں اور کوئی وجہ چھوٹی نہیں۔ اور یہ میرے عزیز القدر قاری رحیم بخش صاحب سدید مدرس درجہ قرآت خیر المدارس ملتان کی لگاتار اور مسلسل کوشش اور محنت کا نتیجہ ہے۔ بلا مبالغہ اظہر من الشمس حقیقت ہے کہ موصوف کے تمام رسالے فن کے شائقین اور طلباء کے لیے بیش بہا نعمت ہیں۔ ع مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید۔ شائقین اور طلباء خود اندازہ کریں گے۔ اور جب ان تالیفات سے منتفع ہوں گے تو اس اقرار پر مجبور ہوں گے کہ بلاشک یہ گرامی قدر جواہر ہیں۔ اور ان کی جتنی بھی قدر کی جائے تھوڑی ہے۔ دل سے دعا ہے کہ حق سبحانہ وتعالیٰ عزیز موصوف کی جملہ خدمات کو خلعت قبولیت سے مزین فرمائے اور مزید خدمت کے لیے بھی توفیق رحمت

www.KitaboSunnat.com

فتح محمد (صاحب)

کتب
۵۔۔۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر ..... 17677 .....